Written By: Syeda Maryum
Composed By: Usman Ghani 0321-7705255
https://web.facebook.com/profile.php?id=100063700286214

1۔ فارسی زبان اور ادب کی تاریخ

پہلا حصہ

ہندو یورپی اقوام کے ایک گروہ نے وسطی ایشیا کی طرف مہاجرت کی اور اِس سرزمین کو اپنا مسکن بنا کر آباد ہو گیا۔ مورخین اِس گروہ کو "قبیلہ ہندو ایرانی" لکھتے ہیں۔ ہندو ایرانی مدت تک مشترک زبان اور واحد عقیدے کے ساتھ دریائے خوارزم کی حدود میں زندگی بسر کرتے رہے۔ بعد ازاں یہ دو شاخوں میں منقسم ہو گئے۔ ایک گروہ افغانستان کے شمال میں ہندو کش کا پہاڑی سلسلہ عبور کر کے درۂ سندھ میں آباد ہُوا، جس سے "ہندو" قوم وجود میں آئی۔ دوسرا گروہ دریائے خوارزم اور دریائے جیحون کے ساحلوں کے اطراف میں منتشر ہُوا اور کچھ مُدت بعد "فلات" ایران کا رخ کیا۔ اِس دستے نے ایران قوم کو تشکیل دیا اور ایرانی اقوام کے تین اہم مراکز وجود میں آئے۔

1۔ شمال مشرقی ایران دریائے خوارزم اور دریائے جیحون کے سواحل پر آباد ہونے والے قبائل جن میں سے "سلسلہ کیانی" جس کا ذکر ایرانی داستانی ادب مثلاً شاہنامہ فردوسی میں ملتا ہے۔ زرتشت (قدیم ایرانی پیغمبر) نے اِسی قبیلے میں ظہور کیا اور اپنی مقدس کتاب "اوستا" لائے۔

2۔ جنوب ایران، سیستان، خلیج فارس اور بحیرۂ عُمان کے "ہخامنشی" قبائل جنھوں نے ایران میں ایک بہت بڑی حکومت تشکیل دی۔

3۔ شمال مغرب اور کوہ البرز کی جنوبی وادیوں میں بسنے والے "ماوٗ" قبائل۔

اِن تین بنیادی اور اساسی مراکز میں تازہ زبانیں اور جدید لہجے وجود میں آئے جو ہندو یورپی زبان سے منشعب ہُوئے ہیں۔ اِن زبانوں کے آثار بھی دریافت ہُوئے ہیں اِس طرح قدیم ایرانی زبانوں اور لہجوں کو تین گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے
-

1۔ مشرقی زبانیں/لہجے اوستائی جن میں سب سے بڑی زبان ہے۔

2۔ مرکزی اور مغربی زبانیں/لہجے جن میں سب سے زیادہ اہم "ماوی" زبان ہے۔

3۔ جنوبی زبانیں/لہجے جن کی نمائندہ زبان "فارسی باستان" جسے فرسِ قدیم بھی کہتے ہیں اور ہخاش دور کے کتبے اِسی دور میں لکھے گئے ہیں۔

امر واقعی ہے کہ زبانیں اور لہجے ہمیشہ ایک ہی حالت میں نہیں رہتے ہیں۔ اِن میں سیاسی حالات و واقعات مرور زمان، قبائل و عشائر کے میل جول، معاشرتی تحولات اور سب سے بڑھ کر زبان شناسی کے مسلم ارتقائی قوانین کے تحت تغیرات رونما ہوتے ہیں۔ اِس قاعدے کے مطابق ایران کی قدیم زبانوں میں بھی تازہ اور نئی صورتیں وجود میں آئی ہیں اور موجودہ فارسی کی تشکیل تک درج ذیل تین اثرات بیان کیے جاتے ہیں۔

1۔ قدیم زبانوں کے لہجوں کے اثرات مثلاً اوستائی، ماوی، فارسی باستان۔

2۔ متوسط زبانوں کے لہجوں کے اثرات مثلاً پہلوی اشکانی، پہلوی ساسانی اور سعدی زبان وغیرہ۔

3۔ جدید زبانوں کے اثرات مثلاً دری، فارسی، جنوبی عربی، مرکزی ایرانی زبان، کُردی، آذری اور پشتو (افغانی)

موجودہ فارسی زبان کی تشکیل میں تین ایرانی زبانوں کا مرکزی کردار ہے۔ یہ ایسی زبانیں ہیں جن کے آثار آج بھی موجود ہیں اور ادبیات قدیم کا درجہ رکھتے ہیں۔ اِس لئے اِن زبانوں کا تعارف ضروری ہے۔

1۔ فارسی باستان
2۔ اوستائی
3۔ پہلوی یا میانہ فارسی

جاری ہے۔

سیدہ مریم

2۔ فارسی زبان اور ادب کی تاریخ

دوسرا حصہ

1۔ فارسی باستان

حصہ اول

موجودہ فارسی کی اصل اور بنیاد جن قدیم زبانوں میں ملتی ہے اِن میں سے ایک فارسی باستان ہے جو ایران میں ہخامنشیوں کے زمانۂ سلطنت (559 سے 330 ق م) میں سرکاری زبان تھی۔ یہ زبان خطِ میخی میں لکھی جاتی تھی۔ اِس زبان کے آثار پتھروں پر کندہ کتبوں، پتھروں، سونے چاندی کی تختیوں، نگینوں اور برتنوں پر کھدے ہُوئے ملتے ہیں۔ جن ہخامنشی بادشاہوں کے آثار اِس زبان میں موجود ہیں اِن کے نام یہ ہیں۔

کوروش اعظم (559 سے 521 ق م)
داریوش بزرگ (521 سے 485 ق م)
خشایار شاہ (486 سے 465 ق م)
اردشیر اول (465 سے 425 ق م)
داریوش دوم (429 سے 425 ق م)
اردشیر دوم (459 سے 404 ق م)
اردشیر سوم (359 سے 338 ق م)

یہ کتبے مندرجہ ذیل مقامات سے دستیاب ہُوئے ہیں۔

مرغاب، تختِ جمشید، نقشِ رُستم (فارس)، شورش عیلام کوہِ بیستون، ہمدان، الوند (ماد)، وان (ارمنستان) اور سوئز (مصر)

سب سے بڑا کتبہ وہ ہے جو کوہ بیستون پر تین قسم کے خطِ میخی اور تین مختلف زبانوں یعنی فارسی باستان، بابلی اور عیلامی میں کندہ ہے۔ یہ کتبہ داریوش بزرگ (486-522 ق م) کے فرمان کے مطابق کندہ کیا گیا تھا۔ اِس میں شہنشاہ نے اپنے چار پانچ سال کے عہدِ حکومت کے واقعات کو قلم بند کرایا ہے اور اِن حریفوں کی شکست اور قتل کا ذکر کیا ہے، جو اِس کے مقابل آئے۔ فارسی باستان 515 سطروں میں، بابلی 141 سطروں میں اور عیلامی 950 سطروں میں ہے۔

3۔ فارسی زبان اور ادب کی تاریخ

تیسرا حصہ

1۔ فارسی باستان

دوسرا حصہ

اِس زبان کا قدیم ترین نمونہ وہ ہے جو چند چھوٹے چھوٹے جملوں پر مشتمل ہے اور دشتِ مرغاب (فارس) میں دستیاب ہُوا ہے اور کوروش سے متعلق ہے۔ مرغاب ہخامنشیوں کا سب سے پہلا دار السلطنت رہا ہے۔ یونانیوں نے اِسے "پاسارگاد" لکھا ہے۔ داریوش نے اِسے اپنا پایۂ تخت منتخب ہے جسے آج کل "تختِ جمشید" کہتے ہیں اور یونانیوں نے اِسے پرس پولیس (perse polics) کے نام سے اِس کا ذکر کیا ہے۔ حمد اللہ مستوفی نے نزہتہ القلوب (840ھ) میں "چہل منار" سے اِس کا تذکرہ کیا ہے۔ فارسی باستان کا جدید ترین نمونہ وہ ہے جو اردشیر سوم سے متعلق ہے اور تختِ جمشید میں موجود ہے۔

خطِ میخی سنِ عیسوی سے پہلے ہی ناپید ہو گیا اور اِس کی جگہ خطِ آرامی نے لے لی۔ اِس کے بعد یہ پرانی زبان اور اِس میں لکھی ہُوئی چیزیں گوشۂ گمنامی میں جا پڑیں۔ ہخامنشیوں کی تحریریں سحر آمیز نقوش شمار ہوتی رہیں، یہاں تک کہ جرمنی کے سیاح "کاستن نبوہو (Carsten nicbubs) نے مارچ 1765ء نے تختِ جمشید کے دو کتبوں کی تصویریں بنائیں۔ گروتفنڈ (Grothfend) نے 1802ء میں اِن دو تصویروں کے مطالعے کے بعد خطِ میخی کا اِنکشاف کیا۔ اِس

کے بعد آہستہ آہستہ ڈیڑھ سو سال کے تجسّس اور کاوش کے نتیجے میں خطِ میخی کے تمام کتبے پڑھے جا چکے تھے اور آج ہم اِس زبان کو صرف و نحو تک جاننے کے قابل ہو چکے ہیں۔ اب تک اِس زبان کے 600 کے قریب الفاظ معلوم ہو چکے ہیں۔ جن کا استعمال مذکورہ بالا تحریروں میں استعمال ہُوا ہے۔ 1312 شمسی ہجری میں تختِ جمشید سے کئی ہزار مٹی کی اینٹیں نکلی ہیں جن پر عیلامی (ایلامی) خط میخی میں تحریریں موجود ہیں۔ اِن پر بارہ مہینوں کے نام لکھے ملے ہیں۔ اِن سے پہلے نو (9) نام معلوم تھے۔ اِس عیلامی میں بھی فارسی باستان کے چند نئے الفاظ پڑھے گئے ہیں۔

آثار:

فارسی باستان کی کوئی تحریر کتابی شکل میں موجود نہیں۔ البتہ پتھروں پر کندہ تحریریں منکشف ہوئی ہیں۔ اِن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ شہر پاسارگاد میں خط میخی میں ایک عبارت دستیاب ہوئی ہے جن کے الفاظ یہ ہیں۔ "من کوروش ھخامنشی ام" ایک مجسمہ پر یہ عبارت لکھی ہوئی ملی ہے۔ "من کورش شاہ بزرگم۔"

2۔ کوہ بیستون میں ایک بہت بڑے پتھر پر دو کتبے درج ہیں۔ بڑا کتبہ خط میخی میں ہے اور فارسی قدیم عیلامی اور بابلی زبانوں میں دو ہزار الفاظ پر مشتمل ہے۔ چھوٹا کتبہ عیلامی اور فارسی زبان میں ہے اور ڈیڑھ سو الفاظ پر مشتمل ہے۔ اِن تحریروں میں داریوش نے اپنی فتوحات کا ذکر کیا ہے۔ اِس تحریر سے عہدِ ھخامنشی کی تاریخ کا کچھ حصہ روشن ہُوا ہے۔

3۔ کتبۂ تختِ جمشید، شیراز کے قریب تختِ جمشید میں ایک شہر آباد تھا، جہاں شاہی محلات کے آثار اب تک دیکھے جا سکتے ہیں۔ یہاں عمارات ہیں اور دوسری جگھوں میں داریوش، خشایار شاہ اور اردشیر کے کتبے باقی رہ گئے ہیں۔

یہ تین زبانوں فارسی، عیلامی اور آشوری میں لکھے گئے ہیں۔ اِن کے علاوہ تین ہزار اینٹیں ملی ہیں۔ جن پر خط میخی میں تحریر موجود تھی۔ سونے چاندی کی تختیاں بھی دستیاب ہوئی ہیں جن پر خط میخی میں تحریریں کندہ ہیں۔

4۔ آبنائے سویز میں کتبہ: یہ مصر سے ملا ہے اور داریوش اول کی طرف سے لکھا ہُوا ہے اور اسی (80) الفاظ پر مشتمل ہے۔

5۔ کتبہ نقشِ رستم شیراز شہر کے نزدیک ایک بلند پہاڑ پر داریوش اپنے تخت پر دکھایا گیا ہے، یہاں بھی اِس کے حکم سے تحریر کندہ ہے۔

6۔ شوش کے کتبے: شوش ھخامنشیوں کا سرمائی دارلحکومت تھا۔ اِس کے آثار میں سے اینٹیں ملی ہیں۔ جن پر خط میخی میں تحریریں موجود ہیں۔ یہ بھی فارسی اور بابلی زبانوں میں ہیں۔ ایک بڑا کتبہ ملا ہے جو کتبہ بیسون سے کم درجے کا ہے۔ شوش کے محلات اور قلعے سے مکشوفہ ستونوں، مجسموں، تختیوں، سنگِ مرمر کی میزوں پر بھی چھوٹی چھوٹی تحریریں فارسی، عیلامی اور آشوری میں لکھی ہُوئی ملی ہیں۔

7۔ کرمان میں پتھر کا ایک ٹکڑا ملا ہے۔ جس پر داریوش نے تین زبانوں میں اپنا اور اپنے باپ کا نام کندہ کروایا ہُوا ہے۔

8۔ کوہ الوند پر کندہ دو کتبے ملے ہیں۔ ایک پر ادھورامزدا کی تعریف اور اِس کے باپ کا نام درج ہے۔ دوسرا کتبہ خشایار شاہ کے نام سے ہے اور پہلے کتبہ سے مشابہ ہے۔

9۔ ہمدان کے کتبے:

الف: دو پتھروں کی سلیں موجود ہیں جن پر داریوش نے اپنی حکومت کی حدود کو مشخص کیا ہے۔

ب: ستون کے نچلے حصے پر اردشیر دوم کا کتبہ، جس پر اِس نے اپنے اور اپنے باپ کا نام درج کروایا ہے اور ادھورامزدا اناہینا اور میترا کی تعریف کی ہے۔

10۔ کتبہ وان، ارمنستان کے قلعے کے اندر نہایت صاف و شفاف عمودی پتھر خشایار شاہ نے ادھورامزدا کی تعریف کے بعد اپنا تعارف کرایا ہے۔

11۔ داریوش کی چوکور مہر جس پر یہ عبارت کندہ ہے۔ "من داریوش شاہ ام"

12۔ مرمر سیاہ کا ایک باٹ جس پر "منم داریوش شاہ بزرگ پر دیتاب ھخامنشی" کندہ ہے۔

13۔ گُل دانوں پر خشایار شاہ بزرگ اور اردشیر بزرگ کے نام درج ہیں۔ بعض مہروں پر اِس دور کے خاص نام کندہ دستیاب ہُوئے ہیں۔

متذکرہ کتبوں کے علاوہ دوسری جگھوں سے بھی کتبے دستیاب ہوئے ہیں۔ جو دوسری زبانوں میں ہیں۔ اِن میں سے بعض تو ختم ہو چکے ہیں اور کچھ ناقص حالت میں موجود ہیں۔ بعض اشیا بھی دریافت ہوئی ہیں جن پر خط میخی میں بادشاہوں کے نام درج ہیں۔ بیستون اور تختِ جمشید کی زبان کے نمونے موجودہ حروف ہجائی میں پیش کیے جاتے ہیں۔

نوٹ: آگے ہم "اوستائی" زبان کے بارے میں پڑھیں گے جسے اویستا بھی کہتے ہیں جسے فارسی اور پشتو کی ماں بھی کہا جاتا ہے۔

4۔ فارسی زبان اور ادب کی تاریخ

چوتھا حصہ

2۔ اوستائی:

پہلا حصہ

اوستائی زرتشتیوں کی کتاب مقدس اوستا کی زبان ہے۔ یہ زبان بھی ایران الاصل ہے اور موجودہ فارسی کی اصل بنیاد شمار ہوتی ہے۔ یہ زبان کئی لحاظ سے فارسی باستان سے مشابہ ہے۔ یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ یہ زبان کہاں بولی جاتی تھی۔ شمال مغرب میں یا آذربائجان میں جو زرتشت کی جائے پیدائش تھی یا شمال مشرق یعنی بلخ میں جہاں زرتشت نے گشتاسپ کے پاس پناہ لی اور جس سرزمین سے اُن کے پیرو پیدا ہُوئے اور رفتہ رفتہ اُن کی تعلیمات دوسرے علاقوں میں پھیل گئیں، جو زرتشتیوں کے عقائد و عبادات و اعمال کی زبان رہی ہے۔ اِس لیے اِس دین کے پیروؤں کی اپنی زبان میں اِس زبان کا داخل ہونا لازمی تھا۔ چنانچہ ساسانیوں کے زمانۂ سلطنت میں پہلوی زبان میں جو تفسیر لکھی گئی، اِس میں اوستائی کے سیکڑوں الفاظ مستعمل ہیں۔ یہ زبان جس خط میں لکھی جاتی تھی تا حال اِس کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ اوستا جس خط میں لکھی گئی ہے وہ خط آرامی سے ماخوذ ہے اور ساسانیوں کے عہد سلطنت میں وضع کیا گیا تھا۔

زبانِ اوستائی دنیا کی قدیم ترین زبانوں میں شمار ہوتی ہے اور سنسکرت اور ویدوں کی زبان کے ہم پلہ ہے۔ تاریخی اعتبار سے زرتشت کا زمانہ پندرہ سو سال قبل مسیح سے کمتر نہیں ہو سکتا۔ گویا یہ زبان تین ہزار سال پرانی ہے یعنی موجودہ فارسی کے الفاظ کی سند تین ہزار سال پہلے کی زبان میں موجود ہے۔ موجودہ اوستا مندرجہ ذیل حصوں پر مشتمل ہے۔

یسنا۔ ویسپرد۔ یشتہا۔ وندیداد۔ خردہ اوستا

سب سے اصل حصہ گاتھا (گاثا) ہے۔ ساسانیوں کے عہد سلطنت میں ایکس نسک (اجزائے کتاب) ابواب موجود تھے۔ عربوں اور تاتاریوں کے حملوں میں کافی کچھ حصہ ضائع ہو گیا اور اب ایک چوتھائی حصہ باقی ہے۔ اوستا کے بہت سے اصلی الفاظ پہلوی اور دوسری تحریروں میں رہ گئے ہیں۔ اِن تمام ماخذات میں زبانِ اوستا کے چھ ہزار الفاظ موجود ہوں گے۔ یہ بھی ظاہر ہے کہ اوستا کے قطعات پہلے سینہ بہ سینہ چلے آئے۔ پھر ایک خط میں لکھے گئے۔ ھخامنشیوں کے اواخر میں کتابی صورت میں مدون و مرتب ہُوئے۔ حملہ سکندر (331 ق م) کے وقت شاہی دبیر خانہ اور گنجینۂ شیزگان میں دو نسخے محفوظ تھے۔ اول الذکر تو شاہی محل کے ساتھ جل کر راکھ ہو گیا۔ جو بچ گیا یونانیوں کے تصرف میں آیا اور بعد میں جس کا ترجمہ یونانی زبان میں ہوا۔ اشکانیوں کے عہد سلطنت میں بلاش اول (51 سے 78ء) کے حکم سے اوستا کے متفرق اجزا کو جمع کیا گیا۔ اردشیر بابکان (226 سے 261ء) نے دوبارہ اوستا

کو مرتب کروایا اور شاہی خزانے میں محفوظ کروایا۔ شاہ پور اول کے عہد سلطنت (241 سے 272ء) میں طب، نجوم، جغرافیہ اور فلسفہ کے افکار، ہندی اور یونانی ماخذوں سے حاصل کرکے اوستا میں بڑھائے گئے۔ چون کہ مذہب میں بہت سے اختلافات رونما ہو چکے تھے اِس لئے شاہ پور دوم (309 سے 370ء) نے آذر بدمار سپندان کو حکم دیا کہ وہ اِن اختلافات کو رفع کرنے کی غرض سے تجدید نظر کرے۔ چنانچہ اِس نے دینداروں کی ضرورتوں کے مد نظر مطالب اقتباس کرکے خردہ اوستا مرتب کی۔

اوستا جس خط میں لکھی گئی اس کے حروفِ تہجی کو دینِ دبیری کہتے تھے۔ اشکانیوں اور ساسانیوں کے زمانوں میں زبان اوستا متروک ہو چکی تھی، اِس لیے خیال پیدا ہُوا کہ نئے خط میں اِسے محفوظ کر لیا جائے تاکہ دستبردِ زمانہ سے محفوظ رہ جائے۔ لیکن وقت کی زبانوں یعنی پہلوی اشکانی اور پہلوی ساسانی کے مروجہ رسم الخط بڑے ناقص اور پیچیدہ تھے اور اِن کا درست پڑھنا غیر یقینی تھا مثلاً علامت "ا" کو و، ن، ر، ل پڑھا جا سکتا ہے۔ اِس لئے علمائے دین نے پہلوی سے مِلتا جُلتا ایک خط نکالا۔ جس میں حروف کی تعداد چوبیس ہے۔ ہر صامت اور مصوت کے لیے الگ الگ علامت مقرر ہے۔ اِس لئے خط اوستائی کا شمار دنیا کے بہت بہترین خطوں میں ہوتا ہے۔ اِس خط کی برکت سے اوستا کا حرف حرف محفوظ ہو گیا۔

پہلوی کتابوں کی روایت کے مطابق عہد ھخامنش کی اوستا ایک ہزار فصل پر مشتمل تھی اور اکیس کتابوں یا نسکوں میں منقسم تھی۔ سکندر کے حملے میں اس کا بہت سا حصہ ضائع ہو گیا۔

ساسانیوں کے زمانے میں جب دوبارہ منتشر شیرازوں کو اکٹھا کیا گیا تو صرف 348 فصلیں دستیاب ہوئیں۔ اِن کو بھی پرانی تقسیم کے مطابق اکیس نسکوں میں منقسم کیا گیا۔ پروفیسر وسٹ کی گنتی کے مطابق اِس کے کلمات کی تعداد 245700 تھی۔ عربوں اور مغلوں کے حملوں سے اِس کا دوسرا بہت سا حصہ بھی ضائع ہو گیا۔ موجودہ باقی ماندہ اوستا 83000 ہزار الفاظ پر مشتمل ہے۔ 1325ء کا لکھا ہوا اوستا کا قدیم ترین نسخہ پنہاگ میں موجود ہے۔ موجودہ اوستا پانچ حصوں میں منقسم ہے۔

1۔ یسنا

2۔ ویسپرد

3۔ وندیداد

4۔ یشتھا

5۔ خردہ اوستا

5۔ فارسی زبان اور ادب کی تاریخ

پانچواں حصہ

2۔ اوستائی

دوسرا حصہ

1۔ یسنا

اوستا کا بڑا اہم حصہ ہے۔ یسنا کے معنی ستائش، پرستش، نماز اور جشن ہیں۔ لفظ جسن اِسی سے مشتق ہے۔ جشن سنسکرت زبان میں "یجنہ" اور پہلوی میں "یزشن" ہے۔ یہ حصہ بہتر (72) فصلوں پر مشتمل ہے۔ ہر فصل کو۔ "ھائیتی" یا "ھات" کہتے ہیں۔ فارسی لوگ جو اپنی کمر کے گرد زنار کی طرح کستی کو تین مرتبہ لپیٹتے ہیں وہ انہیں بہتر "ھات" کی مناسبت سے سفید اُون کے بہتر دھاگوں سے بنی ہوتی ہے۔ اِن بہتر فصلوں میں سترہ فصلیں وہ ہیں جو گاتھا کے نام سے مشہور ہیں اور یہ اوستا کا قدیم ترین حصہ ہے۔ صرف و نحو اور زبان و فکر کے اعتبار سے یہ حصہ اوستا کے باقی حصوں سے مختلف ہے۔ گاتھا کے معنی سرود یا گیت کے ہیں۔ یہ لفظ پہلوی میں گاسا ہے اور سنسکرت زبان میں گاتھا، خود پانچ حصوں پر مشتمل ہے۔

2۔ ویسپرد

یہ کلمہ دو لفظوں سے مرکب ہے۔ ویسپ + رد۔ ویسپ کے معنی ہیں "تمام" اور رد کے معنی ہیں "دلیر و دانا" رد کلمہ اوستائی "رتو" سے ماخوذ ہے یہ مستقل کتاب نہیں ہے بلکہ "یسنا" کے ملحقات میں شمار ہوتی ہے اور مراسمِ مذہبی میں یسنا کے بغیر پڑھی نہیں جاتی۔ اِس کی فصل کو "کروہ" کہتے ہیں، جو کلمۂ اوستائی "کرتی" سے ماخوذ ہے جس کے معنی فصل یا باب کے ہیں۔

3۔ وندیداد

اِس کا اوستائی نام "وی دِوَداتہ (Vidavedadata)" تین لفظوں سے مرکب ہے وی بمعنی "ضِد" دِوَ بمعنی "دیو" اور داتہ یعنی داد (قانون) مجموعی معنی ہوئے دیو یعنی شیطان کے خلاف قانون۔ اِس کی ہر فصل کو "فرگرد" کہتے ہیں اور وہ بائیس فصلوں پر مشتمل ہے۔ پہلی فصل میں زمین اور ممالک کی آفرینش کا بیان ہے۔ دوسری میں داستانِ جم ہے۔ تیسری میں دنیا کی اور ناراحت کا بیان ہے باقی دینی احکام پر مشتمل ہے مثلاً قسم کھانا، وعدہ کرنا، عہد توڑنا، جسم اور پانی کو پاک و صاف رکھنا، توبہ اور کفارہ۔ خیر کے آداب، لاش اور مُردار سے پرہیز، مرغ کا بیان جو لوگوں کو اپنی بانگ سے خدا کی حمد و ستائش کے لیے بیان کرتا ہے۔ آخر میں کتے کی صفات بیان کی ہیں اور اِسے عزیز رکھنے کی نصیحت درج ہے۔

.6 فارسی زبان اور ادب کی تاریخ

چھٹا حصہ

2۔ اوستائی

تیسرا حصہ

4۔۔ یشتھا

یہ بھی یسنا سے ماخوذ ہے، لیکن اِس کے معنی اِس نیایش اور فدیہ کے ہیں جو پروردگار امشاسپندان ان اور ایزدان کے لیے مخصوص ہو۔ یشت اپنی پہلی صورت میں ہجائی اشعار کا عمدہ نمونہ تھے، لیکن اب چون کہ تفسیر کا حصہ بھی اِس میں شامل ہو گیا ہے، اِس لئے وہ پہلا وزن قائم نہیں رہا، لیکن اب بھی آٹھ آٹھ دس دس ہجا پر مشتمل موزوں اشعار ترتیب دیئے جا سکتے ہیں۔ کل اکیس یشت ہیں۔

5۔ خردہ اوستا

خردہ اوستا یعنی چھوٹی اوستا۔ آذر بدر مہر اپسند موبد موبدان نے شاہ پور دوم (310 سے 379ء) کے عہد میں اِسے مرتب کیا۔ گویا یہ ایک زرتشتی کے لیے مختصر انجیل ہے، جس میں سال کے مذہبی تہواروں، متبرک دنوں اور دن کے مختلف اوقات میں نمازوں اور دعاؤں کا ذکر ہے۔۔ صدری پہننے، کستی باندھنے، بیاہ شادی اور ماتم کی تمام رسوم سے بحث کی ہے۔ اِس کتاب کا تمام متن اوستائی میں نہیں ہے بلکہ پازند میں ہے اور بہت بعد کے زمانے کا اضافہ ہے۔

خردہ اوستا کچھ نمازیں نیایش کے نام سے مذکور ہیں اور وہ پانچ ہے۔

1۔ خورشید نیایش

2۔ مہر نیایش

3۔ ماہ نیایش

4۔ اردویسود نیایش

5۔ آتش بہرام نیایش

اِن نیایشوں کے بعض حصوں میں خورشید یشت، ماہ یشت، آبان یشت اور بہرام یشت کے اشعار بھی شامل ہیں۔

اِس کتاب کے ایک حصے کا نام "سیروزہ" ہے اور یہ دو ہیں ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا۔ اِس کا ہر قطعہ تیس دنوں میں سے ایک دن کے فرشتے سے منسوب ہے اور اِسی نام سے پکارا جاتا ہے چند ایک اور نمازیں ہیں جو مختلف جشنوں کے لیے مخصوص ہیں۔ اِس کو آفرینگان کہتے ہیں۔ یہ کلمہ آفرین سے مشتق ہے جس کے معنی دعا و نیایش ہے۔

زند:

یہ لفظ ادنتی (Azanti) سے مشتق ہے جس کے معنی شرح و بیان تفسیر ہے۔ زبانِ پہلوی کے رواج سے پہلے خود زبانِ اوستائی میں ہی اوستا کی تفسیر لکھی گئی تھی لیکن وہ متن کے

ساتھ خلط ملط ہو گئی کہ اصل منظوم متن ہی غیر یقینی ہو گیا اور یہ حملۂ سکندر میں اوسطاً کے ساتھ ہی ضائع ہو گئی۔ جب دوبارہ اوستا کے منتشر اوراق جمع ہوئے تو یہ تفسیر بھی ساتھ محفوظ رہی۔ بلاش اول شاہ اشکانی (51 سے 78ء) کے عہد میں جب اوستا تدوین ہوئی، تو اِس کا ترجمہ پہلوی (اشکانی) میں ہوا اور تبھی سے تفسیر پہلوی یعنی زند شروع ہوئی اور ساسانی عہد کے اواخر تک جاری رہی۔ ظاہر ہے کہ اشکانیوں کے زمانے میں لکھی ہوئی تفسیر، پہلوی اشکانی میں تھی۔ پھر پہلوی ساسانی میں منتقل ہوئی۔ اس وقت موجودہ ایران زند پہلوی ساسانی میں ہے۔ تفسیر کا زیادہ مفصل حصہ وندیداد اور یسنا سے متعلق ہے۔ زرتشتیوں کا اعتقاد ہے کہ اوستا اور زند آسمان سے نازل ہوئی ہیں۔

پازند:

یہ دو لفظوں سے مرکب ہے۔ پا + زند، کلمہ "پا" پائینیتی سے ماخوذ ہے جس کے معنی نیچے حاشیہ/ذیل کے ہیں۔ اصطلاحا اس سے مراد تفسیرِ زند ہے، یعنی زبانی پہلوی میں سے ہزوارش کا عنصر خارج کر کے فارسی الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔ اسی طرح پازند بھی گویا خود ایک زبان بن گئی ہے۔ خیال ہے کہ دوسری تیسری صدی قبل ہجری میں لکھی گئی ہوگی۔ پازند ایک لحاظ سے پہلوی اور موجودہ فارسی میں ایک واسطہ ہے۔ پازند کو کبھی اوستائی میں لکھتے تھے اور کبھی خط فارسی میں اُس زمانے کا خطِ فارسی مبہم ہے اور بعض ایسے نامانوس الفاظ استعمال ہوئے ہیں کہ ان کا سمجھنا دشوار ہے اور خط کا پڑھنا اور بھی مشکل ہے۔ البتہ جو خط اوستائی میں ہے وہ بڑا اہم ہے۔ اِس قسم کی بہت سی کتابیں موجود ہیں مگر ان میں سے تین کتابیں یادگار ہیں، دانائی مینو خرد، اوگمدئچا، ایاتکار جاماسپیک ۔ مینو خرد دینی کتاب ہے اِس کا پہلوی متن بھی موجود ہے۔ متن اور تفسیر کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔

آگے ہم پہلوی زبان کے بارے میں پڑھیں گے۔

نوٹ: یہ معلومات صرف فارسی زبان اور ادب کی تاریخ سے شوق رکھنے والوں کے لیے لکھی جارہی ہے۔

7- فارسی زبان اور ادب کی تاریخ

ساتواں حصہ

3- پہلوی:

پہلا حصہ

پہلوی کو میانہ فارسی بھی کہتے ہیں۔ اِس میں اور موجودہ فارسی میں کوئی زیادہ فاصلہ نہیں ہے۔ یہ سرزمینِ پارت کی زبان تھی۔ یہ پارت وہی مقام ہے جو فارسی باستان میں پرثوہ (parthava) تھا اور ہخامنشیوں کے کتبوں میں اِسی نام سے مذکور ہے۔ پرثوہ سے مراد موجودہ خراسان ہے۔

پہلوی اقوامِ پارت کی زبان تھی۔ اشکانیوں کا خاندان بھی اِسی قوم میں سے تھا۔ اس لیے پہلوی بھی اِن کی سرزمین پرثوہ سے منسوب ہوئی۔ پرثوہ سے پرتو، پرھو، پلھو بنا اور بعد میں پہلو ہو گیا۔ پارتھیوں کے بعد پہلوی اشکانیوں اور ساسانیوں کے دورِ سلطنت کی رسمی زبان شمار ہوتی رہی۔ اشکانی پہلوی آذربائیجان، خراسان، اصفہان، کردستان، سواحلِ غربی، بحرِ خزر اور ارمنستان میں رائج تھی اور ساسانی پہلوی جنوب مغربی ایران میں درباری زبان رہی۔ اِس کو فارسی میانہ اس لیے کہتے ہیں کہ یہ زبان ہخامنشیوں کے دورِ اختتام اور اسلام کے آغاز کے درمیانی عرصے کی رائج زبان رہی یعنی 250 ق م سے لے کر 651ء یعنی خاندانِ اشکانیان کے بادشاہ اول اشک کے عہدِ سلطنت سے ساسانیوں کے آخری بادشاہ یزدگرد سوم کے قتل تک اِس زمانے کے بعد بھی، تیسری چوتھی ہجری تک اِس زبان میں کتابیں لکھی گئیں۔ بارہ تیرہ سو سال کے اِس عرصے میں بے شمار تصانیف اور تالیفات کے باوجود بہت مختصر سی کتابوں کی تعداد اس زمانے تک پہنچی ہے۔ فاتح اقوام کے حملوں سے ذخیرۂ کتب ضائع اور برباد ہو گیا۔ پہلوی کتابوں کے ناپید ہو جانے کی وجہ ایک یہ بھی ہوئی کہ خطِ پہلوی کی بجائے خطِ عربی مقبول ہو گیا اور بتدریج خطِ پہلوی کا رواج ختم ہو گیا اور لوگ اس کو بھول گئے۔ چند زرتشتیوں کے سِوا کوئی اِس خط کو نہیں پڑھ سکتا تھا۔ اِس لیے بچی کچی تحریریں گوشۂ گمنامی میں پڑی رہیں۔

دورہ اشکانیاں (250 ق م سے 224 تک) کی زبان پہلوی سے سوائے چند ناموں اور چند مختصر تحریروں کے کچھ باقی نہیں رہا۔ اکثر تحریریں ہیں جو پتھر کے کتبوں پر ساسانی پہلوی کے ساتھ ساتھ کندہ ہیں۔ جو کتبوں، سِکّوں، مہروں، نگینوں ، برتنوں اور کتابوں کی صورت میں ہم تک پہنچتا ہے، وہ عہدِ ساسانیاں سے لے کر ہجری سنہ کی ابتدائی صدیوں کے زمانے سے متعلق ہے۔

اشکانی پہلوی زبان و خط کا قدیم ترین نمونہ دو قبالوں (اسناد) کی صورت میں ہے جو "اورامان" کردستان سے برآمد ہوئے ہیں، اِن پر سال 120 ق م درج ہے۔ مجمل التواریخ کے مؤلف نے لکھا ہے کہ عہدِ اشکانیاں میں ستر کتابیں موجود تھیں۔ اِن میں سے صرف چار باقی ہیں۔ کتابِ مردک، کتابِ سندباد، کتابِ یوسیفاس، کتابِ سیماس۔ ایک اور رسالہ "نخل دبز" مناظرے سے متعلق ہے اور نثر و نظم سے مرکب ہے۔ 1948ء میں شوش سے ایک اور سنگی کتبہ برآمد ہُوا جو اردوان پنجم (213 سے 226ء) کے عہدِ سلطنت سے متعلق ہے۔ یہ تحریر بھی پہلوی اشکانی میں ہے۔

ساسانی پہلوی کی پس ماندہ دینی کتابوں میں سے تفسیر اوسط ہے، جس کا کافی حصہ ضائع ہو چکا ہے اور جو کچھ باقی ہے وہ تفاسیر یسنا، ویسپرد، وندیداد، اور یشتہا، پنج نیایش، سیروزہ اور خردہ اوستا کی چند عبادات وغیرہ ہیں۔

تقریباً پانچویں صدی ہجری تک پہلوی کتابیں لکھی جاتی رہی ہیں۔ عربی خط سے آشنائی کے بعد پہلوی رسائل فارسی میں ترجمہ ہوئے، مثلاً ادی واتکار زرایران، کارنامۂ اردشیر پاپکان وغیرہ، بعض کہانیاں جو شاہنامہ کا حصہ بن گئیں۔

فخر الدین گرگانی نے دورۂ اشکانی کی کہانی "ویس ورامین" کو منظوم کیا۔ ساتویں صدی ہجری میں میں زرتشت بھرام پژدو نے ارداویرافنامہ کو پہلوی سے شعر فارسی میں ترجمہ کیا۔

نوٹ: فارسی زبان اور ادب کی تاریخ ہمارے ساتھ ساتھ آپ لوگ مطالعہ کرتے رہیں بہت سی معلومات آپ کو حاصل ہوں گی۔

.8 فارسی زبان اور ادب کی تاریخ

آٹھواں حصہ

3- پہلوی:

دوسرا حصہ

تفسیر کے علاوہ کتبے ہیں جو شاہانِ ساسانی کے زمانے کی یادگار ہیں۔ یہ پتھروں پر کھدے ہُوئے کتبے نقشِ رجب رستم حاجی آباد غار شاپور (فارس) اور طاق بستان و کرمانشاہ کے نزدیک موجود ہیں۔ اِن میں سب سے بڑے اور اہم دو کتبے ہیں جو شاپور (241 سے 272ء) کے زمانے سے متعلق ہیں، جو حاجی آباد اور کعبۂ زرتشت میں کندہ ہیں۔ چار کتبے کرتیر کے ہیں جو شاپور اور بہرام دوم کے عہد میں موبدانِ موبد تھا۔ پہلا کتبہ نقشِ رجب میں ہے دوسرا کعبۂ زرتشت میں شاپور کے کتبے کے نیچے، تیسرا نقشِ رستم میں، چوتھا مشہد میں، موثر الذکر مقام پر۔ بہرام دوم (275 سے 292ء) کے کتبے بھی موجود ہیں۔ یہ کتبے تین خطوں اور تین زبانوں میں کندہ ہیں یعنی

1- پہلوی اشکانی (پارتی)

2- پہلوی ساسانی (پارسیک)

3- یونانی

ایک بہت بڑا کتبہ عراق میں سلیمانیہ کے جنوب میں " پایکولی " کے مقام پر ملا ہے۔ 1836ء میں ایچ۔ سی راؤنسن نے اسے دیکھا تھا پھر 1911ء میں ہرتفلیڈ (Hetfzfeld) نے تحقیق و تفتیش کر کے اِس خط کو پڑھا۔ کتبوں پر کندہ خط کتابی خط سے مختلف ہے اور اِس کا پڑھنا بہت مشکل ہے۔

ملک الشعرا بہار نے سبک شناسی کی جلد اول میں تمام موجود پہلوی کتابوں کی فہرست تیار کی ہے۔ اِن میں سے اکثر کا موضوع تفسیر اوستا دینی ہے اور چند کتابیں ادب و تاریخ اور ساسانی تمدن سے متعلق ہیں۔ چند مشہور کتابوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ کارنامۂ اردشیر پاپکان
2۔ اوی واتکار زر ایران
3۔ اندرز خسرو
4۔ درخت آسوریک
5۔ ارداویرافنامہ
6۔ بندھشن
7۔ شایستہ ناشایست
8۔ گنجِ شایگان
9۔ گجستک ابالیش یوشت خریاں وغیرہ۔

ہزوارش:

پہلوی تحریروں میں خواہ وہ پتھروں پر کندہ ہے یا اوستا کی تفاسیر ہیں قبل از اسلام لکھی گئی ہیں یا بعد میں۔ اِن میں آرامی زبان کے ہزاروں الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔ وہ آرامی زبان میں لکھے گئے ہیں لیکن آرامی تلفظ میں نہیں پڑھے جاتے بلکہ پڑھتے وقت ان کے ہم معنی پہلوی الفاظ بولے جاتے ہیں۔ اِن کو ہزوارش کہتے ہیں۔

گویا وہ علامات ہیں جن سے خاص معنی مراد لیے جاتے ہیں مثلاً انگریزی میں e.g لکھتے ہیں اور اِس کو (for example) پڑھتے ہیں حالانکہ اصل لفظ (exampli grantia) ہے۔

اسی طرح آرامی کلمات کے مقابلے میں پہلوی کلمات کو پڑھتے ہیں مثلاً "ملکا" لکھتے ہیں اور "شاہ" پڑھتے ہیں۔ خود الفاظ ہزوارش یا زوارش مصدر اور وارتن سے لیا گیا ہے جس کے معنی بیان کرنا، تفسیر کرنا یا شرح کرنا ہے۔

تورخان (چینی ترکستان) سے جو پہلوی زبان میں تحریریں برآمد ہوئی ہیں ان میں ہزوارش کا عنصر نہیں، ہزوارش یعنی آرامی کلمات کا ماخذ دراصل سامی زبانیں مثلاً سریانی، عربی یا ان سے اوپر بابلی، آشوری اور اکدی زبانیں ہیں۔ آرامی کے ہم معنی الفاظ عربی میں بھی موجود ہیں۔ آرامی کے یہ الفاظ برھان قاطع میں بھی دیئے گئے ہیں۔

پہلوی میں ہزوارش کے دخیل ہونے کے قابل قبول یہی وجہ معلوم ہوتی ہے کہ سلاطین کے دفاتر میں لکھنے پڑھنے کا کام آرامی دبیروں کے ہاتھ میں تھا۔ ایرانی شرکائے کار تھے، لیکن اکثریت انہی کی تھی۔ بادشاہ لڑائیوں میں مصروف رہتے یا شکار کھیلتے اور عیش کی مجالس آراستہ کرتے۔ اِس لیے آرامیوں کو اپنی زبان کے الفاظ داخل کرنے کا موقع ملتا رہا ہے۔ ایک وجہ یہ بھی ہے کہ عوام میں آرامی خط کا رواج بھی تھا۔ اس لیے خط کے ساتھ زبان کے الفاظ کا داخل ہو جانا بھی بعید نہ تھا۔ تقریباً ایک ہزار یا اس سے زیادہ ہزوارش کے الفاظ موجود ہوں گے جو ادبی اور غیر ادبی تحریروں میں موجود ہیں ہیں۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم پڑھیں گے "۔ فارسی شاعری قبل از اسلام"

9۔ فارسی زبان اور ادب کی تاریخ

فارسی شاعری قبل از اسلام

جیساکہ پہلے ذکر ہوا ہے فارسی کی قدیم ترین شاعری زرتشت کے گیت گانا/گاتا/گاتھا ہیں جو ادھورامزدا کی ستائش میں مناجات ادوار اور دعاؤں پر مشتمل ہیں۔ اِن اشعار کا زمانہ ایک ہزار قبل مسیح خیال کیا جاتا ہے۔ گاتا کے بعد فارسی زبان میں تین طرح کے اشعار رائج تھے۔

1۔ سرود خسروانی:

یہ سرود/گیت اِن اشعار پر مشتمل تھے جو شعرا اور گویے بادشاہوں کے درباروں یا آتش کدوں میں ادھورامزدا اور امشاسپندان کی تعریف میں وستایش میں گاتے تھے۔ اِن گیتوں کے اوزان اکثر ہجائی اور بغیر قافیہ کے ہوتے تھے۔

ساسانی دور کے آخیر کے گیت قافیہ کے حامل ہیں۔ بغیر قافیہ کے اشعار کا بہترین نمونہ اسلامی دور کے شاعر ابو طاہر خسروانی کے ہاں ملتا ہے، جو قبل از اسلام گیتوں کی پیروی میں لکھے گئے ہیں۔ فرہنگ لغت فرس میں اسدی نے ذیل نمونہ نقل کیا ہے:

شاہم بر گاہ در آرید
گاہش بر تخت زریں
تختش در بزم بر آرید
بزمش در نوکرد شاہ

2۔ چکامک:

قبل از اسلام فارسی شاعری کی ایک صنف ہے۔ دری زبان میں چکامہ/چامہ اور چامک غزل کے معنوں میں آتا ہے۔ چکامک 12 ہجا پر مشتمل ہے۔ چکامک دراصل عشقیہ قصوں اور پہلوانوں کی حکایات کی شاعری تھی۔ پہلوی کی کتاب " درخت آسوریک " چکامک کی ایک نوع ہے۔ شاہنامہ میں بہرام گور کی آرزو (ایک دہقان کی بیٹی) کے ساتھ عشقیہ داستان میں چکامہ کی مثال موجود ہے۔ ساسانی دور کے نمونوں میں ایسی دوبیتیاں موجود ہیں، جو بعد میں بحر ہزج مسدس۔ "مفاعلین مفاعلین مفاعیل" کے وزن پر کہی گئی ہیں اور آج بھی لوک گیتوں میں نظر آتی ہیں۔ باباطاہر عریاں کی رباعیاں اسی قبیل کی ہیں۔ اتفاقاً دورہ بعد اسلام کی عشقیہ داستانیں مثلاً نظامی گنجوی کی " خسرو شیرین " اور اسعد گرگانی کی " ویس ورامین " وغیرہ بھی " بحر ہزج " میں کہی گئی ہیں۔

3۔ ترانک:

ترانک دری زبان میں ترانہ کہلاتا ہے۔ قدیم ترانہ آج کے لوک گیتوں کی طرح کی ایک صنف ہے۔ دوسری دو اصناف کا امتیاز یہ ہے کہ یہ تین مصرعوں سے تشکیل ہوتی اور قافیہ کی حامل ہے۔ ترانہ کے قدیم ترین نمونے عبر شاعر یزید بن مضرع کے ہاں ملتے ہیں۔ تاریخ طبری نے بلخ کے لوگوں کا فارسی ترانہ بھی نقل کیا ہے جو عرب سردار اسد بن مسلم کے شہر ختلان شکست کھانے پر ہجو ہے۔

از ختلان آمذیہ
برو تباہ آمذیہ
آوار باز آمذیہ

اِن سوالات کے جواب دیں:

1۔ جدید فارسی زبان پر قدیم فارسی زبان کا کونسا لہجہ غالب ہے۔ تفصیل سے بیان کریں۔
2۔ فارسی زبان کے مختلف لہجوں کا تعارف کرائیں اور کسی ایک لہجے کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔
3۔ فارسی زبان کی تاریخ پر مفصل نوٹ لکھیں۔

نوٹ: اگلے سبق میں ہم پڑھیں گے " فارسی ادب کی تاریخ"

مجوزہ کتب برائے مطالعہ:

1۔ ادب نامۂ ایران۔ مرزا مقبول بیگ بدخشانی
2۔ ایرانی ادب۔ ڈاکٹر ظہور الدین احمد، اسلام آباد
3۔ تاریخ مختصر ادبیاتِ ایران۔ جلال الدین ہمائی، تہران
4۔ تاریخ ادبیاتِ ایران، ذبیح اللہ صفا، تہران
5۔ فارسی ادب کی مختصر تاریخ۔ ڈاکٹر محمد صدیق شبلی و ڈاکٹر محمد ریاض، لاہور

10۔ فارسی ادب کی تاریخ

پہلا حصہ

فارسی ادب کے مطالعے کے لیے ضروری ہے کہ ایران (جو فارسی زبان کا سب سے بڑا مرکز ہے) کی سیاسی تاریخ کا جائزہ لیا جائے۔ اشکانی اور کیانی عہدِ ایران کے اساطیری (افسانوی/ دیومالائی ادوار ہیں اور اِن کا ذکر قدیم کہانیوں (داستانی ادب) خصوصاً شاہنامہ فردوسی میں ملتا ہے۔ ایران کی سیاسی تاریخ کو درج ذیل ادوار میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1۔ ساسانی عہد
2۔ طاہری دور (205 سے 259ھ)
3۔ صفاری دور (259 سے 261ھ)
4۔ ساسانی دور (261 سے 389ھ)
5۔ غزنوی دور (351 سے 582ھ)
6۔ سلجوقی دور
7۔ ایلخانی، تیموی دور
8۔ صفوی اور افشاری دور
9۔ قاجاری دور
10۔ پہلوی دور اور انقلاب

ولادتِ پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساسانی بادشاہ نوشیروان عادل کے عہد میں ہوئی اور ساسانی عہد کے بادشاہ خسرو پرویز کے نام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعوت اسلام کے لیے خط بھیجا، جو طاق بستان کرمانشاہ میں خسرو پرویز کو ملا اور اِس نے نامۂ مبارک کے ٹکڑے کر دیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زندگی میں ایران کی فتح کے لیے لشکر تشکیل دیا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد 13ھ کو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسلامی لشکر ایران کی سرحدوں کی طرف روانہ کیا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد میں ایرانی اور اسلامی لشکر کے درمیان کئی جنگیں لڑی گئیں اور اسلامی فوج کا پلہ بھاری رہا۔ بالآخر 16 ہجری نہاوند کے مقام پر ایرانیوں کو مکمل شکست ہوئی اور ایران عربوں کے قبضے میں آگیا۔ اِس جنگ کو فتح الفتوح کہتے ہیں۔ ایران میں اسلامی حکومت کی وجہ سے عربی زبان کی ترویج ہوئی اور دینی اور سماجی اصطلاحات مقامی زبان میں شامل ہو گئیں اور آسان عربی خط نے پیچیدہ خط پہلوی کی جگہ لے لی۔ ادبیاتِ فارسی کی تاریخ کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ دنیا کی بیشتر زبانوں کی طرح فارسی میں بھی شعر پہلے کہا گیا اور نثر بعد میں لکھی گئی۔

1۔ پہلا فارسی شاعر:

آہنگ و موسیقی چونکہ انسانی سرشت میں شامل ہے، اِس لئے شعر، مناجات اور اورور کی شکل میں یا لوک گیتوں کی صورت میں ہر معاشرے میں رائج رہے ہیں اور ادبی تاریخ لکھنے والوں کے لیے ہر زبان کے پہلے شاعر کا مسئلہ اختلافی رہا ہے۔ ساسانی دور کے بادشاہ بہرام پنجم ابو خفص سفد، عباس مروزی عوزی، حنظلہ بادغیسی، اور محمد بن وصیف کے نام مختلف محققین کی تاریخوں اور تذکروں میں ابتدائی شاعری کی فہرست فہرست میں آتے ہیں لیکن ساسانی دور کے شاعر رودکی سمرقندی کو صاحبِ دیوان ہونے کی وجہ سے فارسی شاعری کا باواآدم کہا جاتا ہے۔

نوٹ: اگلے سبق میں ہم پڑھیں گے "طاہری دور"

11۔ فارسی ادب کی تاریخ

دوسرا حصہ

1۔ طاہری دور:

طاہری خاندان کا بانی طاہر ذوالیمین عباسی تھا۔ اِس نے امین عباسی کو شکست دے کر خراسان کی حکومت سنبھالی۔ اِس کا دارالحکومت نیشاپور تھا۔ جو فارسی ادب کا پہلا مرکز بنا۔ نظامی عروضی سمرقندی مصنف چہار مقالہ کے بقول:

طاہر دور کا مشہور شاعر حنظلہ بادغیسی صاحب دیوان شاعر دیوان تھا۔ نظامی عروضی نے اِس کے درج ذیل اشعار نقل کیے ہیں ۔

مہتری گر بکام شیر دراست
شو خطر کن زکام شیر بجوبی
یا بزرگی و ناز و نعمت و جا
یا چو مردانت مرگ رو یا روی
) مجمع الفصحائص ۱۹۹(

3۔ صفاری دور میں فارسی ادب کا ارتقاء:

یعقوب بن لیث صفاری اِس خاندان کا بانی تھا۔ اِس کے اجداد ٹھٹھیرے تھے یعقوب نے معمولی سپاہی سے ترقی کر کے سیستان پر قبضہ کیا اور اُس کے بعد اس کا بھائی عمرو بن لیث/ عمرولیث بادشاہ بنا۔ صفاری عہد میں فارسی زبان و ادب کو بہت سازگار ماحول میسر آیا۔ یعقوب بن لیث کو فارسی زبان سے بہت محبت تھی اور وہ عربی نہیں جانتا تھا۔ اِس لیے جو شعر اس کی شان میں عربی قصائد لاتے تھے، انہیں کہتا، تم اس زبان میں قصیدے کیوں لکھتے ہو جو میں نہیں جانتا۔

صفاری دور کی شاعری:

محمد وصیف:

صفاری خاندان کا لائق اور ذہین دبیر تھا۔ اِس نے 152ھ میں یعقوب کی فتح ہرات پر ایک زوردار قصیدہ فارسی میں کہا۔ 287ھ میں رافع بن ہرشمہ کے قتل پر ایک قطعہ کہا۔ عمرو بن لیث کی رہائی کے لیے 287ھ میں ایک پرورد قطعہ لکھا۔ اس کے قصیدے کے چند اشعار درج ذیل ہیں۔

ای امیری کہ امیرانِ جہان خاصہ و عام
بندہ و چاکر و مولای و سگ بندہ وغلام
آزلی خطی در لوح کہ ملکی بدہید
بت ادبی یوسف ویعقوب بن اللهث ہمام

بسام کرد خارجی، فیروز مشرقی اور ابو سلیک گورگانی اُس دور کے معروف شعرا میں سے ہیں۔ اِن کا نمونہ کلام بالترتیب درج ذیل ہے۔

مکہ حرم کرد عرب راخدای
عہد سرا کرد حرم در عجم
ہر کہ در آمد ہمہ باقی شدند
باز فنا شد کہ ندید این حرم
بہ خط آن لب و دندانش بنگر
کہ ہموارہ مرادارند در تاب
یکی ہم چون برن در اوج خورشید
یکی چون شاپور داز گرد مہتاب
خون خود را اگر بریزی بر زمین
بہ کہ آب روی ریزی در کنار

نوٹ: اگلے سبق میں ہم پڑھیں گے "سامانی دور میں فارسی ادب"

.12 فارسی ادب کی تاریخ

تیسرا حصہ

3۔ سامانی دور میں فارسی ادب:

ایران میں سامانی دور

حکومت (261 سے 389ھ) تک رہی۔ سامانی بلخ کے اشرافیہ میں سے "سامان خداۃ" کی اولاد میں سے ہیں، جس کا سلسلۂ نسب ساسانی سردار بہرام چوبین کے ساتھ ملتا ہے۔ اِس خاندان کے حکمرانوں میں نصر بن احمد، نوح بن منصور اور منصور بن نوح زیادہ معروف اور علوم وفنون کے مربی تھے۔ اِن کے وزرا ابوالفضل بلعمی اور ابو علی بلعمی جیسے علما وفضلا تھے۔ سامانی چونکہ خالص ایرانی نسل تھے، اِس لیے فارسی زبان و ادب کی ترویج کی بہت کوشش کی۔

سامانی دور کی شاعری:

سامانی دور میں شعرا کی بہت قدر و منزلت ہوئی۔ اس دور میں فارسی شاعری کی اہم اصناف " قصیدہ، غزل، رباعی اور مثنوی کا آغاز ہُوا۔

فارسی قصیدے کی جو ہیئت رودکی سمرقندی نے بناڈالی، آج تک اس کی پیروی ہو رہی ہے۔ اسی دور کے شعرا کے ہاں تشبیب کی صورت میں فارسی غزل کے اعلیٰ ابتدائی نمونے بھی نظر آتے ہیں، بو قولِ کسائی مروزی۔ رودکی استادِ شاعرانِ جہان بود، غزنوی دور کے مشہور شاعر عنصری نے رودکی کی غزل کے بارے میں کہا۔

غزلِ رودکی وار نیکو بود
غزلِ ہای من رودکی وار نیست

مثنوی نگاری میں ابو منصور دقیقی کے شاہنامے، ابو شکور بلخی کی مثنوی "آخرین نامہ " رودکی کی مثنوی میں "کلیلہ و دمنہ " کا ذکر ملتا ہے۔ اِسی طرح رودکی کے ہاں رباعی اور قطعہ بھی موجود ہے۔ اِس دور کی شاعری کی عمدہ خصوصیات یہ ہیں۔

1۔ عربی الفاظ، عربی صَرف و نحو اور بلاغت کے اثرات کم ہوئے۔

2۔ اشعار میں پختگی اور مضامین میں تنوع آگیا۔

3۔ قصیدے کے آغاز میں تشبیب کے طور پر عشقیہ مضامین اور اجتماعی موضوعات داخل ہوگئے۔

4۔ ہجو اور طنز و مزاح کا رواج ہُوا۔

5۔ قرآن اور احادیث کی طرف اشارات در آئے۔

6۔ اِس دور کے اشعار میں مجموعی طور پر سبک خراسانی کے اثرات نظر آتے ہیں۔ آخر میں اس دور کے شعرا کا مختصر تعارف کرایا جاتا ہے۔

۱ ۔ رودکی سمرقندی:

ابو عبداللہ جعفر بن محمد رودکی تیسری صدی ہجری کے وسط میں سمرقند کے قریہ "رودک " میں پیدا ہُوا۔ اپنے قصبے کی نسبت سے اس نے رودکی اپنا تخلص اختیار کیا۔ بعض تذکرہ نویسوں نے "رود " (ساز) بجانے کی وجہ سے اسے رودکی لکھا ہے۔ لیکن یہ غلط ہے کیونکہ اگر رود (ساز) بجانے سے نسبت ہوتی تو پھر رودی لکھا جاتا۔ اِسی طرح بعض محققین کہتے ہیں کہ رودکی مادر زاد اندھا تھا، لیکن سعید نفیسی نے کلامِ رودکی کے داخلی شواہد سے ثابت کیا ہے کہ وہ مادر زاد اندھا نہیں تھا ۔آٹھ سال کی عمر میں قرآن حفظ کیا۔ موسیقی میں مہارت حاصل تھی اور آواز بھی خوب پائی تھی۔ اسی وجہ سے نصر بن احمد سامانی کا مقرب اور ندیم ہُوا۔ نمونہ کلامِ:

بوی جوی مولیان آید ہمی
یادِ یارِ مہربان آید ہمی
میر ماہ است و بخارا آسمان
ماہ سوی آسمان آید ہمی
میر سرو است و بخارا بوستان
سرو سوی بوستان آید آید ہمی
آب جیحون از نشاطِ روی دوست
خنگ مارا تا میان آید ہمی

13۔ فارسی ادب کی تاریخ

چوتھا حصہ

۲ ۔ابو شکور بلخی:

ابو شکور نوح بن نصر کا درباری شاعر تھا۔ فارسی میں سب سے پہلے مثنوی نگار شاعر مانا جاتا ہے۔ عوفی کے بقول:

ابو شکور نے 333ھ میں مثنوی "آفرین نامہ " کہنی شروع کی اور 336ھ میں اسے ختم کیا۔ اس کے علاوہ بھی دو مثنویاں کہیں۔ شکور کے کلام میں حکیمانہ رنگ غالب ہے۔ عبد شکور کا زمانہ چوتھی صدی ہجری کا نصف اول ہے۔ نمونہ کلام:

بہ دشمن برت استواری مباد
کہ دشمن درختی است تلخی از نہاد
درختی کہ تلخش بود گوہرا
اگر چرب شیرین دہی مر ورا
ہمان میوۂ تلخ آرد پدید
از وچرب و شیرین نخواہد مزید

۳ ۔شہید بلخی:

ابو الحسین شہید بن حسین وراق اپنے عہد کا بلند پایہ فلسفی اور متکلم تھا۔ اِس نے مشہور مشہور عالم ابو بکر محمد بن زکریا رازی کے ساتھ مناظرے کیے، لیکن اِس کی شہرت کا سبب صرف اس کی شاعری ہوئی۔ اس کی پیدائش اور وفات کے بارے میں تذکرے خاموش ہیں۔ رودکی نے اس کا مرثیہ لکھا ہے:

کاروانِ شہید رفت از پیش
آنِ ما رفتہ گیر دمی اندیش
ز شمار دو چشم یک تن کم
در شمار جز و ہزاران پیش

ابو شہید کے نمونے کے چند اشعار درج ذیل ہیں:

شنیدہ ام کہ بہشت آن کسی تواند یافت
کہ آرزو برساند آرزو مندی
ہزار کبک ندارد دولی یک شاہین
ہزار بندہ ندارد دلِ خداوندی

۴ ۔دقیقی:

ابو منصور محمد بن احمد دقیقی۔ رودکی دور کے بعد سامانی دور کا سب سے مشہور شاعر ہے۔ نوح بن منصور کی فرمائش پر "شاہنامہ " لکھنا شروع کیا۔ ابھی ایک ہزار شعر لکھے تھے کہ ایک غلام کے ہاتھوں قتل ہوگیا۔ دقیقی کا نام انہی ایک ہزار اشعار کی بدولت زندۂ جاوید ہوگیا۔ فردوسی نے اس شاعر کو اپنے شاہنامے میں شامل کر لیا۔ بعض محققین کی رائے کے مطابق دقیقی کو آتش پرست کہا جاتا ہے۔ اِس کی شہادت اس کے کلام میں زرتشتی تعلیمات کے اثرات سے پیش کی جاتی ہے۔ شاہنامے کے علاوہ اس کے ہاں قطعات بھی ملتے ہیں۔

نمونۂ شاعری ملاحظہ ہو۔

ای ابر بہمنی نہ بچشم من اندری
دم زن زمانکی و بیاسائی و کم گری
این روز و شب گریستن زار بہر چیست؟
نی چون منی غریب و غم عشق بر سری

۵ ۔رابعہ قزداری:

رابعہ بن کعب قزداری حسن و جمال میں یکتا اور علم و فضل میں بے مثال تھی۔ عربی اور فارسی میں شعر کہتی تھی۔ رابعہ کو اپنے غلام بکتاش کے ساتھ عشق ہوگیا تھا اور اِس کے بھائی نے غیرت میں آکر رابعہ کو قتل کر دیا۔ رابعہ کے علاوہ مروزی، ابو شعیب ہردی، ابو اسحاق جوئباری، خبازی نیشاپوری، عمارہ مروزی، کسائی مروزی اور اسدی طوسی سامانی دور کے مشہور شعرا میں سے ہیں۔

14۔ فارسی ادب کی تاریخ

پانچواں حصہ

سامانی دور کی نثر:

سامانی دور کو فارسی نثر کی اولین کتب کی تصنیف و اشاعت کا شرف حاصل ہے۔ سامانیوں سے پہلے فارسی نثر کے متفرق جملے بعض عربی تصانیف میں ملتے ہیں۔ مقدمہ شاہنامہ (تالیف 346ھ) از مسعود مروزی فارسی نثر کا قدیم ترین نمونہ سمجھا جاتا ہے، لیکن ڈاکٹر مہدی بیانی کو حکیم ابو القاسم سمرقندی کا مسائلِ فقہ پر لکھا ہُوا ایک فارسی رسالہ ملا ہے جس کا سالِ تالیف 320ھ ہے۔ اِس لیے سرِدست اسے فارسی نثر کا قدیم ترین نمونہ سمجھنا چاہیئے۔

اِس عہد کی فارسی کتابیں درج ذیل ہیں۔

1۔ مقدمہ شاہنامہ:

سامانی دور کے نثر نگاروں نے ایران کی قدیم تاریخ اور روایات کو محفوظ کرنے کے لیے مشہور شاہنامے لکھے۔ اس سلسلے میں سامانی شاعر مسعود مروزی، ابو منصور دقیقی اور ابو المؤید بلخی کے نام زیادہ قابل ذکر ہیں۔ سامانی وزیر ابو منصور معمری نے اِن شاہناموں پر مقدمہ لکھا، جو بعد میں مقدمۂ شاہنامہ کے نام سے معروف ہُوا۔ اِس مجموعے سے فردوسی طوسی نے بھی اپنے شاہنامہ میں اِستفادہ کیا ہے۔

2۔ تاریخِ بلعمی:

منصور بن نوح کی فرمائش پر اس کے وزیر ابو علی محمد بن بلعمی نے 353ھ میں ابو جعفر محمد بن جریر طبری کی کتاب "تاریخ الرسل والملوک" کا فارسی ترجمہ کیا۔ یہ ترجمہ تاریخ طبری کے نام سے بھی معروف ہے۔

3۔ تفسیرِ طبری:

محمد بن جریر طبری کی تفسیر جامع البیان فی تفسیر القرآن کا فارسی ترجمہ منصور بن نوح کے حکم سے چند فقہا نے مل کر کیا۔

4۔ عجائب البلدان:

ابو المؤید بلخی کی کتاب عجائب البر والبحر یا عجائب البلدان میں ایران اور بیرونِ ایران دوسرے شہروں کے متعلق مفید اطلاعات فراہم کی گئیں ہیں۔

5۔ رسالہ شش فصل اور استخراج:

محمد بن ایوب حاسب طبری کی یہ کتاب سادہ اور رواں فارسی نثر کا عمدہ نمونہ ہے۔

6۔ الابنیہ عن حقائق الادویہ:

ابو منصور موفق بن علی ہروی کی دواشناسی پر مفید کتاب ہے۔

نوٹ: اگلے سبق میں ہم " غزنوی دور میں فارسی ادب 251 سے 584ء " پڑھیں گے۔

15۔ فارسی ادب کی تاریخ

چھٹا حصہ

غزنوی دور میں فارسی ادب (251 سے 584ھ):

پہلا حصہ

الپتگین جو سامانی دور کا ایک جرنیل اور خراسان کا حاکم تھا۔ 251 میں غزنی آیا اور اپنی حکومت قائم کر لی۔ فوت ہوا تو سبکتگین نے جو اِس کا داماد اور غلام تھا، حکومت سنبھالی۔ سبکتگین کی وفات (387ھ) پر اِس کا بیٹا اسماعیل تخت نشین ہُوا۔ اسماعیل کو معزول کر کے محمود نے حکومت سنبھالی اور یہی عہدِ غزنوی کے عروج کا زمانہ ثابت ہُوا۔ ایران اور ہندوستان میں کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکا۔ اس کے بعد غزنوی حکومت کا سلسلہ لاہور میں منتقل ہو گیا اور غزنوی حکومت (584ھ) تک قائم رہی۔

سلطان محمود نہ صرف خود عالِم تھا بلکہ علوم و فنون کی سرپرستی کرتا تھا مختلف علاقوں سے علماء وفضلاء و شعراء دربار میں جمع ہو گئے۔ اس وجہ سے اسے اغوا کنندۂ علماء کہا جاتا ہے۔

غزنوی دور کی شاعری:

محمود غزنوی کے دربار میں شعرا کا مجمع تھا۔ عنصری ملک الشعراء تھا۔ فردوسی، فرخی اور منوچہری جیسے معروف اور نامور شعراء موجود تھے۔ لاہور میں مسعود سعد سلمان اور ابو الفراج رونی جیسے شعراء موجود تھے۔

غزنوی دور میں قصیدہ سرائی کا رواج زیادہ تھا اور نامور قصیدہ نگار منظر عام پر آئے۔ یہی دور ہے جس میں فارسی کی عظیم اور سب سے بڑی رزمیہ مثنوی " شاہنامہ فردوسی " تخلیق ہوئی۔ اس دور میں " سنائی " پیدا ہُوا اور تصوف و عرفان فارسی شاعری میں در آیا اور یہی دور ہے جس میں مسعود سعد سلمان حبسیہ سرائی فارسی شاعری میں اولیت کا درجہ رکھتی ہے۔ مجموعی طور پر اس عہد کی شاعری کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1۔ موضوعات میں تنوع اور تازگی آئی اور نرم وملائم بحریں استعمال ہوئیں۔

2۔ سبکِ خراسانی رائج رہا، لیکن لفظی صنائع کے استعمال میں اضافہ ہُوا۔

3۔ قصیدے کی تشبیب میں محبوب کی تعریف، ہجر کا شکوہ، چراگاہوں کا ذکر، قلعوں کا بیان اور جنگ کی منظر کشی کی گئی۔

4۔ تصوف اور عرفان فارسی شاعری میں در آئے۔

.16 غزنوی دور میں فارسی ادب

دوسرا حصّہ

غزنوی دور کے شعرا:

ابو الحسن بن احمد عنصری بلخ کے ایک تاجر خاندان میں پیدا ہُوا۔ ایک سفر میں چوروں سے لٹ جانے کے بعد اپنا آبائی پیشہ ترک کر کے علم و ادب پر توجہ دی اور سلطان محمود غزنوی کے دربار سے وابستہ ہو گیا۔ بدیہہ گوئی کی بدولت ملک الشعرا اور محمود کا ندیم خاص بنا۔ اِس کے قصیدے منظر کشی اور واقعہ نگاری کے اعلیٰ نمونے ہیں۔

چہ چیز است رخسار و زلف دلبر
گل مشکبوی و شب و روز پرور
گل اندر شدہ نورستہ سنبل
شب اندر شدہ زیر خورشید انور

فردوسی:

یوں تو دربارِ غزنویہ میں لاتعداد شعرا موجود تھے لیکن جو شہرت و عظمت شاہنامہ کے خالق فردوسی طوسی کے حصے میں آئی کسی اور کو نصیب نہیں ہوئی۔ ابو القاسم منصور بن حسن فردوسی، طوس کے ایک علاقے طابران کے ایک گاؤں " باژ " میں 329ھ میں پیدا ہُوا، ایک کسان کا بیٹا تھا۔ حب الوطنی کی بدولت شاہنامہ لکھنا شروع کیا اور تیس (30) سال میں ایسا کارنامہ انجام دیا کہ تاریخ قدیم اور اساطیرِ ایران کے ساتھ خود بھی لافانی ہو گیا۔

بسی رنج بردم در این سال سی
عجم زندہ کردم بدین پارسی

دوستوں کے مشورے اور محنت کا معقول صلہ ملنے کی خواہش سے تاکہ آخری ایام راحت سے گزر سکیں 395 /394ھ میں 66 سال کی عمر میں سلطان محمود کے دربار میں غزنی پہنچا اور شاہنامہ کے چند حصے پڑھ کر سنائے۔ کامیابی بھی ہوئی لیکن حاسدوں کی بدگوئی اور اپنی بدنصیبی کی وجہ سے متوقع صلہ نہ مِلا اور وطن واپس چلا گیا۔ کئی سال بعد محمود غزنوی کو فردوسی کے کلام کی عظمت کا خیال آیا اور ساٹھ ہزار دینار طوس بھجوائے۔ جس وقت سامان سے لدے اُونٹ شہر میں داخل ہو رہے تھے شہر کے دوسرے دروازے سے فردوسی کا جنازہ باہر نکل رہا تھا۔

شاہنامہ ساٹھ ہزار اشعار پر مشتمل ہے۔ اِس میں فردوسی نے ایران کے اساطیری، افسانوی، دیومالائی باشاہ کیومرث سے لے کر ساسانی بادشاہ یزدگرد سوم کی سرگزشت لکھی ہے۔ اِس کا اہم ترین حصہ کیکاؤس کے بارے میں ہے، رستم اسی عہد میں ہُوا۔ یہی داستانیں اور کردار شاہنامہ کی جان ہیں۔

شاہنامہ میں فردوسی نے ملی روایات، مشاہیر اور ان کی داستانوں کو دلکش مگر سادہ عام اسلوب میں بیان کر دیا ہے۔ اِس کی ملی غیرت اس سادہ بیان کو بھی ایسا زوردار بنا دیتی ہے کہ کوئی بھی دوسرا فردوسی کے مقابل کھڑا نہیں ہو سکتا۔

.بروز نبرد آن یلہ ارجمند
.برید و درید و شکست بیست

اور

اگر جکام من آید جواب

نوٹ : اگلے سبق میں ہم "فرخی سیستانی اور منوچہری دامغانی "کے بارے میں پڑھیں گے۔ یہ غزنوی دور کے اہم شعرا تھے ۔

. 17 غزنوی دور میں فارسی ادب

تیسرا حصّہ

غزنوی دور کے شعرا:

اگر جکام من آید جواب
من گرز و میدان وافراسیاب
)فردوسی(

فرخی سیستانی:

ابوالحسن علی بن جولوغ فرخی، سیستان کا رہنے والا تھا۔ امیر خلف بانوں کے ہاں ملازم تھا۔ چنگ بجانے میں مہارت کا حامل تھا۔ شادی کے بعد اخراجات بڑھ گئے تو ابوالمظفر امیر چغانیان کے دربار کا رخ کیا اور اپنے حسب حال اور امیر کی مدح میں قصیدہ کہا جس کے چند اشعار درج ذیل ہیں۔

باکاروان حلہ بر ختم زسیستان
یاحلۂ تنیدہ زدل بافتۂ زجان
باحلہ یی بریشم ترکیب او سخن
باحلہ نگار گر نقش اوز بان
ھر تار ادر رنج برآوردہ از ضمیر
ھر بود او بہ جھد جدا کردہ از روان

جب فرخی دربار میں پہنچا تو ابوالمظفری کے پیش کار (خادم) عمید اسعد نے قصیدہ سن کر اور فرخی کا دیہاتی پن دیکھ کر یقین نہ کیا اور فرخی کو امتحان کی خاطر داغگاہ کا قصیدہ لکھنے کی فرمائش کی۔

فرخی نے رات کو داغ گاہ کی تعریف میں قصیدہ لکھا اور صبح کو عمید اسعد کو سنایا جس کا مطلع اشعار درج ذیل ہیں۔

تاپرند نیلگوں بر رچی بیلو شد مرغزار
پرینان ھفت رنگ اندر سرآرد کوھار
خاک راچون ناف آھو مشک زاید بی قیاس
بیدار چون پر طوطی روید بی شبار
دوش وقت همینہ شب بوی بہار آرف و باد
حبدا باد و شمال و خرما بوی بہار

فرخی نے دونوں قصیدے امیر کی خدمت میں پڑھ کر سنائے۔ امیر خوش ہُوا، داد دی اور انعام و اکرام سے نوازا۔ کچھ عرصے بعد فرخی نے سلطان محمود کے دربار کا رخ کیا۔ سلطان نے بہت قدر کی اور سفر و حضر میں اپنے ساتھ رکھا۔ فرخی نے تقریباً 125 اشخاص کی مدح سرائی میں قصیدے کہے ہیں اور اس کے دیوان میں زیادہ تر قصائد ہیں صرف 45 رباعیات اور چند پراگندہ اشعار بھی موجود ہیں۔ سلطان محمود کی وفات پر فرخی کا لکھا ہُوا مرثیہ تاثیر کا حامل ہے۔

شہر غزنین نہ ھمان است کہ من دیدم پار
چہ فتاد است کہ امسال دگر گون شدہ کار

منوچہری دامغانی:

ابوانجم بن قوص دامغان کا رہنے والا تھا۔ فلک المعانی منوچر بن قابوس دشمیکر کے دربار سے وابستہ ہونے کی وجہ سے منوچہری تخلص اختیار کیا۔ بعض تذکرہ نویسوں نے اسے محمود کے دربار کا شاعر لکھا ہے لیکن منوچہری کے دیوان میں محمود کی مدح میں ایک بھی قصیدہ موجود نہیں۔ ایرانی محقق دبیر ساقی نے اسے سلطان مسعود کے دربار کا شاعر ثابت کیا ہے۔

منوچہری کا انتقال 433ھ میں ہُوا۔ غزنوی دور کے شعر کا سبک شعری (اسلوب شعر) سبکِ خراسانی ہے لیکن منوچہری کے کہے ہوئے شعر شعرائے عرب کے پیروی میں ملتے ہیں۔ اس کے اشعار میں عربی الفاظ کی بھرمار ہے اور اس نے عربی شاعری کے مخصوص بحروں میں قصائد لکھے ہیں۔

فارسی شعراء میں منوچہری کی شناخت، فطرت اور مناظر فطرت کے میان سے دلچسپی ہے۔ اس کے کلام میں فطرت اپنی تمام تر رعنائیوں اور جلوسامانیوں کے ساتھ جلوہ گر ہے۔ اس وجہ سے اسے مصور فطرت یا شاعرِ فطرت بھی کہا جاتا ہے ۔اسی طرح خوشحالی کی وجہ سے مسرت اور انبساط کا رنگ بھی اس کے ہاں نمایاں ہے۔

آمد شب واز خواب مرا رنج و عذاب است
ای دوست بیار آنچہ مرا اوار دی خواب است
من خواب زیدہ بہ مئی ماب ربایم
آری عددی خواب جوانان مئی ماب است
سختم عجب آجدلج جگونہ بردش وخواب
آن راکہ بہ کاخ اندریک شیشۃ است
دین نیز عجیب ترکہ خورد بادۂ بی چنگ
بی نغمہ چنگش بہ مئی ماب شتاب است

مذکورہ بالا شعراء کے علاوہ عبدالعزیز بن منصور عسجدی، لبیب خراسانی۔ عضائری اور مسعوعی غزنوں اس دور کے قابلِ ذکر شعراء میں سے ہیں۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم "غزنوی دور کی نثر "پڑھیں گے۔ ابوریحان البیرونی کے بارے میں پڑھیں گے۔

18۔ غزنوی دور میں فارسی ادب

چوتھا حصہ

غزنوی دور کی نثر :

شاعری کی طرح غزنوی دور کی نثر بھی خاصی ثروت مند ہے۔ اس عہد میں علماء نے فارسی زبان کے ساتھ ساتھ فارسی زبان میں بھی خالص علمی موضوعات پر کتابیں لکھیں۔

تاریخ اس دور کا دوسرا اہم موضوع ہے اس دور کے علماء اور اُن کی تصانیف درج ذیل ہیں۔

ابوریحان البیرونی:

ابوریحان البیرونی خوارزم میں 362ھ میں پیدا ہُوا۔ علوم عقلی یعنی ہیئت، طبیعیات، جغرافیہ اور ریاضی کے بزرگ علماء میں شمار ہوتا ہے۔ ابوریحان نے 440ھ میں وفات پائی۔ سلطان محمود کے ساتھ ہندوستان آنے کا موقع ملا اور سنسکرت بھی سیکھی عربی زبان " تحقیق ماللھند " ہندو عقائد پر معتبر کتاب ہے۔ التفہیم الاوایل صناعۃ التنجیم، علم ہندسہ، ریاضی، نجوم اور ہیئت کے موضوع پر سادہ اور دلکش فارسی میں لکھی گئی ہے۔ البیرونی کی تالیفات کی تعداد ایک سو تیرہ (113 (بتائی جاتی ہے۔

شیخ الرئیس ابو علی سینا:

370ھ ہجری کے قریب بخارا میں ایک قصبے میں پیدا ہوئے اور 428ھ میں ہمدان میں وفات پائی اور وہیں دفن ہے۔

بہت سے فارسی رسائل اور کتب آپ سے منسوب ہیں لیکن ڈاکٹر ذبیح اللہ صفا کے مطابق رسالہ نبض اور دانشنامہ علائی کے سوا باقی کتب کا منسوب نہ کرنا درست ہے۔

دانشنامہ علائی فلسفہ اور منطق کے موضوع پر ہے اور اس میں فلسفہ کی عربی اصطلاحات کو فارسی قالب میں ڈھالا گیا ہے۔

خواجہ ابوالفضل محمد حسن بیہقی:

خواجہ بیہق میں پیدا ہوئے نیشاپور میں تعلیم پائی اور علاوہ ازیں خوش نویسی میں مہارت اور شہرت حاصل کی۔ "تاریخ بیہقی " فارسی کی اہم تاریخ آپ کا کارنامہ ہے۔ اپنے اسلوب اور واقعات کی صحت کی وجہ سے اہمیت کی حامل ہے۔ بیہقی چونکہ خود غزنوی دور کے دبیروں اور منشیوں میں شامل تھا اس لیے اسلوب نثر بھی منشیانہ ہے۔

ابوسعید الحہ گردیزی:

ابوسعید الحہ گردیزی کا " زین الاخبار " تاریخی کتب کے زمرے میں آتا ہے، اس میں سلطان مودود تک کے حالات درج ہیں

۔آفرینش عالم سے لے کر اور نثر میں عربی الفاظ کی کثرت ہے۔

نوٹ: اگلے سبق میں ہم پڑھیں گے۔
سلجوقی دور کا ادب 429) سے 552ھ (

19۔ سلجوقی دور کا ادب (429 سے 552ھ)

پہلا حصہ

سلجوقی سلاطین نسلاً ترک تھے۔ سلطان محمود نے اپنی سرحدوں کی حفاظت کے لیے مامور کیا لیکن انہوں نے غزنوی حکومت کو ہندوستان تک محدود کر کے ایران پر اپنی مضبوط حکومت قائم کر لی۔ ایران میں سلجوقی حکومت کی مدت سو سال سے زیادہ نہیں بنتی۔ اِس عرصے میں فارسی زبان و ادب کو بہت ترقی نصیب ہوئی۔ شاہی درباروں میں شاعروں اور ادیبوں کی سرپرستی کی جاتی تھی۔ اس دور میں شاعری خانقاہوں میں داخل ہوئی اور خوب ترقی کی۔ سامانی اور غزنوی دور میں فارسی زبان و ادب کے مراکز زیادہ تر خراسان میں تھے۔ سلجوقی دور میں ہمدان، اصفہان اور آذربائجان میں فارسی ادب کے مراکز قائم ہو گئے۔ اس سے مقامی زبانوں کے الفاظ فارسی دری میں داخل ہو گئے اور اس کی ثروت مندی میں اضافہ ہُوا اور مجموعی طور پر فارسی شاعری کا اسلوب بدل گیا اور سبکِ خراسانی کی جگہ عراقی رائج ہُوا۔ سلجوقی دور میں غزل اور قصیدے کو برتری حاصل رہی۔ مثنوی گوئی میں نظامی گنجوی اور رباعی کے تین بڑے شعرا "عمر خیام، ابوسعید ابوالخیر اور باباطاہر عریاں پیدا ہو گئے اور ہجو و ہزل کا رواج زیادہ ہُوا۔

نوٹ: اگلے سبق میں ہم "سلجوقی دور کی رباعی گوئی" پڑھیں گے۔

20۔ سلجوقی دور کا ادب

دوسرا حصّہ

سلجوقی دور کی رباعی گوئی:

سلجوقی دور میں تین بڑے رباعی گو پیدا ہوئے، باباطاہر عریاں۔ ابوسعید ابوالخیر اور عمر خیام کا مختصر تعارف ضروری ہے۔

1۔ باباطاہر عریاں (ہمدانی):

باباطاہر ہمدان کے رہنے والے تھے۔ ساری زندگی درویشی میں گزاری۔ اِن کی وفات چوتھی صدی ہجری کے اواخر میں ہُوئی۔ باباطاہر کی تصانیف میں عربی اقوال کا ایک مجموعہ بھی ملتا ہے، لیکن اِن کی اصل شہرت دوبیتیوں کی وجہ سے ہے۔ یہ دوبیتیاں مقامی بولی "لری" میں کہی گئی ہیں۔ جو فارسی زبان سے بھری ہیں۔

مگر شیر و پلنگی ای دل ای دل
بہ مو دایم بجنگی ای دل ای دل
اگر دستم رسد خونت بریجم
بو نیم تاچہ رنگی ای دل ای دل

2۔ ابوسعید ابی الخیر:

شیخ ابوسعید فضل اللہ بن ابی الخیر 353ھ میں نیشاپور کے قصبے میھنہ میں پیدا ہُوئے۔ نامور علماء و مشائخ سے کسب علم کیا اور ساری زندگی رشد و ہدایت میں گزاری۔ "اسرار التوحید فی مقاماتِ شیخ ابی سعید" شیخ کے احوال و اقوال کا مجموعہ ان کے نواسے محمد بن منور نے مرتب کیا۔ انہوں نے 440ھ میں میھنہ میں انتقال کیا۔

فارسی شعراء میں ابوسعید پہلے شاعر ہیں، جنہوں نے رباعی کو صوفیانہ عقائد کے اظہار کا ذریعہ بنایا۔ اِن کی بیشتر رباعیات تصوف اور عشقِ الٰہی کے مضامین کی حامل ہیں۔

گفتم کہ کرائی تو بین زیبائی
گفتا خود را کہ من خودم یکتائی
ہم عشقم و ہم عاشق و ہم معشوق
ہم آئینہ ہم جمال و ہم بینائی

3۔ عمر خیام:

ابوالفتح عمر خیام بن ابراہیم نیشاپور میں 408ھ یا 410ھ میں پیدا ہوئے۔ آبائی پیشہ خیمہ دوزی تھا، جس وجہ سے خیام مشہور ہوئے۔ اپنے وقت کے نامور ریاضی دان، فلسفی اور منجم تھے۔ خیام، حسن بن صباح اور نظام الملک کے ہم درس ہونے کی روایت میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

مختلف موضوعات پر خیام کے پند کی کتابیں لکھی جاتی ہیں۔

لیکن خیام کی شہرت کا سبب اس کی رباعی گوئی ہے اور اس کی رباعیات کے تراجم دنیا کی تمام زبانوں میں ہو چکے ہیں۔

انگریزی شاعر "فٹز جیرالڈ" کا ترجمہ زیادہ معروف ہے۔ مغربی دنیا میں خیام کی مقبولیت کی سب سے بڑی وجہ اس کا فلسفہ نشاط ہے۔

می خوردن و شاد بودن آئین من است
فارغ بودن ز کفر و دین دین من است
گفتم بہ عروس دہر کابین تو چیست
گفتا دل خرم تو کابین من است

فلسفہ جبر اور دنیا کی ناقہمی بھی خیام کا مقبول فلسفہ ہے۔

ہر چند کہ رنگ و بوی زیباست مرا
چون لالہ رخ چو سرو بالاست مرا
معلوم نشد کہ در طرب خانہ و خاک
نقاشِ ازل بہر چہ آراست مرا
آن قصر کہ جمشید در و جام گرفت
آہو بچہ کرد و روبہ آرام گرفت
بہرام کہ کور می گرفتی ہمہ عمر
دیدی کہ چگونہ کور بہرام گرفت

نوٹ: ۔اگلے سبق میں ہم "سلجوقی دور کی قصیدہ نگاری" کے بارے میں پڑھیں گے۔

21۔ سلجوقی دور کا ادب

تیسرا حصّہ

سلجوقی دور کی قصیدہ نگاری:

سلجوقی دور کے قصیدہ گو شعرا میں انوری، خاقانی، ظہیر فاریابی اور امیر معزی کے نام زیادہ اہم ہیں۔ اِن شعرا نے سبکِ عراقی کی بنیاد رکھی۔ اسی دور کے ناصر خسرو، رشید الدین وطواط، مختاری غزنوی، صارب ترمذی، اسد طوسی، اور عمعق نجارائی ایسے شعراء ہیں جو غزنوی دور کے شعرا کی پیروی میں سبکِ خراسانی میں شعر کہتے رہے۔

1۔ انوری:

اوحدالدین محمد بن انوری ابیورد کے ایک گاؤں بدنہ میں پیدا ہُوا۔ جوانی کا زمانہ طوس میں گزارا۔ منطق، فلسفہ، ہیئت، موسیقی اور نجوم میں شہرت حاصل کی۔ درباری شعراء کی شان و شوکت دیکھ کر اتنا متاثر ہُوا کہ ایک رات میں قصیدہ لکھ کر سلطان سنجر کے حضور پیش کیا۔ اس پر سلطان نے اسے انعام و اکرام دے کر اپنے دربار میں شامل کر لیا۔

انوری کا شمار ایران کے درجۂ اول کے قصیدہ نگاروں میں ہوتا ہے۔ اس لیے اہلِ ایران اس کا نام فردوسی اور سعدی کے ساتھ لیتے ہیں۔

در شعر سہ پیغمبر اند
ہر چند لانبی بعدی
ابیات و قصیدہ و غزل را
فردوسی و انوری و سعدی

انوری سے پہلے عنصری اور فرخی ایسے قصیدہ نگار گزرے ہیں، جن کے ہاں فصاحت و بلاغت کے عمدہ نمونے موجود ہیں۔

انوری کے زمانے میں مضامین کے لحاظ سے قصیدے میں وسعت پیدا ہوئی اور قصیدہ محض مدح سرائی تک محدود نہ رہا بلکہ وہ علمی مسائل اور دینی واخلاقی تعلیمات کا وسیلہ بن گیا۔ انوری کے مضامین میں قناعت کی تلقین، طمع کی ذلت اور دنیا کی بے ثباتی کے مضامین بھی پائے جاتے ہیں۔

فنی اعتبار سے قصیدے میں ابوالفرج رونی کی پیروی کی ہے۔ فصاحت و بلاغت، مبالغہ اور احساسات وجذبات انوری کے قصیدے کی اہم خصوصیات ہیں۔

2۔ خاقانی شروانی:

افضل الدین بدیل 520ھ میں آذربائجان کے شہر شروان میں پیدا ہُوا۔ باپ علی نجار، دادا جولاہا اور ماں نسطوری عیسائی تھی۔ والدین چونکہ بچپن میں وفات پا گئے اس لیے چچا کے ہاں پرورش ہوئی اور چچا کی رہنمائی میں ہی عربی، طب اور الٰہیات کا مطالعہ کیا۔ ابوالعلاء گنجہ ای سے شعر و سخن میں تربیت حاصل کی اور اُنہی کی بیٹی سے شادی ہوئی۔

مثنوی تحفۃ العراقین، مثنوی ختم الغرائب، منشآتِ خاقانی، اور دیوان معروف تالیفات ہیں۔ خاقانی قصیدہ سرا کی حیثیت سے زیادہ نامور ہے۔ کیونکہ مدحیہ مضامین کے علاوہ دوسرے د موضوعات پر اظہار خیال کرنے کی گنجائش کم ہوتی ہے۔

شروع میں شروانشاہ کے دربار میں داخل ہُوا اور علم و فضل کی وجہ سے معتمد خاص بنا۔

قصیدے میں خاقانی کا کمال یہ ہے کہ وہ حکمتِ عمیق کو خوبصورت اور دلکش انداز میں اشعار میں سمو دیتا ہے۔ اپنی ماں کی وجہ سے مسیحی روایات کے بیان میں اسے انفرادیت حاصل ہے۔ علمی اصطلاحات واپسی پر مدائن کے ایوان کی تباہی پر قصیدہ کہا جو "ایوانِ مدائن" کے نام سے معروف ہے۔

ہان ای دلِ عبرت بین از دیدہ عبر کن ہان
ایوانِ مدائن را آئینہ عبرت دان

خاقانی نے غزل سرائی بھی کی لیکن غزل میں آ کر خاقانی شاید اپنا انداز بھول گیا۔ نہ نادر تشبیہات اور استعارات اور نہ ہی علمی اور فنی اصطلاحات اور پر مستزاد مشکل مضامین:

دیدی کہ یار چون ز دل ما خبر نداشت
ما را شکار کرد و بیفکند و بر نداشت
برآرد ز جیب فلک ست موسی
زر سامری نقد میزان نماید
نہ خورشید ہمخانۂ عیسی آمد
چہ معنی کہ معلول و حیران نماید

3۔ امیر معزی:

ابو عبداللہ محمد بن عبدالملک معزی نیشاپوری سلطان سنجر کا درباری شاعر تھا۔ اس کا والد ارسلان اور ملک شاہ کے دربار سے وابستہ تھا۔ امیر معزی نے باپ کی جانشینی کے بعد اپنی بدیہہ گوئی کی وجہ سے ملک شاہ کو اپنی طرف متوجہ کر لیا اور ملک شاہ نے اپنے لقب معزالدولہ کی مناسبت سے اسے امیر معزی کہا اور اسی لقب سے مشہور ہو گیا۔ سلطان سنجر کے عہد میں اس کی قدر و منزلت میں اضافہ ہُوا اور ملک الشعراء بنا۔

امیر معزی کو سلطان سنجر کے دربار میں وہی مقام حاصل تھا جو رودکی کو سامانی دربار میں تھا۔ معزی قصیدہ نگاری میں عنصری، فرخی اور منوچہری کا مقلد تھا اور اس کے قصائد میں اِن شعراء کے الفاظ اور تراکیب عام ملتے ہیں۔ اس کے قصائد اپنے عہد کے تاریخی حالات و واقعات پر روشنی ڈالتے ہیں۔

ای ساربانِ منزل مکن جز در دیار یار من
تا یک زمان زاری کنم بر ربع و اطلال و دمن
ربا از دلم پر خون خاک و دمن گلگون کنم
اطلال را جیحون کنم از آب چشم خویشتن

4۔ ناصر خسرو:

حکیم ناصر خسرو سلجوقی دور کا ایک صاحب طرز شاعر تھا۔ بلخ کے قریب قبادیان میں 394ھ میں پیدا ہُوا۔ معزز اور خوشحال گھرانے سے تعلق تھا اور بچپن سے حصول علم کا شوق تھا۔ قرآن مجید حفظ کیا۔ حدیث، فقہ، طب، نجوم اور ریاضی میں مہارت حاصل کی۔ اسماعیلی عقائد سے متاثر ہُوا اور اس کا مبلغ بن گیا۔

ناصر خسرو کے قصائد کا موضوع مدح کے برعکس پند و حکمت، عقل و دانش اور بے آزاری اور مذمت ہے۔ اسماعیلی ہونے کے ناطے اس نے شاعری کو وسیلۂ تبلیغ بنایا اور اسماعیلی افکار کو منطقی استدلال کے ساتھ شاعرانہ انداز میں پیدا کیا۔ حکیمانہ مطالب اور مخصوص اسلوب بیان نے اس کی شاعری کو انفرادیت بخش دی۔ دیوان کے علاوہ سفر نامہ زاد المسافرین، مثنوی روشنائی نامہ اور سعادت نامۂ ناصر خسرو کی یادگار ہیں۔

نوٹ: اگلے سبق میں ہم "سلجوقی دور کی مثنوی نگاری" پڑھیں گے۔

22۔ سلجوقی دور کا ادب

چوتھا حصہ

سلجوقی دور کی مثنوی نگاری:

سلجوقی دور میں مثنوی نگاری کا رواج بھی زیادہ ہُوا۔ خاقانی کی مثنوی تحفۃ العراقین اور ختم الغرائب، ناصر خسرو کی مثنویاں روشنائی نامہ اور سعادت نامۂ، سنائی کی حدیقۃ الحقیقت اور عطار کی منطق الطیر اُس دور کی معروف مثنویاں ہیں۔ لیکن مثنوی نگاری میں جو مقام و مرتبہ نظامی گنجوی کو حاصل ہُوا وہ کسی اور شاعر کو نہ ملا۔

1۔ نظامی گنجوی:

حکیم ابو محمد الیاس بن یوسف بن زکی ابنِ مؤید نظامی روسی آذربائجان کے گنجہ کے نواحی علاقے اران میں 530 اور 540ھ کے درمیان پیدا ہوئے۔ والدین بچپن میں فوت ہو گئے۔ تعلیم وتربیت ماموں نے کی۔ شعر و شاعری سے فطری لگاؤ تھا۔

نظامی کی زندگی میں اُن کی مثنویوں کی شہرت دُور دُور تک پہنچ گئی تھی۔ 598ھ میں گنجہ میں ہی اُن کا انتقال ہُوا اور وہیں دفن ہیں۔

نظامی نے غزلیں اور قصائد بھی کہے ہیں، لیکن اُن کی شہرت اُن کی پانچ مثنویوں کی بدولت جو خمسہ نظامی یا پنج گنج نظامی کے نام سے مشہور ہیں۔ نظامی کے بعد آنے والے اکثر شعراء نے ان کا جواب لکھنے کی کوشش کی، اِن میں امیر خسرو دہلوی، جامی اور فیضی کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ نظامی کی مثنویاں حسبِ ذیل ہیں۔

١۔ مُخزنِ اسرار:

یہ نظامی کی پہلی مثنوی ہے۔ اِس کا موضوع پند و نصیحت ہے۔ یہ مثنوی 552ھ میں مکمل ہوئی۔ فخر الدین شاہ کے نام سے منسوب ہوئی 124000 (ایک لاکھ چوبیس ہزار) اشعار پر مشتمل ہے۔

٢۔ خسرو و شیریں:

17700 (سترہ ہزار سات سو) اشعار پر مشتمل عشقیہ مثنوی قزل ارسلان کے نام سے لکھی گئی۔ اصل قصہ خسرو پرویز اور شیریں کی والہانہ محبت ہے۔ کوہ ارمنستان میں خسرو پرویز اور شیریں ایک دوسرے کی تصویریں دیکھ کر عاشق ہو گئے۔ خسرو نے اپنے ندیم شاہ پور نقاش کے ذریعے پیغام بھیجا اور شیریں محل میں آ گئی۔ ضمناً فرہاد اور شیریں کی داستان عشق بھی مثنوی کا حصہ ہے۔ فرہاد معمار اور مہندس تھا۔ اُس نے چراگاہ سے قصرِ شیریں تک دودھ کی نہر بنانے کا ذمہ لیا اور شیریں کی جھوٹی خبرِ مرگ پر خودکشی کر لی۔

خسرو و شیریں مجالسِ عشق و نشاط اور رازہائے خلوت و عشق کے عمدہ بیان کی مثال ہے۔

٣۔ لیلیٰ و مجنوں:

یہ بھی عشقیہ مثنوی ہے اور قیس بن ملوح بن مزاحم یعنی مجنوں اور لیلیٰ دختر سعد بن محمد کی داستانِ عشق و محبت کا مفصل بیان ہے۔ 15100 اشعار پر مشتمل ہے اور خاقان ابو

المظفر احتتان بن منوچہر کے نام سے منسوب ہے۔ یہ مثنوی 584ھ میں مکمل ہوئی۔

ہفتِ پیکر، مثنوی ہفتِ گنبد اور بہرام نامہ کے ناموں سے بھی پہچانی جاتی ہے۔ یہ مثنوی ساسانی بادشاہ بہرام گور کے حالاتِ زندگی پر مشتمل ہے۔ 594ھ میں کہی گئی مثنوی علاء الدین الپ ارسلان کے نام سے منسوب ہے۔

۴ ۔اسکندر نامہ:

یہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے کا نام "شرف نامہ" ہے جو سکندر مقدونی کی ولادت سے فتح ممالک اور وطن واپسی پر مشتمل ہے۔ دوسرا حصّہ "اقبال نامہ" میں سکندر کو ذوالقرنین کی مثل قرار دے کر چین تک پہنچے۔ دیوارِ چین بنانے اور بحرِ ظُلمات میں آبِ حیات حاصل کرنے کے واقعات ہیں۔

2۔ حکیم سنائی:

حکیم ابوالمجد مجدود بن آدم سنائی پانچویں صدی ہجری میں پیدا ہوئے۔ اُنہوں نے بعض اشعار میں اپنا نام حسن بھی استعمال کیا ہے۔ حسن شاعری میں مہارت حاصل کرنے کے بعد غزنوی دربار سے وابستہ رہے۔ سلجوقی دور میں سلطان سنجر کی مدح سرائی کی اور خراسان کے بعض امراء وزراء کے قصیدے بھی کہے۔ پھر ان کی زندگی میں ایسا وقت آیا کہ انہوں نے مدح سرائی ترک کی اور درویشی اختیار کی۔ شاعری میں مدح سرائی کی جگہ پند و نصیحت آ گئی۔ مولانا روم کہتے ہیں:

عطار روح بود و سنائی دو چشمِ او
ما از پی سنائی و عطار آمدیم

سنائی نے قصیدہ، غزل، تراکیب، بند، ترجیع بند اور رباعیات میں طبع آزمائی کی، لیکن ان کی شہرت کا میدان تصوف اور خصوصاً ان کی درج ذیل مثنویاں بنی ہیں۔

۱ ۔حدیقۃالحقیقۃ
۲ ۔طریق التحقیق
۳ ۔سیر العباد الی المعاد
۴ ۔مثنوی کارنامۂ بلخ یا مطایبہ نامہ
۵ ۔عقلنامہ
۶ ۔مثنوی عشق نامہ
۷ ۔سنائی آباد اور تجربۃ العلم یا تحریمۃ القلم

سنائی فارسی شاعری میں پہلے شخص ہیں، جنہوں نے غزل کو قصیدے سے الگ کیا اور علیحدہ وصفِ سخن کی حیثیت سے اپنایا۔

3۔ شیخ فرید الدین عطار:

شیخ فرید الدین عطار چھٹی صدی ہجری کے وسط میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد ابو بکر ابراہیم عطار (دوا فروش) تھے۔ عطار نے بھی وہی پیشہ اختیار کیا۔ جوانی کا زمانہ تحصیلِ علم اور سیر و سیاحت میں گزارا اور زمانے کے معروف صوفیوں سے ملاقاتیں کیں۔

عطار دوافروشی کرتے تھے اور زندگی بڑی فراغت اور آسودگی سے گزر رہی تھی۔ اسی زمانے میں اِن کی حالت میں انقلاب آیا اور سب کچھ چھوڑ کر درویشوں کے حلقے میں شامل ہو گئے۔ شیخ کی اس تبدیل حالت کے بارے میں یہ داستان نقل کی جاتی ہے۔ ایک دن شیخ اپنی دکان میں مشغولِ کار تھے کہ ایک فقیر آیا کئی مرتبہ سوال کیا۔ شیخ متوجہ ہوئے تو فقیر سے کہا۔ اے خواجہ! تو کس طرح مرے گا؟ عطار نے کہا۔ جس طرح تو مرے گا۔ فقیر نے کہا۔ تو میری طرح مر سکتا ہے؟ عطار نے کہا۔ ہاں۔ فقیر نے اپنا کشکول سر کے نیچے رکھا اور اللہ کہہ کر وہیں جان دے دی۔ اِس واقعے کے بعد عطار کی زندگی یکسر بدل گئی۔

عطار کا شمار فارسی کے عظیم شعراء میں ہوتا ہے۔ اِن کی تصانیف چودہ (14) بتائی جاتی ہے۔ جن میں میں تذکرۃ الاولیاء۔ قصائد اسرار نامہ۔ جوہر نامہ اور منطق الطیر کو زیادہ شہرت حاصل ہوئی۔ تذکرۃالاولیاء، اولیاء اور صوفیوں کے حالاتِ زندگی پر مشتمل ہے۔ منطق الطیر 4600 اشعار اور 45 مقالوں پر مشتمل ایک مثنوی ہے۔ صوفیانہ مطالب کے بیان میں عطار حکایتوں اور تمثیلوں سے کام لیتے ہیں۔ عطار کے اس انداز کو جلال الدین رومی نے کمال تک پہنچا دیا۔

اسدی طوسی، قطران تبریزی، رشید الدین وطواط، ادیب صابر ترمذی، مجیر بیلقانی، فلکی شیروانی، کمال الدین اصفہانی، اور شرف الدین اصفہانی اس دور کے دیگر معروف شعراء میں سے ہیں۔

نوٹ: اگلے سبق میں ہم "سلجوقی دور کی نثر" پڑھیں گے۔ میں ترتیب سے فارسی ادب کی تاریخ لکھ رہی ہوں۔ بہت محنت سے لکھ رہی ہوں مگر آپ لوگوں کی دلچسپی اب ختم ہوتی جا رہی ہے۔ پہلے نعرے لگا رہے تھے کہ تاریخ لکھیں اب بھاگ رہے ہیں۔

23۔ سلجوقی دور کا ادب
پانچواں حصہ
سلجوقی دور کی نثر:

یہ دور فارسی نثر کی ترقی کا اہم ترین دور ہے۔ موضوع کے اعتبار سے اِس دور کی نثر میں تنوع نظر آتا ہے۔ اِس عہد میں جہاں خالص ادب تخلیق ہُوا، وہاں تاریخ و تذکرہ نگاری، مذہب، تصوف اور علوم و فنون پر متعدد کتب لکھی گئیں۔ اُس زمانے کی فارسی نثر میں ارتقاء دیکھا جا سکتا ہے۔ سادہ اور رواں نثر آہستہ آہستہ پر تکلف ہوئی اور صنائع بدائع، اقوال و امثال اور اشعار کا استعمال شروع ہو گیا۔ اس دور کی نثری تخلیقات کا مختصر تعارف درج ذیل ہے۔

1۔ادبی کتب:

۱ ۔سفر نامۂ ناصر خسرو:

مشہور اسماعیلی عالم ناصر خسرو کا سفر نامہ اس کی سات سالہ سیاحت کی روئداد ہے۔ ناصر خسرو نے اس دوران میں حجازِ مقدس، ایران، ایشیائے کوچک، شام، فلسطین اور مصر کی سیر کی اور اس سفر میں اپنے عہد کے مشہور علماء و شعراء سے ملاقات کی۔ سفر نامہ مختلف مقامات کی جغرافیائی اور معاشرتی حالات کا خوبصورت موقع ہے۔ زبان سادہ اور رواں ہے۔ یہ سفر نامہ پہلی مرتبہ 1298ھ میں پیرس (فرانس) میں شائع ہُوا۔ 1299ھ میں مولانا حالی نے اِسے دوبارہ شائع کیا۔ زادالمسافرین، وجہ دین، اور جامع الحکمتین ناصر خسرو کی دیگر کتب ہیں۔

۲ ۔قابوس نامہ:

یہ امیر عنصر المعالی کیکاؤس بن سکندر بن قابوس نے اپنے بیٹے گیلان شاہ کی رہنمائی کے لیے 475ھ میں لکھی۔ اس کا نام نصیحت نامہ تھا بعد میں قابوس نامہ کے نام سے مشہور ہوئی۔ اِس کے چالیس ابواب اور ایک دیباچہ ہے۔ پچاس کے قریب حکایات موجود ہیں۔ جو بیشتر مصنف کے ذاتی تجربات معلوم ہوتے ہیں۔

۳ ۔سیاست نامہ:

سیاست نامہ یا سیر الملک، نظام الملک طوسی کی کتاب ہے۔ یہ سلجوقی عہد کے وزیر اعظم تھے اور 485ھ میں حسن بن صباح کے ایک فدائی کے ہاتھوں قتل ہوئے۔ سیاست نامہ ملک شاہ کی فرمائش پر لکھا گیا۔ پچاس ابواب پر مشتمل بادشاہوں کے احوال اور آئینِ طرزِ حکومت اور سیاسی رہنمائی پر مشتمل ہے۔ نثر سادہ اور رواں ہے۔

۴ ۔فارسی نامہ:

یہ کتاب 511ھ میں تصنیف ہوئی۔ اِس میں قبل از اسلام بادشاہوں کا تعارف اور ایران کی سرزمین کا جغرافیہ بیان کیا گیا ہے۔ اِس کا مصنف ابنِ بلخی سلطان محمد بن ملک شاہ کے زمانے میں فارس کا دیوان تھا۔

۵ ۔مجمل التواریخ والقصص:

ایران کی قدیم تاریخ اور داستانوں کے بارے میں بہت اہم کتاب ہے۔ 25 ابواب پر مشتمل ہے۔ اِس کے مصنف کا نام

معلوم نہیں ہو سکا۔ صرف اِتنا معلوم ہُوا کہ وہ ہمدان کا رہنے والا تھا اور اُس کے دادا کا نام مہلب بن محمد بن شادی تھا۔

۶ . تاریخ بُخارا یا مزاراتِ بخارا:

محمد بن جعفر کُنیت ابو جعفر نرشخی نے 348ھ میں عربی میں اِس موضوع پر ایک کتاب لکھی۔ 552ھ میں ابو نصر احمد بن نصر القبادی نے اسے فارسی میں منتقل کیا۔ اِس کو محض ترجمہ نہیں کہا جاسکتا ہے کیونکہ اِس میں حذف کا اضافہ ہُوا ہے۔ اب یہ تاریخ بُخارا کے نام سے معروف ہے۔

۷ . تاریخ بیہقی:

ابو الحسن بن ابو القاسم بیہقی کی تصنیف ہے۔ 595ھ میں لکھی گئی۔ ایران کے علاقے "بیہق" کی تاریخ جغرافیہ اور ممتاز شخصیات کے احوال پر مشتمل ہے۔ نثر سادہ اور پختہ ہے۔ عربی الفاظ کا استعمال بھی زیادہ ہے

۸ . راحت الصدور:

نجم الدین ابو بکر محمد بن علی راوندی کی تصنیف ہے۔ اِس میں سلجوقی خاندان کے آغاز سے لے کر سلطان طغرل بن ارسلان کی تاریخ بیان ہوئی ہے۔ اِس کتاب کے بعد چھپنے والی تاریخی کتاب میں اِس کتاب سے استفادہ کیا گیا ہے۔ سادہ اور پر تکلف نثر کا حسین امتزاج ہے۔ اِس کے علاوہ ترجمہ تاریخ یمینی از ابو نصر بن عبد الجبار اور تاریخ طبرستان از لباء الدین محمد بن حسن بن اسفندیار سلجوقی دور کی معروف تاریخی کُتب ہیں
۔

2۔ مذہب اور فلسفہ پر کتب:

سلجوقی دور کی فارسی زبان میں قرآن پاک کی درج ذیل تفاسیر بہت اہم ہیں۔

۱ . تفسیر ابن آبادی از ابو بکر عتیق بن محمد

۲ . تاریخ التراجم از عماد الدین ابو مظفر شاہ پوری شایعی

۳ . روضات الجنان از ابو الفتوح رازی

حکیم ناصر خسرو کی کتاب بیان الادیان قدیم مذاہب اور فرقوں پر اہم تصنیف ہے۔ ترجمہ رسالہ قشریہ (465ھ) انو ابو القاسم عبد الکریم قشیری، طبقاتِ صوفیہ از ابو عبد الرحمٰن بن حسین السمی (412ھ) اسرار التوحید فی مقاماتِ الشیخ ابی سعید از محمد بن منور اور تذکرۃ الاولیاء از عطار نیشاپوری تصوف کے موضوع پر نہایت ہی معروف اور اہم کتابیں ہیں۔ کیمیائے سعادت از امام ابو حامد بن محمد غزالی ارکانِ عبادات اور معاملات پر لیاقت خوبصورت کتابوں میں شمار ہوتی ہے۔

3۔ علوم و فنون اور متفرق موضوعات پر کتب:

۱ . روضۃ المنجمین اور نزہت نامہ علائی شیمردان بن ابی الخیر کی تصانیف میں نثر کا انداز قدیم اور دشوار ہے۔

۲ . نوروز نامہ، عمر خیام کی جشنِ نوروز اور قدیم ایرانی تمدن پر سادہ نثر ہے۔

۳ . طب کے موضوع پر "خوارزم شاہی" سید اسماعیل جرجانی کی تصنیف ہے۔

۴ . لغتِ فرس "ابو منصور علی ابنِ احد اسدی طوسی کی تصنیف ہے۔ ہر لفظ کے معنی کے علاوہ شعری مثالیں بھی دی گئی ہیں۔

۵ . ترجمانُ البلاغہ " علمِ معانی بیان محمد بن عمر الرادویانی کی کتاب ہے۔

اِس کے علاوہ امام محمد غزالی کے بھائی احمد غزالی کی کتب بھی اہمیت کی حامل ہیں۔

نوٹ: اگلے سبق میں ہم "ایلخانی دور میں فارسی ادب" پڑھیں گے۔

ایلخانی دور میں مولانا جلال الدین رومی اور سعدی شیرازی جیسی اہم شخصیات شامل ہیں۔

24۔ ایلخانی دور میں فارسی ادب

پہلا حصہ

ایلخانی دور حکومت 628ھ سے 771ھ تک قائم رہا۔

612ھ میں ایران پر چنگیز خان کے حملے شروع ہوئے۔

یورشِ تاتار کا یہ سلسلہ 656ھ تک رہا جب سلطنتِ عباسی کا خاتمہ اور بغداد پر قبضہ ہو گیا۔ قتل و غارت سے عِلم و ادب بھی متاثر ہُوا لیکن
بلا آخر بقول اقبال:

ہے عیاں یورشِ تاتار کے افسانے سے
پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانے سے

یہ دور طوائف الملوکی کا دور ہے۔ اس دور میں ایران میں کئی خود مختار حکومتیں قائم رہیں اور اُن کے درباروں سے اہلِ عِلم و فضل وابستہ رہے۔

ایلخانی دور کی شاعری:

مغول فارسی زبان و شعر سے نا آشنا تھے۔ اِس لیے قصیدہ گوئی کا رواج کم ہُوا اور غزل کو فروغ حاصل ہُوا۔ غزل میں تصوف و عرفان کی آمیزش سے جذب و کیف اور شور و مستی پیدا ہوئی اور جلال الدین رومی اور فخر الدین عراقی جیسے شاعر پیدا ہوئے۔ سعدی شیرازی نے عشقیہ واردات اور داخلی کیفیات کو غزل بنا دیا۔ مثنوی جو گزشتہ دور (سلجوقی) میں بہت رواج پا گئی۔ مولانا روم کے ہاتھوں بامِ عروج تک پہنچ گئی۔ ایلخانی دور کے شعراء درج ذیل ہیں۔

۱ . مولانا جلال الدین بلخی المعروف مولانا روم/رومی:

مولانا جلال الدین 604ھ میں افغانستان کے علاقے بلخ میں پیدا ہوئے۔ بچپن میں اپنے والد بہاء الدین محمد کے ساتھ ہجرت کر کے نیشاپور آئے۔ وہاں سے بغداد اور دمشق (شام) گئے اور واپسی قونیہ میں قیام پذیر ہوئے۔ قونیہ موجودہ ترکی کا شہر ہے جو پہلے سلطنتِ رُوم کا حصہ تھا، اِس وجہ سے آپ کو رومی کہا جاتا ہے۔ قونیہ میں درس و تدریس اور واعظ و رشد و ہدایت میں مصروف ہوئے۔ شمس تبریزی جو عارف اور مجذوب تھے کی شخصیت سے اِس قدر متاثر ہوئے کہ درس و تدریس چھوڑ کر درویشی اور مرشد کے عشق میں مستغرق ہو گئے۔ آپ نے قونیہ میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئے۔

دیوانِ شمس تبریزی۔ مثنوی معنوی۔ فیہ مافیہ (نثر) اور مکتوبات و خطبات (نثر) آپ کی تخلیقات ہیں۔

دیوانِ شمس میں غزلیات، قصائد، ترجیع بند اور رباعیات ہیں ۔ دیوان میں اکثر غزلیں ایسی ہیں جو شمس تبریزی کی شخصیت کے زیرِ اثر ہیں۔ شمس رومی کے مرشد ہیں۔ محبوب، ساقی ہیں ۔ وہ والہانہ طور پر ان کی بلائیں لینا چاہتے ہیں اور ایک لمحہ بھی ان سے فراق نہیں چاہتے۔ ان کے دیوان کی اکثر غزلیات شور مستی اور جذب و کیف کی حامل ہیں۔

بنمای رخ کہ باغ و گلستانم آرزوست
بگشای لب کہ قند فراوانم آرزوست
ای افتاب حسن بیرن آ دمی زابر
کان چہرۂ مشعشع و تابانم آرزوست
دی شیخ باچراغ ہمی گشت گردِ شہر
کز دام و دد ملولم وانسانم آرزوست
زیں ھمرہان ست عناصر دلم گرفت
شیر خدا و رستم دستانم آرزوست

مثنوی معنوی دس سالوں میں (652ھ سے 672ھ) مکمل ہوئی۔ اس کے دفتروں (جلدوں) میں مثنوی معنوی گنجینۂ معرفت اور خزانۂ تصوف و عرفان ہے۔ اس میں قرآن، حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اقوامِ عرفا و مشائخ سے استفادہ کیا گیا ہے۔ عِلم و حکمت اور رقتہ و کلام کے بے شمار موضوعات زیرِ بحث آئے ہیں۔ یہ کتاب زندگی کے لیے ہدایت نامہ اور آئین کا درجہ رکھتی ہے۔

مولانا نے مثنوی میں اکثر حکایات اور تمثیلات سے کام لیا ہے۔ وہ کہانی اور تمثیل سے خوبصورت نتائج اخذ کرتے ہیں۔ مثنوی میں رومی نے "نے" (بانسری) کو روح انسانی سے تشبیہ دی ہے جو اپنے نیستان (سرکنڈے کے کھیت) سے دُور ہو گئی ہے اور دوبارہ وصل چاہتی ہے۔ اس وجہ سے مثنوی کو "نے نامہ" بھی کہتے ہیں۔ نمونہ اشعار ملاحظہ ہو۔

بشنو از نی چون حکایت می کند

وز جدا ییہا شکایت می کند
ھر کسی از ظن خود شد ر یارِ من
وز درون من نجست اسرار من
سر من از نالۂ من دُور نیست
لیکن چشم و گوش را آن نور نیست

رومی کی نثری تخلیقات کا تعارف حصہ نثر میں آئے گا۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم " شیخ سعدی شیرازی " کے بارے میں پڑھیں گے۔

25۔ ایلخانی دور میں فارسی ادب
دوسرا حصّہ

ایلخانی دور کی شاعری

۲ . شیخ سعدی شیرازی :

اکثر تذکروں اور تاریخوں میں شیخ سعدی کا نام مشرف الدین مصلح یا مشرف الدین بن مصلح لکھا جاتا ہے اور تاریخ پیدائش 504ھ اور 605ھ لکھی جاتی ہے۔ شیراز میں پیدا ہوئے۔ سعد بن عبادہ کی اولاد میں ہونے کی وجہ سے سعدی کہلاتے ہیں۔ مگر عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ حکامِ شیراز اتابک ابو بکر بن سعد زنگی کی نسبت سے تخلص اختیار کیا۔ بچپن شیراز میں گزارا، جوانی میں بغداد کے مدرسۂ نظامیہ میں تعلیم پائی۔ عراق، عرب، حجاز، شام اور کئی دوسرے مقامات کی سیر کی اور علم و حکمت کے خزانے جمع کیے۔ شیراز میں باقی زندگی گزاری اور 690ھ تا 695ھ کے درمیانی سالوں میں شیراز میں وفات پائی اور وہیں دفن ہیں۔ اِن کے مزار کی جگہ کو سعدیہ کہتے ہیں۔

نظم میں دیوان کے علاوہ بوستان معروف ہے اور نثر میں باقی رسالوں کے علاوہ گُلستان کا شہرہ ہے۔ دیوان میں غزلیات، قصائد اور قطعات موجود ہیں۔ فارسی شاعری میں سعدی شیرازی کو " امام غزالی " کہا جاتا ہے۔ سعدی غزل میں عشقیہ مضامین، کیفیات اور واردات ساتھ لائے۔ جو اِن سے پہلے موجود نہ تھیں۔ حافظ شیرازی نے اِنہیں اُستادِ غزل کہا ہے۔

استادِ غزل سعدی است پیش ہمہ کس اما
وارد سکن حافظ طرز و روش خواجو

غزل کا ایک شعر بطور نمونہ ملاحظہ ہو :

دیدہ سعدی و دل ہمراہ تست
تا نپنداری کہ تنہا می روی

قصیدے میں سعدی نے پند و نصیحت اور اخلاقیات بیان کی ہیں۔ بوستان سعدی فنی اعتبار سے بہت ہی محکم کتاب ہے۔ جو مثنوی کی ہیئت میں بہت سی حکایات پر مشتمل ہے، جس کا موضوع اخلاق ہے۔ گلستان بھی بنیادی طور پر اخلاق اور تربیتِ شخصیت کے مضامین پر مشتمل نثر کی کتاب ہے۔ اِسی لیے سعدی کو معلمِ اخلاق کہا جاتا ہے۔ بوستان کا نمونہ ملاحظہ ہو۔

چون خواہی کہ نامت بود جاودان
مکن نام نیکٹ بزرگان نہان
ہمین نقش بر خوان پس از عہدِ خویش
کہ دیدی پس از عہد شاہانِ پیش
ہمین کام و ناز و طرب داشتند
بہ آخر برفتند و بگذاشتند
یکی نام نیکو ببر واز جہان
کلی رسم بد ماند از و جاودان

۳ . فخر الدین عراقی :

شیخ فخر الدین ابراہیم عراقی ہمدان کے ایک نواحی گاؤں کمجان میں پیدا ہوئے۔ بڑے ذہین اور طباع تھے۔ تیرہ سال کی عمر میں ملتان آئے اور حضرت شیخ بہاء الدین زکریا ملتانی کے حلقہ درس میں شامل ہوئے۔ اِن کے فیضانِ نظر سے عراقی کا عشقِ مجازی، عشقِ حقیقی میں بدل گیا۔ خواجہ زکریا ملتانی نے عراقی کی باطنی استعداد کا اندازہ کرکے انہیں خرقۂ خلافت سے نوازا اور اپنی بیٹی بھی اِن کے نکاح میں دے دی۔ ملتان میں چند سالہ قیام کے بعد انہوں نے ایشیائے کوچک اور چند دیگر ممالک کا سفر کیا۔ قونیہ میں صدر الدین قونوی سے استفادہ کیا۔ شیخ ابن عربی کی " فصوص الحکم " کے زیرِ اثر " لمعات " لکھی۔

کلیاتِ عراقی میں جملہ اصناف سخن موجود ہیں۔ مثنوی میں انہوں نے غزل درج کرکے ایک بے نظیر جدت دکھائی۔ سوز و ساز عشق کے لحاظ سے فارسی کا کوئی شاعر عراقی کی ہمسری نہیں کرسکتا۔ غزل کے چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

نخستین بادہ کاندر جام کردند
ز چشم مستِ ساقی دام کردند
بہ عالم ہر کجا دردی بود
بہم کردند و عشقش نام کردند
چو خود کردند رازِ خویشتن فاش
عراقی را چرا بدنام کردند

ایلخانی دور کے دیگر شعراء حسبِ ذیل ہیں۔

مجد دالدین ہمگر۔ امامی ہروی۔ ہمام تبریزی۔ نزاری قہستانی ۔ حافظ محمود شبستری۔ خواجو کرمانی اور اوحد مراغی وغیرہ۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم " ایلخانی دور کی نثر نگاری " پڑھیں گے۔

26۔ ایلخانی دور میں فارسی ادب
تیسرا حصّہ

ایلخانی دور کی نثر نگاری :

ایلخانی دور میں تاریخ نگاری کو زیادہ اہمیت حاصل ہوئی اور درج ذیل کتابیں لکھی گئیں۔

۱ . تاریخِ وصاف از شہات از رشید الدین فضل اللہ۔
۲ . جامع التواریخ از رشید الدین فضل اللہ۔
۳ . نظام التواریخ از قاضی بیضاوی۔
۴ . تاریخ جہانگشای جوینی از عطاء الملک جوینی۔
۵ . تاریخ گزیدہ احمد اللہ مستوفی۔
۶ . طبقاتِ ناصر از منہاج سراج۔
۷ . تاریخِ بناکتی از سلیمان داوُد۔
۸ . مطلع السعدین از عبد الرزاق سمرقندی.

اِس کے علاوہ مولانا جلال الدین رومی کی " فیہ مافیہ " کی 68 فصلیں فارسی میں اور 6 فصلیں عربی میں ہیں۔ اِس دور کی کتاب گلستانِ سعدی کو جو شہرت و دوام نصیب ہوئی، شاید ہی نثر کی کسی کتاب کو میسر آئی ہو۔ یہ 656ھ میں لکھی گئی۔ گلستان سعدی کے آٹھ (8) ابواب ہیں۔ یہ نثر و نظم کا حسین امتزاج ہے اور نثر نویسی میں نمونے کے طور پر لکھی جاتی ہے اور اِس کی پیروی میں کئی کتابیں لکھی گئیں، لیکن سعدی کا انداز و اسلوب کسی کو میسر نہیں ہوسکتا اور گلستان کے جملے ضرب المثل کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً

دامن از کجا آرم جامہ ندارم
من آنم کہ من دانم
" نہ ہر چہ بہ قامت مہتر بہ قیمت بہتر "
" ہر کہ دست از جان بہتر "
" ہر کہ دست از جان بشوید ہر چہ در دل دارد بگوید "

نوٹ : اگلے سبق میں ہم " تیموری دور میں فارسی ادب " پڑھیں گے۔

تیموری دور میں حافظ شیرازی اور مولانا عبد الرحمان جامی نامور شعراء تھے جو آج بھی فارسی کے نہایت معروف شعراء ہیں۔

27۔ تیموری دور میں فارسی ادب
پہلا حصہ

ایران میں تیموری حکومت 786ھ سے 905ھ تک قائم رہی۔ شاہ رُخ، الغ بیگ بایسقر اور حسین ابن منصور ابنِ بایقرا مشہور بادشاہ ہوئے۔ تیموری بادشاہ اہلِ علم اور صاحب ذوق تھے ،اِس لیے شاعری، خطاطی، نقاشی اور دیگر فنونِ لطیفہ کی سرپرستی کرتے تھے۔

تیموری دور کی شاعری:

علی شیر نوائی، کمال خجندی، محمد شیرین مغربی تبریزی، ابو اسحاق اطعمہ شیرازی، قاری یزدی، نعمت اللہ کرمانی، کاتبی شیرازی، امیر شاہی سبزواری، سید علی قاسم الانوار، آزاد اسفرینی، محمد بن حسام الدین، سلمان سادجی اور عبید زاکانی اس دور کے مشہور شعراء میں سے ہیں لیکن جو مقام و مرتبہ حافظ شیرازی اور مولانا عبدالرحمان جامی کو حاصل ہُوا وہ جُدا ہے۔

ا . حافظ شیرازی:

لسانُ الغیب خواجہ شمس الدین محمد حافظ شیرازی 726ھ میں شیراز میں پیدا ہوئے۔ حافظِ قران ہونے کی وجہ سے تخلص " حافظ " اپنایا۔ اِن کی زندگی شہرِ شیراز میں بسر ہوئی اور 792ھ میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئے۔ اِن کے مزار کی جگہ کو " حافظیہ " کہا جاتا ہے۔

خواجہ شیرازی ایران کے نامور ترین شاعر ہیں۔ ان کے ہاں شیخ سعدی شیرازی کا درسِ عشق اور قلبی واردات اور کیفیات موجود ہیں، تو مولانا روم کا حکمت و تصوف اور شور و مستی بھی۔ آپ کے دیوان میں دو مختصر مثنویاں، چند قصائد اور قطعات و رباعیات موجود ہیں۔

حافظ شیرازی نے خواجہ کرمانی کی پیروی کی ہے اور کہا:

استادِ غزل سعدی است پیشِ ہمہ کس اما
دردِ سخنِ حافظ طرز و روشِ خواجہ

خواجہ کرمانی سبکِ عراقی کے شاعر تھے مگر حافظ کے سبک کو محققین " سبکِ حافظ " قرار دیا ہے۔ جو مخصوص بہ خود ہے۔ حافظ اپنی الہام گوئی کی وجہ سے رند و پارسا ہر دو طبقات میں ہر دل عزیز مقبول ہے۔

بہ شعر حافظ شیرازی می رقصند و می نازند
سیاہ چشمانِ کشمیری و ترکانِ سمرقندی

ایران میں حافظ کی مقبولیت کا یہ درجہ ہے کہ عام ایرانی گھروں میں دیوانِ حافظ موجود ہے اور کلامِ حافظ سے فال نکالے جاتے ہیں۔ کلام کا نمونہ:

یوسف گم گشتہ باز آید بہ کنعان غم مخور
کلبہ احزان شود روزی گلستان غم مخور
ای دل غم دیدہ حالت بہ شود دل بد مکن
دین سر شوریدہ باز آید بہ سامان غم مخور
دورِ گردون گرد و روزی بر مراد ما نرفت
دائما یکسان نماند حال دوران غم مخور
ہان مشو نو مید چون واقف نئی از سر غیب
باشد پردہ اندر بازی ہائی پنہان غم مخور

۲ . مولانا جامی:

نورالدین عبدالرحمان جامی 817ھ میں جام میں پیدا ہوئے۔ باپ کا نام نظام الدین تھا۔ ابتدائی تعلیم اپنے والدِ محترم سے حاصل کی پھر ہرات میں مولانا جنید اصولی، خواجہ علی سمرقندی، مولانا شہاب الدین اور قاضی زادہ رومی سے استفادہ کیا۔ ہرات ہی میں مولانا سعد الدین محمد کاشغری سے بیعت کی۔ مرد میں خواجہ عبیداللہ احرار سے بھی کسبِ فیض کیا۔ 877ھ میں حج کیا۔ ہمدان، کردستان، بغداد، نجف، دمشق، حلب، تبریز کی مسافت کی تفصیل رشحات عین الحیات میں مرقوم ہیں۔ مولانا نے 898ھ میں وفات پائی۔ تیموری دور میں حافظ شیرازی کے بعد مسندِ شعر و سخن کی استادی مولانا جامی ہی کو میسر ہوئی اور صدیوں بعد آپ جیسے باکمال منصۂ شہود پر آئے۔ اسی لیے خاتم الشعراء کہلائے۔

جامی نثر و نظم کی جامع شخصیت ہیں۔ محات الانس، بہارستان اور اشعۃ اللمعات نثر میں اِن کی معروف کتابیں ہیں۔ اِن کے ضخیم شعری دیوان میں سب اصناف سخن موجود ہیں۔ ہفت اورنگ ان کی سات مثنویاں نظامی گنجوی اور خسرو کی تقلید (پیروی) میں لکھی گئیں ہیں۔ اِن کے اشعار میں زورِ بیان، دلاویزی، ایجاز، عرفان و تصوف اور جدت ایک ساتھ نظر آتی ہے۔ آپ سماع کے قائل نہ تھے۔ مگر کلام میں موسیقیت اور رقصیہ شان موجود ہے۔ نمونہ کلام:

بس کہ در جان فگار و چشم بیدارم توئی
ہر کہ پیدا می شود از دور پندارم توئی
آنکہ جان می باز د سر د نمی آرد منم
آنکہ خون می ریز د و سر بر نمی آرم توئی
گفتۂ یارِ توام جامی مجو یارِ دگر
من بسی بی یارِ خواہم بود اگر یارم توئی

نوٹ:۔ اگلے سبق میں ہم " تیموری دور کی نثر " پڑھیں گے۔

29۔ صفوی دور میں فارسی ادب

صفوی خاندان کی نسبت شیخ صفی الدین اردبیلی (735ھ) سے ہے۔ اِس سلسلے کا بانی شاہ اسماعیل اول (930ھ) ہے۔ صفوں دورِ حکومت (905ھ سے 1135ھ) تک قائم رہی۔

اِس دور میں ایران میں سیاسی استحکام پیدا ہُوا۔ تشیع سرکاری مذہب قرار دیا گیا اور شعراء کی درباری سرپرستی ختم ہو گئی۔ شاعری کی بجائے فنِ تعمیر، نقاشی، مصوری اور خطاطی کو زیادہ رواج ہُوا۔ ایرانی شعراء اور ادباء برصغیر سے سلاطین کی علمی سرپرستی اور بخشش و اکرام سُن کر ہندوستان آ گئے۔

صفوی دور کی شاعری:

ایران میں قصیدہ گوئی کی اہمیت کم ہوئی اور مرثیہ سرائی کا رواج ہُوا۔ محتشم کاشانی اور حکیم شفائی کے مرثیے مقبول ہوئے۔ غزل میں نیا رجحان پیدا ہُوا۔ خیالی و تشبیہ و استعاراتِ بعید و مشکل رائج ہوئے اور سبکِ ہندی (اسلوب ہندی) معروف ہُوا۔ ایران میں بابا فغانی شیرازی سبکِ ہندی کے پہلے شاعر مانے جاتے ہیں۔ شاعری چونکہ ذوقی مشغلہ بن گیا۔ اِس لیے غزل اور مثنوی کو ترقی ہوئی۔ صفوں دور کے معروف شعراء درج ذیل ہیں۔

1۔ بابا فغانی شیرازی:

بابا فغانی 850ھ کے لگ بھگ شیراز میں پیدا ہوئے۔ شروع میں چھریاں چاقو بنانے کا کام کرتے تھے، اِس وجہ سے سکاکی تخلص اختیار کیا۔ بعد میں فغانی معروف ہوئے۔ جوانی کا زمانہ عیش و عشرت میں گزارا۔ ہرات اور تبریز کے درباروں سے ہو کر واپس شیراز آ گئے۔ زندگی کے آخری ایام مشہد میں گزارے اور وہیں 925ھ میں وفات پائی۔

فغانی کا مرتب کردہ دیوان تبریز میں ضائع ہو گیا، بعد میں بھائی کی مدد سے کلام جمع کیا اور دیوان مرتب ہُوا۔ فغانی ایک خاص اندازِ شعر کے بانی مانے جاتے ہیں۔ معاصرین نے فغانی کے اسلوب، سادگی، دلاویزی اور زورِ بیان کو تسلیم کیا اور اس کی تشبیہات اور استعارات کی توصیف کی ہے۔ فغانی کا دیوان ایران اور پاکستان میں چھپ چکا ہے۔ دسویں اور گیارہویں صدی کے اکثر نامور شعراء مثلاً وحشی بافقی، عُرفی شیرازی، نظیری نیشاپوری، طالب آملی، کلیم کاشانی وغیرہ نے فغانی کی پیروی کی ہے۔

نمونہ کلام:

آزاد تر از بلبل باغست دلِ ما
کب قفس گنج فراغست است دلِ ما
صد کونہ شراب از قدح دیدہ کشیدہ
فارغ از صراحی و ایاغست دلِ ما
آسودہ ز آب خضر و ساغرِ جمشید
در روغنِ خود تازہ دماغست دلِ ما

2۔ وحشی بافقی:

کمال الدین وحشی، کرمان کے ایک قصبے بافق میں پیدا ہوئے اور یہیں 991ھ میں فوت ہوئے۔ وحشی کی مثنوی " خلدِ

برین " نہایت دل آویز ہے۔ "شیریں فرہاد" لکھنا شروع کی لیکن مکمل نہ کر سکے۔ بعد میں وصال شیرازی نے اسے مکمل کیا۔ وحشی نے اپنے مخالفین کی نہایت عریاں ہجویں کہی ہیں۔ واسوخت شاعری میں غزل کی ضد واقع ہوئی ہے۔ واسوخت میں اپنے محبوب سے بیزاری اور گلہ و شکوہ کا اظہار کیا جاتا ہے۔ اُردو ادب کے اکثر مؤرخ وحشی بافقی کو اس صنف کا موجد قرار دیتے ہیں اور اس کے دیوان میں واسوخت نما غزلیات موجود ہیں۔

ماز سری کہ پریدیم پریم
امید ہر جا کہ بریدیم، بریدیم
رم دادن صید خود از آغاز غلط بود
حالاکہ رماندی ورمیدیم رمیدیم

3۔ محتشم کاشانی:

شمس الشعراء مولانا محتشم کاشانی، شاہ طھماسب صفوی کے دربار سے وابستہ تھے۔ قصیدہ اور غزلیں بھی کہیں، لیکن ان کا اصل میدان مرثیہ اور اہلِ بیت کے مناقب ہیں۔ اِن کے مرثیے اردو کے نامور مرثیہ نگاروں میر انیس اور دبیر جیسی منظر نگاری اور جزئیات نگاری کے حامل ہیں۔ اِن کے ایک معروف مرثیے کے چند اشعار درج ذیل ہیں۔

باز این چہ شورش است کہدر خلق عالم
باز این چہ نوحہ وچہ عزا وچہ ماتم است
باز این چہ رستخیز عظیم است کز جہان
بی نفخ صور خاستہ تا عرشِ اعظم است
گر خوانمش قیامت دنیا بعید نیست
این رستخیز عام کہ نامش محرم است

اِس کے علاوہ ہاتمی خراسانی (927ھ) نے خمسۂ نظامی کی پیروی میں مثنویاں بھی لکھیں۔

مجوزہ کتب برائے مطالعہ

1۔ ادب نامۂ ایران، مرزا مقبول بیگ بدخشانی۔
2۔ ایرانی ادب، ڈاکٹر ظہور الدین احمد۔
3۔ تاریخ مختصر ادبیاتِ ایران، جلال الدین ہمائی۔
4۔ تاریخ ادبیاتِ ایران، ذبیح اللہ صفا۔
5۔ فارسی ادب کی مختصر تاریخ از ڈاکٹر محمد صدیق شبلی و ڈاکٹر محمد ریاض۔

نوٹ: ہماری فارسی زبان وادب کی تاریخ کے اسباق مکمل ہو گئے ہیں الحمدللہ۔ میں نے اپنی طرف آسان انداز میں لکھنے کی کوشش کی۔ اُمید کرتی ہوں تاریخ کا شوق رکھنے والوں سے استفادہ کیا ہوگا۔ لکھنے میں غلطیاں ہو جاتیں ہیں مگر میں نے ہر ممکن کوشش کی کہ غلطیاں نہ ہوں۔ ٹائپنگ کافی وقت طلب اور مشکل کام ہے پھر بھی اگر کوئی قدر نہ کرے تو میں تو دعا ہی کر سکتی ہوں۔

اگلے سبق میں ہم (اُردو پر فارسی زبان کے اثرات) پڑھیں گے۔

30۔ اُردو پر فارسی زبان کے اثرات

پہلا حصہ

تعارف: اُردو زبان پر فارسی زبان کے اثرات

اُردو ایک ہند آریائی زبان ہے، لیکن اِس نے اپنے ارتقاء کے اہم مراحلے فارسی کے زیرِ اثر طے کیے۔ اِس لیے اِس پر فارسی کے اثرات بہت زیادہ پڑے ہیں۔ موجودہ اُردو زبان میں فارسی کے تقریباً 60٪ الفاظ شامل ہیں۔ لفظ سازی کے معاملے میں اُردو نے فارسی کی پیروی کی ہے۔ تاہم اُردو زبان نے فارسی الفاظ میں کچھ تبدیلیاں بھی کی ہیں۔ اُردو جملے پر فارسی اثرات نظر آتے ہیں۔

اُردو اور فارسی بعض وجوہ کی بنا پر دُنیا کی قریب ترین زبانیں ہیں۔ پنڈت برج موہن دتاتریہ کیفی نے بعض ہندی تحریروں میں مستعمل فارسی الفاظ سے یہ ثابت کیا ہے کہ اُردو فارسی رسم الخط میں لکھی جاتی ہے۔ اِس کا ذخیرہ الفاظ (وکیبلری) ساٹھ (60) فیصد فارسی سے آیا ہے یا اسی کے نمونے پر بنایا گیا ہے۔ فارسی شاعری کی تمام اصناف اُردو میں منتقل ہوئیں اور اپنے ساتھ فارسی تشبیہات، واستعارات وکِنایات بھی لائیں اور اِس طرح اُردو زبان کی ثروت میں اِضافہ ہُوا۔ یہ درست ہے کہ اُردو زبان اپنی اصل اور بناوٹ کے اعتبار سے ایک ہند آریائی زبان ہے، لیکن اِس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا ہے کہ اُردو نے اپنی نشوونما کے بہت سے مرحلے فارسی زبان کے زیرِ سایہ طے کیے ہیں۔ اُردو کی تشکیل میں فارسی نے بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ اگر فارسی زبان برصغیر میں نہ آتی، تو پھر بھی ایک نئی زبان عالمِ وجود میں آجاتی، لیکن وہ زبان موجودہ اُردو سے یقیناً مختلف ہوتی۔ ہندوستان میں فارسی زبان کا آنا اُردو کے ارتقاء کے سلسلے میں بڑی اہمیت رکھتا ہے۔

۲ ۔ برصغیر میں فارسی کی آمد واشاعت:

برصغیر میں فارسی زبان کی آمد کے بارے میں بھی مختلف نظریات پیش کیے گئے ہیں۔ آنجہانی پنڈت کیفی کے بقول:

فارسی ہندوستان میں مسلمانوں کی فتح دہلی سے پہلے موجود تھی، لیکن اِن تحریروں میں زمانے کا تعین ایک ایسا مسئلہ ہے جس میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اِس لیے کیفی کے اس نظریے کو درست تسلیم نہیں کیا جاتا ہے۔ تاریخ ادبیاتِ ایران کے مُصنف رضازادہ شفق نے ہندوستان میں فارسی کی ترویج کے سلسلے میں مسلمانوں کے ساتھ پارسیوں کا نام بھی لیا ہے، جو دوسری اور تیسری صدی ہجرت میں ایران سے ہجرت کرکے ہندوستان چلے آئے تھے۔ مگر ان لوگوں کی تھوڑی سی تعداد فارسی کی ترویج میں مؤثر نہیں ہو سکتی تھی، بلکہ وہ بہت جلد اپنی زبان بُھلا بیٹھے اور اُنہوں نے گجراتی زبان کو اپنا لیا۔

دراصل برصغیر میں فارسی زبان سب سے پہلے سِندھ اور بلوچستان میں آئی کیونکہ یہ علاقہ ایرانی سرحد (بارڈر) سے متصل ہے اور اسلام سے پہلے بھی سیاسی اور ثقافتی اعتبار سے ایران کے زیرِ اثر محمد بن قاسم کے حملے کے بعد سندھ میں ایرانی اثرات اور بھی زیادہ ہوگئے۔

لاہور کو یہ شرف حاصل ہے کہ وہ غزنویوں کی بدولت برصغیر میں فارسی زبان ادب کا پہلا بڑا مرکز بنا۔ جس میں مسعود سعد سلمان اور ابوالفرج رونی جیسے عظیم شعراء پیدا ہوئے۔ سلاطینِ دہلی کے زمانے میں فارسی دہلی، دَکن اور بنگال تک پہنچ گئی۔ دہلی کے علاوہ ہر صدر مقام فارسی شعر وادب کا مرکز بن گیا۔ اِس دور اور اِس کے بعد کے فارسی نویسوں نے اپنی نظم ونثر میں بڑی تعداد میں ہندوستانی زبانوں کے الفاظ بڑی بے تکلفی سے استعمال کیے ہیں۔ حافظ محمود شیرانی نے بڑی کاوش سے اپنے ایک مقالے میں طبقاتِ ناصری، تاریخ فیروز شاہی مولفہ شمس سراج عفیف، سیر الاولیاء اور مفرح القلوب کی نثر اور مسعود سعد سلمان اور امیر خسرو کی شاعری میں آنے والے ہندوستانی الفاظ کی مثالیں جمع کیں ہیں۔ اسی طرح ہندوستانی زبانوں میں لکھی جانے والی نگارشات میں فارسی الفاظ بھی مِل جاتے ہیں۔ فارسی کے دوسری زبانوں کے ساتھ اختلاط کا سب سے زیادہ فائدہ اُردو کو پہنچا۔ فارسی کی وجہ سے اِس کو ارتقاء کی منزلیں طے کرنے میں زیادہ وقت نہ لگا اور فارسی کے زیرِ سایہ بہت جلد ایک ادبی زبان بن گئی۔

سرزمین پاک وہند میں فارسی کی آمد سے متعلق ایک نکتے پر توجہ دینا بے حد ضروری ہے۔ وہ یہ کہ برصغیر میں فارسی، ایران کے فارسی مراکز خراسان و فارس سے نہیں آئی بلکہ یہ فارسی ماوراء النہر سے افغانستان ہوتی ہوئی برصغیر آئی اور اسے ایرانی فارسی کے مقابلے میں تورانی فارسی کہا جاتا ہے۔ یہ فارسی اپنے مخصوص تلفظ اور الفاظ کی وجہ سے ایرانی فارسی سے مختلف ہے۔ ہندوستان کی فارسی کا تعلق خراسان کی بجائے ماوراء النہر سے ہے۔ اِس کی تائید دوسرے محققین نے بھی کی ہے۔ ہندوستان کی فارسی پر ایرانی اثرات مغلیہ دور میں شروع ہُوا۔ اِس سے پہلے ہندوستانی فارسی پر غالب عنصر

تورانی فارسی پر ہی رہا۔ تورانی فارسی کی بعض خصوصیات اُردُو زبان میں بھی منتقل ہو گئیں۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم (تورانی فارسی کی خصوصیات) پڑھیں گے۔

31. اُردو پر فارسی زبان کے اثرات

دوسرا حصہ

۳ . تورانی فارسی کی خصوصیات :

۱ . ایرانی فارسی میں بعض الفاظ میں "گ" آتا ہے لیکن تورانی فارسی میں اِس کی جگہ "ک" آتا ہے۔ مثلاً

ایرانی فارسی - تورانی فارسی

اشگ (آنسو) - اشک

سرشگ - سرشک

مشگ - مشک

گشادن - کشادن

گشایش - کشایش

گشنیز (دھنیا) - کشنیز

اُردوزبان میں یہ الفاظ "کاف" ہی کے ساتھ مستعمل ہیں۔

۲ . ایرانی فارسی میں واؤ مجہول اور یائے مجہول کی جگہ اب واؤ معروف اور یائے معروف نے لے لی ہے۔ لیکن تورانی فارسی میں واؤ مجہول اور یائے مجہول اب بھی موجود ہے اور اِسی طرح اُردُوزبان میں بھی مستعمل ہے مثلاً مندرجہ ذیل الفاظ تورانی فارسی اُردو میں واؤ مجہول کے ساتھ مستعمل ہیں۔

آشوب۔ افسوس۔ امروز۔ توپ۔ ہوش

اسی طرح مندرجہ ذیل الفاظ تورانی فارسی اور اُردو میں یائے مجہول کے ساتھ آئے ہیں۔

بیدار۔ پرہیز۔ پریشان۔ سیراب۔ میوہ۔ نیک

مندرجہ بالا الفاظ فارسی میں واؤ معروف اور یائے معروف کے ساتھ آئے ہیں۔

۳ . ایران فارسی میں نون غنہ (ں) باقی نہیں رہا لیکن یہ تورانی فارسی میں موجود ہے مثلاً

ایرانی فارسی - تورانی فارسی

آشیان - اشیاں

ارزان - ارزاں

افزون - افزوں

نگون - نگوں

زرین - زریں

غمگین - غمگیں

۴ . بعض الفاظ میں ایرانی اور تورانی فارسی میں "ب" اور "پ" تبدیل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً

ایرانی فارسی - تورانی فارسی

پادشاہ - بادشاہ

اسب - اسپ

تب - تپ

۵ . تورانی فارسی میں "گی" کے ساتھ حاصل مصدر کی ایسی مثالیں ملتی ہیں جو ایرانی فارسی میں موجود رہتی ہیں۔ مثلاً

ادائیگی۔ حیرانگی۔ سختگی۔ مہربانگی

۴ . اُردُو پر فارسی زبان کے اثرات کی نوعیت :

فارسی آٹھ سو سال تک ہندوستان کی درباری اور عِلمی زبان رہی ہے۔ مسلمان فاتحین اور صوفیہ نے اِسے ہندوستان کے گوشے گوشے میں پہنچا دیا۔ اِس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ ہندوستان کی زبانوں میں شاید ہی کوئی زبان ایسی ہو جس نے فارسی کے ذخیرہ الفاظ سے فائدہ نہ اٹھایا ہو۔ چونکہ شِمالی ہند میں جہاں اُردُو ارتقاء پذیر تھی مسلمانوں کا عمل دخل زیادہ رہا ہے۔ اس لیے اردو نے اسی نسبت سے فارسی کا اثر زیادہ قبول کیا ہے۔ یہ بات بڑی اہمیت رکھتی ہے کہ فارسی نے اُردوزبان کی ساخت پر زیادہ اثر نہیں ڈالا۔ البتہ اُردُو نے فارسی کے الفاظ کو بڑی فراخ دلی کے ساتھ قبول کیا ہے۔ عام طور پر زبان دوسری زبان سے اسماء صفات مستعار لیتی ہے لیکن اُردُو نے فارسی اور عربی حروف اور متعلقاتِ فعل تک لے لیے ہیں۔ مثلاً

حروف : از۔ تا۔ پس۔ اندر۔ قبل۔ سوا۔ طرح۔ بجا۔ بجز۔ پیش۔ نزدیک۔ واسطے۔ و۔ کہ۔ خواہ۔ اگر۔ مگر۔ وگرنہ (ورنہ)۔ لہٰذا۔ بنابریں۔ چونکہ۔ تاکہ۔ مبادا۔ ہر۔ اے۔ یا۔ شاہا۔ سبحان اللہ۔ استغفر اللہ۔ ماشاء اللہ۔ ان شاء اللہ۔ الامان۔ الحفیظ۔ الہیٰ۔ توبہ۔ خبردار

متعلقاتِ فعل : یکایک۔ ناگاہ۔ ناگہاں۔ بعد ازاں۔ شب وروز۔ تخمینا۔ تقریباً۔ خصوصاً ۔ زیادہ۔ بالکل۔ مطلق۔ ہرچند۔ بعینہٖ۔ باہم۔ فوراً۔ فی الفور۔ الغرض۔ شاید۔ غالباً۔ یقیناً۔ بے شک۔ بلاشبہ۔ درحقیقت۔ رفتہ رفتہ۔ حتیٰ۔ حتی المقدور۔ بخوشی۔ ماہوار۔ روزانہ

نوٹ : اگلے سبق میں ہم (اردوزبان میں عربی وترکی الفاظ) پڑھیں گے۔

32۔ اُردُو پر فارسی زبان کے اثرات

تیسرا حصہ

۵ . اُردُو میں عربی وترکی الفاظ

اُردو میں جتنے عربی وترکی الفاظ استعمال ہوتے ہیں وہ بھی فارسی ہی کے ذریعے اردو میں آئے ہیں۔ عربی کا شاید ہی کوئی لفظ ہوگا جو اردو نے براہ راست (ڈائریکٹ) عربی سے لیا ہو اور وہ فارسی میں مستعمل نہ ہو۔ عربی الفاظ میں ایرانیوں نے پہلے کچھ تصرفات کیے۔ اِن الفاظ کو فارسی سے تصرفات کے بعد ہی قبول کیا ہے، بلکہ عربی الفاظ میں اسی طرح کے کچھ مزید تصرفات بھی کیے ہیں۔ اِس طرح فارسی اور اُردو میں استعمال ہونے والے عربی الفاظ کا مطالعہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ آریائی زبانوں نے ایک سامی زبان کو ایک ہی انداز میں قبول کیا ہے۔

1۔ عربی الفاظ :

۱ . اُردو میں مستعمل عربی الفاظ بیشتر فارسی میں بھی استعمال ہو رہے ہیں۔ اُردو نے عربی سے براہ راست الفاظ بہت کم لیے ہیں، البتہ بعض اصطلاحات کے ترجمے میں عربی سے مدد لی گئی ہے اور یہ اصطلاحات عربی میں مروج نہیں ہیں مثلاً معاشیات، نفسیات اور میزانیہ وغیرہ۔

۲ . اُردو میں فارسی کے ذخیرۂ الفاظ سے اپنی ضرورت اور شرائط پر لفظوں کا انتخاب کیا ہے۔ عربی کے کسی مادے سے فارسی میں دس لفظ مستعمل ہیں تو اردو میں یہ سارے منتقل نہیں ہوتے۔ مثلاً اُردو میں فقدان۔ مفقود اور فقید کے الفاظ تو ہیں لیکن تفقد رائج نہیں۔ اِسی طرح وحشت اور وحشی اُردو میں موجود ہیں، لیکن استیحاش سے ہمیں وحشت ہے۔

۳ . فارسی نے عربی حروف میں کچھ تصرفات کیے ہیں۔ اُردو نے ان الفاظ کو انہی تصرفات کے ساتھ قبول کیا ہے اور خود بھی ایسے تصرفات کیے ہیں۔

عربی - فارسی

بدء - بدو

جزء - جزو

تماشی - تماشا

تمنی - تمنا

قمیص - قمیض

خال - خالو

2۔ ترکی الفاظ :

اِسی طرح اُردُو نے شاید ہی ترکی سے براہ راست کوئی لفظ لیا ہے۔ ترکی الفاظ اردو میں اس تلفظ اور معنی کے ساتھ آئے ہیں جن میں وہ فارسی میں مستعمل ہیں۔ ہندوستان کے کئی حکمران خاندان مثلاً غزنوی، غلاماں، خلجی اور تغلق ترکی النسل تھے۔ مغلیہ خاندان ترکی سے گہری دلچسپی رکھتے تھے۔ بابر ترکی زبان کا ادیب وشاعر تھا۔ جہانگیر اور شاہ جہاں بھی ترکی بولتے

تھے۔ اِس کے باوجود بھی اردو میں ترکی کے تقریباً وہی الفاظ داخل ہوئے جو فارسی کے راستے آئے۔

آپا، آتون، آغا، آفندی، اُردُو، اتگہ، انا، اوجاق، باجی، باروت (بارود)، ایلچی، بقچہ، بلاق، باورچی، بکاول، بیگم، تلاش، تمغہ، بہادر، بیرق، بیگ، خان، خانم، داروغہ، چق، خاتون، طشت، طغرا، قاش، قاقم، قالیچہ، قالین، قرابین، قرولی، قلیان، کلی، قینچی، کورنش، یرغمال، یلدرم، یلغار، یورش، ہراول

نوٹ: اگلے سبق میں ہم (لفظ سازی میں فارسی اثرات) پڑھیں گے۔

.33 اُردُو پر فارسی زبان کے اثرات

چوتھا حصہ

٦. لفظ سازی میں فارسی اثرات:

اُردُو نے فارسی سے صِرف الفاظ ہی نہیں لیے، بلکہ لفظ سازی میں بھی فارسی سے بہت زیادہ مدد لی ہے۔ لفظ سازی میں آریائی زبانوں کا ایک مشترکہ اصول سابقوں اور لاحقوں کا استعمال ہے، یعنی نیا لفظ بنانے کے لیے لفظ کے شروع یا آخر میں ایک جُز بڑھا دیا جاتا ہے۔ فارسی سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے اُردُو میں بہت زیادہ الفاظ بنائے گئے ہیں اور بنائے جا سکتے ہیں۔ اُردو نے فارسی کے سابقوں اور لاحقوں سے ہی فائدہ نہیں اُٹھایا، بلکہ بہت سے فارسی الفاظ جو کبھی فارسی میں بطور سابقہ یا لاحقہ استعمال نہیں ہوئے، اُردُو میں اِن سے بہت زیادہ الفاظ بنائے گئے ہیں۔

1۔ سابقے Prefixes

(پیشوندہا)

تعارف: وہ حروف جو نئے الفاظ اور تراکیب بنانے کے لیے مفرد الفاظ سے پہلے لگائے جاتے ہیں۔ اِنہیں سابقے Prefixes کہتے ہیں جیسے

"با" سابقہ سے: باادب۔ باوقار۔ باقاعدہ وغیرہ

سابقے کی مزید مثالیں:

باخبر۔ برآمد۔ برآمدہ۔ برہم۔ بے آبرو۔ بے وفا۔ بے بس۔ بے گھر۔ پُرنم۔ پُرنور۔ پیشاب۔ پیش کار۔ پیشوا۔ ناتواں۔ ناسمجھ۔ ہمسایہ۔ ہم وطن۔ ازحد۔ ازغیب۔ پابند۔ پازیب۔ پائدار۔ تہ خانہ۔ تہ دیگی۔ خودستا۔ خودنما۔ خوشگوار۔ خوش لباس۔ زودہضم۔ زودنویس۔ سراپا۔ سردار۔ شہباز۔ شہ نشین۔ میر محلّہ۔ میر منشی۔ نورسی۔ نودولت۔ نیم پختہ۔ نیم شب۔ ہرجائی۔ ہرکار۔ یکبارہ۔ یک لخت۔ چوپایہ۔ چومنزلہ

2۔ لاحقے Suffixes

(پسوندھا)

تعارف: وہ حروف جو نئے الفاظ اور تراکیب بنانے کے لیے مفرد الفاظ کے بعد لگائے جاتے ہیں انہیں لاحقے Suffixes کہتے ہیں جیسے "باز" لاحقہ سے: جاں باز۔ خلاباز۔ دھوکے باز وغیرہ

لاحقے کی مزید مثالیں:

اِسلام آباد۔ فیض آباد۔ آزادانہ۔ مہانہ۔ مستانہ۔ آبیانہ۔ جُرمانہ۔ مہربان۔ تانگہ بان۔ باورچی۔ افیونچی۔ گلدان۔ پیکدان۔ ترکستان۔ پاکستان۔ نوازِش۔ رہائش۔ بطک۔ ڈھولک۔ رِضاکار۔ اداکار۔ ساہوکار۔ زیارت گاہ۔ آماجگاہ۔ عیدگاہ۔ کاریگر۔ قلعی گر۔ کوزہ گر۔ زندگی۔ آسودگی۔ موجودگی۔ دانشمند۔ ہوشمند۔ شرمندہ۔ کارندہ۔ دانشور۔ نامور۔ ظلمی۔ محنتی۔ وہمی۔ بزم آرا۔ صف آرا۔ دل ازار۔ رونق افروز۔ جلوہ افروز۔ حوصلہ افنزا۔ روح افنزا۔ خون آلود۔ تر آلود۔ نصیحت آمیز۔ مصلحت آمیز۔ پس انداز۔ قلم انداز۔ دُور اندیش۔ خیر اندیش۔ ولولہ انگیز۔ شرانگیز۔ اشکبار۔ مشکبار۔ جانباز۔ ہواباز۔ بارباش۔ تسلی بخش۔ پیر بخش۔ علمبردار۔ حقہ بردار۔ کمربستہ۔ دست بستہ۔ پابند۔ کاربند۔ پسپا۔ سیخ پا۔ دلپذیر۔ ترقی پذیر۔ بُت پرست۔ سرپرست۔ تن پرور۔ بندہ پرور۔ خودپسند۔ مشکل پسند۔ سفید پوش۔ خطاپوش۔ کمبل پوش۔ حرارت پیما۔ بارش پیما۔ سنگ تراش۔ ناخن تراش۔ جنگجو۔ بہانہ جو۔ خوشہ چین۔ نکتہ چین۔ گلچین۔ باورچی خانہ۔ فیلخانہ۔ ڈاک خانہ۔ یتیم خانہ۔ جیل خانہ۔ غم خوار۔ نمک خوار۔ نعت خواں۔ قرآن خواں۔ بدخواہ۔ قرض خواہ۔ ہواخواہ۔ چُغل خور۔ سُود خور۔ رِشوت خور۔ زرخیز۔ سحرخیز۔ مردم خیز۔ جائداد۔ روداد۔ ایماندار۔ بیلدار۔ داغدار۔ دکاندار۔ وضع دار۔ فوجدار۔ نمبردار۔ چوکیدار۔ حساب دان۔ سیاست دان۔ قانون دان۔ نادان۔ نکتہ دان۔ آبدوز۔ زمین دوز۔ جہازران۔ کامران۔ ہوشربا۔ دسترس۔ دادرس۔ پیغام رساں۔ روزی رساں۔ ستم رسیدہ۔ بلا رسیدہ۔ پیشرو۔ میانہ رو۔ رنگریز۔ گلریز۔ پری زاد۔ ہمزاد۔ پیرزادہ۔ شاہزادہ۔ قلمزد۔ نامزد۔ راہزنی۔ لاف زنی۔ جِلد ساز۔ چارہ ساز۔ کارساز۔ خودسر۔ ہمسر۔ غزل سرا۔ نغمہ سرا۔ بذلہ سنج۔ نکتہ سنج۔ دِل سوز۔ حیاسوز۔ دندان شکن۔ توبہ شکن۔ اختر شُمار۔ خانہ شمار۔ حق شِناس۔ موقع شناس۔ آرام طَلَب۔ غور طلب۔ شہرت طلب۔ تشریف فرما۔ کارفرما۔ کُتب فروش۔ گُل فروش۔ وطن فروش۔ دِلفریب۔ نظرفریب۔ آتَش فشاں۔ گُل فشاں۔ سایہ فگن۔ جَلوہ فگن۔ زودفہم۔ معاملہ فہم۔ کم فہم۔ جفاکش۔ دِلکش۔ کِنارہ کش۔ پردہ کُشائی۔ مُشکل کشائی۔ گرہ کُشائی۔ کوہ کن۔ گورکن۔ اِطاعت کوش۔ سَخت کوش۔ جان گُداز۔ دِل گُداز۔ آوارہ گَرد۔ کُوچہ گرد۔ رُوگردان۔ سَرگردان۔ اِطاعت گُزار۔ تہجُّد گزار۔ خِدمت گزار۔ مے گسار۔ غمگسار۔ شہر گَشت۔ مٹرگشت۔ بَدگو۔ قِصّہ گو۔ راست گو۔ آتَش گیر۔ دامَن گیر۔ ماہی گیر۔ تَخت نَشین۔ افسانہ نگار۔ مَضمُون نگار۔ نامہ نگار۔ خُود نُما۔ راہنُما۔ بادنُما۔ بَندہ نواز۔ غَریب نواز۔ طَبلہ نواز۔ سِتار نواز۔ اخبار نویس۔ عرائض نویس۔ خوش نویس۔ مُختَصِر نویس۔ کامیاب۔ شَرفیاب۔ دَستیاب۔ ترقی یافتہ۔ تربِیَت یافتہ۔ تعلیم یافتہ

3۔ فارسی کلِمات + اُردُو سابقے لاحقے

الف) صِفت (

بے اصولا۔ بے پیرا۔ بے قدرا۔ دورنگا۔ ناشکرا

انی (لاحقہ تانیث)

سیدانی۔ مُغلانی۔ مَستانی۔ مُترانی

ن (لاحقہ تانیث)

باورچن۔ پارسَن۔ درزَن۔ فَرنگن۔ مولوَن۔ یہودَن

نا (علامتِ مصدر)

آزمانا۔ بَخشنا۔ خَریدنا۔ شرمانا۔ لرزنا۔ گُزرنا۔ گُزارنا۔ گُمنا۔ رَندنا۔ دَفنانا۔ نرمنا۔ تراشنا۔ افطارنا

نی (علامتِ تانیث)

اُستانی۔ شیرنی۔ فقیرنی۔ مُلانی

و (صِفت)

بازارو۔ بیگارو۔ دیدارو

وں (جمع)

بچوں۔ چرخوں۔ کتابوں۔ مَردوں

ہ (ظرفیت)

بزازہ (بزازی)۔ زمیندارہ۔ صَرافہ

ی (تانیث)

بچی۔ برہمنی۔ شاہزادی۔ مُرغی۔ ہمسائی

ی (تصغیر)

آری۔ بدیر (تھیلی)۔ بُقچی۔ پیالی۔ تختی۔ چرخی۔ چمچی۔ دیگچی۔ شیشی

یا (صِفت)

خلیا (خلیاساس)۔ فریبیا۔ قانونیا۔ فالیا۔ کہانیا۔ مَطلبیا

یلا (صِفت)

جَذبیلا۔ جوشِیلا۔ چَربیلا۔ خَرچیلا۔ زہریلا۔ شَرمِیلا۔ رَنگیلا

اُردُوزبان میں سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے جو الفاظ بنائے گئے اِن پر خود اہلِ ایران کو حیرت ہوتی ہے۔ آپ کو یہ جان کر

تعجب ہو گا کہ ہمدردی اور رواداری کے اُردُو الفاظ آج بھی ایرانیوں کے لیے باعثِ رَشک ہے۔ وہاں ایکپریس اور میل ٹرین کو "سریع السیر" کہتے ہیں۔ اِس بھاری بھرکم ترکیب کے مقابلے میں ہماری گاڑیوں کے نام مثلاً تیزگام، تیز رو کتنے ہلکے پھلکے اور خالص فارسی کا رنگ لیے ہوئے ہیں۔ کسی ایک زبان کے الفاظ کسی دُوسری زبان میں استعمال ہونا لِسانیاتی نقطۂ نظر سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے، لیکن لفظ سازی میں کسی دوسری زبانوں کے اصولوں کو اپنا لینا بہت اہم ہے۔ فارسی کا اردو کی تشکیل میں سب سے بڑا حصہ یہی ہے۔ اُردو میں فارسی الفاظ کا اِخراج شاید اسان ہو مگر ان فارسی سابقوں اور لاحقوں کا نِکال دینا ممکن نہیں۔ ہندی زبان کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ اِس مَصنوعی زبان سے فارسی الفاظ نِکال دیئے گئے، لیکن فارسی سابقے اور لاحقے اب بھی استعمال ہو رہے ہیں۔

یادداشت : یہ بہت اہم سبق ہے۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم (فارسی الفاظ میں اُردو کے تصرفات) پڑھیں گے۔

34۔ اُردُو پر فارسی زبان کے اثرات

پانچواں حصہ

۷ . فارسی الفاظ میں اُردو کے تصرفات :

اُردُو نے فارسی سے بہت کچھ لیا ہے، لیکن ہر مُستقِل زبان دوسری زبان کے عُنصر کو اپنے مِزاج کے مطابق قبول کرتی ہے۔ اُردو میں فارسی و عربی الفاظ کا ایک بہت بڑا سرمایہ موجود ہے لیکن بہت سے الفاظ کو اردو نے صُوتیات کے مطابق ڈھال لیا ہے۔ بعض لفظوں میں حروف کم یا زیادہ کیے ہیں، کچھ لفظوں کے معنی بھی تبدیل کر دیئے۔ اگرچہ اُردو نے اپنے ارتقا کے بہت سے مرحلے فارسی کے زیرِ اثر طے کیے ہیں۔ لیکن یہ خصوصیات بتاتی ہیں کہ وہ ایک مستقل زبان ہے اور اپنے اصول و قواعد رکھتی ہے۔

1۔ تلفظ میں تصرف :

ا . دو متحرک حروف اگر اکٹھے آ جائیں، تو دوسرا ساکن ہو جاتا ہے جیسے بَرکت، حَرکت، شَفقت اُردُو میں برکت، حرکت اور شفقت پڑھے جاتے ہیں۔ جَذبات، حَشَرات، اور حَضَرات اُردُو میں جذبات، حشرات اور حضرات پڑھے جاتے ہیں، اور اِسی قِسم کی بہت سی مثالیں ہیں۔

۲ . اگر کسی لفظ میں دو ساکن حروف اکھٹے آ جائیں تو ان میں پہلا ساکن حرف متحرک ہو جاتا ہے مثلاً

ذِبح، شَرح، صُلح اُردو میں ذبَح، شرَح، صُلَح، جَمع، شَرع، سَعی، تھی، نَہی، فَی ہو جاتے ہیں۔

۳ . زیر، زبر، پیش کی تبدیلی

الف۔ زبر کی جگہ پیش : زَعم، شَغل، وَقعت اُردو میں زُعم، شُغل، وُقعت پڑھے جاتے ہیں۔

ب۔ زبر کی جگہ زیر : جَرح، خَدمات، حَرمن، عَلاقہ، غَذا، فَدا اُردو میں جِرح، خِدمات، حِرمن، عِلاقہ، غِذا اور فِدا ہو جاتے ہیں۔

ج۔ پیش کی جگہ زبر : بیگُم، چپقُلش، خانُم، ضُرور، گُوارہ، مُروارید اُردو میں بیگَم، چپقَلش، خانَم، ضَرور، گَوارہ، مَروارید ہو جاتے ہیں۔

2۔ لفظ میں تصرف :

مد کی جگہ زبر : آچار، آرمان اور آلفتہ اُردو میں اَچار، اَرمان اور اَلفتہ ہو جاتے ہیں۔

مشدد کی تشدید ختم کرنا : عربی و فارسی میں اِن الفاظ کا آخری حرف مشدد ہے، لیکن اردو میں بغیر تشدید کے آتا ہے۔

جِنّ، حُبّ، حَقّ، شَرّ، کَفّ، اہمّ

ق کی جگہ غ : فارسی - اُردو

اقا، قالیچہ، سوقات - آغا، غالیچہ اور سوغات ہو جاتے ہیں۔

پ کی جگہ ب : فارسی - اُردو

پادشاہ، پرما، پوسیدہ - بادشاہ، برما اور بوسیدہ پڑھے جاتے ہیں۔

د کی جگہ ت : بید، پلید، دوشک - بیت، پلیت اور توشک پڑھے جاتے ہیں۔

ت کی جگہ ٹ : بوتہ، پتو، تل - بوٹہ، پٹو، ٹل، ٹیلا ہو گئے۔

ب کی جگہ واؤ : پایاتبہ، پیش باز، تابہ - پاتاوا (پیتاوہ) پیشواز، توا پڑھتے ہیں۔

ر کی جگہ ڑ : توبرہ اور نوار - توبڑہ اور نواڑ بھی کہتے ہیں۔

د کی جگہ ڈ : دف، دہل - ڈف اور ڈھول کہتے ہیں۔

ر کی جگہ ل : سیر، سرور، زفیر - سیل، سرول اور زفیل ہو جاتے ہیں۔

ص کی جگہ س : مصالح، قصاب، خیر وصلاح - مسلا، قسائی خیر وسلا کہتے ہیں۔

ہ کی جگہ الف : تیغہ، جولاہہ، چوغہ، چِلّہ، رندہ، آدہ - تیغا، جولاہا، چوغا، چھلا، رندا، آدا

متفرق : عماری - انباری

خراط - خراد

خرج - خرچ

عملہ فعلہ - عملہ قبلہ

ہاون دستہ - ہمام دستہ

3۔ اضافے :

لفظ کے آخر میں الف کا اضافہ جیسے ابّا (ابّ) امّاں (امّ) بسترا (بستر) غبارا، کرگھا (کارگھا)

لفظ کے آخر میں ڑا کا اضافہ جیسے پلڑا، چمڑا، لنگڑا، ہیجڑا (ہیز + ڑا)

لفظ کے آخر میں ی کا اضافہ جیسے اضطرابی، انکساری، تقرری، یہودی، خلاصی، شتابی

4۔ حروف کا حذف :

الف کا حذف :

فارسی - اُردو

چپات - چپت

دستار خوان - دستر خوان

کارگاہ - کرگھا

واؤ کا حذف :

جولاہا - جلاہا

چوغہ - چغہ

صابون - صابن

ی کا حذف :

پیرار - پرار

سیپارہ - سپارہ

شبیخون - شبخون

موچینہ - موچنا

الف کی بجائے یای:

بازار - بیزار

پاجامہ - پیجامہ

5۔ فارسی کلمات کے معنی میں تصرف :

فارسی - اُردو

آدمی - آدم سے منسوب - انسان

آرام - سکون و قرار - آسائش استراحت

آسمانی - آسمان سے متعلق - نیلا رنگ

آوارہ - مہاجر - آوارہ گرد

اجابت - جواب - رفع حاجت

اخبار - جمع خبر - روزنامہ

ادا - ادا کرنا - ناز و ادا

افشاں - بکھرا ہُوا - ایک چمکیلی چیز جو دلہن کے سنگھار کا جز ہے۔

افواہ - جمع فم (منہ) - جھوٹی خبر

اندیشہ - تدبیر، غور کرنا - اضطراب

اوقات - جمع وقت - حیثیت

بانگ - اواز - اذان

برآمد - نکلنا - درآمد و برآمد

برخوردار - بہرہ مند، کامیاب - عمر میں چھوٹے کو مخاطب کر کے پکارتے ہیں

بزرگ - بڑا - بوڑھا، عمر رسیدہ

بندگی - اطاعت - سلام، عبادت

بو - بو - بدبو

پای بند - پاؤں کی زنجیر - پابندی کرنے والا

پاداش - جزا - سزا

پَرستار - خدمت گار - پرستش کرنے والا

پَریشان - پراگندگی - پریشانی

تبادلہ - آپس میں بدلنا - تبدیلی

تبرُک - کسی چیز سے برکت حاصل کرنا - کسی مزار سے ملنے والی کھانے کی متبرک چیزیں

تحصیل - حاصل کرنا - ضلع کی تحصیل

تَردُّد - آمد و رفت - تذبذب

تَرس - خوف - کسی پر رحم کھانا

تسلیم - مطیع ہونا - سلام

تقریب - نزدیکو نزدیکی - جشن وغیرہ

تکیہ - کسی کا سہارا لینا - سرہانا، بالش

تواضع - عجز وانکسار - خاطر تواضع

تہلکہ - ہلاکت - شور و غوغا

تہیہ - آمادہ - پکا ارادہ

جریدہ - تنہا - مجلّہ

چابُک - پُھرتیلا - سانٹا

چشمہ - پانی کا چشمہ - عینک

حَرکت - ہلنا - بُری عادت

حریف - ہم پیشہ - مُقابل، رَقیب

حظ - حصہ - مزہ

خوشبو - خوشبودار - خوشبو

خیابان - سڑک - کیاری

یادداشت : یہ بہت اہم سبق ہے۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم (فارسی ضرب الامثال محاورات) کے بارے میں پڑھیں گے۔

35۔ اُردو پر فارسی زبان کے اثرات

چھٹا حصہ

۸ . فارسی ضرب الامثال محاورات :

اُردو نثر و نظم میں فارسی کی ضرب الامثال بھی مُنتقل ہوئی ہیں۔ اِن میں سے بعض فارسی اور بعض اُردو ترجمے کی شکل میں اُردو میں استعمال ہو رہی ہیں۔ فارسی کے بعض برجستہ مصرعے اور جملے بھی اُردو میں ضرب الامثال کی حیثیت اِختیار کر گئے ہیں۔ ذیل میں دونوں قِسم کی ضرب الامثال درج کی جا رہی ہیں۔

1۔ فارسی ضرب الامثال بصُورتِ فارسی :

آب آمد تیمُّم بَرخاست۔

آب از سَر گُذشت۔

آب ندیدہ موزہ کشید.

خود زندہ جہان زندہ، خود مردہ جہان مردہ (آپ زندم جہان زندم، آپ مُردَم جہان مُردَم)۔

آدَم نہ آدَم زاد۔

آفتاب آمد دَلیلِ آفتاب۔

آمَدَم بَر سرِ مطلب۔

آمَدَن بہ ارادَت و رَفتَن بہ اجازت۔

آن دفتر را گاؤخورد (وہ دفتر گاؤخورد ہو گیا)۔

آن قدح بشکست و آن ساقی نماند۔

آوازِ سگان کم نکند رزقِ گدا را۔

از آدم تا این دم۔

از تو حرکت از خدا برکت۔

از خردان خطا از بزرگان عطا۔

از دیدہ دُور از دِل دُور۔

خاموشی نیم رضامندی۔

اللہ بس باقی ہوس۔

اول خویش بعد درویش۔

اول طعام بعد کلام۔

ایاز قدرِ خود بہ شناس۔

این خانہ ہمہ آفتاب است۔

باادب بانصیب بے ادب بے نصیب۔

با مسلمان اللہ اللہ، با برہمن رام رام۔

براتِ عاشقاں بر شاخ آہُو۔

برگِ سبز است تحفۂ درویش۔

برین عقل و دانشبباید گرہست۔

بزرگی بہ عقل است نہ بہ سال۔

بندگی بی چارگی۔

بَیک بنی و دُو گوش۔

بَیک کرشمہ دو کار۔

نہ پائی رفتن نہ جائی ماندن۔

پائی گدا لنگ نیست، مُلکِ خدا تنگ نیست۔

پدرم سلطان بود۔

پیش از مرگ واویلا۔

تنگ آمد بجنگ آمد۔

جای استاد خالی است۔

جای تنگ است و مردمان بسیار۔

جواب جاہلان باشد خموشی۔

چاہ کن را چاہ درویش۔

چراکاری کند عاقل کہ باز آید پشیمانی۔

چشم ما روشن دلِ ماشاد۔

چندے آفتاب چندے ماہتاب۔

چون کفر از کعبہ برخیزد۔

چہ نسبت خاک را بہ عالمِ پاک۔

حساب داستان در دل۔

حکمِ حاکم مرگِ مفاجات۔

خَس کم جہاں پاک۔

خطای بزرگان گرفتن خطاست۔

خوی بد را بہانہ بسیار۔

دامی درمی قدمی سخنی۔

دروغ بر گردنِ راوی۔

دستِ خود دھانِ خود۔

دُنیا بر امید قائم است۔

دیر آید درست آید۔

دیوار ہم گوش دارد۔

زبانِ خلق نقارہ خدا۔

سگ باش و برادر خرد مباش۔

سلام روستائی بی غرض نیست۔

سنگ آمد و سخت آمد۔

شملہ بمقدار علم۔

شنیدہ کی بود مانند دیدہ۔

طاقت مہمان نَداشت خانہ بہ پیمان گذاشت۔

طمع را سہ حرف استو ہر سہ تہی۔

عطای تو بلقای تو۔

عیان را چہ بیان۔

غم نداری بز بخر۔

قولِ مردان جان دارد۔

کردنی خویش آمدنی پیش۔

کسبِ کمال کن کہ عزیزِ جہان شوی۔

کند ہم جنس باہم جنس پرواز۔

کی آمدی و کی پیر شدی۔

گذشتہ را صلوٰۃ آیندہ را احتیاط۔

گُربہ کُشتن روزِ اول۔

گذشت آنچہ گذشت۔

گندم نماجو فروش۔
گویم مشکل نگویم مشکل۔
ما بخیر شما بسلامت۔
مالِ عرب پیشِ عرب۔
مالِ مفت دلِ بی رحم۔
مدعی سُست گواہ چُست۔
مرضی مولیٰ از ہمہ مولیٰ۔
مگر انبوہ جشنی دارد۔
مشتری ہوشیار باش۔
مُشکْ آنست کہ خود بَبوید۔
مُفت راچہ گفت۔
من آنم کہ من دانم۔
من تراحاجی بگویم تو مرا ملا بگو۔
نزلہ بر عضوِ ضعیف۔
نقلِ کفر کفر نباشد۔
نیکی بر باد گناہ لازم۔
نیم حکیم خطرۂ جان، نیم ملا خطرۂ ایمان۔
ولی راولی شناسد۔
ہر چہ در کانِ نمک رفت نمک شد۔
ہر روز عید نیست کہ حلوہ خورد کسی۔
ہر کہ آمد عمارتِ نو ساخت۔
ہر نوالہ بسم اللہ۔
ہنوز دلی دور است۔
یار زندہ صحبت باقی۔
یکْ انار صد بیمار۔
یکْ جان و دُو قالب۔
یکْ سر و ہزار سودا۔
یکْ نشُد دُو شُد۔

یادداشت : یہ تمام ضرب الامثال اُردُو کتب اور فرہنگوں (ڈکشنریز) میں موجود ہیں۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم (فارسی ضرب الامثال بصورتِ ترجمہ اور فارسی محاورات) پڑھیں گے۔

36۔ اُردُو پر فارسی زبان کے اثرات

ساتواں حصہ

2۔ فارسی ضرب الامثال بصورتِ ترجمہ :

فارسی - اُردُو

آب وآتش را باہم چہ آشتی - آگ اور پانی کا کیا میل
آواز دہل شنیدن از دور خوش است - دُور کے ڈھول سُہانے ہوتے ہیں
انگور از انگور ھمین گیرد رنگ - خربوزہ خربوزے کو دیکھ کر رنگ پکڑتا ہے
بر اسب چوبین سوار است - کاٹھ کے گھوڑے پر سوار ہے
بلای طویلہ بر سرِ میمون - طویلے کی بلا بندر کے سر
بیگار کُنی بہ کہ بیکار باشی - بے کار سے بیگار بھلی
پرسیدہ بہ کعبہ می توان رفت - پوچھتے پوچھتے آدمی دہلی پہنچ جاتا ہے
پنج انگشت برابر نمی باشد - پانچوں اُنگلیاں برابر نہیں ہوتی ہیں
تو نیکی می کن و در دجلہ انداز - نیکی کر دریا میں ڈال
ولی ولی را می شناسد - چور چور کو پہچانتا ہے
دہن دریدہ - منہ پھٹ
روزِ روشن ستارہ شارد - دن کو تارے گنتا ہے
زر زر را می آرد - پیسے کو پیسہ کھینچتا ہے
سخنِ راست تلخ می باشد - سچی بات کڑوی ہوتی ہے
کارِ امروز بفردا میفگن - آج کا کام کل پر مت ڈالو
کلاہِ احمد بر سرِ محمود - احمد کی پگڑی محمود کے سر
گرگ و میش باہم آب می خورد - شیر اور بکری ایک گھاٹ پر پانی پیتے ہیں
گوسالہ بزورِ میخ می جہد - بچھڑا کھونٹے کے زور پر کودتا ہے
مار گزیدہ از ریسمان می رسد - سانپ کا کاٹا رسی سے بھی ڈرتا ہے

۹ . فارسی محاورات

اُردُو نثر میں بہت سے فارسی محاورات کے ترجمے کی صورت میں مروج ہے۔ برِ صغیر کی قدیم زبانوں میں محاورات کے استعمال کی ایسی مثالیں نہیں ملتیں۔

فارسی - اُردُو

آباد شُدَن - آباد ہونا
آباد کَردَن - آباد کرنا
آب از چیزی بردن - آب ختم کرنا
آب از سر گذشتن - پانی سر سے گزرنا
آب بچیزی دادن - پانی دینا
آب بدہان گردیدن - منہ میں پانی بھر آنا
آب در گرہ کردن - پانی میں گرہ لگانا
آب شدن - پانی پانی ہونا
آتش زدن - آگ لگانا
آتش شدن - آگ ہونا
آرایش کردن - آرائش کرنا
آرزو حاصل شدن - آرزو پوری ہونا
آرزو داشتن - آرزو رکھنا
آرزو کَردَن - آرزو کرنا
آستین بالا زدن - آستین چڑھانا
الوداع گفتن - الوداع کہنا
امید بر آمدن - امید بر آنا
امید داشتن - امید رکھنا
انجام دادن - انجام دینا
آمادۂ سفر شدن - امدۂ سفر ہونا
آوارہ شدن - آوارہ ہونا
آواز دادن - آواز دینا
اختر شمردن - اختری شماری کرنا
از بر کردن - از بر کرنا
از نظر فتادن - نظروں سے گرنا
از حدِ خود بیرون آمدن - اپنی حد سے باہر ہونا
از زبان جستن - زبان سے نکلنا
از کار دست کشیدن - کام سے ہاتھ کھینچ لینا
پہلو تہی کردن - پہلو تہی کرنا
از یکْ چشم دیدن - ایکْ آنکھ سے دیکھنا
اشک ریختن - آنسو بہانا
اشک فرو خوردن - آنسو پینا
افسردہ شدن - افسردہ ہونا
افشای راز کردن - افشائے راز کرنا
بیرون آمدہ از عہد - عہدہ برا ہونا
پای خفتن - پاؤں سو جانا
پردہ کشیدن - پردہ ہٹانا
پشت شکستن - کمر ٹوٹنا
انگشتِ حیرت بدندان گرفتن - انگشت بدندان ہونا
انگشت نہادن - اُنگلی رکھنا
باز داشتن از چیزی - باز رکھنا
بر باد دادن - بر باد کرنا
بباد رفتن - بر باد ہونا
بجا آوردن - بجالانا
بچشم دیدن - آنکھ سے دیکھنا
بحال آمدن - اپنے حال میں آنا
بدست و پای کس افتادن - کسی کے ہاتھ پاؤں پڑنا
بسر شدن - بسر ہونا
بفریاد رسیدن - فریاد کو پہنچنا
بگرد چیزی نرسیدن - گرد کو نہ پہنچانا
بنیاد نہادن - بنیاد رکھنا
چراغ افروختن - چراغ جلانا

چراغ گل کردن - چراغ گل کرنا
چشم از چیزی فرو بستن - کسی چیز سے آنکھ بند کر لینا
چشم براہ داشتن - چشم براہ ہونا
چشم پوشی کردن - چشم پوشی کرنا
چشم نمائی کردن - آنکھ دکھانا
حساب پاک کردن - حساب پاک کرنا
حساب دادن - حساب دینا
حساب کردن - حساب کرنا
پشت دوتا کردن - کمر دوہری کرنا
پنبہ در گوش افگندن - کانوں میں رُوئی ٹھونس لینا
نقب زدن - نقب لگانا
پوست کندن - کھال اتارنا
پہلو دوزدیدن - پہلو چُرانا
پیراہن قبا کردن - جامہ قبا کرنا
تب شکستن - بخار ٹوٹنا
ترکی تمام شدن - ترکی تمام ہونا
تشت از بام شدن - طشت از بام ہونا
تلخ شدن زندگانی - زندگی تلخ ہونا
تیر انداختن بر چیزی - کسی چیز پر تیر چلانا
تیر بہ تاریکی زدن - اندھیرے میں تیر چلانا
تیشہ بر پا زدن - اپنے پاؤں پر کُلہاڑی مارنا
جان دادن - جان دے دینا
جای کسی گرفتن - کسی کی جگہ لینا
دست بر دل نہادن - دل پر ہاتھ رکھنا
دست گرفتن - ہاتھ پکڑنا
دل گرفتہ شدن - دل گرفتہ ہونا
دہن کسی بستن - کسی کا منہ بند کرنا
راہ طی کردن - رستہ طے کرنا
رخت بر بستن - رخت باندھنا
رگ چیزی گرفتن - دُکھتی رگ پکڑنا
رنگ پریدن - رنگ اُڑنا
زانو تہ کردن - زانو تہ کرنا
حساب گرفتن - حساب لینا
بر چیزی حق داشتن - کسی چیز پر حق رکھنا
حنا بستن - حنا بندی کرنا
حوصلہ داشتن - حوصلہ رکھنا
حیلہ کردن - حیلہ کرنا
خار در راہ نہادن - راستہ میں کانٹے بچھانا
خاک شدن - خاک ہونا
خط کشیدن - خط کھینچنا

خون کردن - خون کرنا
داغ شستن - داغ دھونا
در آغوش گرفتن - آغوش میں لینا
قفل بلب خود نہادن - زبان کو تالا لگانا
قلم بند کردن - قلم بند کرنا
قلم زد کردن - قلم زد کرنا
چارہ داشتن - چارہ کرنا
کار تمام ساختن - کام تمام کرنا
گرہ در کار افتادن - کام میں گرہ پڑنا
گشت کردن - گشت کرنا
لاف زدن - لاف مارنا
مہر کردن - مہر کرنا
ناخن تیز کردن - ناخن تیز کرنا
زبان بستن - زبان بندی کرنا
زبان دادن - زبان دینا
سیر آمدن از چیزی - کسی چیز سے سیر ہونا
طرح ریختن - طرح ڈالنا
عاجز شدن - عاجز ہونا
عاشق شدن - عاشق ہونا
عقدہ کشادن - عقدہ کشائی کرنا
غارت کردن - غارت کرنا
غرق شدن - غرق ہونا
غرقاب شدن - غرقاب ہونا
فروکش شدن - فروکش ہونا
نمک بر ریش افگندن - زخموں پر نمک چھڑکنا
وجد کردن - وجد کرنا
یاد کردن - یاد کرنا
قلم کردن - قلم کرنا
کمر بستن - کمربستہ ہونا
کوچ کردن - کوچ کرنا
گریبان گرفتن - گریبان پکڑنا
گوش گزار کردن - گوش گزار کرنا
لشکر کشیدن - لشکر کشی کرنا
ناخن چیدن - ناخن کاٹنا
نام بُردن - نام لینا

نوٹ : یہ ضرب الامثال اور محاورات یاد کریں اور لکھیں۔ اگلے سبق میں ہم (اُردُو کی ساخت اور جملہ بندی) پڑھیں گے۔

37۔اُردُو پر فارسی زبان کے اثرات

آٹھواں حصہ

۱۰. اُردُو کی ساخت اور جملہ بندی:

اگرچہ فارسی نے اُردو کی ساخت پر زیادہ اثر نہیں ڈالا، پھر بھی اُردُو نحو (ترکیب جملہ بندی) پر فارسی کے کچھ اثرات ضرور نظر آتے ہیں۔ قدیم اُردُو میں اگر موصوف جمع ہوتا تو اِس کے ساتھ صِفت بھی جمع لائی جاتی تھی مثلاً:

کالیاں راتیں، بھلیاں باتیں

لیکن اب فارسی کے زیرِ اثر صِفت کو واحد لاتے ہیں جیسے

کالی راتیں، بھلی باتیں

فارسی جملے میں پہلے فاعل اتا ہے اور پھر فعل۔ جملے کی یہی ترتیب اُردو میں بھی پائی جاتی ہے۔

مریم رفت - مریم گئی

احمد گفت - احمد نے کہا

زینب رفت - زینب گئی

محمد آمد - محمد آیا

فارسی جملے میں پہلے فاعل پھر مفعول اور فعل آخر میں آتا ہے اور یہی ترتیب اُردُو زبان میں بھی ہے۔ مثلاً

اکبر سیب خورد - اکبر نے سیب کھایا

جلیل نامہ می نویسد - جلیل خط لکھتا ہے

فارسی جملے فاعل مفعول کے ساتھ اگر متعلق فعل بھی ہو تو پہلے بھی آجاتا ہے اور بعد میں بھی۔ مثلاً

روزی نوشیروان شکار رفتہ بود - ایک دن نوشیروان شکار کو گیا تھا

بہرام امروز بہ لاہور رفتہ است - بہرام آج لاہور گیا ہے

مندرجہ ذیل جملوں میں فارسی اور اردو میں اجزائے جملہ کی ترتیب ایک جیسی ہے۔

سلیم مریض است - سلیم مریض ہے

حبیب طبیب بود - حبیب طبیب تھا

معمار استادانہ کار می کرد - معمار/مستری محنت سے کام کرتا تھا/کر رہا تھا

او گریان می آمد - وہ روتا آرہا تھا

او شعر خوب می خوانَد - وہ شعر خوب پڑھتا ہے

بہرام، احمد و اکبر را سلام کرد - بہرام نے احمد اور اکبر کو سلام کیا

من موزہ، کتابخانہ و قلعہ را دیدہ ام - میں نے عجائب گھر، کتب خانہ/لائبریری اور قلعے کو دیکھا ہے

گریرسن کا خیال ہے کہ جملے کی یہ ترتیب اُردُو ہندی میں زمانہ قدیم سے موجود ہے، لیکن ڈاکٹر شوکت سبزواری اِسے فارسی کا اثر بتاتے ہیں۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم
فارسی زبان کے بنیادی قواعد
Basic Persian grammar
پڑھیں گے.

1۔بنیادی فارسیBasic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

برصغیر میں فارسی زبان اور پاکستان میں فارسی زبان کی صورت حال

فارسی مسلمان مجاہدین اور مہاجرین کے ساتھ برصغیر پہنچی۔ صوفیاء اور سلاطین کی سرپرستی میں آٹھ سو سال سے زیادہ عرصے تک یہاں کی علمی، ادبی اور سرکاری زبان (Official language)رہی۔ نثر و نظم کے بہترین نمونے یہاں تخلیق ہوئے۔اِس پورے دور کی تاریخ فارسی ہی میں لکھی گئی۔ مختلف علوم و فنون کی ہزاروں کتابیں اسی زبان میں وجود میں آئیں۔ دینی علوم کا بہت بڑا ذخیرہ برصغیر میں فارسی زبان میں تیار ہُوا۔اُردو نے اپنی نشوو ارتقاء کے اہم مرحلے فارسی کے زیرِ سایہ طے کیے اور اپنی لسانی ثروت میں اضافہ کیا۔اُردو شاعری نے فارسی شاعری کی روایات اور اسالیب دونوں سے استفادہ کیا۔ ہماری قومی بیداری میں ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ کا حصہ بہت زیادہ ہے اور اُن کا بیشتر بیشتر کلام بھی فارسی ہی میں ہے، گویا فارسی جانے بغیر مسلم ہند کی تاریخ و ثقافت اور ادب و تہذیب کو سمجھا ہی نہیں جاسکتا۔ وسطی ایشیا کی مسلم ریاستوں کی آزادی کے بعد اِس زبان کی اہمیت میں اور اضافہ ہُوا ہے۔ ایران، افغانستان اور اِن مسلم ریاستوں میں فارسی ہی رابطے کی زبان ہے۔ مستقبل میں اچھے روابط کے لیے پاکستان کو بھی اسی زبان کا سہارا لیناپڑے گا۔

فارسی کی اس اہمیت کے باوجود ہمارے ہاں اِس کی تدریس اطمینان بخش نہیں۔ سکول کی سطح پر فارسی مضامین کو ایسے گروہ میں رکھا گیا ہے کہ طلباء اِس کی طرف راغب ہی نہیں ہوتے۔اس طرح سکولوں میں فارسی کی تدریس کم و بیش ختم ہو رہی ہے۔اِس کا اثر کالجوں پر بھی پڑا وہاں بھی فارسی پڑھنے والے طلباء کی تعداد کم ہو گئی ہے اور یہ سلسلہ جامعات (یونیورسٹیوں)تک جا پہنچا ہے۔ بہت سی یونیورسٹیوں میں فارسی کے شعبے ویران پڑے ہیں اور نئی یونیورسٹیوں میں نئے شعبے کھولے نہیں جارہے ہیں۔ یہ صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ پاکستان کے ایک نامور مورخ ڈاکٹر ریاض الاسلام نے اس طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا ہے کہ آئندہ چند سالوں تک پاکستان میں ایسا کوئی شخص نہیں ملے گا جو اپنی تاریخ فارسی میں پڑھ سکے اور ترجموں پر گزارا کرنا پڑے گا جن کی صحت کی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ فارسی کو نظر انداز کر کے ہم اپنے ماضی سے کٹ جانے کا خطرہ مول لے رہے ہیں۔

اِس بے توجہی کا اثر اُردو کی تدریس پر بھی پڑ رہا ہے۔

اِن حالات میں تدریس فارسی پر توجہ دینے کی سخت ضرورت ہے۔ لیکن ہماری درس گاہوں میں تدریس فارسی کا امکان نظر نہیں آتا۔

فارسی ایران کی سرکاری (افیشل) اور قومی زبان ہے۔ جبکہ افغانستان اور تاجکستان کی بھی سرکاری زبان ہے۔اِس کے علاوہ فارسی وسط ایشیائی ریاستوں، خلیج فارس کی عرب ریاستوں اور پاکستان میں بھی بولی جاتی ہے۔ فارسی پر عربی اور ترکی زبان کے کافی گہرے اثرات ہیں۔ موجودہ فارسی پر انگریزی اور دوسری مغربی زبانوں کے اثرات بھی پڑ رہے ہیں خاص کر ایرانی فارسی پر جس میں جدید اصطلاحات اور الفاظ کو فارسی جامہ پہنایا جارہا ہے۔

فارسی کی ادبی زبان ایک ہی ہے جو لکھنے میں استعمال ہوتی ہے۔ بولنے کے لحاظ سے فارسی کے کافی لہجے ہیں جو عوام روزمرہ گفتگو میں استعمال کرتے ہیں۔ الفاظ میں فرق پایا جاتا ہے۔

فارسی کے ہماری دوسروں زبانوں پر بھی گہرے اثرات ہیں۔ پاکستان کی صوبائی زبانوں پر فارسی کے اثرات نمایاں ہیں مثلاً پشتو، پنجابی، سندھی، بلوچی اور دوسری زبانوں کے پرانے شعراء و ادباء کے کلاموں میں فارسی الفاظ کی کثرت ہے۔ بلوچی زبان کو اگر فارسی ثانی کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

الفبای زبانِ فارسی

فارسی زبان کے حروف تہجّی

فارسی زبان کے کل بتیس (32) حروفِ تہجی ہیں۔ جن کی تفصیل اِس طرح ہے۔

اب پ ت ث ج چ ح خ د ذ ر ز ژ س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک گ ل م ن و ہ ی

یادداشت : پیارے بچو !

1۔ یہ ایرانی فارسی کے مکمل حروف تہجی ہیں۔ وسط ایشیا اور افغانستان کی فارسی جس کے الفاظ اُردو زبان میں بکثرت استعمال ہوتے ہیں کو " تورانی " فارسی کہتے ہیں۔ تورانی فارسی میں ہمزہ اور مجہول " ے " (ء۔ے) بھی استعمال ہوتے ہیں۔

2۔ فارسی زبان میں اُردو کے کچھ حروفِ تہجی نہیں ہیں جیسے ٹ۔ڈ۔ڑ

فارسی زبان کے مخصوص حروف تہجی :

پ چ ژ گ) یہ فارسی زبان کے مخصوص حروف تہجی ہیں (

فارسی زبان میں عربی حروفِ تہجی :

ث ح ذ ص ض ط ظ ع ف ق

یادداشت : پیارے بچو !

ایران والے درج ذیل حروفِ تہجی کو اپنے مخصوص انداز سے تلفظ کرتے ہیں۔

ب کوBeh

پ کوPeh

ت کوTeh

چ کوcheh

ط کوTeh

ف کوfeh

ق کوghe

ک کوkeh

اِن حروفِ تہجی کا تلفظ یاد رکھیں۔

موجودہ اُردو زبان کے حُروفِ تہجّی !

آ ا ب بھ پ پھ ت تھ ٹ ٹھ ث ج جھ چ چھ ح خ د دھ ڈ ڈھ ذ ر رھ ڑ ڑھ ز ژ س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک کھ گ گھ ل لھ م مھ ن نھ ں و ہ ء ی ے

یہ اُردو حروفِ تہجی اچھی طرح یاد کر لیں۔

نوٹ : پیارے بچو !

فارسی زبان کی اہمیت، لہجوں اور اُردو میں اِس کی اہمیت کے بارے میں مزید آپ کیا جانتے ہیں۔ اپنی کاپیوں پر لکھیں اور یہ بھی بتائیں کہ فارسی کِن کِن مُمالک میں بولی جاتی ہے۔ کِس مُلک کی سرکاری اور قومی زبان ہے۔

2۔بنیادی فارسیBasic Persian -

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

یادداشت : بچے یہ الفاظ معنی یاد کریں اپنی کاپی پر لکھیں۔ گھر کے بڑے جو اپنے بچوں کو فارسی سکھانے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ بچوں کو اِس کی خوب مشق کرائیں۔

فارسی-اُردو

1۔کتاب - (Ketab) کتاب (بُک)

2۔ قلَم - (Qalam) قلم (لکڑی سے بنا ہُوا یا موٹا پن جس میں سیاہی ڈالی جاتی ہے)اِس کو فارسی زبان میں خُود نَویس بھی کہتے ہیں۔

3۔ دوات - (Dwaat) سیاہی کی بوتل

4۔جوہر، مُرَکّب - (Johar, Morakkab) سِیاہی، روشنائی (اِنک)

5۔کیف - (keef) بستہ (بیگ)، پرس، بریف کیس، اٹاچی کیس

6۔مِداد - (Medaad) پنسل (کچی سکے والی)

7۔دَفتر - (Daftar) کاپی، نوٹ بک

8۔مِدادِ پاک کُن - (Medaad e pak kun) ربڑ (پنسل کی لکھائی صاف کرنے والا)

9۔صَندَلی - (Sandali) لکڑی سے بنی کرسی

10۔مِیز - (Mez) میز، ٹیبل

11۔تَختہ سِیاہ - (Takhty siyah) تختہ سیاہ (بلیک بورڈ جس پر استاد طلباء کو سمجھانے کے لیے سبق لکھتا ہے، سوالات سمجھاتا ہے)

12۔گچ - (Gach) چاک (چونے سے بنا مخروطی شکل کی چیز جس کے ذریعے تختہ سیاہ پر لکھا جاتا ہے)

13۔خود کار - (Khod kaar) بال پوائنٹ (وہ پین جو باریک لکھائی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اسے فارسی میں خودکار (Automatic pen) کہتے ہیں۔

14۔خَط کَش - . (Khat kesh) پیمانہ (ناپنے کا آلہ)

15۔نَقشہ - (Naqshey) نقشہ، میپ

16۔اِین - (Ein) یہ، اِس (اشارہ قریب کے لیے)

17۔آن - (Aan) وہ، اُس (اشارہ بعید کے لیے)

18۔اینجا (این + جا) - یہاں، اِدھر، اِس جگہ (نزدیک کے لیے)

18۔آنجا (آن + جا) - وہاں، اُدھر) بعید کے لیے (

19۔کُجا - (Koja) کہاں، کِدھر؟

است - (Ast) وہ ہے (واحد غائب بطور امدادی فعل)

ھَست - (Hast) موجود ہے وہ

20۔نَہ - نہیں (منفی)

21۔نِیست (نہ - است) - نہیں ہے (وہ)

22۔چِہ - (chey) کیا (پوچھنے کے لیے)

23۔چِیست (چہ + است) - کیا ہے (کسی چیز کے بارے میں پوچھنے کے لئے)

24۔کہ، کِی - (Kay) کون؟ (کسی کا پوچھنے کے لئے)

25۔کِیست (کہ + است) - کون ہے (وہ)

نوٹ: یہ الفاظ یاد کرلیں جملے ہم اگلے سبق میں بنانا سیکھیں گے۔

3۔بنیادی فارسی Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

یادداشت: بچے جملوں کو غور سے پڑھیں کاپی پر لکھیں اور نئے الفاظ لغت سے ڈھونڈ کر مزید جملے بنانے کی کوشش کریں ۔

جملہ ہا - جملے

1۔این کتاب است۔ Ein Ketab ast

یہ کتاب ہے۔

2۔این دَفتر است Ein daftar ast -

یہ کاپی ہے، یہ نوٹ بک ہے۔

3۔این مِداد است Ein medaad ast -

یہ پنسل ہے۔

4۔این دوات است Ein dwat ast -

یہ سیاہی کی بوتل ہے۔

5۔این نقشہ است Ein naqshay ast -

یہ نقشہ ہے۔

6۔آن قلم است Aan qalam ast -

وہ قلم ہے، پین ہے۔

7۔آن مِیز است Aan mez ast -

وہ میز ہے، ٹیبل ہے۔

8۔آن کیف است Aan keef ast -

وہ بستہ ہے، بیگ ہے۔

9۔آن خودکار است Aan khod kaar ast -

وہ بال پوائنٹ ہے۔

10۔آن صَندلی است (آن صندلیست) Aan sandali ast -

وہ کرسی ہے۔

11۔این فَرَنگی است Ein farangi ast -

یہ یورپین ہے۔

12۔آن کَشتی است Aan keshti ast -

وہ کشتی ہے۔

13۔آن ھواپیما است (آن ھواپیماست) Aan hawa paima ast -

وہ ہوائی جہاز ہے۔

14۔این کتاب است و آن قلم است۔

یہ کتاب ہے اور وہ قلم ہے۔

15۔این صندلی است و آن میز است۔

یہ کرسی ہے اور وہ میز ہے۔

16۔این مِداد است و آن دفتر است۔

یہ پنسل ہے اور وہ کاپی ہے۔

17۔این میز است و آن صندلی است۔

یہ میز ہے اور وہ کرسی ہے۔

18۔این خط کش است و آن گچ است۔

یہ پیمانہ ہے اور وہ چاک ہے۔

19۔آن نقشہ است و این تختہ سیاہ است۔

وہ نقشہ ہے اور یہ تختہ سیاہ ہے۔

20۔آن کیف است و این خودکار است۔

وہ بستہ ہے اور یہ بال پوائنٹ ہے۔

21۔آن دفتر است و این مداد است۔

وہ کاپی ہے اور یہ پنسل ہے۔

22۔آن جوھر است و این قلم است۔

وہ سیاہی ہے اور یہ قلم ہے۔

23۔آن خط کش است و این صندلی است۔

وہ پیمانہ ہے اور یہ کرسی ہے۔

مثبت سے منفی جملے

1۔این قلم است، کاغذ نیست۔

یہ قلم ہے، کاغذ نہیں ہے۔

2۔این مداد است، خودکار نیست۔

یہ پنسل ہے، بال پوائنٹ نہیں ہے۔

3۔این خط کش است، خودنویس نیست۔

یہ پیمانہ ہے، پین نہیں ہے۔

4۔این دفتر است، کتاب نیست۔

یہ کاپی ہے، کتاب نہیں ہے۔

5۔این میز است، صندلی نیست۔

یہ میز ہے، کرسی نہیں ہے۔

6۔این گچ است، جوہر نیست۔

یہ چاک ہے، سیاہی نہیں ہے۔

7۔این نقشہ است، تختہ سیاہ نیست۔

یہ نقشہ ہے، تختہ سیاہ نہیں ہے۔

8۔آن خودکار است، خودنویس نیست۔

وہ بال پوائنٹ ہے، پین نہیں ہے۔

9۔آن دوات است، دفتر نیست۔

وہ دوات ہے، کاپی نہیں ہے۔

10۔آن دفتر است، کتاب نیست۔

وہ کاپی ہے، کتاب نہیں ہے۔

منفی سے مثبت جملے

1۔این میز نیست، صندلی است۔

یہ میز نہیں ہے، کرسی ہے۔

2۔این خودکار نیست، مداد است۔

یہ بال پوائنٹ نہیں ہے، پنسل ہے۔

3۔این کتاب نیست، دفتر است۔

یہ کتاب نہیں ہے، کاپی ہے۔

4۔این جوہر نیست، گچ است۔

یہ سیاہی نہیں ہے، چاک ہے۔

5۔این خط کش نیست، خود نویس است۔

یہ پیمانہ نہیں ہے، پین ہے۔

نوٹ : بچے خوب مشق کریں۔ سوالیہ جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

4۔بنیادی فارسی Basic Persian -

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

یادداشت : بچے یہ باتیں ذہن نشین کر لیں اور کاپیوں پر لکھ لیں۔

۱ " . این اور آن "۔اسم اشارہ ہیں۔ کسی شخص یا چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

این :۔قریب کے اشارے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

آن :۔دُور (بعید) کے اشارے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

۲ . اینجا : نزدیک کی جگہ کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے یعنی (یہاں)

آنجا : دور کی جگہ کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔یعنی وہاں

۳ . چہ، چی : یہ کسی چیز کے بارے میں پوچھنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے یعنی (کیا؟)

آیا : یہ کسی چیز کی حقیقت جاننے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے یعنی (کیا وہ/یہ واقعی ہے)

۴ . جو الفاظ (الف، و، ی) پر ختم ہوتے ہیں۔اِن کے بعد جب " است " آتا ہے تو است کا " الف " نہیں پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

آن ھوا پیاست۔

آن دخترِ خوبروست۔

این صندلیست۔

جملہ ہای پرسشی۔سوالیہ جملے

سوال و جواب

1۔این چیست؟ (چہ + است Ein chest -)

یہ کیا ہے؟

این کتاب است۔

یہ کتاب ہے۔

2۔آن چیست؟ Aan chest -

وہ کیا ہے؟

آن دفتر است۔

وہ کاپی ہے، وہ نوٹ بک ہے۔

3۔این چیست؟

یہ کیا ہے؟

این مداڈ است۔

یہ پنسل ہے۔

4۔آیا این قلم است؟

کیا یہ قلم ہے؟

بلی، بلہ۔این قلم است۔

جی ہاں۔یہ قلم ہے۔

5۔آیا این خودکار است؟

کیا یہ بال پوائنٹ ہے؟

نخیر۔این خودکار نیست۔

نہیں۔یہ بال پوائنٹ نہیں ہے۔

6۔آیا این کتاب است؟

کیا یہ کتاب ہے؟

بلہ۔این کتاب اسب۔

جی ہاں۔یہ کتاب ہے۔

نخیر۔این کتاب نیست، دفتر است۔

جی نہیں۔یہ کتاب نہیں ہے، کاپی ہے۔

7۔آیا این قلم است؟

کیا یہ قلم ہے؟

بلہ۔این قلم است۔

جی۔یہ قلم ہے۔

نخیر۔این قلم نیست، خودکار است۔

جی نہیں۔یہ قلم نہیں ہے، بال پوائنٹ ہے۔

8۔آیا این مداد است؟

کیا یہ پنسل ہے؟

بلہ۔این مداد است۔

جی ہاں۔یہ پنسل ہے۔

نخیر۔این مداد نیست، خود نویس است۔

نہیں۔یہ پنسل نہیں ہے، پین ہے۔

9۔آیا این میز است؟

کیا یہ میز ہے؟

بلہ۔این میز است۔

جی ہاں۔یہ میز ہے۔

نخیر۔این میز نیست، صندلی است۔

نہیں۔یہ میز نہیں ہے، کرسی ہے۔

10۔آیا این جوہر است؟

کیا یہ سیاہی ہے؟

بلہ۔این جوہر است۔

جی۔یہ سیاہی ہے۔

نخیر۔این جوہر نیست، گچ است۔

نہیں۔یہ سیاہی نہیں ہے، چاک ہے۔

11۔کتاب اینجا است۔

کتاب یہاں ہے۔

12۔ قلم آنجا است۔

قلم وہاں ہے۔

13۔کتاب کجا است؟

کتاب کہاں ہے؟

کتاب اینجا است۔

کتاب یہاں ہے۔

14۔ قلم کجا است؟

قلم کہاں ہے؟

قلم آنجا است۔

قلم وہاں ہے۔

15۔آنجا چیست؟

وہاں کیا ہے؟

آنجا مداد است۔

وہاں پنسل ہے۔

16۔اینجا چیست؟

یہاں کیا ہے؟

آنجا خودکار است؟

وہاں بال پوائنٹ ہے۔

17۔انجا کیست؟ Aan ja kest -

وہاں کون ہے؟

آنجا اسلم است۔

وہاں اسلم ہے۔

18۔آنجا کیست؟

وہاں کون ہے؟

آنجا مریم است۔

وہاں مریم ہے۔

19۔آنجا کیست؟

وہاں کون ہے؟

آنجا شاگرد است۔

وہاں شاگرد ہے۔

20۔۔اُستاد کجا است ؟

استاد کہاں ہے ؟

اُستاد اینجا است۔

استاد یہاں ہے۔

21۔ مریم کجا است ؟

مریم کہاں ہے ؟

مریم اینجا است۔

مریم یہاں ہے۔

22۔ اسلم کجا است ؟

اسلم کہاں ہے ؟

اسلم آنجا است۔

اسلم وہاں ہے۔

نوٹ : بچے گھروں میں اِن جملوں کی خوب مشق کریں۔ نئے الفاظ سے نئے جملے لکھیں۔ بڑے ویسے بھی مشق نہیں کرتے اُنہیں بھی آمادہ کریں کہ یہ سستی کاہلی چھوڑ دیں۔

6۔بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

فارسی۔اُردُو

1۔سَطل - (Satl) بالٹی (جس میں پانی رکھتے ہیں)

2۔سَبد - (Sabad) ٹوکری (جس میں پھل، سبزیاں اور دوسری اجناس رکھتے ہیں)

3۔عکس، تصویر - (Aks, Tasveer) تصویر، فوٹو

4۔پارچہ - (Parchy) کپڑا

5۔شِیر - (Sheer) دُودھ (مِلکْ)

6۔بِہا - (Beha) قیمَت

7۔مِتَر - (Mitar) میٹر (یہ انگریزی سے فارسی میں بنایا گیا ہے)

8۔کیلومِتَر - . (kelo mitar) کلومیٹر)انگریزی سے فارسی بنایا گیاہے(

9۔از - (Az) سے (حروف اضافی کے طور پر بھی اُردُو زبان میں استعمال کیا جاتا ہے)

10۔دَر - (Dar) میں (کسی چیز یا جگہ کے اندر)

11۔چَند - (Chand) کِتنا (تعداد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے)

12۔چِقدَر (چہ + قدر) - Che qadt کِتنا (مقدار کے لیے استعمال کیا جاتا ہے)

13۔چَند تا - (Chand ta) کِتنے (حد اور فاصلے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے)

اعداد - Numbers گِنتی

1۔یِک - (Yik) ایک

2۔دُو - (Du) دو

3۔سِہ - (Seh) تین

4۔چَہار - (Chahaar) چار

5۔پَنج - (Panj) پانچ

6۔شِش - (Shesh) چھ

7۔ہَفت - (Haft) سات

8۔ہَشت - (Hasht) آٹھ

9۔نُہ - (Nu) نو

10۔دَہ - (Dah) دس

11۔یازدَہ - (Yazdah) گیارہ

12۔دَوازدَہ - (Dawazdah) بارہ

13۔سِیزدَہ - (Sezdah) تیرہ

14۔چَہاردَہ - (Chahaar Dah) چودہ

15۔پانزدَہ - (Panzdah) پندرہ

16۔شانزدَہ - (Shanzdah) سولہ

17۔ہِفدَہ - (Hefdah) سترہ

18۔ہیجدَہ - (Hejdah) اٹھارہ

19۔نُوزدَہ - (Nuzdah) اُنیس

20۔بِیست - (Bist) بِیس

یادداشت : بچوں فارسی میں اٹھارہ کے لیے (ہیژدہ، ھژدہ) کا لفظ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

بین الاقوامی طور پر اعداد لکھنے کے لیے استعمال ہونے والی علامات :

0 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10

اُردو، عربی، فارسی اور پشتو زبانوں میں اعداد کے لیے استعمال ہونے والی علامات :

۰ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

یادداشت : فارسی اور اردو اعداد کی کچھ آوازیں آپس میں ملتی جلتی ہیں۔

بچے یہ الفاظ اور اعداد اچھی طرح یاد کریں، لکھیں، دہرائیں۔

اِن الفاظ اور اعداد سے ہم جملے آگلے سبق میں بنانا سیکھیں گے ۔

نوٹ : بچے مشق لازمی حل کریں۔

7۔بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

جملہ ہا۔ جملے

پہلا حصہ

1۔یکْ ہفتہ ھفت رُوز است۔

ایکْ ہفتہ سات دن کا ہے۔

2۔یکْ ماہ سِی روز است۔

ایکْ مہینہ تیس دن کا ہے۔

3۔یکْ سال دَوازدَہ ماہ است۔

ایکْ سال بارہ مہینوں کا ہے۔

4۔این صَندلی صد تومان است۔

یہ کرسی سو تومان کی ہے۔

5۔این عکس چَہاردَہ روپیہ است۔

یہ تصویر چودہ روپے کی ہے۔

6۔این خود کار پنج تومان است۔

یہ بال پوائنٹ پانچ تومان کا ہے۔

7۔ بہایِ این دَفتر شِش روپیہ است۔

اِس کاپی/نوٹ بک کی قیمت چھ روپے ہے۔

8۔ بہایِ این خود نویس ھَشت تومان است۔

اِس پین کی قیمت آٹھ تومان ہے۔

9۔ بہایِ آن مداد دُو روپیہ است۔

اُس پنسل کی قیمت دو روپے ہے۔

10۔یکْ ہفتہ چَند رُوز است ؟

ایکْ ہفتہ کتنے دن کا ہے ؟

یکْ ہفتہ ھفت رُوز است۔

ایکْ ہفتہ سات دن کا ہے۔

11۔ بہایِ این کتاب چند است ؟

اِس کتاب کی کتنی قیمت ہے ؟

بہایِ این کتاب یازدَہ است۔

اِس کتاب کی قیمت گیارہ روپے ہے۔

12۔یکْ سال چند ماہ است ؟

ایکْ سال کتنے مہینوں کا ہے ؟

یکْ سال دَوازدَہ ماہ است۔

ایکْ سال بارہ مہینوں کا ہے۔

13۔ بہایِ این صَندلی چند است ؟

اِس کرسی کی کتنی قیمت ہے ؟

بہایِ این صندلی صد تومان است۔

اِس کرسی کی قیمت سو تومان ہے۔
14۔ بہایِ این عکس چند است ؟
اِس تصور کی کتنی قیمت ہے ؟
بہایِ این عکس چہاردَہ روپیہ است۔
اِس تصور کی قیمت چودہ روپے ہے۔
15۔ بہایِ این کتاب چند است ؟
اِس کتاب کی قیمت کتنی ہے ؟
بہایِ این کتاب ھَفت ڈُلار است۔
اِس کتاب کی قیمت سات ڈالر ہے۔
16۔ بہایِ این دفتر چند است ؟
اِس کاپی کی کتنی قیمت ہے ؟
بہایِ این دفتر ھَشت روپیہ است۔
اِس کاپی کی قیمت آٹھ روپے ہے۔
17۔ بہایِ این خود نویس چند است ؟
اِس پین کی قیمت کتنی ہے ؟
بہایِ این خود نویس شِش تومان است۔
اِس پین کی قیمت چھ تومان ہے۔
18۔ بہایِ آن دوات چند است ؟
اُس دوات کی قیمت کتنی ہے ؟
بہایِ آن دوات دُو روپیہ است۔
اُس دوات کی قیمت دو روپے ہے۔
یادداشت : پیارے بچو ایرانی کرنسی کو " تومان " کہتے ہیں۔
تومان کے علاوہ ایران میں ریال بھی استعمال ہوتے ہیں۔
پاکستانی کرنسی کا نام " روپیہ " ہے۔
نوٹ : بچے مشق لازمی حل کرنے کی کوشش کریں۔مزید جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

8۔بنیادی فارسی Basic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر : سیدہ مریم
جملہ ہا - جملے
دوسرا حصّہ
1۔ دَر این سَبد پنج کیلو سِیب است۔
اِس ٹوکری میں پانچ کلو سیب ہیں۔
2۔ در آن سَطل ھَشت لیتر شیر است۔
اُس بالٹی میں آٹھ لیٹر دُودھ ہے۔
3۔ دَر این اُتاق/اطاق بیست تا صندلی است۔
اِس کمرے میں بیس کرسیاں ہیں۔
4۔ در این کیف چہار تا خودکار است۔
اِس بستے میں چار بال پوائنٹ ہیں۔
5۔ در این کیف دو تا مداد است۔
اِس بستے میں دو پنسلیں ہیں۔
6۔ در این سبد چند کیلو سیب است ؟
اِس ٹوکری میں کتنے کلو سیب ہیں ؟
در این سبد پنج کیلو سیب است۔
اِس ٹوکری میں پانچ کلو سیب ہیں۔
7۔ در این سطل چند لیتر شِیر است ؟
اِس بالٹی میں کتنے لیٹر دودھ ہے ؟
در این سطل ہشت لیتر شیر است۔
اِس بالٹی میں آٹھ لیٹر دُودھ ہے۔
8۔ در این اتاق چند تا صندلی است ؟
اِس کمرے میں کتنی کرسیاں ہیں ؟
در این اتاق بیست تا صندلی است۔
اِس کمرے میں بیس کرسیاں ہیں۔
9۔ در این کیف چند تا خودکار است ؟
اِس بستے میں کتنے بال پوائنٹ ہیں ؟
در این کیف چہار تا خودکار است۔
اِس بستے میں چار بال پوائنٹ ہیں۔
10۔ در این کیف چند تا مداد است ؟
اِس بستے میں کتنی پنسلیں ہیں ؟
در این کیف دو تا مداد است۔
اِس بستے میں دو پنسلیں ہیں۔
یادداشت :
1۔ پیارے بچو فارسی زبان میں یہ اصول ہے کہ جو چیز گنی جاتی ہے یعنی " معدود " وہ ہمیشہ واحد ہوتی ہے جبکہ اُردو اور دوسری زبانوں میں عدد کے مطابق معدود آتا ہے اگر عدد واحد ہو تو معدود بھی واحد ہوگا۔ اگر عدد جمع ہو تو معدود بھی جمع ہوتا ہے مگر فارسی میں یہ اصول نہیں ہے۔
2۔ " است " کا مطلب اُردو میں " ہے " ہے مگر جب چیزیں زیادہ ہوں یا اسم معرفہ استعمال کیا جاتا ہو تو پھر " است " ہیں کے معنی دے گا۔
3۔ احترام کے لیے بھی فارسی اور اردو میں جمع کا صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔
4۔ " چند تا " کو فاصلے اور حد مقررہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ " تا " کا ترجمہ اردو میں " تک " بھی کیا جاتا ہے۔
نوٹ : بچے مزید جملے بنانے کی کوشش کریں۔مزید جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

9۔بنیادی فارسی Basic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر : سیدہ مریم
جملہ ہا - جملے
تیسرا حصّہ
1۔ از مدرسہ تا مَسجد دُو کیلو متر راہ است۔
مدرسہ یا سکول سے مسجد تک دو کلومیٹر کا راستہ ہے۔
2۔ از اسلام آباد تا لاہور 290 کیلو متر راہ است۔
اسلام آباد سے لاہور تک 290 کلومیٹر کا راستہ ہے۔
3۔ از کراچی تا اسلام آباد 2100 کیلو متر راہ است۔
کراچی سے اسلام آباد تک 2100 کلومیٹر کا راستہ ہے۔
4۔ از تہران تا اصفہان 940 کیلو متر راہ است۔
تہران سے اصفہان 940 کلومیٹر کا راستہ ہے۔
5۔ از لاہور تا مولتان 350 کیلو متر راہ است۔
لاہور سے ملتان 350 کلومیٹر کا راستہ ہے۔
6۔ از مدرسہ تا مَسجد چند کیلو میٹر راہ است ؟
مدرسے سے مسجد تک کتنا راستہ ہے ؟
از مدرسہ تا مَسجد دُو کیلو متر راہ است۔
مدرسے سے مسجد دو کلومیٹر کا راستہ ہے۔
از اسلام آباد تا لاہور 290 کیلو متر راہ است۔
اسلام آباد سے لاہور تک 290 کلومیٹر کا راستہ ہے۔
7۔ از کراچی تا اسلام آباد چند کیلو میٹر راہ است ؟
کراچی سے اسلام آباد تک کتنا راستہ ہے ؟
از کراچی تا اسلام آباد 2100 کلو میٹر راہ است۔
کراچی سے اسلام آباد تک 2100 کلومیٹر کا راستہ ہے۔
8۔ از تہران تا اصفہان چند کیلو متر راہ است ؟
تہران سے اصفہان تک کتنے کلومیٹر کا راستہ ہے ؟
از تہران تا اصفہان 940 کیلو متر راہ است۔
تہران سے اصفہان تک 940 کلومیٹر کا راستہ ہے۔
9۔ از لاہور تا مولتان چند کیلو متر راہ است ؟
لاہور سے ملتان تک کتنا راستہ ہے ؟
از لاہور تا مولتان 350 کیلو متر راہ است۔

لاہور سے ملتان تک 350 کلو میٹر کا راستہ ہے۔

10- این چیست ؟

یہ کیا ہے ؟

این سَبد است ، سَطل نیست۔

یہ ٹوکری ہے ، بالٹی نہیں ہے۔

11- در این سبد پنج کیلو سیب است۔

اِس ٹوکری میں پانچ کلو سیب ہیں۔

12- در این سطل ہشت لیتر شِیر است۔

اِس بالٹی میں آٹھ لیٹر دُودھ ہے۔

13- آیا این پارچہ است ؟

کیا یہ کپڑا ہے ؟

بلہ- این پارچہ است۔

جی ہاں- یہ کپڑا ہے۔

14- این پارچہ چند متر است ؟

یہ کپڑا کتنے میٹر ہے ؟

این پارچہ پانزدَہ متر است۔

یہ کپڑا پندرہ میٹر ہے۔

15- آیا سال دَہ ماہ است ؟

کیا سال دس مہینوں کا ہے ؟

نخیر- سال دَوازدَہ ماہ است۔

جی نہیں- سال بارہ مہینوں کا ہے۔

16- ہفتہ دَہ رُوز است یا ھفت رُوز ؟

ہفتہ دس دن کا ہے یا سات دن کا ؟

ہفتہ ھفت رُوز است۔

ہفتہ سات دن کا ہے۔

یادداشت : بچے لغت سے نئے الفاظ ڈھونڈ کر (از ، در ، چند ، چندتا اور تا) سے مزید جملے بنانے کی کوشش کریں۔ اِن جملوں کو کاپی پر لکھیں اور بار بار دہرائیں تاکہ ذہن نشین ہو جائیں۔

نوٹ : مزید اعداد اور جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

مشق اپنی کاپی پر لازمی کریں۔

10- بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

اعداد - گنتی Numbers

21- بیست ویک (۲۱) -اِکیس

25- بیست وپنج) ۲۵ - (پچیس

27- بیست وھفت) ۲۷ - (ستائیس

32- سی ودُو (۳۲) -بتیس

36- سی وشِش) ۳۶ - (چھتیس

37- سی وھَفت) ۳۷ - (سینتیس

38- سی وھَشت (۳۸) -اڑتیس

43- چہل وسہ) ۴۳ - (تینتالیس

44- چہل وچہار (۴۴) -چوالیس

45- چہل وپنج (۴۵) .-پینتالیس

55- پنجاہ وپنج)۵۵ - (پچپن

53- پنجاہ وسہ) ۵۳ - (ترپن

59- پنجاہ ونُہ (۵۹) .-اُنسٹھ

61- شَصت ویک) ۶۱ - (اِکسٹھ

62- شصت ودو) ۶۲ - (باسٹھ

64- شصت وچہار (۶۴) -چونسٹھ

72- ھَفتاد ودو) ۷۲ - (بہتَّر

77- ھفتاد وھفت) ۷۷ - (ستتَّر

78- ھفتاد وہشت (۷۸) .-اٹھتَّر

84- ھشتاد وچہار) ۸۴ - (چوراسی

86- ھشتاد وشش) ۸۶ - (چھیاسی

83- ھشتاد وسہ) ۸۳ - (تراسی

88- ھشتاد وہشت) ۸۸ - (اٹھاسی

93- نَوَد وسہ) ۹۳ - (ترانوے

94- نود وچہار) ۹۴ - (چورانوے

95- نود وپنج (۹۵) .-پچانوے

100- صَد) ۱۰۰ - (سَو

200- دوِیست) ۲۰۰ - (دو سو

300- سیصد) ۳۰۰ - . (تین سو

400- چہار صد (۴۰۰) -چار سو

500- پانصد) ۵۰۰ - (پانچ سو

600- ششصد) ۶۰۰ - (چھ سو

700- ھفتصد) ۷۰۰ - (سات سو

800- ھشتصد) ۸۰۰ - (آٹھ سو

900- نہصد) ۹۰۰ - (نو سو

1000- ھزار) ۱۰۰۰ - (ہزار

جملہ ہا- جملے

1- در این اتاق بیست وپنج صندلی است۔

اِس کمرے میں پچیس کرسیاں ہیں۔

2- در این سبد سی وشش سیب است۔

اِس ٹوکری میں چھتیس سیب ہیں۔

3- در آن سَطل چہل وچہار لیتر شِیر است۔

اُس بالٹی میں چوالیس لیٹر دُودھ ہے۔

4- در این کیف پنجاہ وچہار خودکار است۔

اِس بستے میں چوّن بال پوائنٹس ہیں۔

5- لاہور از اینجا شَصت ودُو کیلومتر است۔

لاہور یہاں سے باسٹھ کلومیٹر ہے۔

6- در این کِلاس ھفتاد وھفت مِیز است۔

اِس کلاس/جماعت میں ستتر (77) میز ہیں۔

7- ھشتاد وشش دفتر اینجا است۔

چھیاسی کاپیاں یہاں ہیں۔

8- نَوَد وچہار قلم کجا است ؟

چورانوے پین کہاں ہیں ؟

9- در این کتابخانہ پنجاہ ھزار وچہار صد وھفتاد)۵۰۴۷۰ (کتاب است.

اِس کتب خانے/لائبریری میں پچاس ہزار چار سو ستر (50470) کتابیں ہیں۔

10- این سال ہزار ونہ صد نَوَد وسہ (۱۹۹۳) است.

یہ سال اُنیس سو ترانوے (1993) ہے۔

یادداشت :

1- پیارے بچو فارسی زبان میں آپ کو صرف بیس (20) تک گنتی یاد کرنی پڑتی ہے اور آگے صرف دہائیوں کے نام یاد کرنے پڑتے ہیں باقی ساتھ میں یہی (یک- دو- سہ ------نہ) لگانے پڑتے ہیں جیسے

بیست ویک--------بیست ونہ

سی ویک--------سی ونہ

چہل--------چہل ونہ

پنجاہ--------پنجاہ ونہ

شَصت--------شصت ونہ

ھفتاد--------ھفتاد ونہ

ھشتاد--------ھشتاد ونہ

نَوَد--------نود ونہ

صد--------یک صد ویک

ھزار--------ھزار ویک

ھزار ویک صد ویک

2- فارسی زبان میں گنتی کے درمیان فرق کو واضح کرنے کے لیے درمیان میں (و) لگتا ہے جسے " o " پڑھا جاتا ہے یہ "و" دہائیوں سے شروع ہوتا ہے پھر سینکڑوں، ہزاروں میں لگتا ہے۔

3- ایک ہزار کو ہزار لکھتے ہیں پھر دو ہزار و- دہ ہزار و-

4- فارسی زبان میں لاکھ کو " صد ہزار " لکھتے ہیں- دس لاکھ کو یک میلیون (ھزار ھزار)

5۔بیلیون۔صد ہزار ہزار (ایک کروڑ)

6۔میلیارد۔ارب

تمرین- مشق

الف: به سؤالهایِ زیر پاسُخ بدهید۔

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

١. یکٔ ہفتہ چند روز است؟

یکٔ ہفتہ ہفت روز است.

٢. یکٔ ماه چند ہفتہ است؟

٣. یکٔ ماه چند روز است؟

٤. یکٔ سال چند ماه است؟

٥. یکٔ ساعت چند دقیقہ است؟

٦. بہایِ این کتاب چند روپیہ است؟

٧. بہایِ آن صندلی چند تومان است؟

٨. بہایِ این مداا چند است۔

٩. بہایِ این عکس چند است؟

١٠. بہایِ آن دفتر چند است؟

ب: جاهایِ خالی را پُر کنید۔

خالی جگہوں کو پر کریں۔

١. در این سبد پنج کیلو........است.

در این سبد پنج کیلو سیب است.

٢. در سطل ہشت لیتر.........است.

٣. در این اتاق چند تا.......است؟

٤. در این کیف چند تا........است؟

٥. در این ماه چند تا.........است؟

٦. از اسلام آباد تا لاہور........ کیلو متر راه است؟

٧. از کراچی تا اسلام آباد........ کیلو متر راه است؟

٨. از مولتان تا لاہور........ کیلو متر راه است؟

ج. جملہ ہایِ زیر را بفارسی ترجمہ کنید۔

ذیل جملوں کو فارسی میں ترجمہ کریں۔

١. ایکٔ ہفتہ سات دن کا ہوتا ہے/ ہے

٢. ایکٔ سال بارہ مہینوں کا ہوتا ہے/ ہے

٣. یہ بال پوائنٹ پانچ روپے کا ہے۔

٤. اِس قلم کی قیمت چالیس تومان ہے۔

٥. اِس کتاب کی قیمت چودہ روپے ہے۔

٦. اِس بالٹی میں پندرہ لیٹر دُودھ ہے۔

٧. اِس ٹوکری میں بیس کلو سیب ہیں۔

٨. اِس بستے میں دس کتابیں ہیں۔

٩. گھر سے مسجد کا راستہ دو کلو میٹر ہے۔

١٠. یہ کپڑا پندرہ میٹر ہے۔

نوٹ: بچے مشق پر خصوصی توجہ دیں۔

11۔بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

فارسی-اُردو

1۔انبہ - (Ambey) آم

2۔نارنج - (Naranj) نارنج، ترش مالٹا

3۔پرتقال - (Portighal) مالٹا (اورنج) 🍊

4۔ھلو - (Halu) آڑو 🍑

5۔دُوچرخہ - (Du charkhey) سائیکل

6۔نوک - (Nok) چونچ (پرندوں کی)

7۔ماشین - (Masheen) کار، گاڑی

8۔تلویزیُون - (Telvizyoon) ٹیلی وژن

9۔تِلفُن - (Telefon) ٹیلی فون

10۔رادیو - (Radio) ریڈیو

11۔بُخاری - (Bokhari) ہیٹر، انگیٹھی

12۔ساختِمان - (Sakhteman) عِمارت (بلڈنگ)

13۔آب گَرم کُن - (Abe garm kun) گیزر، پانی گرم کرنے کا گیس کا بڑا چولہا

14۔پارکینگ - (Parkeng) پارکنگ، گاڑی کھڑی کرنے کی جگہ

15۔آبگیر - (Aab geer) جوہڑ، تالاب

16۔چَمَن - (Chaman) چمن، سبزہ زار، چمن

17۔شنا - (Shna) تیراکی، پیراکی، شناوری، پانی کی سطح پر تیرنا

18۔پَنجَرِہ - (Panjerey) کھڑکی

19۔دَر - (Dar) دروازہ

20۔مَنزِلِ دُوطَبَقِہ - (Manzele du tabaqe) دو منزلہ عمارت، ڈبل سٹوری

21۔مَنزِل - (Manzil) گھر، مسکن

22۔اتاقِ غذا خوری - (Otaqe ghaza khori) کھانے کا کمرہ، ڈائننگ روم

23۔اتاقِ خَواب - (Otaqe khaab) سونے کا کمرہ (بیڈ روم)

24۔اطاقِ پذیرایی - (Otaqe pazerayi) مہمان خانہ، گیسٹ روم

25۔درب - (Darb) گیٹ

26۔کُوچِہ - (Koochey) گلی (سٹریٹ)

27۔موتر سائیکلت - (Motar saiklet) موٹر سائیکل

28۔خیابان - (Kheyabaan) روڈ، سڑک

29۔طَبقِہ - (Tabaqey) منزل، سٹوری

30۔شُمارِہ - (Shomarey) نمبر

نوٹ: بچے یہ الفاظ معنی یاد کریں اور مزید الفاظ بھی یاد کریں۔ جملے ہم اگلے سبق میں بنانا سیکھیں گے۔

12۔بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

ضمیر شخصی اور حروفِ اضافی

(زیر، ی، ء) حروفِ اضافی

مَن - (man) مَیں (واحد متکلم)

تو - (To) تو (واحد حاضر)

او - (Uo) وہ (واحد غائب)

ما - (ma) ہم (جمع متکلم)

شما - (Shoma) آپ، تم (جمع حاضر)

آن ها، ایشان - (Aan ha) وہ سب (جمع غائب)

جملہ ہا- جملے

1۔رَسُولِ خُدا - Rasool- e- khoda

خدا کے رسول

2۔کِتابِ خدا Ketab - e- khoda

خدا کی کتاب

3۔فرمانِ خدا Farman - e- khoda

خدا کا فرمان (اللہ کا فرمان)

4۔شَہرِ مَکّہ Shahr - e- makka

مکہ کا شہر

5۔کوہِ طُور Koh- e- noor

طور کا پہاڑ

6۔رُوزِ جُمُعَہ Roz- e- jumua

جمعے کا دن

7۔کِتابِ مَن Ketab- e- man

میری کتاب

8۔کِتابِ ما Ketab - e- mala

ہماری کتاب

9۔کِتابِ تو Ketab - e- to

تیری کتاب

10۔کتابِ شُما Ketab - e- shoma

آپ کی کتاب، تمہاری کتاب

11۔خُدایِ ما khoda - e - ma

ہمارا خدا

12۔خدایِ شُما khoda - e -shoma

آپ کا خدا، تمہارا خدا

13۔کُوچۂِ مَن Koocha - e- man

ہماری گلی

14۔سویِ ایشان Sooy- e- Eshaan

اُن کی طرف, اُن کی جانب

15۔زِندگانیٔ او Zindegani - e- Uo

اُس کی زندگی

16۔صَندلیٔ تو Sandali- e- to

تیری کرسی

17۔کوچۂِ سعدی Koocha - e- Saadi

سعدی کی گلی

18۔خانۂ خدا Khana - e- khoda

خدا کا گھر

یادداشت:

1۔فارسی زبان میں (زیر، ء، ی) حروفِ اضافی ہیں۔بچے یہ یادرکھیں۔

2۔اُردو زبان میں (تیرا، تیری، تیرے، نا، نی، نے، کا۔ کی۔کے) حروفِ اضافی ہیں۔

3۔ضمیر شخصی سے مراد وہ ضمیریں ہیں جو ہم اپنی ذات کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ضمیر شخصی کے تین درجے ہیں اور اِس کے لیے چھ الفاظ (صیغے) استعمال کیے جاتے ہیں۔

متکلم : گفتگو کرنے والا) واحد، جمع (

حاضر: موجود (واحد، جمع) نزدیک دور

غائب: جو موجود نہ ہو، دکھائی نہ دیتا ہو۔

4۔ہر زبان میں صیغہ غائب سے افعال شروع ہوتے ہیں۔

نوٹ: پیارے بچو آپ ضمیر شخصی اور حروفِ اضافی کی خوب مشق کریں۔اپنی کاپیوں پر لکھیں۔مزید جملے ہم آگلے سبق میں پڑھیں گے۔

میری کوشش ہے کہ آپ اسانی سے فارسی سیکھ سکیں۔

13۔بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

جملہ ہا - جملے

دوسرا حصّہ

1۔این کتاب مَن است۔

یہ میری کتاب ہے۔

2۔آن دَفترِ ما است۔

وہ ہماری کاپی ہے۔

3۔این مدادِ تو است۔

یہ تیری پنسل ہے۔

4۔آن دواتِ تو است۔

یہ تیری دوات ہے۔

5۔آن قلمِ او است۔

وہ اُس کا قلم ہے۔

6۔آن خود کارِ ایشان است۔

وہ اُن کا بال پوائنٹ ہے۔

7۔ماشینِ شما آنجا است۔

آپ کی کار/گاڑی وہاں ہے۔

8۔دوچرخۂ ایشان اینجا است۔

اُن کی سائیکل یہاں ہے۔

9۔موتور سائیکلتِ من آنجا است۔

میری موٹر سائیکل وہاں ہے۔

10۔اسمِ من مریم است۔

میرا نام مریم ہے۔

11۔اسمِ او سلمان است۔

اُس کا نام سلمان ہے۔

12۔این مَنزِلِ من است۔

یہ میرا گھر ہے۔

13۔مَنزِلِ من در کوچۂِ سعدی است۔

میرا گھر سعدی گلی میں ہے۔

14۔کوچۂِ سعدی در خِیابانِ اِقبال است۔

سعدی گلی اقبال روڈ پر ہے۔

15۔خِیابانِ اِقبال در شُمالِ شَہر است۔

اقبال روڈ شہر کے شمال میں ہے۔

16۔مَنزِلِ من دو طَبَقِہ است۔

میرا گھر دو منزلہ (ڈبل اسٹوری) ہے۔

17۔دَر مَنزِلِ من پَنج اُتاق است۔

میرے گھر میں پانچ کمرے ہیں۔

18۔یکْ اُتاقِ پَذیرائی است۔

ایک مہمانوں کا کمرہ ہے/مہمان خانہ/گیسٹ روم ہے۔

19۔یکْ اُتاقِ غَذاخوری است۔

ایک کھانے کا کمرہ ہے/ڈائننگ روم ہے۔

20۔سہ اُتاقِ خَواب است۔

تین سونے کے کمرے/بیڈرومز ہیں۔

21۔در مَنزِلِ من تِلفُن ھَست۔

میرے کمرے میں ٹیلی فون موجود ہے۔

22۔شمارہ تلفنِ مَنزِلِ من ۸۴۹۶۹۶ است.

میرے گھر کے ٹیلی فون کا نمبر 849696 ہے۔

یادداشت: پیارے بچو اِن جملوں کی خوب مشق کریں اپنی کاپیوں پر لکھیں۔بار بار دہرائیں۔نئے جملے بنانے کی کوشش کریں۔

نوٹ: مزید جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

محنت جاری رکھیں۔الفاظ کو بار بار دہرائیں تاکہ ذہن نشین ہو جائیں۔

14۔بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

جملہ ہا- جملے

تیسرا حصّہ

1۔اسمِ شما چیست؟

آپ کا نام کیا ہے؟

اسمِ من سلمان است۔

میرا نام سلمان ہے۔

2۔مَنزِلِ شما کجا است؟

آپ کا گھر کہاں ہے؟

مَنزِلِ من در کوچۂِ سعدی است۔

میرا گھر سعدی گلی میں ہے۔

3۔مَنزِلِ احمد کجا است؟

احمد کا گھر کہاں ہے؟

منزلِ احمد در شُمالِ شَہر است۔

احمد کا گھر شہر کے شمال میں ہے۔

4۔مَنزِلِ احمد چند طَبَقِہ است؟

احمد کا گھر کتنی منزلہ ہے؟

منزلِ احمد دُو طَبَقِہ است۔

احمد کا گھر دو منزلہ (ڈبل اسٹوری) ہے۔

5۔در مَنزِلِ حامدِ چند تا طَبَقِہ است؟

حامد کے گھر میں کتنی منزلیں ہیں؟
در مَنزلِ حامدِ پنج تا اُتاق است۔
حامد کے گھر میں پانچ کمرے ہیں۔
6۔ آیا در مَنزلِ او تلویزیُون هَست؟
کیا اُس کے گھر میں ٹیلی ویژن ہے؟
بلہ۔ در مَنزلِ او تلویزیُون هَست۔
جی ہاں۔ اُس کے گھر میں ٹیلی ویژن موجود ہے۔
7۔ آیا در مَنزلِ او تِلفُن هَست؟
کیا اُس کے گھر میں ٹیلی فون ہے؟
نَخیر۔ در منزلِ ایشان تِلفُن نیست۔
جی نہیں۔ اُن کے گھر میں ٹیلی فون نہیں ہے۔
8۔ آیا در مَنزلِ شما چمن هَست؟
کیا آپ کے گھر میں سبزہ زار/ چمن موجود ہے؟
بلہ۔ در مَنزلِ ما چمن است۔
جی ہاں۔ ہمارے گھر میں/ سبزہ زار چمن ہے۔
9۔ آیا در اُتاقِ پذیرائیٔ اسلم بخاری هَست؟
کیا اسلم کے مہمان خانے/ بیٹھک/ گیسٹ روم میں ہیٹر موجود ہے/ انگیٹھی موجود ہے؟
بلہ۔ در اُتاقِ پذیرائیٔ اسلم بخاری هَست۔
جی ہاں۔ اسلم کے مہمان خانے میں ہیٹر/ انگیٹھی موجود ہے۔
10۔ بَہایِ این کتاب هَفت دُلار است۔
اِس کتاب کی قیمت سات (7) ڈالرز ہے۔
11۔ بَہایِ این دَفتر شِش روپیہ است۔
اِس کاپی/ نوٹ بُک کی قیمت چھ روپے ہے۔
12۔ بَہایِ این خود نویس هَشت تومان است۔
اِس پین کی قیمت آٹھ (8) تومان ہے۔
13۔ بَہایِ آن مدادِ دُو روپیہ است۔
اُس پنسل کی قیمت دو روپے ہے۔
14۔ غذایِ شما حاضِر است۔
آپ کی خوراک/ کھانا موجود ہے۔
15۔ این آرزویِ من است۔
یہ میری خَواہش ہے۔
16۔ خُویِ ایشان بَد است۔
اُن کی عادت بُری ہے۔
17۔ اسلم در جُستجُویِ شما است۔
اسلم آپ کی تلاش میں ہے۔
18۔ آبُرویِ من در دستِ شما است۔
میری عزت آپ کے ہاتھ میں ہے۔
19۔ صَندلیٔ شما اینجا است۔
آپ کی کرسی یہاں ہے۔

20۔ فارسیٔ شما خُوب است۔
آپ کی فارسی اچھی ہے۔
21۔ دُوستِ ایرانیٔ ما اینجا نیست۔
ہمارے ایرانی دوست یہاں نہیں ہیں/ ہمارے ایران کے دوست یہاں نہیں ہیں۔
22۔ کِشتیٔ شما کُجا است؟
آپ کی کشتی کہاں ہے؟
23۔ خانۂ شما کُجا است؟
آپ کا گھر کہاں ہے؟
خانۂ من در کوچۂ سعدی است۔
میرا گھر سعدی گلی میں ہے۔
24۔ خلاصہ کلام این است۔
خلاصہ کلام یہ ہے/ بات کا خلاصہ یہ ہے۔
25۔ بَہایِ دُوچرخۂ ایشان ہزار تومان است۔
اُن کی سائیکل کی قیمت ہزار/ ایک ہزار تومان ہے۔
26۔ افسانۂ شما خوب است۔
آپ کا افسانہ اچھا ہے۔

یادداشت:

1۔ پیارے بچو! اسم اشارہ اور اسم ضمیر میں فرق یہ ہے کہ اسم اشارہ میں اشارہ زبان، ہاتھ سے کیا جاتا ہے یعنی واضح ہوتا ہے جبکہ اسم ضمیر میں اشارہ دِل سے کیا جاتا ہے یعنی مخفی (چھپا) ہُوا ہوتا ہے۔

2۔ ایران والے «او» کے لیے "آن" بھی استعمال کرتے ہیں جبکہ اُردُو زبان میں "وہ" اسم اشارہ اور اسم ضمیر کے لیے یکساں استعمال کیا جاتا ہے۔

3۔ جُملہ لفظوں کے ایسے مجموعے کو کہتے ہیں جس سے کہنے والے کی بات پوری ہو جائے یعنی جِس میں کوئی بات کہنے والے کے بارے میں بتائی گئی ہو۔

4۔ جُملے میں جِس کے بارے میں کوئی بات بتائی جاتی ہے اُسے مُسنَدِ اِلیہ (Subject) کہتے ہیں۔

5۔ جملے میں جو بات کسی کے بارے میں بتائی جاتی ہے اُسے مُسنَد (Predicat) کہتے ہیں۔

بچے گرامر کی یہ چند اصطلاحات یاد رکھیں۔ ہم جُوں جُوں آگے پڑھتے جائیں گے ساتھ ساتھ میں گرامر کی اصطلاحات کے بارے میں بھی پڑھتے جائیں گے تاکہ آپ کو فارسی اور اردو قواعد کا بھی عِلم ہو جائے اور آپ کے لیے پیشگی (ایڈوانس) فارسی اور اُردو سیکھنے سمجھنے میں کوئی دِقت نہ ہو۔

نوٹ: اگلے سبق میں میں " تمرین (مشق) دُوں گی۔

15۔ بنیادی فارسی Basic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر: سیدہ مریم
تمرین۔ مشق

الف: بہ سؤالہایِ زیر پاسُخ دھید۔
ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱۔ اسمِ شما چیست؟) اسمِ من سلمان است (
۲۔ اسمِ شہرِ شما چیست؟
۳۔ مَنزلِ شما کُجا است؟
۴۔ در مَنزلِ شما چند تا اُتاق است؟
۵۔ آیا در مَنزلِ شما چمن است؟
۶۔ آیا در مَنزلِ شما تِلفُن است؟
۷۔ منزلِ احمد چند طَبَقِہ است؟
۸۔ آیا در اُتاقِ اسلم بخاری هَست؟
۹۔ صندلیٔ ما کُجا است؟
۱۰۔ آیا در مَنزلِ شما ایشان اُتاقِ پذیرائی ہست؟

ب: جاھایِ خالی را پُر کنید۔
خالی جگہوں کو پر کریں۔

۱۔ منزلِ من در.......... شہر است.
۲۔ منزلِ من از این جا زیاد..........است.
۳۔ از این جا تا بہ منزلِ من--------- کیلو متر است۔
۴۔ منزلِ من--------- طَبَقِہ است۔
۵۔ در مَنزلِ من--------- اُتاق است۔
۶۔ دو--------- خواب است۔
۷۔ یکٔ--------- پذیرائی است، و یکٔ اُتاقِ غَذا---------است۔
۸۔ در--------- من تلویزیُون است۔
۹۔ در منزلِ--------- تِلفُن است۔
۱۰۔ شمارۂ منزلِ من---------است۔

ج: جاھایِ خالی را پُر کنید۔
خالی جگہوں کو پر کریں۔

۱۔ اُتاقِ--------- (اُتاقِ خواب/ اُتاقِ من)
۲۔ شمارۂ---------
۳۔ کتاب---------
۴۔ منزلِ---------
۵۔ ماشینِ---------
۶۔ .... خیابان) اسمِ خیابانِ (
۷۔ .... ما
۸۔ .... پذیرائی

۹ .... منزل

۱۰ .... ایشان

د: جملہ ہای زیر را بفارسی ترجمہ کنید.

ذیل جملوں کو فارسی میں ترجمہ کریں۔

۱. ہمارا خدا مہربان ہے۔

۲. میرا گھر شہر کے شمال میں ہے۔

۳. احمد کا گھر دو منزلہ ہے۔

۴. کیا تمہارے گھر میں ٹیلی فون ہے؟

۵. میرے گھر میں کھانے کا ایک کمرہ ہے۔

۶. اِس کتاب کی قیمت کتنے روپے ہے؟

۷. اسلم آپ کی تلاش میں ہے۔

۸. آپ کے گھر کا نمبر کیا ہے؟

۹. آپ کا فون نمبر کیا ہے؟

۱۰. کیا آپ کے مکان میں گیزر ہے؟

یادداشت:

1۔ فارسی میں لفظ (اُتاق) دراصل عربی سے آیا ہے عربی میں یہ "اُطاق" ہے۔ فارسی میں "ق" کو "غ" پڑھتے ہیں جیسے

"اُتاق کو اُتاغ" پڑھیں گے لکھنے میں "ق" ہی آئے گا۔

2۔ فارسی زبان میں "ہ" کی اواز "ے" پڑھتے ہیں لکھنے میں "ہ" ہی لکھتے ہیں۔

تو پیارے بچو آپ اِن حروف کی ادائیگی اہلِ فارس کی طرح کرنے کی کوشش کریں۔

3۔ فارسی زبان میں اب مجہول "ے" موجود نہیں ہے مگر ہندوستان، پاکستان اور افغانستان میں یہ مجہول "ے" لکھی بھی جاتی ہے۔

نوٹ: بچے مشق پر خاص توجہ دیں۔ اگلے سبق میں ہم نئے الفاظ سیکھیں گے۔ آپ بھی نئے الفاظ تلاش کرکے مزید مشق کریں۔

فارسی کے چند الفاظ مع تلفظ

بچوں کے لیے

لفظ - تلفظ - معنی

1۔ طبقہ -طَبَقے - (Tabaghe) منزل (اسٹوری)

2۔ اُتاق-اُتاغ - (Otagh) کمرہ

3۔ خانہ-خانے - (Khane) گھر، مسکن

4۔ نشانی -نشانی - (Neshanee) پتہ، ایڈریس

5۔ شِناس نامہ-شِناس نامے - (Shenas name) شناختی کارڈ

6۔ اُتاق-اُتاق - (Otagh) کمرہ

7۔ آقا-آغا - (Agha) صاحب، جناب، محترم

یادداشت: بچے ایسے مزید الفاظ بھی تلاش کریں۔

نوٹ: ہم اہل ہندوستان و پاکستان والے چونکہ فارسی کا اپنا مخصوص لہجہ رکھتے ہیں اِس لئے وہ بھی درست ہے۔ ایران والے "ق" کو "غ" تلفظ کرتے ہیں "ہ" کو "ے" تو اگر ہم میں سے کوئی اہل فارس کی طرح تلفظ نہیں کر سکتا تو اپنے لہجے میں ہی بولنا درست ہے۔

16. بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

فارسی-اُردو

1۔ انگُشت - (Angusht) اُنگلی (فِنگر)

2۔ گوش - (Goosh) کان 👂

3۔ دبِستان - (Dabestan) پرائمری اسکول

4۔ دَبیرستان - (Dabeerestan) ہائی اسکول

5۔ کودَکستان - (Koodakistan) نرسری اسکول

6۔ چِشم - (Cheshm) آنکھ

7۔ دانشکَدہ - (Danesh kade) کالج

8۔ دانِشگاہ - (Danesh gaah) جامِعَہ (یونیورسٹی)

9۔ درورُودی - (Dare woroode) اندر جانے کا دروازہ

10۔ ورُود - (Worood) داخل ہونا، داخلہ

11۔ طُوطی - (Tootee) طوطا

12۔ نوک - (Nook) نوک

13۔ قایق - (Ghayegh) کَشتی (بوٹ)

14۔ نارَنج - (Naranj) نارنج، ترش مالٹا

15۔ اَنبہ - (Ambe) آم

16۔ ہُلو - . (Holoo) آڑو (پیچ)

17۔ پُرتَقال - (Portoghal) مالٹا (اورنج)

18۔ ساختِمان - (Sakhteman) عِمارَت (بِلڈنگ)

19۔ رِستوران - (Restoran) رِسٹورنٹ

20۔ پارکِنگ - (Parking) بغیر چھت کے پارکنگ، جہاں گاڑیاں کھڑی کی جاتی ہیں۔

21۔ تَوَقفگاہ ماشین۔ (Tawaghafgahe masheen - (کار پارکنگ

22۔ نیز، ھَم - (Neez, ham) بھی

23۔ کُوچِک - (Koochek) چھوٹا

24۔ اِستخرِشنا - (Estakhare shena) تیرنے کا تالاب (سوئمنگ پول)

25۔ بُزرگ - (Bozorg) بڑا (بِگ)

26۔ شیرین - (Sheereen) میٹھا

27۔ تُرش - (Torsh) کھٹا (سور)

28۔ تلخ - . (Talkh) کڑوا (بِٹّر)

29۔ گَرم - (Garm) گرم (ہاٹ)

30۔ خُنَک - (Khonak) ٹھنڈا (کُول)

31۔ زیبا - (Zeeba) خُوبصُورت (بیوٹی فُل)

32۔ فَروان - (Farawan) بہت زیادہ، فراواں

33۔ گُلِ سُرخ - (Gole sorkh) گُلاب (روز)

34۔ دَست - (Dast) ہاتھ ✋

35۔ راست - (Rast) سیدھا، داہنا (رائیٹ)

36۔ چپ - (Chap) اُلٹا، بایاں (لیفٹ)

37۔ سُرخ - (Sorkh) لال (ریڈ)

38۔ سِیاہ - (Siyah) کالا (بلیک)

39۔ لیمُو - (Lemoo) لیموں (لیمَن)

40۔ سَفید - (Safed) سفید (وائٹ)

یادداشت:

1۔ پیارے بچوں یہ الفاظ معنی یاد کریں۔ اِن سے جملے ہم اگلے سبق میں بنائیں گے۔

2۔ اگلے سبق میں ہم صفت اور موصوف کے ذریعے جملے بنانا سیکھیں گے۔

نوٹ: بچے یہ الفاظ معنی اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ نئے الفاظ بھی تلاش کریں۔

17۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

اسم صِفت کی تعریف Adjective:

کسی اسم کی خوبی اور خامی کو اسم صفت کہتے ہیں یعنی کسی اسم کی اچھائی یا برائی جو اُس میں پائی جاتی ہو اسم صفت کہلاتا ہے

۔

صفت : خوبی یا خامی کو کہتے ہیں۔

موصوف : جس اسم میں کوئی صفت پائی جاتی ہے اسے موصوف کہتے ہیں۔

وصف : جو صفت کسی میں ہو وہ وصف کہلاتا ہے۔

فارسی اُردُو

موصوف۔صفت /صفت۔موصوف

1۔ شَہرِ زِیبا/خوبصورت شہر

2۔ دوستِ مہربان/ مہربان دوست

3۔ سوَالِ مُشکل/ مشکل سوال

4۔ کِتابِ مُقدّس/ مقدس کتاب

5۔ چایِ گرم / گرم چائے

یادداشت : پیارے بچو! آپ نے مثالوں میں دیکھا کہ

1۔ اُردُو زبان میں صفت پہلے آتی ہے اور موصوف بعد میں آتا ہے۔

2۔ فارسی میں موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں آتی ہے۔

3۔ بعض موقع پر ہر زبان میں دستور کے برخلاف بھی صفت اور موصوف آجاتے ہیں۔

جملہ ہا۔ جملے

پہلا حصہ

1۔ خُدایِ بُزرگ مہربان است۔

خدا بڑا مہربان ہے/اللہ بڑا مہربان ہے۔

2۔ دُوستِ عَزیزِ من مَریض است۔

میرا پیارا/عزیز دوست بیمار ہے۔

3۔ صَندلیٔ کوچک در اُتاق است۔

چھوٹی کُرسی کمرے میں ہے۔

4۔ جُوھرِ سُرخ در دوات است۔

سُرخ روشنائی دوات میں ہے۔

5۔ سِیبِ شِیرین در سَبد است۔

میٹھا سیب ٹوکری میں ہے۔

6۔ این چیست ؟

یہ کیا ہے۔

این میز است۔

یہ میز/ ٹیبل ہے۔

میز بُزرگ است۔

میز بڑی ہے۔

7۔ میزِ بُزرگ کُجا است ؟

بڑی میز کہاں ہے ؟

میزِ بُزرگ در اُتاق است۔

بڑی میز کمرے میں ہے۔

8۔ این چیست ؟

یہ کیا ہے ؟

این عکس است۔

یہ تصویر ہے۔

این عکس زیبا است۔

یہ خوبصورت تصویر ہے۔

9۔ بَہایِ این عکسِ زِیبا چَند است ؟

اِس خوبصورت تصویر کی کتنی قیمت ہے ؟

بَہایِ این عکسِ زِیبا پنجاہ تومان است۔

اِس خوبصورت تصویر کی قیمت پچاس تومان ہے۔

10۔ اینجا مَنزِلِ اَحمَد است۔

یہاں احمد کا گھر ہے۔

11۔ مَنزِلِ احمد دُوطَبَقِہ است۔

احمد کا گھر دو منزلہ ہے۔

مَنزِلِ دُوطَبَقِہِ احمد زیبا است۔

احمد کا دو منزلہ گھر خوبصورت ہے۔

12۔ مَنزِلِ زیبایِ احمد کُجا است ؟

احمد کا خوبصورت گھر کہاں ہے ؟

13۔ مَنزِلِ زیبایِ احمد دُور است یا نَزدیک ؟

احمد کا خوبصورت/پیارا گھر دُور ہے یا نزدیک/قریب ؟

14۔ مَنزِلِ زیبایِ احمد کُجا است ؟

احمد کا خوبصورت گھر کہاں ہے ؟

مَنزِلِ زیبایِ احمد در شہرِ شُمال است۔

احمد کا خوبصورت گھر شہر کے شمال میں ہے۔

15۔ مَنزِلِ زیبایِ احمد دُور است یا نَزدیک ؟

احمد کا خوبصورت گھر دُور ہے یا نزدیک/قریب ؟

مَنزِلِ زیبایِ احمد نَزدیک است۔

احمد کا خوبصورت گھر نزدیک ہے۔

یادداشت :

1۔ فارسی میں حروفِ اضافی کے لیے (زیر، ۂ، ی) استعمال کیے جاتے ہیں۔

2۔ فارسی زبان میں نسبت (تعلق) ظاہر کرنے کے لیے بھی (زیر، ی، ۂ) کا استعمال کیا جاتا ہے۔

3۔ اُردُو زبان میں بھی نسبت (تعلق) ظاہر کرنے کے لیے (زیر، ۂ، ی) استعمال کیے جاتے ہیں۔

4۔ اسم صفت میں تعلق ظاہر کرنے کے لیے حروفِ اضافی اور نسبت کے ساتھ یہ علامات تواتر سے لکھی جاتی ہیں جیسے منزلِ زیبایِ احمد یا زیبایٔ احمد یا خانۂ فرنگِ ایرانیِ جہان

نوٹ : پیارے بچو ! اسم صِفت کی خوب مشق کریں۔ نئے الفاظ تلاش کرکے مزید جملے بنانے کی کوشش کریں۔

مزید جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

18۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

جملہ ہا۔ جملے

دوسرا حصّہ

1۔ این چیست ؟

یہ کیا ہے ؟

این انبہ است ؟

یہ آم ہے۔

2۔ آیا این انبہ شیرین است ؟

کیا یہ آم میٹھا ہے ؟

بلہ۔ این انبہ شیرین است۔

جی ہاں۔ یہ آم میٹھا ہے۔

انبۂ شیرین در سبد است۔

میٹھا آم ٹوکری میں ہے۔

3۔ این چیست ؟

یہ کیا ہے ؟

این پُرتُقال است۔

یہ مالٹا ہے۔

4۔ آیا این پرتقال شیرین است یا تُرش (است) ؟

کیا یہ میٹھا مالٹا ہے یا ترش ہے ؟

این پرتقال ترش است۔

یہ کھٹا/ترش مالٹا ہے۔

پرتقالِ ترش خُوب نیست۔

ترش مالٹا اچھا نہیں ہے۔

5۔ این چیست ؟

یہ کیا ہے ؟

این ھُلو است۔

یہ آڑو ہے۔

6۔ آیا این ھلو خُوشمَزِہ است ؟

کیا یہ آڑو لذیذ/مزیدار ہے ؟

نَخیر۔ این ھلو تلخ است۔

جی نہیں۔ یہ کڑوا آڑو ہے۔

ھلوی تلخ خوب نیست۔

کڑوا آڑو اچھا نہیں ہے۔

7۔ این چیست ؟

یہ کیا ہے؟
این اِستخَر است۔
یہ تالاب/ سویمنگ پول ہے۔
8۔ استخر برای چیست؟
تالاب/ سویمنگ پول کس لیے ہے؟
استخر برای شنا است۔
تالاب/ سویمنگ پول تیراکی کے لیے ہے۔
9۔ آیا استخر شنا در پارکِ شہر است؟
کیا تیراکی کا تالاب/ سویمنگ پول شہر کے پارک میں ہے؟
بلہ۔ شنا در پارکِ شہر است۔
جی ہاں۔ تیراکی کا تالاب/ سویمنگ پول شہر کے پارک میں ہے
۔
10۔ این چیست؟
یہ کیا ہے؟
این قایق است۔
یہ کشتی ہے۔
11۔ این قایقِ کوچک است۔
یہ چھوٹی کشتی ہے۔
قایقِ کوچک در استخر است۔
چھوٹی کشتی تالاب میں ہے۔
قایقِ کوچک در استخر شنا نیست۔
چھوٹی کشتی تیراکی کے تالاب میں نہیں ہے۔
12۔ این چیست؟
یہ کیا ہے؟
این لیمو است۔
یہ لیموں ہے۔
13۔ آیا لیمو شیرین است یا ترش؟
کیا لیموں میٹھا ہے یا کھٹا/ترش؟
این لیمو شیرین است و آن لیمو ترش است۔
یہ میٹھا لیموں ہے اور وہ کھٹا/ترش لیموں ہے۔
14۔ در این باغ ھم لیموی شیرین و ھم لیموی ترش فراوان است۔
اِس باغ میں میٹھے لیموں بھی اور کھٹے/ترش لیموں بھی بہت زیادہ ہیں۔
یادداشت : پیارے بچو!
1۔ جملے چار قسم کے ہوتے ہیں۔
مثبت جملے
منفی جملے
سوالیہ جملے
سوالیہ منفی جملے
2۔ بلہ کو "بلی" بھی لکھتے ہیں۔
3۔ فارسی زبان میں "ا۔ و۔ ی" حروفِ علت (واولز) ہیں۔
اِن تین حروف کے ذریعے فارسی کے الفاظ کو نہ صرف حرکت ملتی ہے بلکہ الفاظ میں تبدیلیاں بھی آتی ہیں جن کی تفصیل ہم آنے والے اسباق میں پڑھیں گے۔
نوٹ : بچے اِن اسباق کو اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ نئے الفاظ سے مزید جملے بنانے کی کوشش کریں۔
مزید جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

19۔ بنیادی فارسی Basic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر: سیدہ مریم
جملہ ہا۔ جملے
تیسرا حصّہ
1۔ اینجا چیست؟
یہاں کیا ہے؟
اینجا پارکِ شہر است۔
یہاں شہر کا پارک ہے۔
2۔ پارک چیست؟
پارک کیا ہے؟
پارک یک نوع باغ است۔
پارک ایک قسم/طرح کا باغ ہے۔
3۔ این چیست؟
یہ کیا ہے؟
این درِ ورودیِ پارک است۔
یہ پارک میں داخلی جگہ ہے۔
این در ورودیِ پارک است۔
یہ پارک کا اندرون ہے۔
4۔ پارکینگ کجا است؟
پارکنگ کہاں ہے؟
پارکینگ طرفِ دستِ چپ است۔
پارکنگ بائیں ہاتھ کی جانب/طرف ہے۔
5۔ پارکِ شہر خیلی بزرگ است۔
شہر کا پارک بہت بڑا ہے۔
6۔ اینجا گُلِ سُرخ فراوان است۔
یہاں گلاب کے پھول بہت زیادہ ہیں۔
7۔ در اینجا گُلِ یاس و گُلِ داودی ھَم زیاد است۔
اِس جگہ گل یاسمین/ چنبیلی اور گل داؤدی بھی بہت زیادہ ہیں۔
8۔ اینجا درختِ سیب و انار و نارنج است۔
یہاں سیب اور انار اور نارنج کا درخت ہے۔
9۔ درختِ لیمو و هلو و بادام و انبہ نیز است۔
لیموں اور آڑو اور بادام اور آم کا درخت بھی ہے۔
10۔ در این پارک هر طرف سبزہ و گل فراوان است۔
اِس پارک میں ہر طرف/جانب سبزہ اور پھول زیادہ ہیں۔
11۔ طرفِ دستِ راستِ شما چیست؟
آپ کے دائیں ہاتھ کی طرف کیا ہے؟
طرفِ دستِ راستِ من استخر شنا است۔
میرے دائین ہاتھ کی جانب تیراکی کا تالاب/ سویمنگ پول ہے۔
12۔ در این استخر یک قایقِ کوچک هَست۔
اِس تالاب میں ایک چھوٹی کشتی موجود ہے۔
13۔ در این پارک طوطی و بلبل و فاختہ بسیار هست۔
اِس پارک میں طوطے اور بُلبُل اور فاختہ بہت ہیں۔
14۔ طوطی سَبز است و نُوکِ طوطی سُرخ است۔
طوطا سبز ہے اور طوطے کی چونچ سرخ ہے۔
15۔ این ساختمانِ زیبا رستوران است۔
یہ رِسٹورنٹ کی خوبصورت عمارت ہے۔
16۔ در رستوران چای گرم و کوکای خنک است۔
ریسٹورنٹ میں گرم چائے اور ٹھنڈی کوک ہے۔
17۔ این ورودیِ پارک طرف دستِ چپ است یا راست؟
یہ پارک کے اندرون بائیں جانب ہے یا دائیں؟
این ورودیِ پارک طرفِ دستِ راست است۔
یہ پارک کے اندر دائیں جانب ہے۔
18۔ در ورودیِ پارک ھم زیبا است۔
پارک کا اندرون بھی خوبصورت ہے۔
19۔ در این باغ دِرَختِ مِیوہ زیاد است یا درختِ گُل؟
اِس باغ میں پھل کے درخت زیادہ ہیں یا پھول کے درخت؟
در این باغ ھم درختِ میوہ زیاد است و ھم درختِ گل۔
اِس باغ میں پھل کے درخت بھی زیادہ ہیں اور پھول کے درخت بھی۔
20۔ اینجا درختِ سیب است، و درختِ نارنج است، و درختِ لیمو و هلو و بادام نیز است۔
یہاں سیب کا درخت ہے، اور نارنج کا درخت ہے، اور لیمو اور آڑو اور بادام کا درخت بھی ہے۔
نوٹ: اِن جملوں کو بچے غور سے پڑھے، کاپی پر لکھیں، نئے جملے بنائیں۔

اگلے سبق میں تمرین (مشق) دی جائے گی۔

.20بنیادی فارسیBasic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

تمرین- مشق

الف- بہ سؤالہایِ زیر پاسخ بدھید۔

ذیل سوالات کے جواب دیں۔

۱ .آیا پرتقال میوۂ خوشمزہ است ؟) بلہ . پرتقال میوۂ خوشمزہ است (

۲ .ورودیٔ برایٔ آمدن است یا برای رفتن ؟

۳ .آیا لیمو ہم ترش است وہم شیرین ؟

۴ .دراستخر آب است یا سبزہ ؟

۵ . قایق در رستوران است یا دراستخر است ؟

۶ .در رستوران چای خنک است یا گرم است ؟

۷ . کوکای گرم خوب است یا خنک ؟

۸ .دراستخر قایق کوچک است یا بزرگ ؟

۹ .در پارک گل زیاد است یا سبزہ ؟

۱۰ .آیا ساختمانِ رستوران زیبا است ؟

ب : جاہایِ خالی راپُر کنید۔

خالی جگہیں پُر کریں۔

۱ .انبہ.......... خیلی خوشمزہ است) .انبۂ شیرین خیلی خوشمزہ است (

۲ .لیموی..........وہم لیموی..........در پاکستان زیاد است.

۳ . قایق.........دراستخر بود.

۴ .در رستوران چای.........وکوکای.........است.

۵ . پارکِ شہر--------بزرگ است۔

۶ .صندلی.........دراتاق است.

۷ .در باغ.........سرخ فراوان است.

۸ .این.........زیبا رستوران است.

۹........ تلخ خوب نیست.

۱۰ .ورودیٔ طرفِ---------راست است۔

ج : جملہ ہایِ زیر را بفارسی ترجمہ کنید۔

ذیل جملوں کو فارسی میں ترجمہ کریں۔

۱ . چھوٹی کُرسی کمرے میں ہے۔ (صندلیٔ کوچک دراتاق است)

۲ . میٹھا سیب ٹوکری میں ہے۔

۳ .احمد کا خوبصورت گھر کہاں ہے ؟

۴ .یہ مالٹا ترش ہے۔

۵ .یہ آڑو کڑوا ہے۔

۶ .یہ انار خوش ذائقہ ہے۔

۷ .اِس خوبصورت تصویر کی قیمت باون روپے ہے۔

۸ .یہ پارک میں داخل ہونے کا دروازہ ہے۔

۹ .پاکستان میں میٹھا لیمو بھی ہے اور کھٹا بھی۔

۱۰ .ریسٹورنٹ میں گرم چائے ہے۔

یادداشت : پیارے بچوں مشق حل کرنے کی کوشش کریں۔ اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

1۔ترجمہ کرتے وقت یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ ترجمہ کبھی بھی لفظی نہیں ہوتا ہے بلکہ جس زبان میں ترجمہ کرنا مقصود ہو اُس کے اصولوں کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔

2۔ترجمہ ہمیشہ سلیس (آسان) انداز میں کیا جاتا ہے جو عوام کو سمجھ آسکے۔

3۔ جتنی آپ کی مشق زیادہ ہوگی اُتنی آپ زبان جلد سیکھ جائیں گے۔

4۔الفاظ کی درست ادائیگی کے لیے بار بار الفاظ زبان سے دہراتے رہیں جیسے ہم روزمرہ زندگی میں اپنی مادری یا قومی زبان کے الفاظ دہراتے رہتے ہیں۔ دہرانے کا یہ فائدہ ہوتا ہے کہ ہم الفاظ بھولتے نہیں ہیں۔ یہی اصول جملوں پر بھی لاگو ہوتا ہے۔

5۔ہر زبان کی ابتداء میں روانگی چھوٹے چھوٹے سادہ جملوں سے ہوتی ہے پھر مشکل جملوں سے یہی بنیاد ہوتی ہے۔ اگر آپ کی بنیاد درست نہیں ہوگی تو زبان ناقص رہے گی۔

نوٹ : مشق حل کریں اور نئے الفاظ تلاش کرکے اُنہیں بھی کاپیوں پر لکھتے جائیں۔

21۔بنیادی فارسیBasic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

فارسی۔اُردو

1۔کارد - (Karad) چھری 🔪،کانٹا، چھرا، خنجر، چاقو، پھل اور سبزیاں کاٹنے کا آلہ

2۔بشقاب - (Boshghab) کپ ، ڈونگا، برتن

3۔سالاد - (Salad) سبزیوں اور پھلوں کو کاٹ کر اُن پر تیل یا سرکہ ڈال کر بنایا ہُوا مرکب ، کچا سالاد

4۔خِیار - (Kheyaar) کھیرا، ککڑی، ککمبر

5۔فِلفِل - (Filfil) مرچ

6۔فِلفِل سیاہ - (Filfil siyah) کالی مِرچ

7۔تربچہ - (Tar bache) مُولی

.8گُل کلم - (gule kelam) گو بھی ،پھُول گو بھی

9۔سِیر - (Seer) لہسن ، تھوم

10۔کلم - (Kelam) بند گو بھی

11۔ بادنجان - (Badanjan) بینگن 🍆

.11بادمجان - (Badamjan) بینگن ، بینگن کا پھل یا پودا

12۔ھویج - (Hawej) گاجر

13۔ بامیان - (Bamyaan) بھنڈی

14۔ گوجہ فرنگی - (Gujae farangi) ٹماٹر

15۔آشپز - .(Ashpoz) باورچی ، طباخ، نانبائی، کھانا پکانے والا

16۔آشپزخانہ - (Ashpoz khane) باورچی خانہ، مَطبَخ ، کھانا پکانے کی جگہ ، کچن

17۔سِیبِ زمینی - (Seebe zamini) آلو

18۔نُخوذِفَرنگی - (Nakhooze farangi) مٹر

19۔کُودکستان - (Koodakistan) بچوں کی نرسری یا اِسکول

20۔دَبِستان - .(Dabestan) پرائمری اِسکول

21۔دَبِیرستان - .(Daberestan) اعلیٰ اِسکول (ہائی اسکول)

22۔دانِشکَدہ - (Daneskade) کالج ، فیکلٹی

23۔دانِشگاہ - (Daneshgah) جامعہ (یونیورسٹی)

24۔شاگِرد - (Shagird) طالب عِلم

25۔دانشجُو - (Danesh joo) جامعہ کا طالب عِلم (یونیورسٹی کا طالب علم)

27۔آمُوزگار - (Aamoozgaar) مُعلم ،پرائمری اسکول کا اُستاد

28۔دبیر - (Dabeer) ہائی اسکول کا اُستاد

29۔اُستاد - (Ostaad) پروفیسر

30۔رئیسِ دانِشگاہ - (Raeese Daneshgah) جامعہ/ یونیورسٹی کا چانسلر

31۔چِشم - (Cheshm) آنکھ

32۔گُوش - (Goosh) کان 

33۔انگشت - (Angusht) اُنگلی

یادداشت : پیارے بچو ! یہ الفاظ اچھی طرح یاد کرلیں۔

اگلے سبق میں ہم "فعل ماضی مطلق" پڑھیں گے پھر اوپر دیئے گئے الفاظ کے ذریعے ہم فعل ماضی مطلق کے جملے بنائیں گے۔

نوٹ : بچے یہ الفاظ اپنی کاپی پر لکھیں اور اچھی طرح یاد کریں۔ اگلا سبق ہمارا فعل ماضی مطلق کے متعلق ہوگا تاکہ آپ لوگ ساتھ ساتھ زمانے بھی سیکھ جائیں۔

22۔بنیادی فارسیBasic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

کچھ گرامری اصطلاحات

Some Grammatic terms.

یادداشت :

بچے گرامر کی یہ چند اصطلاحات اور اُن کا تعارف لازمی یاد رکھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھ لیں۔

1۔ فعلVerb :

کسی کام کے کرنے، ہونے اور سہنے کو فعل کہتے ہیں۔ ہر فعل میں "کرنا، ہونا" بنیاد ہوتی ہے۔

2۔ فاعلSubject :

کسی فعل کو کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔

3۔ مفعولObject :

جس پر یا جس کے ذریعے سے کوئی فعل سرانجام دیا جائے یعنی جِس کے ذریعے سے کوئی کام کروایا جائے یا ہُوا جائے وہ مفعول کہلاتا ہے۔

یادداشت :

1. تمام افعال مصادر سے نکلتے ہیں۔ مصدر تمام افعال کی بنیاد ہوتی ہے۔

2۔ ہر زبان کے تمام جملوں میں یہ تین الفاظ شامل ہوتے ہیں صرف ترتیب میں فرق ہوتا ہے جیسے فارسی اور اُردو میں پہلے فاعل پھر مفعول اور آخر میں فعل آتا ہے۔

مصدرInfinitive :

1۔ مصدر وہ کلمہ (لفظ) ہے جِس میں کسی کام کا اظہار تو ہوتا ہے لیکن اِس کے لوازم اِس میں نہیں پائے جاتے یعنی جو کلمہ کسی کام یا حرکت کا بیان ہو اور اِس میں زمانہ نہ پایا جائے اس کو "مصدر" کہتے ہیں۔ اُردُو زبان میں مصدر کے آخر میں "نا" آتا ہے جیسے (کھانا، پینا، سونا، کرنا، ہونا)۔ یہ ضروری نہیں کہ جس لفظ کے آخر میں "نا" آئے وہ مصدر ہی ہو جیسے بانا، تانا، کانا۔

اُردُو زبان میں اگر مصدر کی علامت "نا" ہٹادی جائے تو حکم بن جاتا ہے جیسے لکھنا سے لکھ۔ کھانا سے کھا۔ جانا سے جا۔

2۔ فارسی زبان میں مصدر کی علامت "ن" ہے۔ جِن الفاظ کے آخر میں "دَن یا تَن" آئے وہ مصدر کہلاتا ہے یہ ضروری نہیں کہ جن فارسی الفاظ کے آخر میں "ن" آئے وہ مصدر ہی ہو جیسے گردن وغیرہ

فارسی زبان اگر مصدر کی علامت ہٹادی جائے تو فعل ماضی مطلق سادہ بن جاتا ہے جیسے

نوشتن سے نوشت (لکھنا سے لکھا)

خوردَن سے خورد (کھانا سے کھایا)

رفتَن سے رفت (جانا سے گیا)

یادداشت : پیارے بچو ! فارسی زبان میں جنس کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ اُردُو زبان میں جنس کی قید بہت زیادہ ہے۔

زمانےTenses :

زمانہ وقت کو کہتے ہیں۔ ہر زبان میں وقت کو افعال کے لحاظ سے تقسیم کیا جاتا ہے جس کی ترتیب اِس طرح سے ہے۔

افعالVerbs :

مصدر سے جو فعل نکلتے ہیں وہ چھ قسم کے ہوتے ہیں۔

۱ .ماضی

۲ .مُضارع

۳ .حال

۴ . مستقبل

۵ .امر

۶ .نہی

اِن میں سے ہر ایک کے چھ چھ صیغے بنیں گے۔

۱ .واحد غائب

۲ . جمع غائب

۳ .واحد حاضر

۴ . جمع حاضر

۵ . واحد متکلم

۶ . جمع متکلم

صیغوں کی علامتیں :

1۔ صیغہ واحد غائب

علامت : ت یا د

مثال : رفت/خورد

2۔ جمع غائب

علامت : ند

مثال : رفت + ند = رفتَند/خورد + ند = خوردَند

3۔ واحد حاضر

علامت : ی

مثال : رفت + ی = رفتی/خورد + ی = خوردی

4۔ جمع حاضر

علامت : ید

مثال : رفت + ید = رفتید/خورد + ید = خوردید

5۔ واحد متکلم

علامت : م

مثال : رفت + م = رفتم/خورد + م = خوردم

6۔ جمع متکلم

علامت : یم

مثال : رفت + یم = رفتیم/خورد + یم = خوردیم

یادداشت : پیارے بچو !

1۔ ماضی اور مضارع کے افعال کی بنیادیں الگ الگ ہوتیں ہیں جن کو بالترتیب (بُن ماضی اور بن مضارع) کہتے ہیں۔ فارسی زبان میں "بن ماضی" کا اصول بہت آسان ہے۔ ہر مصدر کے آخر سے "ن" ہٹادینے سے (بن ماضی) بن جاتا ہے جو صیغہ واحد غائب کا ہوتا ہے۔

2۔ فارسی زبان میں بن مضارع بنانے کا کوئی اصول نہیں ہے جو اہلِ زبان کے ماہرین نے مقرر کیے ہیں اُنہی کے ساتھ صیغوں کی علامات لگا کر گردانیں بنائی جاتیں ہیں۔

3۔ فعل کے صیغوں کو بار بار دہرانے کو گردان کہتے ہیں۔ فارسی زبان میں گردان کو (صَرف) کہتے ہیں یعنی صَرف کردن۔

4۔ ہر فعل یا معروف ہوتا ہے یا مجہول

5۔ معروف وہ فعل ہے جس میں فاعل (کرنے والا) معلوم ہو جیسے

محمود خواند (محمود نے پڑھا) اِس مثال میں "خواند' فعل ہے اور محمود اِس کا فاعل ہے۔ فعل معروف میں عموماً فاعلی ضمیریں استعمال کی جاتیں ہیں یعنی (من۔ تو۔ او۔ ما۔ شما۔ آنہا)

6۔ فعل مجہول وہ فعل ہے جس کا فاعل نا معلوم ہو جیسے چوب بریدہ شد (لکڑی کاٹی گئی)

اِس مثال میں فاعل کا ذکر نہیں کیا گیا ہے یعنی یہ معلوم نہیں ہے کہ لکڑی کس نے کاٹی ہے۔

7۔ فارسی زبان میں فعل مجہول میں عموماً مصدر "شدن" استعمال کیا جاتا ہے جس کا اُردو ترجمہ (ہو جانا) ہے اسی سے ماضی کے صیغے "ہو گیا، ہو گئی، ہو گئے" آتے ہیں جبکہ

مضارع میں " ہوتا ہے، ہو جاتا ہے، ہو جاتے ہیں " اتے ہیں
۔
8۔ فعل مجہول صرف فعل متعدی Transitive verb)
(سے بن سکتا ہے۔ فعل متعدی وہ فعل ہوتا ہے جس میں
فاعل کے ساتھ مفعول بھی ہو۔ اُردو زبان میں فعل متعدی
کی علامت لفظ " نے " ہے جیسے
رشید نے گھوڑا خریدا۔
فاطمہ نے امتحان پاس کیا۔
دھوبی نے کپڑے دھوئے۔
اس نے روٹی کھائی۔
9۔ فعل لازم (intransitive verb) وہ فعل ہے جس
میں صرف فاعل سے بات پوری ہو جاتی ہے مفعول کی
ضرورت نہیں ہوتی ہے جیسے
مینہ برسا
بجلی گری
فعل ماضی مطلق (سادہ)
Past simple tense
مختصر تعارف : وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ
میں کسی کام کا کرنا یا ہونا سمجھا جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ اِس
کام کو کیے کتنا وقت گزرا ہے تھوڑا یا زیادہ۔ جیسے
مریم رفت (مریم گئی)
مریم شُنید (مریم نے سنا)
فعل ماضی مطلق سادہ بنانے کا طریقہ :
مصدر کا " ن " گِرا کر اِس سے پہلے والے حرف کا " زبر " ہٹا
دیں ماضی مطلق واحد غائب بن جائے گا۔ جیسے
رفتن سے رَفت
شنیدَن سے شُنید
نوٹ : اگلے سبق میں ہم فعل ماضی مطلق کی گردانیں بنائیں
گے۔ آج صرف گرامر کی چند ضروری اصطلاحات آپ کو یاد
کروانا تھی۔ یہ اصطلاحات بچے اپنی کاپیوں پر لکھ کر ذہن نشین
کرلیں۔ یہ اردو اور فارسی سیکھنے کے لئے ضروری ہیں خاص کر
فارسی سیکھنے کے لئے۔

23۔ بنیادی فارسیBasic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر : سیدہ مریم
مَصدر و ماضی مطلق۔ مصدر اور ماضی مطلق
فارسی مصدر معنی
1۔ شُدَن ہونا/ ہو جانا
2۔ آمَدَن آنا
3۔ رَفتَن جانا/چلنا
4۔ گُفتَن کہنا/ بتانا
5۔ دِیدَن دیکھنا
6۔ شُنیدَن سُننا
7۔ خواندَن پڑھنا
8۔ نِوِشتَن لکھنا
9۔ ساختَن بنانا
10۔ داشتَن رکھنا/ پاس ہونا
11۔ دِیدَن کَردَن معائنہ کرنا
12۔ ثَبتِ نام کَردَن داخلہ لینا/ نام
لکھوانا
اِن مصادر کا ماضی مطلق اور معنی
ماضی مطلق معنی
1۔ شُد ہُوا/ ہو گیا (وہ)
2۔ آمد آیا)وہ(
3۔ رَفت گیا (وہ)
4۔ گُفت کہا/ بتایا (اُس نے)
5۔ دِید دیکھا (اُس نے)
6۔ شُنید سُنا (اُس نے)
7۔ خوانَد پڑھا (اُس نے)
8۔ نِوِشت لکھا (اُس نے)
9۔ ساخت بنایا (اُس نے)
10۔ داشت رکھا (اُس نے)
11۔ دِیدَن کَرد معائنہ کیا (اُس نے)
12۔ ثَبتِ نام کَرد نام لکھوایا
یادداشت : پیارے بچو !
1۔ مصدر سے فعل ماضی مطلق بنانے کے لیے مصدر کا " ن "
ہٹادینے سے فعل ماضی مطلق واحد غائب کا صیغہ بن جاتا
ہے۔ یہ صیغہ (بُنِ ماضی) کہلاتا ہے۔
2۔ بن ماضی کے ساتھ صیغوں کی علامات (ند۔ ی۔ ید۔ م۔
یم) لگانے سے فعل ماضی مطلق کی گردان مکمل ہو جاتی ہے۔
اوپر کے مصادر کے صیغہ واحد غائب کے ساتھ آپ یہ علامات
لگاتے جائیں تو آپ کی گردانیں مکمل ہو جائیں گی۔
صَرف ماضی مطلق از مصدر آمَدَن
)آمدن سے ماضی مطلق کی گردان(
ماضی مطلق کی گردان فارسی میں اِس طرح کی جاتی ہے۔
فارسی ماضی مطلق اُردو معنی
او آمد وہ آیا/ وہ آئی
آنہا/ ایشان آمَدَند وہ سب آئے
تو آمدی تو آیا
شما آمدِید آپ آئے
مَن آمَدَم مَیں آیا
ما آمدِیم ہم آئے
یادداشت : پیارے بچو !
1۔ اگر گردان میں ضمائر نہ بھی لکھی جائیں تب بھی اِن کی
علامات سے معلوم ہو جاتا ہے کہ کونسا صیغہ ہے جیسے
آمد۔ آمدند۔ آمدی۔ آمدید۔ آمدم۔ آمدیم
آمد۔ وہ آیا
آمدند۔ وہ سب آئے
آمدی۔ تو آیا
آمدید۔ آپ آئے
آمدم۔ میں آیا
آمدیم۔ ہم آئے
2۔ فارسی زبان میں صیغوں کے یہی چھ علامات استعمال
ہوتے ہیں۔ اِن کو اچھی طرح یاد رکھیں۔
3۔ اُردو زبان میں " تو اور تم " کو واحد حاضر کے طور پر
استعمال کیا جاتا ہے جبکہ اردو میں " تم " جمع حاضر ہے۔
4۔ ہر زبان میں احترام کے لیے جمع کے صیغے بھی استعمال کیے
جاتے ہیں۔
5۔ فارسی زبان میں جنس کا کوئی مسئلہ نہیں ہے جبکہ اردو میں
ترجمہ مذکر و مؤنث کے مطابق کیا جاتا ہے۔ فارسی کے افعال کا
ترجمہ اردو میں دونوں طرح سے کر سکتے ہیں یعنی مذکر و
مؤنث کے مطابق جیسے
آمد۔ وہ گیا/ وہ گئی
6۔ فارسی میں صرف جنسِ حقیقی ہوتا ہے انسانوں جیسے پسر۔
دختر۔ مادر۔ پدر۔ اسلم۔ مریم۔
7۔ فارسی زبان میں جانوروں اور پرندوں کے جنس کے تعین
کے لئے (نر اور مادہ) کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جیسے
خر۔ مادہ خر
شیر۔ مادہ شیر
جملہ ہا۔ جملے
1۔ تو از کجای آمدی ؟
تو کہاں سے آیا ؟
من از باغ آمدم۔
میں باغ سے آیا۔
2۔ شما از کجا آمدید ؟
آپ کہاں سے آئے ؟
ما از لاہور آمدیم۔

ہم لاہور سے آئے۔

3۔ آنہا از دبیرستان آمدند۔

وہ سب ہائی اسکول سے آئے۔

4۔ اسلم از پارک آمد۔

اسلم پارک سے آیا۔

5۔ مریم از بازار آمد۔

مریم بازار سے آئی۔

6۔ او از بازار آمد۔

وہ بازار سے آیا۔

7۔ اسلم بہ کجا رفت ؟

اسلم کہاں گیا؟

اسلم بہ دبیرستان رفت ۔

اسلم ہائی اسکول گیا۔

8۔ اکبر بہ دانشگاہ رفت ۔

اکبر جامعہ /یونیورسٹی گیا۔

9۔ خالدہ بہ دانشگاہ رفت ۔

خالدہ جامعہ /یونیورسٹی گئی۔

10۔ اکبر و اسلم بہ دانشکدہ رفتَند۔

اکبر اور اسلم کالج گئے۔

یادداشت : فارسی زبان میں کہیں جانے/آنے یا جگہ کے لیے جگہ سے پہلے لفظ "بہ" لگتا ہے۔ "بہ" کا اردو میں معنی "کو" ہے مگر ترجمے میں زیادہ تر "کو" مخفی رہتا ہے واضح بھی آتا ہے۔

نوٹ : بچے مصادر سے فعل ماضی مطلق کی گردانیں بنانے کی کوشش کریں۔ جملہ بھی بنائیں۔

مزید جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

24۔ بنیادی فارسی

Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

فعل ماضی مطلق

جملہ ہا۔ جملے

دوسرا حصہ

1۔ ایشان بہ دانشکدہ رفتَند۔

وہ کالج گئے۔

2۔ تو بہ بازار رفتی۔

تو بازار گیا/تم بازار گئے۔

3۔ شما بہ بازار رفتید۔

آپ بازار گئے۔

4۔ من بہ باغ رفتَم۔

میں باغ گیا۔

5۔ ما بہ باغ رَفتیم۔

ہم باغ گئے۔

6۔ شما چہ خَواندید؟

آپ نے کیا پڑھا؟

من کتاب خَواندَم۔

میں نے کتاب پڑھی۔

7۔ او در باغ چہ دید؟

اُس نے باغ میں کیا دیکھا؟

او در باغ قایق دید۔

اُس نے باغ میں کشتی دیکھی۔

8۔ قایق کجا بُود؟

کشتی کہاں تھی؟

قایق در استخر بود۔

کشتی تالاب/سویمنگ پول میں تھی۔

9۔ آیا در استخر آب بود؟

کیا تالاب میں پانی تھا؟

بلہ۔ در استخر آب بود۔

جی ہاں۔ تالاب میں پانی تھا۔

10۔ ایشان چہ دیدَند؟

اُنہوں نے کیا دیکھے؟

ایشان دِرَختِ انبہ دیدَند۔

اُنہوں نے آم کے درخت دیکھے۔

11۔ ما درختِ نارَنج دیدیم۔

ہم نے نارنج کا درخت دیکھا۔

12۔ شاگرد از دبستان آمد۔

طالب علم اسکول سے آیا۔

13۔ دانشجو از دانشگاہ آمد۔

طالب علم جامعہ/یونیورسٹی سے آیا۔

14۔ اُستاد بہ دانشگاہ رَفت۔

اُستاد جامعہ/یونیورسٹی گیا۔

15۔ ما شاگرد ھَستیم۔

ہم شاگرد/طالب علم ہیں۔

16۔ ما بہ دبستانِ ما رفتیم۔

ہم اپنے اسکول گئے۔

17۔ ما دانشجو ھستیم۔

ہم جامعہ کے طالب علم ہیں۔

18۔ ما بہ دانشگاہ رفتیم۔

ہم جامعہ گئے۔

19۔ شما دبیر ھَستید۔

آپ ہائی اسکول کے استاد ہیں۔

20۔ برادرِ من آموزگار است۔

میرا بھائی پرائمری اسکول کا اُستاد ہے۔

یادداشت : پیارے بچوں!

1۔ فارسی زبان میں لفظ "بُود " فعل ماضی بعید میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ مصدر "بُودَن" سے بنتا ہے۔

2۔ مصدر "بودن" سے فعل حال بھی بنتا ہے جو "است، ہست" ہے۔ اِس کے ساتھ بھی صیغوں کی علامات (شناسے) لگتے ہیں۔ یہ تمام امدادی افعال کا کام کرتے ہیں۔ جیسے مصدر بُودَن سے ماضی اور حال کے صیغے اِس طرح بنیں گے۔

حال:

است۔ ہے (وہ) واحد غائب

ھَستَند۔ ہیں (وہ سب) جمع غائب

ھَستی۔ ہے (تو) واحد حاضر

ھَستید۔ ہیں (آپ) جمع حاضر

ھَستَم۔ ہوں (مَیں) واحد متکلم

ھَستیم۔ ہیں (ہم) جمع متکلم

ماضی:

بُود۔ تھا/تھی (وہ) واحد غائب

بُودَند۔ تھے/تھیں (وہ سب) جمع غائب

بُودی۔ تھا/تھی (تو) واحد حاضر

بُودید۔ تھے/تھیں (آپ) جمع حاضر

بُودَم۔ تھا/تھی (مَیں) واحد متکلم

بُودِیم۔ تھے/تھیں (ہم) جمع متکلم

3۔ بہ ما/مارا۔ ہم کو، ہمیں، ہمارے اور اپنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے بطور ضمیر مفعولی۔

4۔ "را" فارسی میں علامتِ مفعولی ہے۔

نوٹ: بچے اِن جملوں کی مشق کریں۔ اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

نئے الفاظ یاد کریں۔

مزید جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

25۔ بنیادی فارسی

Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

فعل ماضی مطلق

جملہ ہا۔ جملے

تیسرا حصہ

1۔ آموزگار بہ دبستان رَفت۔
اُستاد اسکول گیا۔

2۔ کُودَکْ بہ کودکستان رفت۔
بچہ نرسری/بچوں کے اسکول گیا۔

3۔ من بہ بَرادَر خود بَر نامہ نوشتَم۔
مَیں نے اپنے بھائی کو خط لکھا۔

4۔ برادرِ من نامہ خَوانَد۔
میرے بھائی نے خط پڑھا۔

5۔ برادرِ من نامہ نِوشت۔
میرے بھائی نے خط لکھا۔

6۔ ما رُوز نامہ خَوانديم۔
ہم نے اخبار/روزنامہ پڑھا۔

7۔ تو چہ خَواندی؟
تو نے کیا پڑھا/تم نے کیا پڑھا؟
مَن ھَم روز نامہ خَواندَم۔
میں نے بھی اخبار پڑھا۔

8۔ شما چہ خَوانديد؟
آپ نے کیا پڑھا؟
ما مُجَلّہ خَوانديم۔
ہم نے رسالہ/جریدہ/میگزین/مجلّہ پڑھا۔

9۔ گُفتَن آسان وَ کَردَن مُشکِل۔
کہنا آسان اور کرنا مشکل۔

10۔ آمَدَن بہ ارادَت وَ رَفتَن بہ اجازت۔
آنا ارادے سے اور جانا اجازت سے۔

11۔ چَشم برای دِیدَن وَ گُوش برای شُنیدَن۔
آنکھ دیکھنے کے لیے اور کان سُننے کے لیے ہے۔

12۔ کتاب برای خَواندَن و قلَم برای نوشتَن است۔
کتاب پڑھنے کے لیے اور قلم لکھنے کے لیے ہے۔

13۔ خُدا پنج انگُشت یکسان نکرد۔
خدا نے پانچ انگلیاں برابر نہیں کیں۔

14۔ یکْ نَشُد دُو شُد۔
ایک نہ ہُوا دو ہوئے (ایک مصیبت سے جان چھوٹی نہیں دوسری گلے پڑ گئی)

15۔ سَلمان در قم دَرس خَواند۔
سلمان نے قم میں سبق پڑھا۔

16۔ دبیر بہ کِلاس رَفت۔
اُستاد کلاس گیا۔

17۔ مجید شاگردِ دبستانِ رازی بُود۔
مجید رازی پرائمری اسکول کا طالب عِلم تھا۔

18۔ رشید دانشجوی دانشکدہ ادبیات بُود۔
رشید جامعہ ادبیات کی فیکلٹی کا طالب علم تھا۔

19۔ آقای دُکتر ابراھیم اُستادِ دانشگاہِ اسلامی بُود۔
جناب ڈاکٹر ابراہیم جامعہ اسلامی کے پروفیسر تھے۔

20۔ این مَسجِد مدرسہ ھم داشت۔
اِس مسجد کا مدرسہ بھی تھا۔) ملکیت تھا(

داشتَن۔ رکھنا/پاس ہونا
داشت۔ رکھا (ماضی)
دار۔ رکھتا ہے (حال)

یادداشت: پیارے بچو!

1۔ جن جملوں میں مصدر "داشتن" آتا ہے وہ ملکیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ انگریزی زبان میں اِس کے لیے .Has (Have. Had) استعمال کیا جاتا ہے۔

فعل حال میں
Has واحد کے لیے
Have جمع کے لیے
فعل ماضی میں
Had استعمال کیا جاتا ہے

2۔ ملکیت کے علاوہ "داشتن" کسی کام کے جاری رہنے اور ختم ہونے کے لیے بھی فارسی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے
داشت او می کرد۔ وہ کر رہا تھا (ماضی)
دارد او می کند۔ وہ کر رہا ہے (حال)

3۔ ضمیریں نہ بھی لگائیں تو علامات (شناسوں) سے معلوم ہو جاتا ہے کہ صیغہ کونسا ہے جیسے
داشت می کرد۔ داشتَند می کردَند۔ داشتی می کردی۔ داشتید می کردید۔ داشتَم می کردَم۔ داشتیم می کردیم
دارد می کُنَد۔ دارَند می کُنَند۔ داری می کُنی۔ دارید می کنید۔ دارَم می کُنَم۔ داریم می کُنیم

نوٹ: پیارے بچو۔ یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں اور نئے الفاظ بھی تلاش کریں۔

مزید جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

26۔ بنیادی فارسی

Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

فعل ماضی مطلق

جملہ ہا۔ جملے

چوتھا حصہ

1۔ من بہ رئیسِ دانشگاہ نامہ نوشتَم۔
میں نے جامعہ کے چانسلر/سربراہ/منتظم کو خط لکھا۔

2۔ در این کِلاس سی وچہار شاگرد بُودَند۔
اِس کلاس میں چونتیس (34) طُلباء تھے۔

3۔ آموزگار اسم شاگردان را در دَفتر نوشت۔
اُستاد نے طالب عِلموں کے نام کاپی میں لکھے۔

4۔ آموزگار با قَلم نِوشت۔
اُستاد نے قلم سے لکھا۔

5۔ شاگرد با خودنویس نوشت۔
طالب نے پین سے لکھا۔

6۔ من با خودکار نوشتم۔
میں نے بال پوائنٹ سے لکھا۔

7۔ اُستاد روی تختہ سیاہ با گچ نوشت۔
اُستاد نے تختہ سیاہ/بلیک بورڈ پر چاک کے ساتھ لکھا۔

8۔ دُختر در دفتر بامداد نوشت۔
لڑکی نے کاپی میں پنسل کے ساتھ لکھا۔

9۔ پسرِ من برای نماز خَواندَن بہ مَسجِد رَفت۔
میرا بیٹا نماز پڑھنے کے لئے مسجد گیا۔

10۔ شما با چہ وسیلہ آمدید؟
آپ کِس ذرائع سے آئے؟
من با دوچرخہ آمَدَم۔
میں بائیسکل سے آیا۔

11۔ ما با اتوبوس آمدیم۔
ہم بس کے ذریعے آئے۔

12۔ او با موتور سیکلت آمد۔
وہ موٹر سائیکل سے آیا۔

13۔ ایشان با واگون آمَدَند۔
وہ ویگن کے ذریعے گئے۔

14۔ مریم با ماشین بہ خانہ رَفت۔
مریم کار/گاڑی سے گھر گئی۔

15۔ کودکان با قطار رَفتَند۔
بچے ٹرین سے گئے۔

یادداشت:۔ پیارے بچو!

1۔ فارسی زبان میں لفظ "با" کئی معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے جیسے
ساتھ۔ کے ساتھ۔ سے۔ متعلق۔ مع، ذریعے

2۔ لفظ "با" کو بطور حرفِ جر استعمال کیا جاتا ہے۔ حروف جر وہ حروف ہیں جو فعل کے معنی کو اسم تک پہنچاتے ہیں۔

3۔ حروفِ جر عموماً اِن حروف کو سمجھا جاتا ہے جیسے

با: ساتھ، کے ساتھ، سے، ذریعے، متعلق، مع

تا: تک

بہ : سے، کو

را: کو

بر: پر

در: میں، اندر

برای: لیے، کے لیے (اُردو میں برائے) ہے

از: سے، واسطے

4۔ جدید فارسی میں اب صرف حروف اضافی سے کام لیا جاتا ہے۔

5۔ "را" فارسی زبان میں علامتِ مفعول ہے۔

نوٹ: پیارے بچو! یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں اور نئے الفاظ یاد کریں۔ مزید جملے بنانے کی کوشش کریں۔

اگلے سبق میں تمرین (مشق) دی جائے گی۔

27۔ بنیادی فارسی

Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

تمرین (مشق)

الف: جاهای خالی را پر کُنید۔

خالی جگہوں کو پُر (فِل) کریں۔

۱. طفل بہ کودکستان.........

۲. شاگرد بہ دبستان..........

۳. اسلم در دبیرستانِ اقبال در..........

۴. دانشجو در دانشگاه...........

۵. اسلم رئیس دانشکده............

۶. من بہ پدرم نامہ................

۷. شما بہ برادرِتان نامہ...........

۸. ما از لاهور............

۹. تو در کلاس................

۱۰. ایشان درس..............

۱۱. رئیسِ دانشکده از کلاسِ ما-------------

۱۲. من در دانشکده ثبت...........

۱۳. من این خبر از رادیو............

۱۴. تو در باغ چہ.................

۱۵. شما بہ پدرِ خود چہ..........

ب: بہ سوالهای زیر پاسخ دهید۔

ذیل سوالوں کا جواب دیں۔

۱. شما با چہ وسیلہ اینجا آمدید؟

۲. احمد کجا رفت؟

۳. فاطمہ در پارک چہ دید؟

۴. شما کجا درس خواندید؟

۵. استاد در کلاس چہ گفت؟

۶. رئیسِ دانشگاہِ آزاد علامہ اقبال کہ بود؟

۷. دانشکده شما چند تا شاگرد داشت؟

۸. شما بہ کی نامہ نوشتید؟

۹. ایشان برای گردش بہ کجا رفتند؟

۱۰. آیا شما در امتحان قبول شدید؟

ج: با کلماتِ زیر جملہ بسازید۔

ذیل کلمات (الفاظ) سے جملہ بنائیں۔

آموزگار- دبیر- نامہ- دانشگاہ- گُفتند- خواندی- شُنیدَم- نوِشتید

د: جملہ های زیر را پُرسشی کُنید۔

ذیل جملوں کو سوالیہ بنائیں۔

۱. من بہ رئیسِ دانشگاہ نوشتم.

۲. مجید در کلاس شاگرد اول شد.

۳. آقای دکتر ابراهیم استادِ دانشگاہِ تہران بود.

۴. دخترِ شما بہ کودکستان رفت.

۵. شما چای با شیر خوردید.

۶. ایشان در کلاس نبودند.

۷. در استخر آب نبود.

۸. خالده بہ دانشکده رفت.

۹. ما چهار شُتر داشتیم.

۱۰. سلیم در دبیرستان نام ثبت کرد.

ہ: جملہ های زیر را منفی کنید۔

ذیل جملوں کو منفی کریں۔

۱. ایشان درخت انبہ دیدند.

۲. در دانشکده ریاضی خواندیم.

۳. شما با هواپیما بہ لاهور رفتید.

۴. من بہ برادر خود نامہ نوشتم.

۵. دانشجو از دانشگاہ بیرون آمد.

یادداشت: پیارے بچو!

مشق کو اپنی کاپیوں پر لکھ کر حل کریں۔ بار بار دہرائیں تاکہ پکا یاد ہو جائے۔

نوٹ: نئے الفاظ بھی بچے لغت سے ڈھونڈ کر یاد کریں۔

فارسی کی خبریں ریڈیو یا ٹیلی ویژن سے سنیں اور اُن سے نئے نئے الفاظ لکھتے جائیں پھر اُن الفاظ کے معنی لغت میں ڈھونڈیں پھر اِن الفاظ سے جملے بنانے کی کوشش کریں تب آپ زبان پر جلد دسترس حاصل کر پائیں گے۔

اگلے سبق میں ہم مزید نئے الفاظ پڑھیں گے۔

28۔ بنیادی فارسی

Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

فارسی -اُردُو

1۔ پدَر - (pedar) باپ، والد، ابا، ابو (فادَر)

2۔ مادَر - (Modar) ماں، والدہ، امی (مادَر)

3۔ پِسَر - (Pisar) بیٹا، لڑکا (سَن)

4۔ دُختر - (Dokhtar) بیٹی، لڑکی (ڈاٹَر)

5۔ عمو - (Amoo) چچا، تایا (انکل)

6۔ داماد - (Damaad) دُلہا، بیٹی کا شوہر (سَن اِن لاء)

7۔ عُروس - (Uroos) دُلہن، بہو (ڈاٹَر اِن لاء)

8۔ دایی - (Daee) ماموں، ماں کا بھائی (میٹرنل انکل)

9۔ پدرِ بُزرگ - (Pidr-e- bozorg) دادا، نانا (گرینڈ فادر)

10۔ مادرِ بُزرگ - (Madr- e- bozorg) دادی، نانا (گرینڈ مادر)

11۔ عَمہ - (Ame) پھوپھی، چچی

12۔ خالہ - (Khale) خالہ، والدہ کی بہن

13۔ نَوہ - (Nave) پوتا، پوتی، نواسا، نواسی، بچوں کے بچے (گرینڈ چائلڈ، گرینڈ ڈاٹر، گرینڈ سنز)

14۔ والدین - (Walidain) ماں باپ (پیرنٹس)

15۔ زَن - (Zan) عورت، بیوی

16۔ شوهَر - (Shohar) شوہر، خاوند

17۔ همسَر - (Hamsar) میاں بیوی، زوج

یادداشت: پیارے بچو!

1. فارسی زبان میں بیٹے اور لڑکے کو "پسر" کہتے ہیں۔ لڑکے سے مراد بیٹا ہی لیا جاتا ہے جیسے اردو میں کہتے ہیں فلاں کا لڑکا ہے۔ اسی طرح بیٹی اور لڑکی کو 'دختر" کہتے ہیں۔ یہاں لڑکی سے بھی مراد بیٹی ہی ہوتی ہے جیسے اردو میں کہتے ہیں فلاں کی لڑکی ہے یعنی بیٹی ہے۔

2۔ اُردو زبان میں بیٹے کو "فرزند" بھی کہتے ہیں مگر فارسی زبان میں فرزند بچے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جس میں بیٹا اور بیٹی دونوں آتے ہیں۔

در زبانِ مُفردِ و جمع- فارسی زبان میں واحد اور جمع

مفرد (واحد) -جمع

1۔آن-آنان

وہ-وہ (جمع)

2۔اِین-اینان

یہ-یہ (جمع)

3۔بَرادَر-بَرادران

بھائی- بھائی (جمع)

4۔خَواھَر-خَواھران

بہن- بہنیں

5۔پِسَر-پسران

بیٹا-بیٹے

6۔دُختَر-دُختران

بیٹی-بیٹیاں

7۔دانا-دانایان

عقلمند- عقلمند (جمع)

8۔بینا-بینایان

دیکھ سکنے والا-دیکھ سکنے والے

9۔دانِشجُو-دانشجویان

طالب عِلم-طلباء

10۔پَرَندِہ-پرندِگان

پرندہ (پروں والا) -پرندے (پروں والے)

11۔بَندِہ-بندِگان

بندہ (آدمی) - بندے (آدمی)

12۔سِتارِہ-سِتارِگان

ستارہ- ستارے

13۔چَرِندِہ-چرِندِگان

چرندہ (چرنے والا) -چرندے (چرنے والے)

14۔ایرانی-ایرانیان

ایرانی (ایران کا رہنے والا) - ایرانی (ایرانی کے رہنے والے)

15۔یُونانی-یونیان

یونانی (یونان کا رہنے والا) - یانی (یونان کے رہنے والے)

16۔پاکستانی-پاکستانیان

پاکستانی (پاکستان کا رہنے والا) - پاکستانی (پاکستان کے رہنے والے)

17۔اِین-اینہا

یہ-یہ (جمع)

18۔آن-آنہا

وہ-وہ (جمع)

19۔دَفتَر-دَفتَرھا

کاپی-کاپیاں

20۔قَلَم-قَلَم ھا

قلم-قلمیں

21۔نامِہ-نامِہ ھا

خط-خطوط

یادداشت : پیارے بچو !

1۔فارسی زبان میں جاندار اشیاء اور نسبتی ناموں کی جمع بنانے کے لیے (ان) استعمال کیا جاتا ہے۔

2۔فارسی زبان میں بے جان اور دوسری ہر طرح کی چیزوں کی جمع بنانے کے لیے (ھا) استعمال کیا جاتا ہے۔

3۔فارسی کے جن ناموں کے آخر میں " ہ " آتا ہے اُس کی جمع میں " گان " استعمال کیا جاتا ہے اور " ہ " ختم کر دیا جاتا ہے جیسے

پرندہ سے پرندگان

درندہ سے درندگان

چرندہ سے چرندگان

مردہ سے مردگان

بندہ سے بندگان

4۔فارسی نسبتی ناموں کی جمع بنانے کے لیے عموماً (یان) استعمال کیا جاتا ہے " ی " کے ساتھ " ان " لگا دیتے ہیں جیسے

ایرانی سے ایرانیان

افغانی سے افغانیان

" ان " علامت جمع ہے اِن سب میں۔

5۔موجودہ فارسی میں جمع کے لئے صرف " ھا " بھی استعمال کیا جاتا ہے جیسے

پسر سے پسرھا

خواہر سے خواہرھا

6۔فارسی زبان میں (ان اور ھا) علاماتِ جمع ہیں۔

نوٹ : پیارے بچو ! یہ تمام الفاظ اپنی کاپی پر لکھ لیں۔ نئے الفاظ بھی یاد کریں پھر اُن کی جمع بنائیں۔

جملے ہم اگلے سبق میں سیکھیں گے۔

29۔بنیادی فارسی

Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

جملہ ہا- جملے

پہلا حصہ

1۔پدر و مادرِ من در خانہ نَبُودَند۔

میرے والدین گھر میں نہیں تھے۔

2۔آنان بہ خانۂ پدرِ بزرگ رفتَند۔

وہ دادا ابو کے گھر گئے۔

3۔آیا شاگردان در کِلاس بُودَند ؟

کیا طلباء کلاس میں تھے ؟

بلہ۔شاگردان در کلاس بودند۔

جی ہاں۔ طلباء کلاس میں تھے۔

4۔بَرادرانِ شُما از کُجا آمَدَند ؟

آپ کے بھائی کہاں سے آئے ؟

برادرانِ مَن از مدرسِہ آمدند۔

میرے بھائی مدرسے یا اسکول سے آئے۔

5۔خَواھَرانِ شُما از کُجا آمدَند ؟

آپ کی بہنیں کہاں سے آئیں ؟

خَواھَرانِ من ھَم از مدرسہ آمدند۔

میری بہنیں بھی مدرسہ سے آئیں۔

6۔شُما از کُجا آمدید ؟

آپ کہاں سے آئے ؟

من ھَم از مدرسہ آمَدَم۔

میں بھی مدرسے سے آیا۔

7۔خَواھران و برادران از مدرسہ آمدند۔

بہنیں اور بھائی مدرسے سے آئے۔

8۔ما از مدرسہ آمدیم۔

ہم مدرسے سے آئے۔

9۔برادرِ من گُفت و من شُنیدَم۔

میرے بھائی نے کہا اور میں نے سُنا۔

10۔شما گفتید و ما شنیدیم۔

آپ نے کہا اور ہم نے سنا۔

11۔ایشان گفتَند و شما شنیدید۔

اُنہوں نے کہا اور آپ نے سنا۔

12۔نہ شما گفتید و نہ ما شنیدیم۔

نہ آپ نے کہا اور نہ ہم نے سنا۔

13۔نہ او گُفت و نہ من شنیدَم۔

نہ اُس نے کہا اور نہ میں نے سنا۔

14۔نہ آنہا گفتند و نہ ما شنیدیم۔

نہ اُنہوں نے کہا اور نہ ہم نے سنا۔

15۔نہ ما گفتیم و نہ تو شنیدی۔

نہ ہم نے کہا اور نہ تو نے سنا۔

16۔شاگردان چہ خواندَند ؟

طلباء نے کیا پڑھا ؟

ایشان کتاب خواندند۔

اُنہوں نے کتاب پڑھی۔

17۔ دانشجویان چہ خواندند؟

جامعہ کے طلباء نے کیا پڑھا؟

دانشجویان روزنامہ خواندند۔

جامعہ کے طلباء نے اخبار پڑھا۔

18۔ کودکان چہ خواندند؟

بچوں نے کیا پڑھا؟

کودکان دَرس خواندند۔

بچوں نے سبق پڑھا۔

19۔ ما داستانہا خواندیم۔

ہم نے کہانیاں پڑھیں۔

20۔ شما نامہ ھا خواندید۔

آپ نے اخبار پڑھے۔

یادداشت : پیارے بچو !

یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں اور نئے الفاظ یاد کرکے مزید جملے بھی بنانے کی کوشش کریں۔ واحد سے جمع بنانے کی خوب مشق کریں۔

نوٹ : مزید جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

30۔ بنیادی فارسی

Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

جملہ ہا۔ جملے

دوسرا حصہ

1۔ ایشان شاہنامہ خَواندَند۔

اُنہوں نے شاہنامہ پڑھا۔

2۔ ما با قلم ھا روی کاغذ نِوشتیم۔

ہم نے قلم سے کاغذ پر لکھا۔

3۔ ایشان با مِدادھا دَرس خود را نِوشتَند۔

اُنہوں نے پنسلوں کے ساتھ اپنا سبق لکھا۔

4۔ تو چہ نوشتی؟

تو نے کیا لکھا؟

من نامہ نِوشتَم۔

میں نے خط لکھا۔

5۔ تو بہ کہ نامہ نوشتی؟

تو نے کِس کو/کسے خط لکھا؟

من بہ پدرِ بُزرگ نامہ نوشتَم۔

میں نے دادا ابو/نانا ابو کو خط لکھا۔

6۔ تو نامہ را با خودنویس نوشتی یا با خودکار؟

تو نے خط کو پین کے ساتھ لکھا یا بال پوائنٹ کے ساتھ ؟

من نامہ را با خودکار نوشتم۔

میں نے خط بال پوائنٹ کے ساتھ لکھا۔

7۔ دُختران بہ مادران نامہ ھا نوشتند۔

بیٹیوں نے ماؤں کو خطوط لکھے۔

8۔ پسران بہ پدران نامہ ھا نوشتند۔

بیٹوں نے باپوں کو خطوط لکھے۔

9۔ پسرِ من بہ کودکستان رَفت۔

میرا بیٹا نرسری اسکول گیا۔

10۔ دُختر شما بہ دبیرستان رَفت۔

آپ کی بیٹی ہائی اسکول گئی۔

11۔ مُعلّم در دبیرستان بُود۔

معلم/اُستاد اسکول میں تھا۔

12۔ آموزگار در دبیرستان بود۔

پرائمری اسکول کا استاد اسکول میں تھا۔

13۔ شما دیرُوز کجا بُودید؟

آپ کل کہاں تھے؟

من دیروز اینجا نبُودَم۔

میں کل یہاں نہیں تھا۔

من دیروز برای دِیدَنِ عَمُوی خود بہ لاھور رَفتَم۔ و امرُوز از لاھور آمَدَم۔

میں کل اپنے چچا کو دیکھنے کے لیے لاہور گیا۔ اور آج لاہور سے آیا۔

14۔ من بوسیلۂ اتوبوس از لاھور آمَدَم۔

میں بس کے ذریعے سے لاہور آیا۔

15۔ شما بوسیلۂ ھواپیما از کراچی آمدید۔

آپ ہوائی جہاز کے ذریعے کراچی آئے۔

16۔ دانشجویان بوسیلۂ واگون از پشاور آمَدَند۔

طلباء ویگن کے ذریعے سے پشاور آئے۔

17۔ من با دُوستان برای گَردِش بہ سوات رَفتَم۔

میں دوستوں کے ساتھ گھومنے سوات گیا۔

18۔ پسرِ عَمُوی من در کلاس شاگرد اول شُد۔

میرے چچا کا بیٹا اول طالب علم ہو گیا۔

19۔ دُختر عَمہ من در دانشگاہ ثَبتِ نام کرد۔

میری پھوپھی کی بیٹی نے جامعہ میں داخلہ لیا/نام کا اندراج کروایا/رجسٹریشن کی۔

20۔ در باغِ ملّی دِرَختان، مُرغان و گُلھای فَراوان بُودند۔

قومی باغ/نیشنل پارک میں درخت (پیڑ)، پرندے اور بہت زیادہ پھول تھے۔

یادداشت: پیارے بچو!

1۔ فارسی زبان کا لفظ "رُوی" اُردُو زبان میں بھی عام استعمال کیا جاتا ہے۔ جس کے معنی (اُوپر، پر) کے ہیں جو زمین سے اوپر ہو مگر سر سے نیچے ہو جیسے

روی زمین۔ روی میز۔ روی صندلی۔ روی تخت

2۔ دِیروز (گُزرا ہُوا کل)

فردا (آنے والا کل)

اِمرُوز (آج)

3۔ فارسی کے زمانے ہم ساتھ ساتھ پڑھتے رہیں گے۔ اسان سے مشکل مرکب جملوں کی طرف ہم جائیں گے۔ تاکہ آپ کو ایڈوانس فارسی پڑھنے/سیکھنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑے۔ ہماری مدد کی ضرورت ہی نہ پڑے۔

نوٹ: پیارے بچو! یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں اور نئے الفاظ کے ساتھ مزید جملے بنانے کی کوشش بھی کریں۔ بار بار دہرائیں۔

مزید جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

31۔ بنیادی فارسی

Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

جملہ ہا۔ جملے

تیسرا حصہ

1۔ دُو پرندہ روی دِرَختِ لانہ داشتَند۔

دو پرندے درخت کے گھونسلے پر تھے۔

لانہ (گھونسلہ)

2۔ بچہ ھای آن لانہ را خراب کردَند۔

اُس کے بچوں نے گھونسلے کو خراب کیا۔

3۔ پدر و مادر بہ بچہ ھا گُفتند۔ این کار خوب نیست۔

والدین نے بچوں کو کہا۔ یہ کام اچھا نہیں ہے۔

4۔ بچہ ھا حرفِ پدر و مادر را شُنیدَند، و دیگر این کار را نکردَند۔

بچوں نے والدین کی بات کو سُنا، اور پھر یہ کام نہ کیے۔

5۔ خدا برای رَھبری ما پیغمبران فِرستاد۔

خدا نے ہماری رہنمائی کے لیے پیغمبر بھیجے۔

6۔ ھمۂ پیغمبران فرستادہ خدا ھستَند۔

تمام پیغمبر خدا نے بھیجے ہیں۔

7۔ همهٔ مَردان و زَنان بَندهٔ خدا هَستَند۔
تمام مرد اور عورتیں اللہ کے بندے ہیں۔
8۔ خدا بر همهٔ بَندگان مهربان است۔
خدا تمام بندوں پر مہربان ہے۔
9۔ ما پاکستانی هَستیم۔
ہم پاکستانی ہیں۔
10۔ شما ایرانی هَستید۔
آپ ایرانی ہیں۔
11۔ پاکستانیان و ایرانیان بَرادَر هَستَند۔
پاکستانی اور ایرانی بھائی ہیں۔
12۔ پاکستانیان و ایرانیان مُسلمان هَستَند۔
پاکستانی اور ایرانی مسلمان ہیں۔
13۔ آقای اَحمَد و خانَم حَمیده زَن و شوهَر هَستَند۔
محترم احمد اور محترمہ حمیدہ میاں بیوی ہیں۔
14۔ آقای احمد مُدیرِ دبیرستان است۔
محترم احمد ہائی اسکول کے پرنسپل ہیں۔
15۔ خانَم حمیده آموزگار دَبستان است۔
محترمہ حمیدہ پرائمری اسکول کی اُستانی ہے۔
16۔ آقای احمد پدرِ اسلم و سعیده است۔
محترم احمد اسلم اور سعیدہ کے والد ہیں۔
17۔ خانَم حَمیده مادر اسلم و سعیده است۔
محترمہ حمیدہ اسلم اور سعیدہ کی والدہ ہیں۔
18۔ خدا چَرندگان و پَرندگان و دَرندگان را آفرید۔
خدا نے چرندوں اور پرندوں اور درندوں کو پیدا کیا۔
19۔ خدا گیاهان و جانوران را آفرید۔
خدا نے سبزہ اور جانوروں کو پیدا کیا۔
20۔ روز سِتارگان در آسمان نَبودَند۔
روز آسمان میں ستارے نہیں تھے۔
21۔ شب ماه و سِتارگان در آسمان پیدا شُدَند۔
رات چاند اور ستارے آسماں میں ہیدا ہوئے/ظاہر ہوئے۔
22۔ خاله و دایی من به خانهٔ ما آمَدَند۔
میری خالہ اور ماموں ہمارے گھر آئے۔
23۔ عُروس و داماد برای یک ماه به ایران رَفتَند۔
دولہا اور دلہن ایک مہینے کے لیے ایران گئے۔

یادداشت : پیارے بچو !

1۔ "روی اور بر" ہم معنی الفاظ ہیں۔ جگہ اور موقع کی مناسبت سے استعمال کیے جاتے ہیں۔

2۔ است کا اردو ترجمہ احترام کے لیے بطور جمع کے بھی کیا جاتا ہے۔

3۔ چرند : چرنے والے جانور جو گھاس پتے کھاتے ہیں خاص کر پالتو جانور۔ گائے، بھینس، بکری، بھیڑ، اونٹ، گھوڑا، گدھا
پرند : پروں والے جانور جو اُڑتے ہیں
درند : درندے جو گوشت کھاتے ہیں، شکار کرتے ہیں۔ شیر، چیتا، کتا، بھیڑیا وغیرہ

4۔ فارسی میں مصدر آفریدَن پیدا کرنے اور تخلیق کرنے کے معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

نوٹ : پیارے بچو ! یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں اور نئے الفاظ بھی تلاش کرکے جملے بنائیں۔
اگلے سبق میں تمرین (مشق) دی جائے گی۔

32۔ بنیادی فارسی
Basic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر : سیدہ مریم

تمرین - مشق

الف : به سؤالهای زیر پاسخ دهید۔
ذیل سوالوں کے جواب دیں۔
۱ . آیا شاگردان در کلاس بودند؟
۲ . پدر و مادر کجا رفتند؟
۳ . خواهران و برادران از کجا آمدند؟
۴ . آیا شما گفتید یا شنیدید؟
۵ . دانشجویان چه خواندند؟
۶ . شما روی کاغذ با چه نوشتید؟
۷ . شاگرد کجا ثبتِ نام کرد؟
۸ . دانشجو کجا ثبت نام کرد ؟
۹ . شما در لاهور از چه دیدن کردید؟
۱۰ . دو پرنده کجا لانه داشتند؟

ب : جاهای خالی را پر کنید.
خالی جگہوں کو پُر کریں۔
۱ . ما.......... خواندیم.
۲ . من نامه............
۳ . دختران به.......... رفتند.
۴ . ایشان بوسیلهٔ......... از کراچی آمدند.
۵ . بچه بالانهٔ پرندگان را..........
۶ . همهٔ پیغمبران........ خدا هستند.
۷ . آقای احمد و خانم حمیده........و........ هستند.
۸ . شب ماه و ستارگان. در.......... پیدا شدند.
۹ . عروس و داماد برای یک ماه به ایران............
۱۰ . خاله و دایی به خانهٔ ما.......

ح : اسمهای زیر را جمع بسازید۔
ذیل اسموں کی جمع بنائیں۔
پیغمبر۔ بینا۔ گیسو۔ زن۔ خوبرو۔ مرد۔ میوه۔ دانشجو۔ پروانه۔ فرستاده۔ پدر۔ بزرگ

د : از مصدرهای زیر ماضیٔ مطلق را صَرف کنید۔
ذیل ماضی مطلق کے مصادر کی گردان کریں۔
دِیدَن۔ نِوشتَن۔ رَفتَن۔ ساختَن

یادداشت : پیارے بچو !

1۔ ایرانی فارسی اور تورانی فارسی میں اعراب کا فرق پایا جاتا ہے جبکہ اردو میں زیادہ تر تورانی فارسی کے مطابق الفاظ بنتے ہیں جیسے
تورانی-ایرانی-اُردو
آقا-آغا - آقا/آغا
خانَم-خانُم - خانَم
تُربچہ-تَربچه - دیسی مولی

2۔ فارسی زبان میں اسم فاعلی کی علامت "نده" ہے جیسے
نویسنده (لکھنے والا/والی)
کارکننده (کام کرنے والا)
اسم فاعل کی دو اقسام ہیں۔ قیاسی اور سماعی جس کی تفصیل ہم بعد میں پڑھیں گے۔

نوٹ : پیارے بچو ! مشق اپنی کاپیوں پر حل کریں۔ مزید نئے الفاظ یاد کریں۔
اگلے سبق میں ہم مزید نئے الفاظ اور جملے بنانا سیکھیں گے۔

33۔ بنیادی فارسی
Basic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر : سیدہ مریم

فارسی-اُردُو
1۔ بُشقاب - (Boshghab) تھالی، برتن، ظرف، پلیٹ (ڈِش)
2۔ کارد - (kard) چُھری
3۔ چَنگال - (changal) کانٹا
4۔ لیوان - (Leevan) گلاس، کپ
5۔ صُبحانه - (Sobhane) ناشتہ (بریک فاسٹ)
6۔ ناهار - (Nahaar) دوپہر کا کھانا (لَنچ)
7۔ شام - (Shaam) رات کا کھانا (ڈِنَر)

8۔ماست - (Maast) دہی (یوگرٹ)
9۔ دوغ - (Dogh) لسّی (مِلک شیک)
10۔کَرہ - (kare) مکھن (بٹر)
11۔پَنیر - (Paneer) پنیر (چیِس)
12۔سَرِشیر - (Sare sheer) بالائی
13۔ تُخمِ مُرغ - .(Tookhme morgh) انڈا (ایگ)
14۔سالاد - (Salaad) سالاد
15۔خِیار - (kheeyaar) کھیرا، ککڑی
16۔کاھو - (Kahoo) سالاد کے پتے
17۔تُربچِہ - (Torobache) ولایتی مُولی، لال مولی
18۔آب لیمُو - (Aab limoo) لیموں کا عرق/رَس
19۔فِلفِل - (Filfil) مرچ
20۔ کَلَم - (kalam) گو بھی، بند گو بھی
21۔ گُل کَلَم - (Gul kalam) پھول گو بھی
22۔ سِیر - (Seer) لہسن
23۔ بامیہ - (Bamye) بھنڈی
24۔ بادَنجان - .(Badanjaan) بینگن
25۔هَویج - (Haveej) گاجر
26۔سِیبِ زَمینی - (Seebe zameeni) آلُو
27۔ گوجہ فَرَنگی - .(gooja e farangi) ٹماٹر
28۔نَخود فَرَنگی - (Nakhod farangi) مٹر
29۔خُورِشت بادنجان - (Khorashte badanjan) بینگن کا سالن
30۔خُورِشت - (Khorasht) سالن، ترکاری
31۔آش - (Aash) شوربا، پتلا حلیم
32۔آشپز - (Ashpaz) باورچی (کُک)
33۔آشپزخانہ - .(Ashpaz khane) باورچی خانہ (کیچَن)
34۔ پلو - (Polo) پلاؤ
35۔ چلوکباب - (Chelo kabab) اُبلے چاول اور کباب
36۔دِلخَواہ - (delkhah) پسندیدہ
37۔کُودَک - (Koodak) بچہ، بچّی
38۔ نانِ سَنگَک - (Nane sangak) پتھر پر پکی ہوئی روٹی
39۔روی - .(Rooy) پر، اُوپر
40۔بَر - (bar) پر، اُوپر
41۔ خِیلی - (Khaylee) بُہت
42۔گَنجِہ - .(Ganje) چھوٹی الماری

یادداشت : پیارے بچوں ! ایرانی اور تورانی فارسی میں الفاظ اور حرکات کا فرق ہے معنی نہیں بدلتے ہیں۔

ماضیِ نقلی (ماضیِ قریب)

فعل ماضی قریب

مختصر تعارف :

وہ فعل جس سے قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں کوئی کام سمجھا جائے فعل ماضی قریب کہلاتا ہے۔ فارسی میں اِسے ماضیِ نقلی بھی کہتے ہیں جبکہ اُردُو میں اِسے فعل حال مکمل بھی کہتے ہیں۔

بنانے کا قاعدہ : فعل ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں " ہ است " لگانے سے فعل ماضی قریب واحد غائب بن جاتا ہے، باقی صیغوں کے ساتھ اُن کی علامات یا شناسے لگا دیتے ہیں۔ جیسے

کَرد سے کَردہ است - اُس نے کیا ہے
کَردہ اند - اُنہوں نے کیا ہے/کیے ہیں
کَردہ ای - تو نے کیا ہے
کَردہ اید - آپ نے کیا ہے/کیے ہیں
کَردہ ام - میں نے کیا ہے
کَردہ ایم - ہم نے کیا ہے/کیے ہیں

2۔ جبکہ اُردُو میں فعل ماضی قریب بنانے کے لیے فعل ماضی مطلق کے آگے (ہے، ہیں، ہُوں) لگا دیتے ہیں جیسے

وہ گیا/گئی ہے
وہ گئے/گئیں ہیں
تو گیا/گئی ہے
آپ گئے/گئیں ہیں
میں گیا/گئی ہُوں
ہم گئے/گئیں ہیں

منفی بنانے کے لیے " ن " فعل کے ساتھ جوڑ دیتے ہیں

نکردہ است۔ نکردہ اند
نکردہ ای
نکردہ اید
نکردہ ام
نکردہ ایم

یادداشت : پیارے بچو ! فعل ماضی قریب کی تعریف اچھی طرح یاد کر لیں۔ کاپیوں پر لکھ لیں۔ ہم مصادر سے فعل ماضی قریب کی گردانیں بنانا سیکھیں گے۔ آپ بھی گردانیں بنانے کی کوشش کریں۔

نوٹ : پیارے بچو ! یہ الفاظ اپنی کاپیوں پر لکھ کر یاد کریں۔ بار بار دہرائیں۔

اگلے سبق میں ہم ماضیِ نقلی یا ماضیِ قریب سے گردانیں بنانا سیکھیں گے۔

34۔بنیادی فارسی

Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

ماضیِ نقلی (ماضیِ قریب)

ماضی قریب

مصدر - ماضی مطلق - ماضی قریب - اُردُو

1۔ خُوردَن - خُورد - خوردہ است - اُس نے کھایا ہے
2۔ آمَدَن - آمد - آمدہ است - وہ آیا ہے
3۔ رَفتَن - رَفت - رَفتِہ است - وہ گیا ہے
4۔ گُفتَن - گُفت - گُفتِہ است - اُس نے کہا ہے/وہ بولا ہے
5۔ ساختَن - ساخت - ساختِہ است - اُس نے بنایا ہے
6۔ثبتِ نام کَردَن - ثبتِ نام کَرد - ثبتِ نام کَردِہ است - اُس نے داخلہ لیا ہے/اُس نے اپنے نام کا اندراج کیا ہے

برائے یادداشت : پیارے بچو ! 1۔ اوپر جتنے بھی مصادر دیئے گئے ہیں۔ آپ نے اِن سب کی گردان مکمل کرنی ہے۔ اِن تمام مصادر کے صیغہ واحد غائب ہم نے دیے ہیں آپ نے صرف شناسے لگا کر گردانیں مکمل کرنی ہیں۔

2۔ فارسی زبان میں یہ اصول ہے کہ فعل ماضی کی جتنی بھی اقسام ہیں وہ ماضی مطلق سے بنتے ہیں۔ ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے ساتھ کچھ اضافی الفاظ لگانے پڑتے ہیں۔ یہ اصول اُردُو زبان میں بھی ہے صِرف فعل میں تھوڑی تبدیلی کرنی پڑتی ہے۔ اِس لیے سمجھانے کے لئے ساتھ میں فعل ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب بھی دیئے ہوئے ہیں۔

ماضی مطلق + ہ است = ماضی قریب

(خوردَن) خورد + ہ + است = خوردہ است

صَرفِ ماضیِ نقلی از مصدر خُوردَن

مصدر کھانا سے ماضی قریب کی گردان

او خوردہ است - اُس نے کھایا ہے
آنہا/ایشان خوردہ اند - اُنہوں نے کھایا ہے/کھائے ہیں
تو خوردہ ای - تو نے کھایا ہے
شما خوردہ اید - آپ نے کھایا ہے/آپ نے کھائے ہیں
من خوردہ ام - میں نے کھایا ہے

ماخوردہ ایم۔ہم نے کھایا ہے/ہم نے کھائے ہیں

اِسے ایسے بھی لکھ سکتے ہیں۔

خوردہ است

خوردہ اند

خوردہ ای

خوردہ اید

خوردہ ام

خوردہ ایم

فعل ماضی قریب منفی اور سوالیہ بنانے کا طریقہ :

فعل ماضی قریب منفی بنانے کے لیے فعل سے پہلے "ن" لگا دیتے ہیں مگر جو مصادر "الف" سے شروع ہوتے ہیں اُن کے منفی بنانے کے لیے فعل کے ساتھ لفظ "نی" لگا دیتے ہیں۔

جیسے

گفت سے نگفت - نگفتہ است

آمد سے نیامد - نیامدہ است

سوالیہ بنانے کے لیے ضمیر اور فعل سے پہلے سوالیہ الفاظ لگا دیتے ہیں یعنی جملہ سوالیہ الفاظ سے شروع کرتے ہیں اور جملے کے اختتام پر سوالیہ نشان (؟) لگا دیتے ہیں۔ جیسے

آیا او آمد؟ - آیا او آمدہ است؟

سوالیہ منفی بنانے کے لیے سوالیہ الفاظ پہلے آئیں گے پھر ضمیر اور فعل کے ساتھ منفی کی علامت "ن" جوڑیں گے۔ جیسے

آیا او نگفت؟ - آیا او نگفتہ است؟

آیا او نیامد؟ - آیا او نیامدہ است؟

نوٹ : پیارے بچو ! آپ اپنی کاپیوں پر فعل ماضی قریب کی گردانیں بنانے کی مشقیں کریں اور مختلف مصادر سے گردانیں بنائیں اور پھر اِن گردانوں سے منفی اور سوالیہ بنانے کی کوشش کریں۔

جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

35۔ بُنیادی فارسی

Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

ماضیٔ نقلی (ماضیٔ قریب)

فعل ماضی قریب

جملہ ہا۔ جملے

پہلا حصہ

1۔ اینجا کُدام اُتاق است ؟

یہاں کونسا کمرہ ہے؟

اینجا اُتاقِ غَذا خوری است۔

یہاں کھانے کا کمرہ ہے۔

2۔ در این اُتاق یکٔ میز و شِش تا صَندلی است۔

اِس کمرے میں ایک میز اور چھ کُرسیاں ہیں۔

3۔ رُوی میز چہ چیزھا است؟

میز پر کیا چیزیں ہیں؟

روی میز بُشقابھا و لیوانھا ھَست۔

میز پر پلیٹس اور گلاس موجود ہیں۔

کاردھا و چنگالھا ھَم روی میز است۔

چُھریاں اور کانٹے بھی میز پر ہیں۔

4۔ آیا شما صبحانہ خُوردہ اید؟

کیا آپ نے ناشتہ کیا ہے؟

بلہ۔ من صبحانہ خُوردہ ام۔

جی ہاں۔ میں نے ناشتہ کیا ہے۔

5۔ شما صبحانہ ساعتِ چَند خوردہ اید؟

آپ نے کتنے بجے ناشتہ کیا ہے؟

من صبحانہ ساعتِ ھَفت خوردہ ام۔

میں نے آٹھ (8)۔ بجے ناشتہ کیا ہے۔

6۔ شما صبحانہ چہ خوردہ اید؟

آپ نے ناشتے میں کیا کھایا ہے؟

من کرہ و تخمِ مرغ و پنیر خوردہ ام۔

میں نے مکھن اور انڈا اور پنیر کھایا ہے۔

7۔ نان و چای باشِیر و سرشیر ھم خوردہ ام۔

میں نے نان/روٹی اور چائے کے ساتھ دودھ اور بالائی بھی کھائی ہے۔

8۔ برادرِ من امروز ساعتِ شِش بیدار شدہ است۔

میرا بھائی آج چھ بجے بیدار ہُوا ہے/ جاگ گیا ہے۔

او ساعتِ ھَشت صبحانہ خوردہ است۔

اُس نے آٹھ بجے ناشتہ کیا ہے۔

او نان با کرہ و پنیر و سرشیر خوردہ است۔

اُس نے نان مکھن کے ساتھ اور پنیر اور بالائی کھائی ہے۔

او چای بِدُون شِیر خوردہ است۔

اُس نے بغیر دودھ کے چائے پی ہے۔

9۔ او ساعتِ ہشت و نیم بہ دانشگاہ رفتہ است۔

وہ ساڑھے آٹھ بجے جامعہ گیا ہے۔

10۔ پدرِ من ساعتِ شش از مسجد امدہ است۔

میرے والد چھ بجے مسجد سے آئے ہیں۔

او در مسجد نماز خواندہ است۔

اُنہوں نے مسجد میں نماز پڑھی ہے۔

او ساعتِ ھفت خوردہ است۔

اُس نے سات بجے ناشتہ کیا ہے۔

او نان و پنیر خوردہ است۔

اُس نے روٹی اور پنیر کھائی ہے۔

او تخمِ مُرغ و کرہ و سرشیر نَخوردہ است۔

اُس نے انڈا اور مکھن اور بالائی نہیں کھائی ہے۔

او چای باشِیر خوردہ است۔

اُس نے دودھ کی چائے پی ہے۔

یادداشت : پیارے بچو !

فارسی زبان میں مصدر "خوردن" کھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے مگر یہ "پینے" کے معنی میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

جیسے

دودھ پیا بھی جاتا ہے اور دہی کی شکل میں کھایا بھی جاتا ہے۔

خوردن بصورتِ پینے کے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

نوٹ : پیارے بچو ! یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں اور نئے الفاظ تلاش کرکے مزید جملے بھی بنائیں۔

مزید جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

36۔بنیادی فارسی

Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

ماضیٔ نقلی (ماضیٔ قریب)

ماضی قریب

جملہ ہا۔ جملے

دوسرا حصہ

1۔ دُختران اِمروز ساعتِ پَنج بیدار شُدِہ اند۔

لڑکیاں آج پانچ بجے بیدار ہوئیں ہیں۔

اول نِماز فَجر خَواندہ اند۔

پہلے نماز فجر/ صبح کی نماز پڑھی ہے

بعد اصبحانہ حاضر کردہ اند۔

بعد میں ناشتہ تیار کیا ہے۔

ایشان تخمِ مرغ و نانِ روغنی خوردہ اند۔

اُنہوں نے انڈا اور روغنی نان کھائے ہیں۔

ایشان چای نَخوردہ اند۔

اُنہوں نے چای نہیں پی ہے۔

ایشان شِیر خوردہ اند۔

اُنہوں نے دودھ پیا ہے۔

2۔ آیا شما ناهار خورده اید؟
کیا آپ نے دوپہر کا کھانا کھایا ہے؟
بلی۔ من ناهار خورده ام۔
جی ہاں۔ میں نے دوپہر کا کھانا کھایا ہے۔
ساعتِ چند؟
کتنے بجے؟
ساعتِ یکُ بعد از ظہر۔
ایک بجے ظہر کے بعد۔
3۔ آیا شما امروز ناهار در منزل خورده اید؟
کیا آپ نے دوپہر کا کھانا گھر میں کھایا ہے؟
نخیر۔ من ناهار در رستوران خورده ام۔
جی نہیں۔ میں نے دوپہر کا کھانا ریسٹورنٹ میں کھایا ہے۔
در کدام رستوران؟
کون سے ریسٹورنٹ میں/کس ریسٹورنٹ میں؟
در رستوران طباق۔
طباق ریسٹورنٹ میں۔
4۔ شما ناهار چہ خورده اید؟
آپ نے دوپہر کے کھانے میں کیا کھایا ہے؟
ما چلو کباب و دوغ و سالاد خورده ایم۔
ہم نے چلو کباب اور لسی اور سالاد کھائے ہیں۔
5۔ چلو کباب چیست؟
چلو کباب کیا ہے؟
چلو کباب غذای دلپسند برادرانِ ایرانی است۔
چلو کباب ایرانی بھائیوں کی من پسند خوراک ہے۔
چلو کباب برنج و کباب و کره و تخم مرغ دارد۔
چلو کباب اور چاول اور مکھن اور انڈا ہے۔
6۔ دوغ چطور بود؟
لسی کیسی تھی؟
دوغ خُنک و تُرش بود۔
لسی ٹھنڈی اور ترش تھی۔
7۔ سالاد چہ داشتہ اید؟
آپ نے سالاد میں کیا رکھا ہے؟
ما سالاد کاهو و خیار و تُربچہ و گوجہ فرنگی داشتہ ایم۔
ہم نے سالاد کے پتے اور کھیرا اور مولی اور ٹماٹر رکھے ہیں۔
آبلیمو و فلفل سبز و پیاز و روغنِ زیتون هم داشتہ۔
لیموں کا عرق اور سبز مرچ اور پیاز اور زیتون کا تیل بھی رکھا ہے۔
8۔ خواهرِ من امروز ساعتِ یک بعد از ظہر از دانشگاه آمده است۔
میری بہن آج ایک بجے ظہر کے بعد جامعہ سے آئی ہے۔
او ساعتِ دُو ناهار خورده است۔
اُس نے دو بجے دوپہر کا کھانا کھایا ہے۔
ناهار چلو کباب و خورشت بود۔
دوپہر کے کھانے میں چلو کباب اور سالن تھا۔
9۔ چہ نوع خورشت ها بود؟
کِن اقسام کا سالن تھا؟
خورشتِ بادنجان بود۔
بینگن کا سالن تھا۔
خورشتِ سیب زمینی بود۔
آلو کا سالن تھا۔
خورشتِ بامیہ بود۔
بھنڈی کا سالن تھا۔
10۔ خواهرِ شما چہ خورده است؟
آپ کی بہن نے کیا کھایا ہے؟
خواهرِ من نان و خورشتِ بامیہ و سالاد خورده است۔
میری بہن نے روٹی اور بھنڈی کا سالن اور سالاد کھائی ہے۔
سالاد چہ داشتہ است؟
سالاد میں کیا رکھا ہے؟
خیار و گوجہ فرنگی و فلفل و سیر داشتہ است۔
کھیرا اور ٹماٹر اور مرچ اور لہسن رکھا ہے۔
نوٹ: پیارے بچو! یہ تمام جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں اور خوب مشق کریں۔
مزید جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

37۔ بنیادی فارسی
Basic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر: سیدہ مریم
ماضیٔ نقلی (ماضیٔ قریب)
ماضی قریب
جملہ ہا۔ جملے
تیسرا حصہ

1۔ آیا خواهرِ شما دوغ هم خورده است؟
کیا آپ کی بہن نے لسی بھی پی ہے؟
نخیر۔ او دوغ نخورده است۔ ماست خورده است۔
جی نہیں۔ اُس نے لسی نہیں پی ہے۔ دہی کھائی ہے۔
2۔ آیا او نُخُودِ فرنگی خورده است یا گوجہ فرنگی؟
کیا اُس نے مٹر کھائے ہیں یا ٹماٹر؟
او هم نُخُودِ فرنگی و هم گوجہ فرنگی خورده است۔
اُس نے مٹر اور ٹماٹر بھی کھائے ہیں۔
3۔ آیا او خورشتِ گوجہ فرنگی خورده است؟
کیا اُس نے ٹماٹر کا سالن کھایا ہے؟
نخیر۔ او گوجہ فرنگی در سالاد خورده است۔
جی نہیں۔ اُس سالاد کے ساتھ ٹماٹر کھائے ہیں۔
4۔ من امروز ساعتِ پنج بعد از ظہر از اداره برگشتہ ام۔
میں آج ظہر کے بعد پانچ بجے ادارے/دفتر سے نکلا ہوں۔
یک ساعت اِستراحت کرده ام۔
میں نے ایک گھنٹہ آرام کیا ہے۔
ساعتِ هفت شام خورده ام۔
سات بجے رات کا کھانا کھایا ہے۔
چلو و خورشت بادنجان و نانِ سنگک خورده ام۔
چلو اور بینگن کا سالن اور پتھر کی روٹی کھائی ہے۔
5۔ دُختران امروز ساعتِ شش از دانشگاه برگشتہ اند۔
لڑکیاں آج چھ بجے جامعہ سے نکلیں ہیں۔
ایشان یک ساعت مطالعہ کرده اند۔
اُنہوں نے ایک گھنٹہ مطالعہ کیا ہے۔
ساعتِ هشت بہ اُتاقِ غذاخوری آمده اند و شام خورده اند۔
وہ آٹھ بجے کھانے کے کمرے میں آئیں ہیں اور رات کا کھانا کھایا ہے۔
ایشان نان و خورشتِ گل کلم خورده اند۔
اُنہوں نے روٹی اور پھول گوبھی کا سالن کھایا ہے۔
ایشان نان و خورشتِ گوشت و نخودِ فرنگی خورده اند۔
اُنہوں نے روٹی اور گوشت کا سالن اور مٹر کھائے ہیں۔
ایشان چلو نخورده اند۔ نان خورده اند۔
اُنہوں نے چلو نہیں کھایا ہے، روٹی کھائی ہے۔
ایشان دوغ نخورده اند۔ کوکا کولا خورده اند۔
اُنہوں نے لسی نہیں پی ہے۔ کوکا کولا پی ہے۔
ایشان پیاز و سیر نخورده اند۔ خیار و گوجہ فرنگی خورده اند۔
اُنہوں نے پیاز اور لہسن نہیں کھایا ہے۔ کھیرا اور ٹماٹر کھائے ہیں۔
6۔ شما امروز شام کجا صرف کرده اید؟
آپ نے آج رات کا کھانا کہاں کھایا ہے؟
من امروز شام در منزل صرف کرده ام۔
میں نے آج رات کا کھانا گھر میں کھایا ہے۔
آیا شما موقعِ شام تنہا بودید؟
کیا آپ رات کے کھانے کے موقع پر اکیلے تھے؟
نخیر۔ با پدر و مادر و عمو و دایی بودم۔
جی نہیں۔ میرے ساتھ والدین، چچا اور ماموں تھے۔

7۔ امروز یک مہمان داشتہ ایم۔
ہمارے پاس آج ایک مہمان ہیں۔
دوستانِ من در شرکت مہمانی داشتہ اند۔
میرے دوست مہمانوں میں شامل ہیں۔
ما چلو خورشتِ قیمہ و بادنجان خوردہ ایم۔
ہم نے چلو قیمے کا سالن اور بینگن کھائے ہیں۔
بعد از غذا میوہ خوردہ ایم۔
ہم نے کھانے کے بعد پھل کھائے ہیں۔
بعد از میوہ چای گرم خوردہ ایم۔
پھل کے بعد ہم نے گرم چائے پی ہے۔
8۔ ایشان صبحانہ چہ خوردہ اند؟
اُنہوں نے ناشتے میں کیا کھایا ہے؟
ایشان سرِ شیر و مُربا و نانِ روغنی با چای خوردہ اند۔
اُنہوں نے بالائی، مربہ اور روغنی نان چائے کے ساتھ کھائی ہے۔
این چہ صبحانہ ای است؟
یہ کہاں کا ناشتہ ہے؟
این صبحانۂ تبریز است۔
یہ تبریز کا ناشتہ ہے۔
در ایران صبحانۂ تبریز خیلی معروف است۔
ایران میں تبریز کا ناشتہ بہت مشہور ہے۔
9۔ شما چلو خوردہ اید یا نان؟
آپ نے چلو کھایا ہے یا نام؟
من چلو با خورشتِ سَبزی خوردہ ام۔
میں نے سبزی کے ساتھ چلو کھایا ہے۔
ایشان نان با خورشتِ گل کلم خوردہ اند۔
اُنہوں نے پھول گو بھی کے سالن کے ساتھ روٹی کھائی ہے۔
تو شام در منزل خوردہ ای۔
تو نے رات کا کھانا گھر میں کھایا ہے۔
او شام در رستورانِ ژالہ خوردہ است۔
اُس نے رات کا کھانا ژالہ ریسٹورنٹ میں کھایا ہے۔
ما شام با دوستان خوردہ ایم۔
ہم نے رات کا کھانا دوستوں کے ساتھ کھایا ہے۔
10۔ من ظروفِ غذا خوری را از تہران آوردہ ام۔
میں کھانے کے برتن ایران سے لایا/لائی ہُوں۔
ایشان کارد و چنگال را از اِصفہان خریدہ اند۔
اُنہوں نے چھری اور کانٹا اصفہان سے خریدے ہیں۔
ما پلو در بشقاب و آب در لیوان خوردہ ایم۔
ہم نے پلیٹ میں پلاؤ اور گلاس میں پانی پیا ہے۔
شما چلو کباب با کارد و چنگال خوردہ اید۔
آپ نے چلو کباب چھری اور کانٹے کے ساتھ کھائے ہیں۔
ما نان و خُورشت با کارد و چنگال خوردہ ایم۔
ہم نے نان اور سالن چھری اور کانٹے سے کھائے ہیں۔
11۔ شاگردان میوہ ھا خریدہ اند و خوردہ اند۔
طلباء نے پھل خریدے اور کھائے ہیں۔
12۔ ما نامہ نوشتہ ایم و ایشان خواندہ اند۔
ہم نے خط لکھا ہے اور اُنہوں نے پڑھا ہے۔
13۔ شما داستان گفتہ اید و ما شنیدہ ایم۔
آپ نے داستان کہی ہے اور ہم نے سُنی ہے۔
14۔ ایشان صندلی ساختہ اند و شما خریدہ اید۔
اُنہوں نے کُرسی بنائی ہے اور آپ نے خریدی ہے۔
15۔ اسلم برای صَرف ناھار بہ رستوران رفتہ است۔
اسلم دوپہر کا کھانا کھانے کے لیے ریسٹورنٹ گیا ہے۔
16۔ دانشجویان برای صَرفِ شام بہ این تالار آمدہ اند۔
جامعہ کے طلباء رات کا کھانا کھانے کے لیے اِس ہال آئے ہیں۔

یادداشت : پیارے بچو ! لفظ "صَرف" کھانے، گردان اور استعمال تینوں کے لیے فارسی زبان میں استعمال کیا جاتا ہے۔

نوٹ : پیارے بچو ! اِن جملوں کو اپنی کاپیوں پر لکھیں اور مزید جملے بنانے کی بھی کوشش کریں۔ بار بار دہرائیں۔
اگلے سبق میں تمرین (مشق) دی جائے گی۔

38۔ بنیادی فارسی
Basic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر : سیدہ مریم

تمرین) مشق (

الف : بہ سؤالھای زیر پاسخ دھید۔
ذیل سوالوں کے جواب دیں۔
۱ . کارد و چنگال کجا است؟
۲ . در اُتاقِ غَذا خوری چند تا ۳ . صندلی و میز است؟
۴ . شما ساعتِ چند صبحانہ خُوردہ اید؟
۵ . شما صبحانہ چہ خُوردہ اید؟
۶ . شما چای با شیر خوردہ اید یا بدُون شیر؟
۷ . آیا شما سرِ شیر و مربا خوردہ اید؟
۸ . شما تخمِ مُرغ و کرہ با صبحانہ خوردہ اید یا با شام؟
۹ . ایشان ناھار کجا خوردہ اند؟
شما دوغ با ناھار خوردہ اید یا با شام؟
۱۰ . شما سالاد چہ داشتہ اید؟

ب : جاھای خالی را پُر کریں۔
۱ . ما چلو کباب و دوزخ و سالاد ---------۔
۲ . خَواھرِ شما از دانشگاہ ---
----
۳ . اسلم این ظروفِ غذا خوری را از تہران---------
۴ . شما چلو---------- نان-----------
۵ . ایشان ماست--------- کوکا کولا--------

ج : از مَصدر ھای زیر ماضیٔ نقلی را صَرف کنید۔
ذیل مصادر سے ماضی قریب کی گردان بنائیں۔
آوَردَن (لانا)
خَریدَن (خریدنا)
گُفتَن (کہنا)
نوِشتَن (لکھنا)
بَرگَشتَن (لوٹنا، واپس ہونا، نِکلنا)

د : جملہ ھای زیر را بفارسی ترجمہ کنید۔
ذیل جملوں کو اُردُو میں ترجمہ کریں۔
۱ . آپ نے ناشتہ کہاں کیا ہے؟
۲ . میں نے دوپہر کا کھانا دو بجے کھایا ہے۔
۳ . اُنہوں نے شام کا کھانا ریسٹورنٹ میں کھایا ہے۔
۴ . میں نے ناشتے میں انڈا اور مکھن کھایا ہے اور چائے پی ہے۔
۵ . تم نے ناشتے میں بالائی، روغنی روٹی اور مربا کھایا ہے۔
۶ . میرے والد چھ بجے مسجد سے لوٹے ہیں۔
۷ . میں نے دوپہر کے کھانے میں لسی پی ہے۔
۸ . میں نے قیمے کا سالن روٹی کے ساتھ کھایا ہے۔
۹ . ہم نے کھانے کے بعد پھل کھائے ہیں اور چائے پی ہے۔
۱۰ . تم نے چلو کباب چھری کانٹے سے کھایا ہے۔

نوٹ : پیارے بچو ! مشق اپنی کاپیوں پر حل کریں مزید مشقیں بھی روزانہ کیا کریں۔ مشق کے بغیر زبان سیکھنا ممکن نہیں ہے۔
نئے الفاظ ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

8۔ فارسی زبان کے بنیادی قواعد
پہلا حصہ
1۔ فعل Verb

عام طور پر جملے کے آخر میں آتا ہے اور بیک وقت چار مختلف حالتیں بیان کرتا ہے:

الف : کسی کام کے مثبت یا منفی حالت میں انجام پانے کا بیان۔

مِثال :۔ شیشہ شِکست (شیشہ ٹوٹ گیا) مثبت حالت

شیشہ نشِکست (شیشہ نہیں ٹوٹا) منفی حالت

ب : فاعِل کو واضح کرتا ہے۔

مثال : رفتہ بودَم (میں گیا تھا) یہاں فاعل واحد متکلم ہے

ج : فاعل کے واحد یا جمع ہونے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

مثال : نِوشت (اُس نے لکھا) واحد

نوِشتَند (اُنھوں نے لکھا) جمع

د : زمانے کی نشان دہی کرتا ہے۔

مثال : من بہ لاہور رفتہ بودم (میں لاہور گیا تھا) ماضی بعید

مثال 2 : مکتب و میکدہ جو درسِ نبودن ندہند

بودن آموز کہ ہم باشی و ہم خواہی بود)اقبال(

دونوں مصرعے فعل پر ختم ہو رہے ہیں۔

2۔ فعل کا صَرف ہونا/صیغہ اور گردان:

مذکورہ بالا چاروں مفاہیم بیان کرنے کے لیے فعل مختلف زمانوں اور مختلف اشخاص کے لیے مختلف حالتیں اختیار کرتا ہے۔ چونکہ اشخاص کی تعداد تین (متکلم۔ حاضر۔ غائب) ہے اور یہ اشخاص واحد یا جمع ہو سکتے ہیں۔ اِس لیے ہر فعل چھ مختلف صورتیں اختیار کرتا ہے۔ اِس میں سے ہر ایک صورت یا حالت کو "صیغہ" کہا جاتا ہے، اور ایک صیغے کو چھ صورتوں میں بیان کرنے کے عمل کو "گردان کرنا" کہتے ہیں۔

صیغے کی مثال:

آمَدَم - میں آیا

گردان کی مثال:

متکلم

آمدم - میں آیا)واحد(

آمدیم - ہم آئے (جمع)

حاضر

آمدی - تو آیا (واحد)

آمدید - آپ آئے (جمع)

غائب

آمد - وہ آیا (واحد)

آمدند - وہ آئے (جمع)

نوٹ : اگلے سبق میں ہم (مصدر) کے بارے میں پڑھیں گے۔

39۔ بنیادی فارسی

Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

فارسی ۔ اُردو

1۔ تَب - (Tab) بُخار

2۔ سُرف، سُرفہ - (Sorf) کھانسی

3۔ قُرص - (Ghors) دوا کی گولی (ٹیبلیٹ)

4۔ اِدرار - (Edrar) پیشاب

5۔ پَرَستار - (Parastar) نَرس، تیمار دار

6۔ بِہبُود - (Behbood) بہتری، اِفاقہ

7۔ دارُوخانہ - (Darookhane) دواخانہ، دوا بیچنے کی دکان

8۔ دارُوساز - (Daroosaz) دواساز، کیمسٹ، دوافروش

9۔ ویتامین - (Veetameen) حیاتین

10۔ اَنفلوانزا - (Anflooanza) انفلوئنزا

11۔ آزمایشگاہ - (Azemayeshgah) تجربہ گاہ (لیبارٹری)

12۔ لابراتوار - (Labaratovar) تجربہ گاہ

13۔ ولی - (Valee) لیکن، مگر

14۔ کَی - (Kay) کب

15۔ عَرق - (Aragh) پسینہ، عرق

16۔ شَربَت - (Sharbat) مِکسچر، شربت

17۔ آمپُول - (Ampool) اِنجکشن

18۔ معاینہ - (Moayne) ڈاکٹری معائنہ

19۔ دَرَجہ - (Daraje) تھرمامیٹر، ڈگری، درجۂ حرارت

20۔ بُردَن - (Burdan) لے جانا

21۔ تَب داشتَن - (Tab dashtan) بُخار ہونا

22۔ تب بالا رَفتَن - (Tab balaa raftan) بخار تیز ہونا

23۔ دوا پیچیدَن - (Dawa pecheedan) دوا باندھنا

24۔ سَرما خُوردَن - . (Sarma khordan) سردی لگ جانا

25۔ داشتَن - (Dashtan) رَکھنا، پاس ہونا

26۔ بُرِیدَن - (Boreedan) کاٹنا

27۔ بِستَری شُدَن - (Bestare shodan) صاحب فراش ہونا، بیماری کی حالت میں، بستر میں لیٹنا

28۔ نِگہداری کَردَن - (Negehdari kardan) دیکھ بھال کرنا

29۔ طُول کَشیدَن - (Tool kasheedan) طویل ہو جانا

30۔ بِہبُود پَیدا کَردَن - (Behbood paida kardan) اِفاقہ ہونا

31۔ مُرَخَّص کَردَن - (Morakhas kardan) رُخصت یا ڈِسچارج کرنا

32۔ امپول زَدَن - (Ampool zadan) اِنجکشن لگانا

33۔ بیمارِستان - (Bemarestan) ہسپتال، شفاخانہ

34۔ مَریض خانہ - (Mareez khane) ہسپتال

35۔ تیمارستان - ہسپتال

36۔ تیمارگاہ - ہسپتال، شفاخانہ

37۔ درمانگاہ - (Darmangah) شفاخانہ، مطب، دواخانہ، کلینک

38۔ پِزِشک - (Pezeshek) طبّی ڈاکٹر (میڈیکل ڈاکٹر)، پیزیشن، بدن کا ڈاکٹر

39۔ دُکتُر - (Doktar) ڈاکٹری کی تعلیم دینے والا، دانشمند، اُستاد، عالم، دانا، ڈاکٹر

40۔ وابستہ بہ پزشکی - ڈاکٹری سے وابستہ، میڈیکل، ڈاکٹری کا شعبہ یا پیشہ

41۔ شُغلِ طَبابَت یا پزشکی - ڈاکٹری کا پیشہ

یادداشت : پیارے بچو!

یہ الفاظ معنی یاد کریں۔ اِنھیں اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ اِن سے مختصر جملے بنانے کی کوشش کریں۔ بار بار دہرائیں۔ مزید نئے الفاظ بھی تلاش کریں۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم (فعل ماضی بعید) کے بارے میں تفصیل سے پڑھیں گے۔

39۔ فارسی زبان کے بنیادی قواعد

دُوسرا حصہ

2۔ مَصدَر Infinitive

مصدر وہ لفظ ہے جو زمانے اور فاعل کی وضاحت کیے بغیر کسی فعل (کام) کے اصل مفہوم کو واضح کرتا ہے۔ فارسی زبان میں مصدر کی علامت یہ ہے کہ اِس کے آخر میں "ن" آتا ہے۔ البتہ بعض مصادر میں ن سے پہلے "ت" (تَن) اور بعض میں "د" (دَن) آتا ہے تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ کوئی

فارسی مصدر (تَن اور دَن) کے علاوہ کسی لفظ پر ختم نہیں ہوتا ہے۔

مثال : شُنیدَن (سُننا)

دَویدَن (دوڑنا)

شِکَستَن (توڑنا)

آمیختَن (ملانا)

اشعار اور مصرعوں کے ذریعے مثال:

الف: نہیں منت کشِ تابِ شُنیدَن داستاں میری

ب: دل شِکَستن ہنر نمی باشد

)اقبال(

ج: کوہ کن بودن و مجنون گَشتَن

کارِ شوق است، نہ کارِ من وتُست

)آفرین(

یادداشت: توجہ رہے کہ بہت سے اسما بھی "ن" پر ختم ہوتے ہیں، جو ظاہر ہے مصدر نہیں ہیں۔ جیسے

گردن (جسم کا حصہ)

خُتن (جگہ)

تہمتن (ایک ایرانی نام، دلیر، قوی، شجاع اور رستم بن زال کا لقب)

اِسی لیے مصدر کی تعریف میں اِس جملے کا اضافہ کیا جاتا ہے کہ اِس کے آخر سے "ن" گرا دینے سے باقی جو لفظ بچے گا وہ "ماضی مطلق" کا صیغۂ واحد غائب ہو گا۔

3۔ جعلی مَصدَر:

جب کسی اسم صِفت یا عربی زبان کے لفظ یا مصدر کے ساتھ "یدن" لگا کر فعل بنایا جائے تو اِس قِسم کے مصدر کو "جعلی مصدر" کہا جاتا ہے۔

مثال: جنگ سے جنگیدَن (جنگ کرنا) "جنگ" فارسی صفت

طَلب سے طَلبیدَن (مانگنا) "طلب" عربی مصدر

فہم سے فہمیدَن (سمجھنا) "فہم" عربی مصدر

پَلنگ سے پلنگیدَن (چیتا ہونا)

تو غزالِ گُلشن حُسنی پلنگیدَن چرا؟

)طرزی افشار(

نوٹ:۔ اگلے سبق میں ہم (مصدر کی اقسام) پڑھیں گے۔

40۔ بنیادی فارسی

Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

ماضیٔ بعید - ماضی بعید

تعارف: وہ فعل جس سے دُور گزرا ہُوا زمانہ سمجھا جائے "ماضی بعید" کہلاتا ہے۔

ماضی ضمیر بنانے کا قاعدہ:

ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے آگے "ہ بود" لگانے سے ماضی بعید کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے۔ بُود کے ساتھ باقی صیغوں کی علامات (شناسے) لگاتے ہیں۔ جیسے

بُود - تھا/ تھی (واحد غائب)

بودَند/ تھے/ تھیں (جمع غائب)

بودی - تھا/ تھی (واحد حاضر)

بودید - تھے/ تھیں (جمع حاضر)

بودم - تھا/ تھی (واحد متکلم)

بودیم - تھے/ تھیں (جمع متکلم)

پُرسیدن: پُوچھنا

پُرسیدہ بود - اُس نے پوچھا تھا

پُرسیدہ بودَند - اُنہوں نے پوچھا تھا/ اُنہوں نے پوچھے تھے

پُرسیدہ بودی - تو نے پوچھا تھا

پُرسیدہ بودید - آپ نے پوچھا تھا/ آپ نے پوچھے تھے

پُرسیدہ بودَم - میں نے پوچھا تھا

پُرسیدہ بودیم - ہم نے پوچھا تھا/ پوچھے تھے

منفی بنانے کے لیے فعل کے ساتھ علامتِ منفی "ن" لگا دیتے ہیں۔ جیسے

نپُرسیدہ بود۔ نپُرسیدہ بودند۔ نپُرسیدہ بودی۔ نپُرسیدہ بودید۔ نپُرسیدہ بودم۔ نپُرسیدہ بودیم

سوالیہ بنانے کے لیے سوالیہ الفاظ پہلے لکھتے ہیں پھر ضمیر اور اخر میں فعل اور امداد افعال لگا دیتے ہیں اور اخر میں سوالیہ نشان "؟" لگا دیتے ہیں جیسے

آیا او پُرسیدہ بود؟ - کیا اُس نے پوچھا تھا؟

آیا او نپُرسیدہ بود؟۔ - کیا اُس نے نہیں پوچھا تھا۔

اُردو زبان میں فعل ماضی بعید بنانے کا قاعدہ:

فعل ماضی مطلق کے آگے امدادی افعال (تھا، تھی، تھے، تھیں) لگانے سے فعل ماضی بعید بن جاتا ہے جیسے

میں گیا (ماضی مطلق)

میں گیا تھا (ماضی بعید)

میں نہیں گیا (ماضی مطلق)

میں نہیں گیا تھا (ماضی بعید)

کیا میں گیا تھا؟

کیا میں نہیں گیا تھا؟

مصدر - ماضیٔ مطلق - ماضیٔ بعید - اُردُو معنی

1۔ بارِیدَن - بارید - باریدہ بود - برستا تھا

2۔ بُردَن - بُرد - بُردہ بود - وہ لے گیا تھا

3۔ بَرداشتَن - بَرداشت - بَرداشتہ بود - اُس نے اٹھایا تھا

4۔ بَرگَشتَن - بَرگَشت - بَرگَشتہ بود - وہ لوٹا تھا

5۔ بَستَن - بَست - بَستہ بود - اُس نے باندھا تھا

ماضی مطلق + ہ + بود = ماضی بعید

رَفت + ہ + بود = رفتہ بود

صَرف ماضیٔ بعید از مصدر بُردَن

مصدر بُودَن (لے جانا) سے ماضی بعید کی گردان

او بردہ بود - وہ لے گیا تھا/ لے گئی تھی

آنہا یا ایشان بردہ بودَند - وہ لے گئے تھے

تو بردہ بودی - تو لے گیا تھا

شما بردہ بودید - آپ لے گئے تھے

من بردہ بودَم - میں لے گیا تھا

ما بردہ بودیم - ہم لے گئے تھے

یادداشت: پیارے بچو!

1۔ فعل ماضی بعید کا ترجمہ چکا تھا، چکی تھی، چکے تھے بھی کیا جاتا ہے۔

فعل ماضی بعید کی خوب مشق کریں۔ اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

نوٹ: پیارے بچو! مزید مصادر یاد کریں اور فعل ماضی بعید کی گردانیں بنانے کی کوشش کریں۔

فعل ماضی بعید کے جملے ہم اگلے سبق میں بنانا سیکھیں گے۔

40۔ فارسی زبان کے بنیادی قواعد

تیسرا حصہ

مصدَر کی اقسام:

مَصدر کی دو بڑی اِقسام ہیں۔

1۔ مُفرد مَصدر

2۔ مُرَکّب مَصدَر

1۔ مفرد مصدر:

مفرد مصدر کو سادہ یا بسیط بھی کہتے ہیں۔ وہ مصدر ہے جو ایک جُز (کلمہ) پر مشتمل ہوتا ہے۔ مثلاً

خَواندَن۔ رَفتَن۔ نوشتَن

2۔ مرکب مَصدر:

کسی صِفت یا اِسم یا فعل یا حرفِ اضافہ کے دو یا دو سے زیادہ اجزاء/ کلمات سے مِل کر بنتا ہے اور صِرف ایک مفہوم بیان کرتا ہے۔ مثلاً

1۔ باز + کَردَن = باز کردن (کھولنا)

2۔ بَر + داشتَن = برداشتن (اُٹھانا)

3۔ پراگندہ + ساختن = پراگندہ ساختن (بکھیرنا)

4۔ تن + در + دادن = تن دردادن (گھٹنے ٹیکنا)

5۔ سر + در + آوردن = سر درآوردن (بات سمجھنا)

6۔ از + پای + در + آمدن = از پای درآمدن (گرپڑنا)

3۔ مرخم مصدر:

اِسے مُخَفف مصدر بھی کہتے ہیں۔ وہ مصدر ہے جس کا آخری "ن" اگر مصدر ہی کا مفہوم ہی لیا جاتا ہے، یا اِس مصدر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

داد و ستد (دادن و ستدن)

لین دین (لینا دینا)

"تم کون سے تھے ایسے کھرے داد و ستد کے"

)غالب(

4۔ حاصلِ مصدر/اِسم مصدر:

ایسے کلمات جو مصدر کی علامات نہیں رکھتے، لیکن مفہوم مصدر ہی کا ادا کرتے ہیں۔ مثلاً

1۔ دانِستَن کی جگہ دانِش (جاننے کے مفہوم میں)

2۔ دِیدَن کی جگہ دیدار (دیکھنے کے مفہوم میں)

3۔ رَفتَن کی جگہ رَفتار (چلنے کے مفہوم میں)

4۔ راندان کی جگہ رانندگی (گاڑی چلانے کے مفہوم میں)

اِسم مصدر میں کسی اسم یا صِفت کے آخر میں "ی" لگا کر مصدر کا حاصل مفہوم بھی لیا جاتا ہے۔ مثلاً

1۔ بزرگ + ی = بزرگی (بڑا ہونا)

2۔ روشن + ی = روشنی (جگمگانا، روشن ہونا)

3۔ نیک نام + ی = نیک نامی (نیک نام ہونا)

نوٹ: اگلے سبق میں ہم (فعل مجہول، فعل لازم و متعدی) کے بارے میں پڑھیں گے۔

.41 بنیادی فارسی

Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

ماضیٔ بعید - ماضی بعید

جملہ ہا - جملے

پہلا حصہ

1۔ اکرم مریض بود

اکرم مریض تھا۔

2۔ او سرماخوردہ بود

اُسے سردی لگی تھی۔

3۔ پدرِ اکرم او را پیشِ دکتر برد

اکرم کے والد اُسے ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔

4۔ دکتر او را معاینہ کرد و درجہ گذاشت۔

ڈاکٹر نے اُس کو چیک کیا اور تھرمامیٹر رکھا۔

5۔ او تب داشت و سرفہ ھم داشت

وہ بیمار تھا اور کھانسی بھی تھی۔

6۔ تب او بالا رفتہ بود و از 103 درجہ ھم گذشتہ بود۔

اُس کا بخار بڑھ رہا تھا اور آخری 103 درجہ تھا۔

7۔ دکتر خون و ادرار را بہ آزمایشگاہ فرستاد۔

ڈاکٹر نے خون اور پیشاب کو لیبارٹری بھیجا۔

8۔ دکتر نتیجہ امتحان را دید و انفلوانزا تشخیص داد

ڈاکٹر نے ٹیسٹ کا نتیجہ دیکھا اور انفلوانزا کی تشخیص کی۔

9۔ دکتر نسخہ نوشت و پدرِ اکرم آن را بہ داروخانہ برد

ڈاکٹر نے نسخہ لکھا اور اکرم کے والد اُسے دواخانے لے گیا۔

10۔ داروساز دواھا را پیچید و بہ پدرِ او داد

کیمسٹ نے دوائیاں باندھی اور اُس کے والد کو دی۔

11۔ دکتر بہ اکرم قُرص و شربت ھم دادہ بود

ڈاکٹر نے اکرم کو گولی (ٹیبلیٹ) اور شربت (سیرپ) بھی دیا تھا۔

12۔ دکتر بہ اکرم آمپول ھم زدہ بود

ڈاکٹر نے اکرم کو انجکشن بھی لگایا تھا۔

13۔ دکتر برای استراحت ھم تاکید کردہ بود

ڈاکٹر نے آرام کی بھی تاکید کی تھی۔

14۔ اکرم قرص و شربت خورد۔

اکرم نے گولی اور شربت کھائے۔

15۔ با خوردنِ قرص و شربت تب اکرم برید۔ ولی اکرم در اثرِ تب خیلی ضعیف شدہ بود۔

گولی اور شربت کھانے سے اکرم کا بخار ختم ہو گیا۔ لیکن بخار کی وجہ سے اکرم بہت کمزور ہو گیا تھا۔

16۔ دکتر بہ او قرصِ ویتامین داد

ڈاکٹر نے اُسے وٹامن کی گولی دی۔

17۔ حالِ اکرم زود بہبود پیدا کرد۔

اکرم کو جلد افاقہ ہو گیا۔

18۔ اکرم گفت۔ من زیاد راہ رفتہ بودم۔

اکرم نے کہا۔ میں زیادہ راہ چلا تھا۔

19۔ عرق کردہ بودم و لباسِ کافی نپوشیدہ بودم۔

پسینہ آگیا تھا اور لباس کافی بھیگ گیا/آشکارا ہو گیا تھا۔

20۔ در نتیجہ سرماخوردہ بودم۔

تب کردہ بودم۔

و سرفہ ھم داشتم۔

جس کے نتیجے میں سردی لگ گئی تھی۔

بخار ہو گیا تھا۔

اور کھانسی بھی ہو گئی۔

یادداشت: پیارے بچو!

1۔ اِن جملوں میں ماضی بعید کے ساتھ ماضی مطلق کے جملے بھی دیئے گئے ہیں۔

2۔ اِن جملوں میں ضمائر مفعولی زیادہ استعمال ہوئے ہیں۔

ضمیر مفعولی یہ ہیں۔

او را، بہ او - اُس کو، اُسے

آنھا را، بہ آنھا - اُن کو، اُنہیں

تو را، بہ تو - تجھ کو، تجھے

شما را، بہ شما - آپ کو، تم کو، تمہیں

من را، بہ من، مرا - مجھ کو، مجھے

ما را، بہ ما - ہم کو، ہمیں

3۔ ترجمہ ہمیشہ سادہ ہوتا ہے لفظی نہیں ہوتا ہے۔

نوٹ: پیارے بچو! اِن جملوں کو کاپیوں پر لکھیں اور مزید جملے بھی بنانے کی کوشش کریں۔

مزید جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

41۔ فارسی زبان کے بنیادی قواعد

چوتھا حصہ

فعل مجہول:

فعل مجہول وہ فعل ہے جس سے یہ معلوم ہے کہ فعل سرزد ہوا ہے لیکن اُس کا فاعل معلوم نہ ہو اور اُسے مفعول سے نسبت دی گئی ہو۔ مثلاً

کتاب خواندہ شد (کتاب پڑھی گئی) یعنی کتاب کو پڑھا گیا۔

اُردو زبان میں لفظ "کو اور ے" بطور مفعول استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے

مجھ کو، مجھے

فارسی زبان میں فعل مجہول کے لیے مصدر 'شدن" استعمال کیا جاتا ہے جبکہ اُردو میں مصدر (ہونا، ہو جانا) استعمال کیا جاتا ہے جس سے ماضی میں (ہُوا، ہوئی، ہو گیا، ہو گئی) آتا ہے جبکہ حال اور مستقبل میں (ہوتا ہے، ہو جاتا ہے، ہو گا) آتا ہے۔

زنگ زدہ شد (گھنٹی بجائی گئی)

اِن دو مثالوں میں یہ واضح نہیں کہ پڑھنے والا (فاعل) بجانے والا (فاعل) کون ہے اور فعل کو در حقیقت مفعول سے نسبت دی گئی ہے۔

فعل مجہول بنانے کا طریقہ :

فعل مجہول کو بنانے کے لیے اسم مفعول کو جس فعل کے ساتھ مِلانا (منسوب کرنا) مقصود ہو، لے کر معاون فعل (امدادی فعل) ہیلپنگ ورب "شُدَن" کے ساتھ گردان کی جاتی ہے۔ کبھی معاون افعال "گَشتَن، گَردیدَن، آمَدَن کے ساتھ بھی گردان کی جاتی ہے۔

گردان :

دیدن (دیکھنا) مصدر سے فعل مجہول کی گردان یوں ہو گی۔

دیدہ شد۔ دیکھا گیا (وہ)

دیدہ شدَند۔ دیکھے گئے (وہ سب)

دیدہ شدی۔ دیکھا گیا (تو)

دیدہ شدید۔ دیکھے گئے (آپ)

دیدہ شدَم۔ دیکھا گیا (میں)

دیدہ شدیم۔ دیکھے گئے (ہم)

منفی بنانے کے لیے معاون فعل کے ساتھ علامتِ منفی "ن" لگتا ہے۔ مثلاً

دیدہ نَشُدِہ۔ نہیں دیکھا گیا

دیدہ نَشُدَند۔ نہیں دیکھے گئے

سوالیہ بنانے کے لیے سوالیہ الفاظ شروع میں لگاتے ہیں اور آخر میں سوالیہ نشان "؟" لگا دیتے ہیں۔ مثلاً

آیا دیدہ شد؟ - کیا دیکھا گیا؟

آیا دیدہ نشد؟ - کیا نہیں دیکھا گیا؟

چون غرض آمد، ہنر پوشیدہ شد

صد حجاب از دل بسوی دیدہ شد

فارسی زبان میں عام طور پر فعل مجہول کی جگہ فعل معروف کے استعمال کو ترجیح دی جاتی ہے۔ مثلاً

دُزد گرفتہ شد (چور پکڑا گیا) کی بجائے دزد را گرفتند (لوگوں نے چور پکڑ لیا) کہتے ہیں۔

فعل مجہول صِرف متعدی افعال (مصادر) سے بنتا ہے۔

فعل لازِم اور فعل متعدی :

۱ . فعل لازم

Intransitive verb

فعل لازم وہ ہے جو صِرف فاعل کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے، اور مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مثلاً

مریم رَفت - مریم گئی

احمد آمَد - احمد آیا

رفت اور آمد دونوں فعل لازم ہیں کیونکہ فعل صِرف فاعل کے ساتھ ختم ہو گیا ہے۔

۲ . فعل متعدی

Transitive verb

فعل متعدی وہ فعل ہے جو صِرف فاعل کے ساتھ ختم نہ ہو اور اُسے واضح مفعول کی ضرورت ہو۔ مثلاً

باد شاخ را شکست (ہوا نے ٹہنی توڑ دی)

اِس مثال میں "شکست" فعل متعدی ہے۔

فعل لازم سے فعل متعدی بنانے کا طریقہ :

عام طور پر فعل لازم سے فعل متعدی بنانے کے لیے اِس کے فعل امر کے آخر میں "اندن" یا "انیدن" لگا دیا جاتا ہے۔ مثلاً

دویدن (دوڑنا) مصدر سے فعل امر سے دو

دو + انیدن = دوانیدن (دوڑانا)

گردان :

دواند/ دوانید۔ اُس نے دوڑایا

دواندند/ دوانیدند۔ اُنہوں نے دوڑائے

دواندی/ دوانیدی۔ تو نے دوڑایا

دواندید/ دوانیدید۔ آپ نے دوڑائے

دواندم/ دوانیدم۔ میں نے دوڑایا

دواندیم/ دوانیدیم۔ ہم نے دوڑائے

یادداشت : اُردو میں فعل متعدی کی علامت لفظ "نے" ہے۔

فعل لازم۔ فعل متعدی

ہونا - کرنا

یہ دو مصادر بنیاد ہیں تمام مصادر کی۔

خندیدن۔ خندانیدن

ہنسنا۔ ہنسانا

خندیدم۔ خندانیدم

میں ہنسا۔ میں نے ہنسایا

نوٹ : اگلے سبق میں ہم (زمانے کے لحاظ سے فعل کی اقسام) پڑھیں گے۔

42۔ فارسی زبان کے بنیادی قواعد

پانچواں حصہ

زمانے کے لحاظ سے فعل کی اقسام

فعل یعنی کسی کام کے انجام پانے کے اصلی زمانے تین ہی ہیں۔ ماضی جسے فارسی زبان میں "گذشتہ" بھی کہا جاتا ہے، حال اور مستقبل جسے فارسی زبان میں "آیندہ" بھی کہا جاتا ہے۔ لیکن اِن میں سے ہر ایک زمانے میں انجام پانے والے فعل کو بیان کرنے کے لیے صیغوں کی صورتیں زمانے کے مطابق بدلتی رہتی ہیں۔ مثلاً

اگر ہم "خَواندَن (پڑھنا) فعل (کام) کو زمانہ ماضی میں بیان کرنا چاہیں تو اِس کے صیغہ واحد غائب کے لیے مندرجہ ذیل چند صورتیں ہو سکتی ہیں۔

او کتاب خَوانَد۔ اُس نے کتاب پڑھی

او کتاب خَواندہ است۔ اُس نے کتاب پڑھی ہے

او کتاب می خَوانَد۔ وہ کتاب پڑھتا تھا

او کتاب خَواندہ بُود۔ اُس نے کتاب پڑھی تھی

او کتاب خَواندہ باشد۔ اُس نے کتاب پڑھی ہو گی

یہ مختلف صورتیں اِس لیے پیدا ہوئی ہیں کہ ماضی کی متعدد قسمیں ہیں۔ اِن میں سے زیادہ رائج حسب ذیل ہیں۔

1۔ ماضی مطلق :

اِسے ماضی "سادہ" بھی کہتے ہیں۔ ایسا فعل جو گزرے ہوئے زمانے میں انجام پا چکا ہو۔ لیکن اِس میں زمانے کے نزدیک یا دُور ہونے یا جاری رہنے یا کسی آرزو شک یا شرط ہونے کا اظہار بالکل نہ ہو۔ مثلاً

رَفتَن (جانا) سے رَفت (وہ گیا/ گئی)

بُردَن (لے جانا) سے بُرد (وہ لے گیا)

بنانے کا طریقہ :

مصدر کی علامت "ن" کو ہٹا کر اِس کی جگہ حسب ذیل حروف لگا دیئے جاتے ہیں۔

۱ . واحد غائب : "ن" ہٹانے سے جو باقی رہتا ہے

۲ . جمع غائب : ند

۳ . واحد حاضر : ی

۴ . جمع حاضر : ید

۵ . واحد متکلم : م

۶ . جمع متکلم : یم

(ند۔ ی۔ ید۔ م۔ یم) اِن علامات کو صیغوں کے نشان سے کہتے ہیں۔ یہ فارسی زبان میں ضمیروں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

مثال : رَفتَن مصدر سے علامت "ن" ہٹانے سے "رَفت" باقی رہتا ہے۔ یہ ماضی مطلق کا صیغہ واحد غائب ہے۔

گردان :

رَفت -وہ گیا

رَفتند۔ وہ گئے

رَفتی۔ تو گیا

رَفتید۔ آپ گئے

رَفتَم۔ میں گیا

رَفتیم ۔ ہم گئے

یادداشت : فارسی زبان میں جنس کی کوئی قید نہیں ہے۔ اِس لیے فارسی کو دنیا کی آسان ترین زبانوں میں شمار کیا جاتا ہے۔

منفی بنانے کے لیے علامتِ نفی "ن" فعل کے ساتھ جوڑ دیتے ہیں جیسے

رَفتن سے نَرَفتن

رفت سے نَرَفت

آمَدن سے نیامَدن

آمد سے نیامد

گُفتَن سے نَگفتَن

گُفت سے نَگفت

نوٹ : اگلے سبق میں ہم (ماضی قریب) کے بارے میں پڑھیں گے۔

42. بنیادی فارسی

Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

ماضیٔ بعید - ماضی بعید

دُوسرا حصہ

1۔ بہ پزشک نَرَفتید

آپ ڈاکٹر کے پاس نہیں گئے۔

2۔ چرا؟ بہ پزشک رَفتم

کیوں؟ میں ڈاکٹر کے پاس گیا۔

3۔ دکتر مرا معاینہ کَرد و درجہ گذاشت

ڈاکٹر نے میرا کیا اور ٹمپریچر دیکھا۔

4۔ تب من از 103 درجہ ھم گذشتہ بود۔

میرا بخار بھی 103 درجہ تھا۔

5۔ دکتر چہ تشخیص دادہ بود؟

ڈاکٹر نے کیا تشخیص کیا تھا؟

دکتر انفلوانزا دادہ بود و نسخہ نوشتہ بود۔

ڈاکٹر نے انفلوئنزا تشخیص کیا

اور نسخہ لکھا تھا۔

6۔ دکتر برای من قرص و شربت نوشتہ بود۔

ڈاکٹر نے میرے لیے گولیاں اور سیرپ لکھا تھا۔

7۔ من نسخہ را بہ داروخانہ بردم

میں نے نسخہ کو دواخانہ سے لیا۔

8۔ بہ کدام داروخانہ بردید؟

آپ نے کس / کونسے دواخانے سے لی؟

بہ داروخانۂ ابن سینا

ابن سینا دواخانے سے۔

9۔ داروساز دواھا را پیچید و بہ من داد

کیمسٹ نے دوائیاں باندھی اور مجھے دی۔

10۔ دکتر بہ من آمپول ھم زدہ بود

ڈاکٹر نے مجھے انجکشن بھی لگایا تھا۔

11۔ در اثرِ آمپول و قرص و شربت تب من بریدہ بود

انجکشن، گولی اور شربت کے اثر سے میرا بخار اُترا تھا۔

ولی من در اثرِ تب خیلی ضعیف شدہ بودم

لیکن میں بخار سے بہت کمزور ہوگیا تھا۔

12۔ قرصِ ویتامین خوردم و حالِ من بہبود پیدا کرد۔

میں نے حیاتین کی گولیاں کھائیں اور مجھے افاقہ ہوا۔

13۔ از یک ہفتہ اسلم را ندیدہ ام۔

میں نے ایک ہفتے سے اسلم کو نہیں دیکھا ہے۔

14۔ شنیدہ ام کہ او مریض است

میں نے سُنا ہے کہ وہ بیمار ہے۔

15۔ او در بیمارستان بستری شدہ است

وہ ہسپتال میں داخل ہو گیا ہے۔

16۔ او چہ ناراحتی داشت؟

اسے کیا تکلیف ہے؟

او سرما خوردہ است۔

اسے سردی لگی ہے / بخار ہے۔

تب داشت و سُرفہ ھم داشت

بخار ہے اور کھانسی بھی ہے۔

17۔ پدر اسلم او را بہ دکتر برد۔

اسلم کے والد اُسے ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔

18۔ دکتر او را آمپول زد و شربت و قرص ھم داد۔

ڈاکٹر نے اُسے انجکشن لگایا اور شربت اور گولی بھی دی۔

ولی حالِ او بہبود پیدا نکرد

لیکن اُس کی حالت بہتر نہیں ہوئی۔

19۔ مَرضِ او طول کشید۔

اُس کی بیماری بڑھ گئی۔

او در بیمارستان بستری شد۔

وہ ہسپتال میں داخل ہوگیا۔

20۔ در کُدام بیمارستان بستری شدہ است؟

کس / کونسے ہسپتال میں داخل ہُوا ہے؟

اول در بیمارستان رازی بستری شدہ بود۔

پہلے رازی ہسپتال میں داخل ہُوا تھا۔

حالا در بیمارستانِ ابن سینا بستری شدہ است۔

اب ابن سینا ہسپتال میں داخل ہُوا ہے۔

نوٹ : پیارے بچو ! یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں اور نئے الفاظ یاد کرکے اُن سے ماضی کے جملے بنانے کی کوشش کریں۔

مزید جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

43۔ بنیادی فارسی

Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

ماضیٔ بعید - ماضی بعید

جملہ ہا - جملے

تیسرا حصہ

1۔ آیا شما برای حال پُرسی او رفتید؟

کیا آپ اُس کا حال پوچھنے کے لیے گئے؟

بلہ۔ من برای احوال پُرسیٔ او رَفتم۔

جی ہاں ۔ میں اُس کا حال پوچھنے کے لئے گیا۔

2۔ تب او بریدہ است۔ ولی خیلی ضعیف شدہ است۔

اُس کا بخار اُترا ہے، لیکن وہ بہت کمزور ہوگیا ہے۔

دکتر او را از بیمارستان مرخص نکردہ است۔

ڈاکٹر نے اُسے ہسپتال سے رخصت/ڈسچارج نہیں کیا ہے۔

3۔ شما صبحانہ ساعتِ چند خوردہ بودید؟

آپ نے ناشتہ کتنے بجے کیا تھا؟

من صبحانہ ساعتِ ھفت خوردہ بودَم

میں نے ناشتہ آٹھ (8) بجے کیا تھا۔

4۔ صبحانہ چہ خوردہ بودید؟

ناشتے میں کیا کھایا تھا؟

تخمِ مُرغ و کرہ و سر شیر خوردہ بودَم۔

انڈا، مکھن اور بالائی کھائی تھی۔

5۔ اسلم ناھار کجا خوردہ بود؟

اسلم نے دوپہر کا کھانا کہاں کھایا تھا؟

اسلم ناھار در رستوران خوردہ بود۔

اسلم نے دوپہر کا کھانا ریسٹورنٹ میں کھایا تھا۔

6۔ او ناھار در کدام رستوران خوردہ بود؟

اُس نے کس / کونسے ریسٹورنٹ میں دوپہر کا کھانا کھایا تھا؟

او ناھار در رستورانِ چینی خوردہ بود

اُس نے چینی ریسٹورنٹ میں دوپہر کا کھانا کھایا تھا۔

7۔ او ناھار چہ خوردہ بود؟

اُس نے دوپہر کے کھانے میں کیا کھایا تھا؟

اوآشِ چینی خوردہ بود۔
اُس نے چینی یخنی/سوپ کھایا/پیا تھا۔
8۔ بعد ابرنج باخورشتِ سَبزی خوردہ بود
پھر چاول سبزی کے سالن کے ساتھ کھائے تھے۔
9۔ غذاھای چینی خیلی خوشمزہ است۔
چینی کھانے بہت لذیذ/مزیدار ہیں۔
10۔ ایشان شام کجا خوردہ بودند؟
اُنھوں نے رات کا کھانا کہاں کھایا تھا؟
ایشان شام در منزل خوردہ بودند۔
اُنھوں نے رات کا کھانا گھر میں کھایا تھا۔
11۔ ایشان شام بادوستان خوردہ بودند۔
اُنھوں نے دوستوں کے ساتھ رات کا کھانا کھایا تھا۔
12۔ دوستان از کجا آمدہ بودند؟
اُن کے دوست کہاں سے آئے تھے؟
دوستان از مردان آمدہ بودند
اُن کے دوست مردان سے آئے تھے۔
13۔ ایشان شام چہ خوردہ بودند؟
اُنھوں نے رات کے کھانے میں کیا کھایا تھا؟
ایشان پلوونان وخورشتِ قیمہ وخورشتِ بادنجان وخورشتِ گل کلم خوردہ بودند۔
اُنھوں نے پلاؤاور روٹی، قیمے کا سالن، بینگن کا سالن اور گوبھی کا سالن کھایا تھا۔
14۔ آیا ایشان ھَم داشتَند؟
کیااُن کے پاس سالاد بھی تھا؟
بلہ۔ ایشان در سالادخِیار وتُربچہ و گوجۂ فرنگی و فلفلِ سبز داشتند وبعد از میوہ وچای خوردَند
جی ہاں۔ اُن کے سالاد میں کھیرا، مولی، ٹماٹر اور سبز مرچ تھی، بعد میں پھل اور چائے پی۔
نوٹ: پیارے بچو! یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ مزید جملے بنانے کی بھی کوشش کریں۔ بار بار دہرائیں۔
اگلے سبق میں تمرین (مشق) دی جائے گی۔

43۔ فارسی زبان کے بنیادی قواعد
چھٹا حصہ
2۔ ماضیٔ نقلی (ماضی قریب)
ماضی قریب یا حال مکمل
ماضی قریب:

ماضی قریب اِسے ماضی نقلی بھی کہتے ہیں۔ اُردُو زبان میں اِسے حال مکمل بھی کہتے ہیں۔
تعریف:
ایسا فعل جو قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں انجام پایا ہو اُسے "نقلی" اِس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ نقل اور روایت کے طور پر گذشتہ زمانے پر دلالت کرتا ہے۔ مثلًا
دیدن (دیکھنا) سے دیدہ است (اُس نے دیکھا ہے)
گردیدن (گھومنا) سے گردیدہ است (وہ گھوما ہے)
بنانے کا طریقہ:
ہر فعل کے اسم مفعول کے بعد حسبِ ذیل الفاظ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
ماضی مطلق کے واحد غائب یعنی بنِ ماضی کے ساتھ "ہ است) لگانے سے ماضی قریب کا واحد غائب بن جاتا ہے۔ باقی صیغوں کے شناسے اصل صورت میں افعال کے ساتھ الگ الگ لکھتے ہیں۔ یعنی (اند۔ ای۔ اید۔ ام۔ ایم(
واحد غائب: ہ + است
جمع غائب: ہ + اند
واحد حاضر: ۔ہ + ای
جمع حاضر: ہ + اید
واحد متکلم: ہ + ام
جمع متکلم: ہ + ایم
مثال:
مصدر دیدن کا اسم مفعول "دیدہ" ہے۔
اُردُو میں ماضی قریب بنانے کا طریقہ:
اُردو زبان میں ماضی مطلق کے آگے (ہے، ہیں، ہُوں) لگانے سے ماضی قریب بن جاتا ہے۔ جیسے
وہ گیا۔ ماضی مطلق
وہ گیا ہے۔ ماضی قریب
وہ گئے۔ ماضی مطلق
وہ گئے ہیں۔ ماضی قریب
میں گیا۔ ماضی مطلق
میں گیا ہُوں۔ ماضی قریب
گردان:
دیدہ است۔ اُس نے دیکھا ہے
دیدہ اند۔ اُنھوں نے دیکھا ہے/دیکھے ہیں
دیدہ ای۔ تو نے دیکھا ہے
دیدہ اید۔ آپ نے دیکھا ہے/دیکھے ہیں
دیدہ ام۔ میں نے دیکھا ہے
دیدہ ایم۔ ہم نے دیکھا ہے/دیکھے ہیں

یادداشت: ماضی قریب کا ترجمہ اُردُو زبان میں اِس طرح بھی کر سکتے ہیں۔
دیدہ است۔ وہ دیکھ چکا ہے
دیدہ اند۔ وہ دیکھ چکے ہیں
دیدہ ای۔ تو دیکھ چکا ہے
دیدہ اید۔ آپ دیکھ چکے ہیں
دیدہ ام۔ میں دیکھ چکا ہُوں
دیدہ ایم۔ ہم دیکھ چکے ہیں
منفی بنانے کے لیے فعل کے ساتھ علامتِ نفی "ن" جوڑ دیتے ہیں۔ جیسے
او نَدیدہ است۔ اُس نے نہیں دیکھا ہے
نیامدہ است۔ وہ نہیں آیا ہے۔
سوالیہ بنانے کے لیے سوالیہ الفاظ پہلے لکھ دیتے ہیں اور آخر میں سوالیہ نشان " ؟ " لگا دیتے ہیں۔ جیسے
آیا او آمدہ است؟ ۔ کیا وہ آیا ہے؟
آیا او نیامدہ است؟ ۔ کیا وہ نہیں آیا ہے؟
نوٹ:۔ اگلے سبق میں ہم (ماضی استمراری) پڑھیں گے۔

44۔ بنیادی فارسی
Basic Persian
صِرف بچوں کے لیے
تحریر: سیدہ مریم
تمرین) مشق(
1۔ سؤالھای زیر پاسخ دھید
ذیل سوالوں کا جواب دیں۔
۱ . شما چہ مرضی گرفتہ بودید؟
۲ . آیا شما تب ھم کردہ بودید؟
۳ . تبِ شما بہ چہ درجہ رَسیدہ بود؟
۴ . دکتر بہ شما چہ دارو دادہ بود؟
۵ . آیا او بہ شما آمپول ھم زدہ بود؟
۶ . مرضِ شما چند روز طول کشیدہ بود؟
۷ . آیا شما در بیمارستان بستری ھم شدہ بودید؟
۸ . در بیمارستان چند روز خوابیدہ بودید؟
۹ . آیا آنجا پرستار از شما خوب نگھداری کردہ بود؟
۱۰ . دکتر شما را از آنجا کی مرخص کردہ بود؟
2۔ جاھای خالی را بہ ماضی بعید پر کنید
خالی جگہوں کو ماضی سے پر کریں۔
۱ . من مریض شدہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (بودن)

۲ . من تب۔۔۔۔۔ و سرفہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (کردن)
۳ . تو عرق۔۔۔۔۔۔۔۔ و در نتیجہ سرما۔۔۔۔۔۔۔ (کردن، خوردن)
۴ . دکتر بہ شما آمپول۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (زدن)
۵ . شما قرص و شربت ھم۔۔۔۔۔۔۔۔ (خوردن)
۶ . حال من بہبود۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (پیدا کردن)
۷ . دکتر درجہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (گذاشتن)
۸ . دکتر خون وادرارِ مریض برای امتحان بہ آزمایشگاہ۔۔۔۔۔۔۔۔ (فرستادن)
۹ . دارو ساز دواھارا۔۔۔۔۔۔۔ (پیچیدن)
۱۰ . تبِ من دراثر دوا پایین۔۔۔۔۔۔ (آمدن)

3۔ از مصدر ھای زیر ماضیٔ بعید راصَرف کنید
ذیل مصادر سے ماضی بعید کی گردان کریں۔

گرفتن (لینا)
گفتن (کہنا)
آمدن (آنا)
دادن (دینا)

4۔ جملہ ھای زیر رابفارسی ترجمہ کنید
ذیل جملوں کو فارسی میں ترجمہ کریں۔

مجھے کل انفلوانزا ہو گیا تھا۔
میں بارش میں چلا تھا۔
مجھے پسینہ آ گیا تھا۔
میں نے برساتی بھی نہیں پہنی ہوئی تھی۔
اِس کے نتیجے میں مجھے سردی لگ گئی تھی۔
مجھے بخار بھی ہو گیا تھا۔
میں ڈاکٹر کے پاس گیا۔
اُس نے معائنہ کیا اور نسخہ لکھا۔
اُس نے شربت اور گولیاں دی تھیں۔
میں نے شربت اور گولیاں کھائیں اور میرا بخار اُتر گیا۔

نوٹ : پیارے بچو ! مشق اپنی کاپیوں پر لکھیں حل کریں۔
لغت سے نئے الفاظ یاد کر کے ماضی کے جملے بنانے کی کوشش کریں۔ مصادر کو اچھی طرح یاد کریں۔
اگلے سبق میں ہم نئے الفاظ پڑھیں گے۔ صفت اور ماضی استمراری بھی پڑھیں گے۔

.44 فارسی زبان کے بنیادی قواعد
ساتواں حصہ

3۔ ماضی اِستمراری

ماضی استمراری :
وہ فعل ہے جس کا انجام پانا گذشتہ زمانے میں ابھی جاری یا بار بار انجام پا چکا ہو یا عادت ظاہر کرتا ہو۔

بنانے کا طریقہ :
ماضی مطلق کے تمام صیغوں سے پہلے " می " کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ قدیم فارسی میں " ہمی " کا اضافہ بھی ہوتا تھا۔ جیسے
خوردن (کھانا) سے می خورد (وہ کھاتا تھا)
نوشیدن (پینا) سے می نوشیدَم (میں پیتا تھا)
منفی بنانے کے لیے لفظ " می " کے ساتھ علامت نفی " ن " جوڑ دیتے ہیں جیسے
می خورد سے نمی خورد
می نوشید سے نمی نوشید
سوالیہ بنانے کے لیے سوالیہ الفاظ سب سے پہلے لگا دیتے ہیں اور آخر میں سوالیہ نشان " ؟ " لگا دیتے ہیں۔ جیسے
آیا او می خورد ؟ ۔ کیا وہ کھاتا تھا؟
آیا من نوشیدَم ؟ ۔ کیا میں پیتا تھا؟
آیا من نمی نوشیدم ؟ ۔ کیا میں نہیں پیتا تھا؟

دوسرا حصہ : اِس فعل کا دوسرا حصہ کسی کام کا متواتر جاری ہونا تھا جیسے اردو میں ہم کہتے ہیں۔
وہ کھا رہا تھا۔ داشت می خورد
میں پی رہا تھا۔ داشتم می خوردم
اِس صورت میں مصدر " داشتن " کا استعمال شروع میں کیا جاتا ہے۔ داشتن میں ضمیر کے مطابق صیغوں کی علامتیں لکھی جاتی ہیں۔

اُردو زبان میں ماضی استمراری بنانے کا طریقہ :
اُردو زبان میں فعل ماضی بنانے کے لیے فعل حال کی علامات (تا، تی، تے، رہا، رہی، رہے) کو ماضی بعید کی علامات " تھا، تھی، تھے " کے ساتھ جوڑ دیتے ہیں۔ جیسے
وہ کھاتا تھا۔
وہ پیتا تھا۔
میں آتا تھا/ میں آ رہا تھا
وہ کھاتے تھے/ وہ کھا رہے تھے
وہ آتی تھی

یادداشت "
1۔ لفظ " می " فارسی زبان میں صرف ماضی استمراری اور فعل مضارع میں استعمال کیا جاتا ہے۔ فرق صِرف اِتنا ہے کہ ماضی استمراری میں (بُنِ ماضی) استعمال کیا جاتا ہے جبکہ فعل مضارع یا حال میں (بُنِ مضارع) استعمال کیا جاتا ہے۔

2۔ اُردو کے جن جملوں میں (تا، تی، تے، رہا، رہی، رہے) آتا ہے فارسی کے ترجمے میں لفظ " می " استعمال کیا جائے گا۔
مصدر کردن (کرنا) سے فعل ماضی استمراری کی گردان

گردان :
کردن (کرنا)
او می کرد ۔ وہ کرتا تھا
آنہا می کردَند ۔ وہ کرتے تھے
تو می کردی ۔ تو کرتا تھا
شما می کردید ۔ آپ کرتے تھے
من می کردم ۔ میں کرتا تھا
ما می کردیم ۔ ہم کرتے تھے
داشت می کرد ۔ وہ کر رہا تھا
داشتند می کردند ۔ وہ کر رہے تھے
داشتی می کردی ۔ تو کر رہا تھا
داشتید می کردید ۔ آپ کر رہے تھے
داشتم می کردم ۔ میں کر رہا تھا
داشتیم می کردیم ۔ ہم کر رہے تھے
نوٹ : ماضی استمراری کی اچھی طرح سے مشق کریں۔
اگلے سبق میں ہم (ماضی بعید) پڑھیں گے۔

5۔ فارسی گرامر کے اہم موضوعات
تحریر و تحقیق : سیدہ مریم

1۔ مرکب ناقص کا دوسرا حصہ
۲ . مرکب توصیفی :
جو صِفت اور موصوف سے مل کر بنے۔ جیسے
جامۂ سفید (سپید)
آبِ شیرین
صِفت : وہ لفظ ہے جس سے کسی کی اچھائی، بُرائی یا کیفیت بیان کی جائے۔
موصوف : وہ اسم ہے جس کی صفت بیان کی جائے۔ جیسے جامۂ سفید میں جامۂ " موصوف " اور سفید " صفت " ہے۔
فارسی زبان میں اکثر موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے۔ اُردو زبان میں صفت پہلے اور موصوف بعد میں آتا ہے۔
وصفیت کی علامت : کسرہ (زیر، ی اور ہمزہ ء) علامتِ وصفیت ہے۔
صفت عموماً موصوف کے بعد آتی ہے، اور اِس صورت میں موصوف کے آخر میں زیر (کسرہ) لاتے ہیں۔ جیسے

آسمانِ کبود (نیلگون آسمان)

قصرِ بلند (اُونچا محل)

اگر موصوف کے آخر میں واو (و) یا الف (ا) ہو تو اِس پر (ی) بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے

روی زیبا۔ خدای بزرگ

کبھی کبھی صفت موصوف سے پہلے آتی ہے۔ ایسی صورت میں زیر (کسرہ) کی ضرورت نہیں رہتی ہے۔ جیسے۔ بزرگ خدا۔

مثالیں فارسی زبان میں:

مداد کوتاہ۔ جانور وحشی۔ سگ سیاہ۔ انبۂ ترش۔ کارد کُند۔ مرد دلیر۔ سبوی کہنہ۔ مینای منقش۔ چشمۂ صافی۔ خانۂ نو۔ سخن تلخ

مثالیں اُردو زبان میں:

بڑی بہن۔ بوڑھا باپ۔ ٹھنڈا پانی۔ چالاک لڑکا۔ خوبصورت عورت۔ تیز چاقو۔ نو عمر لڑکی۔ چوڑا کمرہ۔ لنگڑا آدمی۔ بھاری بوجھ۔ اندھی عورت۔ عقلمند انسان

نوٹ: اگلے سبق میں ہم (واحد جمع) سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

45۔ بنیادی فارسی

Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

فارسی - اُردو

1۔ عاقبت - (aghebat) آخر کار

2۔ مُستضعفین - (mostazafeen) مظلوم اور کمزور لوگ, جن لوگوں کو کمزور کر دیا گیا ہو

3۔ رفتار کردن - (Raftaar kardan) سلوک کرنا

4۔ زندگی کردن - (zindagi kardan) رہنا

5۔ پیروز شدن - (peeroz shodan) کامیاب ہونا

6۔ دستور - (dastoor) حکم

7۔ مستکبرین - (mostakbereen) جابر لوگ جو اپنی دولت پر غرور کرتے ہیں

8۔ اذیت کردن - (azyat kardan) ستانا

9۔ دوست داشتن - (dost dashtan) پسند کرنا

10۔ احترام گذاشتن - (ehteram gozashtan) احترام کرنا

11۔ کُدام - (kodam) کونسا، کونسی، کونسے، کس

12۔ حدیث - (Hadees) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث

13۔ آیت، آیہ - (Ayat, ayeh) نشانی، قرآن کریم کی آیت

14۔ دستور ھای اسلام - (dastoorhaye Islam) اسلام کے احکام

15۔ تایید، تائید - (tayeed, taeed) تائید، مدد

16۔ ھدف - (hadaf) مقصد، نصب العین، نشانہ

17۔ کُفّار - (koffar) کافر لوگ، کفار، منکر

18۔ ھجرت - (hejrat) ہجرت، نامصائب حالات کی وجہ سے اپنا وطن چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جانا

19۔ پیروز - (peeroz) کامیاب

20۔ احترام - (ehteram) احترام، عزّت

21۔ زِیبا - (zeeba) خوبصورت، حَسین

22۔ زیباتر - (zeeba tar) زیادہ خوبصورت، حَسین تر

23۔ زیباترین - (zeeba tareen) سب سے خوبصورت، خوبصورت ترین

صِفت Adjective

وہ لفظ جس سے کسی اچھائی، بُرائی یا کیفیت بیان کی جائے صفت کہلاتا ہے۔

اُردو اور فارسی زبان میں صفت کے تین درجے (ڈگریز) ہیں۔ جو اِس طرح سے ہے۔

اول درجہ - دوم درجہ - سوم درجہ

خوب - خوب تر - خوب ترین

اچھا - بہت اچھا - سب سے اچھا

بہ - بہتر - بہترین

بہتر - بہت بہتر - سب سے بہتر

بد - بدتر - بدترین

بُرا - بہت برا - سب سے برا

زیبا - زیباتر - زیباترین

خوبصورت - بہت خوبصورت - سب سے خوبصورت

دُور - دورتر - دورترین

دُور - بہت دور - سب سے دور

کم - کمتر - کمترین

کم - بہت کم - سب سے کم

یادداشت: پیارے بچو!

درج بالا صفات اور اُس کے درجے اُردو زبان میں بھی اِسی طرح استعمال ہوتے ہیں، جس طرح فارسی میں استعمال ہوتے ہیں۔

ماضیٔ استمراری - ماضی استمراری یا جاری

مختصر تعارف: وہ فعل جس سے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا لگاتار ہونا یا کرنا سمجھا جائے اور کام نامکمل رہے۔

اِس کا دوسرا نام ماضی ناتمام ہے۔ اُردو زبان میں اسے ماضی جاری بھی کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے تمام صیغوں کے ساتھ "می" لگانے سے ماضی استمراری بن جاتا ہے۔ ماضی استمراری میں (بُنِ ماضی) استعمال کیا جاتا ہے۔

منفی بنانے کے لیے لفظ "می" کے ساتھ علامت نفی "ن" جوڑ دیتے ہیں جیسے (نمی)

سوالیہ بنانے کے لیے سوالیہ الفاظ سب سے پہلے لگا دیتے ہیں آخر میں سوالیہ نشان " ؟ " لگا دیتے ہیں۔ جیسے

می خورد - وہ کھاتا تھا/ کھاتی تھی

می خوردند - وہ کھاتے تھے

می خوردی - تو کھاتا تھا

می خوردید - آپ کھاتے تھے

می خوردم - میں کھاتا تھا

می خوردیم - ہم کھاتے تھے

منفی:

نمی خورد - وہ نہیں کھاتا تھا

نمی خوردند - وہ نہیں کھاتے تھے

آیا می خورد؟ - کیا وہ کھاتا تھا؟

آیا نمی خورد؟ - کیا وہ نہیں کھاتا تھا؟

دوسرا حصہ: ماضی استمراری کا دوسرا حصہ وہ ہے جس میں لگاتار کام کا ہونا جاری رہا ہو جیسے

وہ کھا رہا تھا/ وہ کھا رہی تھی

بنانے کا طریقہ: مصدر (داشتن) صیغوں کے مطابق ساتھ لگانے سے افعال کی گردان مکمل ہو جاتی ہے جیسے

داشت می خورد - وہ کھا رہا تھا

داشتَند می خوردند - وہ کھا رہے تھے

داشتی می خوردی - تو کھا رہا تھا

داشتید می خوردید - آپ کھا رہے تھے

داشتم می خوردم - میں کھا رہا تھا

داشتیم می خوردیم - ہم کھا رہے تھے

آیا او داشت می خورد؟ - کیا وہ کھا رہا تھا؟

او داشت نمی خورد - وہ نہیں کھا رہا تھا

آیا او داشت نمی خورد؟ - کیا وہ نہیں کھا رہا تھا؟

اُردو زبان میں حال کی علامت (تا، تی، تے، رہا، رہی، رہے) کے ساتھ ماضی بعید کی علامت (تھا، تھی، تھے) لگانے سے فعل ماضی استمراری بن جاتا ہے۔ جیسے

وہ جاتا تھا/ وہ جا رہا تھا

میں کھاتا تھا/میں کھا رہا تھا

میں آتی تھی/میں آ رہی تھی

مصدر - ماضی مطلق - ماضی استمراری - معنی

1۔ آموختن - آموخت - می آموخت - وہ سیکھتا تھا

2۔ گرفتن - گرفت - می گرفت - وہ لیتا تھا/وہ پکڑتا تھا

3۔ نوشتن - نوشت - می نوشت - وہ لکھتا تھا

4۔ دیدن - دید - می دید - وہ دیکھتا تھا

5۔ خواندن - خواند - می خواند - وہ پڑھتا تھا

ماضیٔ استمراری = می + ماضی مطلق خواند = می خواند (وہ پڑھتا تھا)

صَرف ماضیٔ استمراری از مصدر آموختن

مصدر (آموختن) سیکھنا سے ماضی استمراری کی گردان

گردانConjugation :

او می آموخت - وہ سِیکھتا تھا

آنہا می آموختَند - وہ سیکھتے تھے

تو می آموختی - تو سیکھتا تھا

شما می آموختید - آپ سیکھتے تھے

من می آموختَم - میں سیکھتا تھا

ما می آموختیم - ہم سیکھتے تھے

یادداشت : پیارے بچو ! ماضی استمراری کی تعریف اچھی طرح یاد کریں۔ اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

نوٹ : پیارے بچو ! اوپر دیئے گئے الفاظ معنی، صفت اور ماضی استمراری کو اچھی طرح سے ذہن نشین کر لیں۔ اِن سے جملے بنانا ہم اگلے سبق میں سیکھیں گے۔

45۔ فارسی زبان کے بنیادی قواعد

آٹھواں حصہ

4۔ ماضی بعید

ماضی بعید :

وہ فعل جو گزرے ہوئے زمانے میں انجام پا چکا ہے یعنی جس سے دُور کا گزرا ہُوا زمانہ سمجھا جائے ماضی بعید کہلاتا ہے۔

بعید دُور کو کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ :

ماضی مطلق کے واحد غائب کے ساتھ " ہ بود " لگانے سے ماضی واحد غائب کا صیغہ بن جاتا ہے۔ باقی صیغوں میں " بود " کے ساتھ اُن کی علامات (شناسے) لگا دیئے جاتے ہیں۔

منفی بنانے کا طریقہ :

منفی بنانے کے لیے فعل کے ساتھ علامت نفی " ن " لگا دیتے ہیں۔

سوالیہ بنانے کے لیے سب سے پہلے سوالیہ الفاظ لکھتے ہیں اور جملے کے آخر میں سوالیہ نشان " ؟ " لگا دیتے ہیں۔

اُردو زبان میں ماضی بعید بنانے کا طریقہ :

ماضی مطلق کے ساتھ (تھا، تھی، تھے) لگانے سے ماضی بعید بن جاتا ہے۔

وہ گیا۔ ماضی مطلق

وہ گیا تھا۔ ماضی بعید

یادداشت :۔ ماضی بعید کے لیے اُردو زبان میں (چکا تھا، چکی تھی، چکے تھے) بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

مثال : دوختن (سینا) سے دوختہ بود (اُس نے سیا تھا)

سوختَن (جلنا، جلانا) سے سوختہ بود (اُس نے جلایا تھا، وہ جلا تھا)

آموختن (سِیکھنا، سِکھانا)۔ سے آموختہ بود (اُس نے سکھایا تھا، اُس نے سیکھا تھا)

یادداشت " : ہ " بطور اسم مفعول کے استعمال کیا جاتا ہے جیسے

سوختہ بود۔ آموختہ بود

واحد : ہ + بو

ہ + بودی

ہ + بودم

جمع : ہ + بودَند

ہ + بودید

ہ + بودیم

مصدر فروختن (بیچنا)۔ سے اسم مفعول " فروختہ " ہے۔

گردان :

فروختہ بود۔ اُس نے بیچا تھا/وہ بیچ چکا تھا

فروختہ بودند۔ اُنہوں نے بیچا تھا/اُنہوں نے بیچے تھے

فروختہ بودی۔ تو نے بیچا تھا

فروختہ بودید۔ آپ نے بیچا تھا/آپ نے بیچے تھے

فروختہ بودَم۔ میں نے بیچا تھا

فروختہ بودیم۔ ہم نے بیچا تھا/ہم نے بیچے تھے

منفی :

نفروختہ بود۔ نفروختہ بودند۔ نفروختہ بودی۔ نفروختہ بودید۔ نفروختہ بودم۔ نفروختہ بودیم

آیا او فروختہ بود ؟

آیا او نفروختہ بود ؟

نوٹ : پیارے بچو ! ماضی بعید بنانے کا یہ طریقہ اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ اِس کی خوب مشق کریں۔

اگلے سبق میں ہم ماضی التزامی) ماضی احتمالی یا شکی (پڑھیں گے۔

46۔ بنیادی فارسی

Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

فعل ماضی استمراری

جملہ ہا۔ جملے

پہلا حصہ

1۔ حضرتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیغمبرِ خدا است

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے پیغمبر ہیں۔

2۔ او آخرین پیغمبرِ خدا است

وہ اللہ کے آخری پیغمبر ہیں۔

3۔ او در مکہ بہ دنیا آمد

وہ مکہ میں پیدا ہوئے۔

4۔ او در مکہ زندگی می کرد

وہ مکہ میں رہتے تھے۔

5۔ کفارِ مکہ بہ او ظلم می کردند

کفارِ مکہ اُن پر ظلم کرتے تھے۔

6۔ ولی او با ایشان خوب رفتار می کرد

مگر وہ اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرتے تھے۔

7۔ او برای اصلاح آنان کوشش می کرد

وہ اُن کی اصلاح کی کوشش کرتے تھے۔

8۔ او بہ آنان می گفت۔ خدا یکتا و مہربان است

وہ اُن سے فرماتے تھے۔ خدا ایک اور مہربان ہے۔

9۔ کفارِ مکہ او را اذیت می کردند

کفارِ مکہ اُنہیں اذیت دیتے تھے۔

10۔ آنان حرفِ او را گوش نمی کردند

وہ اُن کی بات نہیں سُنتے تھے۔

11۔ عاقبت پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہ مدینہ ہجرت کرد

آخر کار پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ ہجرت کر گئے۔

12۔ مردمِ مدینہ او را دوست می داشتَند

مدینہ کے لوگ اُن سے محبت کرتے تھے۔

13۔ آنان بہ او احترام می گذاشتند۔ واز پیروی می کردند

وہ اُن کا احترام کرتے تھے اور اُن کی پیروی کرتے تھے۔

14۔آنان جانِ خود را فدای اسلام می کردند
وہ اپنی جان اسلام پر قربان کرتے تھے۔
15۔حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مردم راہ بہ دینِ حق دعوت می کرد
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو دین حق کی دعوت دیتے تھے۔
16۔او برای آنان قرآن می خوانَد
وہ اُن کو قرآن پڑھاتے تھے۔
17۔قرآن آخرین کتاب خدا است
قرآن اللہ کی آخری کتاب ہے۔
18۔در قرآن بہترین دستورهای زندگی است
قرآن مجید میں زندگی کے بہترین احکامات ہیں۔
19۔پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہ مردم اخلاق خوب می آموخت
پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اچھے اخلاق سکھائے تھے۔
20۔او در مقابلِ مستکبرین بہ مستضعفین کمک می کرد
اُنھوں نے جابر لوگوں کے مقابلے میں مظلوموں کی مدد کی تھی۔
پیغمبرِ اسلام با تایید خداوند در حدفِ خود پیروز شد
پیغمبرِ اسلام نے اللہ کی تائید/مدد سے اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے۔۔ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
نوٹ: پیارے بچو! اِن جملوں کو اپنی کاپیوں پر لکھیں اور یاد کریں۔ نئے جملے بنانے کی بھی کوشش کریں۔
مزید جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

46۔فارسی زبان کے بنیادی قواعد
نواں حصہ
5۔ماضی التزامی (ماضی احتمالی یا شکی)
ماضی التزامی:
بخشِ اول (پہلا حصہ)
وہ فعل جس سے گُزرے ہوئے زمانے میں شک یا تمنا یا شرط کے ساتھ انجام پایا ہو۔ ماضی التزامی کہتے ہیں۔ اِسی لیے اِسے ماضی شکیہ، ماضی تمنائی اور ماضی شرطیہ بھی کہتے ہیں۔
بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے آگے "ہ باشد" لگانے سے ماضی التزامی کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے۔ باقی صیغے بنانے کے لیے "باش" کے ساتھ صیغوں کی علامتیں (شناسے) لگاتے ہیں۔ جیسے

آمدہ باشد۔آمدہ باشند۔آمدہ باشی۔آمدہ باشید۔آمدہ باشم۔آمدہ باشیم
منفی بنانے کے لیے فعل کے ساتھ علامتِ نفی "ن" لگا دیتے ہیں۔
سوالیہ بنانے کے لیے سوالیہ الفاظ سب سے پہلے لکھتے ہیں آخر میں سوالیہ نشان "؟" لگا دیتے ہیں۔
اُردو زبان میں ماضی التزامی یا احتمالی بنانے کا طریقہ:
اُردو زبان میں ماضی مطلق کے آگے (ہوگا، ہوگی، ہوں گے) لگانے سے ماضی التزامی بن جاتا ہے جیسے
وہ گیا۔ ماضی مطلق
وہ گیا ہوگا۔ ماضی التزامی
وہ آیا۔ ماضی مطلق
وہ آیا ہوگا۔ ماضی التزامی
یادداشت:
1۔اُردو زبان میں لفظ "ہو" کا ترجمہ فارسی زبان میں "باش" سے کرتے ہیں۔
2۔اُردو زبان میں شرط کے لیے "اگر" کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے، اور تمنا کے لیے "کاش" کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے فارسی میں بھی اسی طرح ہے۔اِس بارے میں تفصیل ہم دوسرے حصے میں پڑھیں گے۔
3۔اُردو زبان میں ماضی تمنائی یا شرطی کو الگ پڑھا جاتا ہے جبکہ ماضی شکی یا احتمالی الگ سے پڑھا جاتا ہے۔
4۔پہلا حصہ ہم ماضی احتمالی پڑھ رہے ہیں اُردُو کے مطابق۔
مثال: خفتن (سونا) سے خفتہ باشد) وہ سویا ہوگا(
گفتن (کہنا، بولنا) سے گفتہ باشد) اُس نے کہا ہوگا، وہ بولا ہوگا(
مصدر کے اسم مفعول کے بعد حسب ذیل الفاظ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
ہ + باشد
ہ + باشند
ہ + باشی
ہ + باشید
ہ + باشم
ہ + باشیم
کردہ باشد۔اُس نے کیا ہوگا
کردہ باشند۔اُنھوں نے کے ہوں گے
کردہ باشی۔تو نے کیا ہوگا
کردہ باشید۔آپ نے کیے ہوں گے
کردہ باشم۔میں نے کیا ہوگا
کردہ باشیم،۔ہم نے کیے ہوں گے

یادداشت: مصدر کردن سے اسمِ مفعول "کردہ" ہے۔
مصدر شنیدن (سُننا) سے ماضی احتمالی کی گردان
گردان:
شُنیدہ باشد۔اُس نے سُنا ہوگا
شنیدہ باشُند۔اُنھوں نے سنا ہوگا/اُنھوں نے سنے ہوں گے
شنیدہ باشی۔تو نے سنا ہوگا
شنیدہ باشید۔آپ نے سنا ہوگا/آپ نے سنے ہوں گے
شنیدہ باشم۔میں نے سنا ہوگا
شنیدہ باشیم۔ہم نے سنا ہوگا/ہم نے سنے ہوں گے
منفی:
نَشنیدہ باشد۔اُس نے نہیں سنا ہوگا
نشنیدہ باشند۔اُنھوں نے نہیں سنا ہوگا
نشنیدہ باشی۔تو نے نہیں سنا ہوگا
نشنیدہ باشید۔آپ نے نہیں سنا ہوگا
نشنیدہ باشم۔میں نے نہیں سنا ہوگا
نشنیدہ باشیم۔ہم نے نہیں سنا ہوگا
سوالیہ:
آیا او شنیدہ باشد؟ ۔کیا اُس نے سنا ہوگا؟
آیا او نشنیدہ باشد؟ ۔کیا اُس نے نہیں سنا ہوگا؟
نوٹ: اگلے سبق میں ہم (ماضی التزامی) کا دوسرا حصہ اُردُو کے مطابق پڑھیں گے۔

47۔بنیادی فارسی
Basic Persian
صِرف بچوں کے لیے
تحریر: سیدہ مریم
فعل ماضی استمراری
جملہ ہا - جملے
دوسرا حصہ
1۔حضرت یوسف علیہ السلام در مصر زندگی می کرد
حضرت یوسف علیہ السلام مصر میں رہتے تھے۔
2۔حضرت نظام الدین اولیاء در شہرِ دهلی زندگی می کرد
حضرت نظام الدین اولیاء دہلی شہر میں رہتے تھے۔
3۔علامہ اقبال در لاہور زندگی می کرد
علامہ اقبال لاہور میں رہتے تھے۔
4۔قائد اعظم محمد علی جناح در کراچی زندگی می کرد
قائد اعظم محمد علی جناح کراچی میں رہتے تھے۔

5۔ باچاخان در خیبر پشتونخوا زندگی می کرد
باچاخان خیبر پشتونخوامیں رہتے تھے۔
6۔ دہ سال پیش شاکجازندگی می کردید؟
دس سال پہلے آپ کہاں رہتے تھے؟
من در اِسلام آباد زندگی می کردم
میں اسلام آباد میں رہتا تھا۔
8۔ ایشان در اسلام آباد کجازندگی می کردند؟
اسلام آباد میں وہ کہاں رہتے تھے؟
ایشان در نزدِ فیصل مسجد زندگی می کردند
وہ فیصل مسجد کے نزدیک/قریب رہتے تھے۔
9۔ آیا شمادر پشاور زندگی می کردید یا در اسلام آباد؟
کیاآپ پشاور میں رہتے تھے یااسلام آباد میں؟
من در اسلام آباد زندگی می کردم
میں اسلام آباد میں رہتی تھی۔
10۔ خَواھرِ من در شیر از زندگی می کرد
میری بہن شیر از میں رہتی تھی۔
11۔ برادرِ من در لندن زندگی می کرد
میرا بھائی لندن میں رہتا تھا۔
12۔ مردمِ قدیم در غارھازندگی می کردند
پرانے لوگ غاروں میں رہتے تھے۔
13۔ ایشان باپوست وبرگ درخت ھالباس درست می کردند
وہ کھال اور درختوں کے پتوں کالباس اوڑھتے تھے۔
14۔ جانوران راشکار می کردند وگوشتِ آنہارامی خوردند
وہ جانوروں کا شکار کرتے تھے اور اُن کا گوشت کھاتے تھے۔
15۔ ایشان چای نمی خوردند
وہ چائے نہیں پیتے تھے۔
16۔ ایشان کوکاھم نمی خوردند
وہ کوکاکولا بھی نہیں پیتے تھے۔
وخانہ ھاھم نمی ساختَند
اور گھر بھی نہیں بناتے تھے۔
17۔ پدَرِ من صبحانہ ھمیشہ صبح زود می خورد
میرے والد ناشتہ ہمیشہ وقت پر/صبح سویرے کرتے تھے۔
18۔ او تخمِ مُرغ ونان می خورد
وہ انڈااور روٹی کھاتے تھے۔
19۔ چای پر رنگ می خورد
وہ تیز رنگ کی چائے پیتے تھے۔
20۔ سرشیر وکرہ نمی خورد
بالائی اور مکھن نہیں کھاتے تھے۔
پنیر ھَم نمی خورد
پنیر بھی نہیں کھاتے تھے۔

نوٹ: پیارے بچو! یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں اور نئے الفاظ سے جملے بنانے کی کوشش کریں۔
مزید جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

47۔ فارسی زبان کے بنیادی قواعد
دسواں حصہ
5۔ ماضی التزامی (ماضی احتمالی یا شکی)
بخشِ دُوُم- دوسرا حصہ
پہلا طریقہ: اِس طریقے میں فارسی قاعدے کے مطابق تمنا، شرطیہ اور شکیہ کے الفاظ جملے کے شروع میں لگادیتے ہیں باقی صیغے ویسے ہی آئیں گے۔
شاید، مگر - شکیہ الفاظ
کاش- تمنا یا آرزو کا لفظ
اگر- شرطیہ لفظ
مثال:
شاید اِمروز او رفتہ باشد - شاید وہ آج گیا ہو (شکیہ)
کاش امروز او رفتہ باشد- کاش وہ آج گیا ہو (تمنائی)
اگر امروز او رفتہ باشد- اگر آج وہ گیا ہو (شرطیہ)
دوسرا طریقہ:
بنانے کا طریقہ: ماضی استمراری کے صیغوں کے ساتھ شروع میں لفظ تمنا (کاش کہ) شرطیہ لفظ (اگر) اور شکیہ الفاظ (شاید، مگر) لگانے سے یہ فعل بن جاتا ہے۔
منفی بنانے کے لیے فعل کے ساتھ علامتِ نفی "ن" لگادیتے ہیں۔
تمنا کے جملے:
کاش کہ او می خورد- کاش کہ وہ کھاتا
کاش کہ او نمی خورد- کاش کہ وہ نہ کھاتا
کاش کہ او می آمد- کاش کہ وہ آتا
کاش کہ او نمی آمد- کاش کہ وہ نہ آتا
شرطیہ جملے:
اگر او می آمد- اگر وہ آتا
اگر وہ نمی آمد- اگر وہ نہ آتا
شکیہ جملے:
شاید او می آمد- شاید وہ آجاتا
مگر او نمی آمد- مگر وہ نہ آتا
مصدر خواندن سے ماضی التزامی کی گردان
گردان:
کاش کہ او می خواند- کاش کہ وہ پڑھتا
کاش کہ آنہامی خواندند - کاش کہ وہ پڑھتے
کاش کہ تو می خواندی- کاش کہ تو پڑھتا
کاش کہ شما می خواندید- کاش کہ آپ پڑھتے
کاش کہ من می خواندَم- کاش کہ میں پڑھتا
کاش کہ ما می خواندیم- کاش کہ ہم پڑھتے
اگر او می خواند- اگر وہ پڑھتا
اگر آنہا می خواندند- اگر وہ پڑھتے
اگر تو می خواندی- اگر تو پڑھتا
اگر شما می خواندید- اگر آپ پڑھتے
اگر من می خواندم- اگر میں پڑھتا
اگر ما می خواندیم- اگر ہم پڑھتے
شاید او می خواند- شاید وہ پڑھتا
شاید آنہا می خواندند- شاید وہ پڑھتے
شاید تو می خوندی- شاید تو پڑھتا
شاید شما می خواندید- شاید آپ پڑھتے
شاید من می خواندم- شاید میں پڑھتا
شاید ما می خواندیم- شاید ہم پڑھتے
نوٹ: اگلے سبق میں ہم (فعل مضارع) کے بارے میں پڑھیں گے۔

48۔ فارسی زبان کے بنیادی قواعد
گیارہواں حصہ
6۔ فعلِ مُضارع
فعل مضارع:
وہ فعل جو بیک وقت عام طور پر زمانہ حال اور زمانہ مستقبل پر دلالت کرتا ہے یعنی جس میں موجودہ اور آنے والا زمانہ دونوں پائے جائیں فعل مضارع کہلاتا ہے۔
بنانے کا طریقہ: یہ مصدر سے بنتا ہے چونکہ ہر مصدر کا مضارع الگ الگ اور سماعی ہوتا ہے، اِس لیے اِسے فارسی قواعدِ زبان کا سب سے پیچیدہ مسئلہ سمجھا جاتا ہے۔
مضارع کی دو بڑی اقسام ہیں۔
۱. مضارع اخباری
۲. مضارع التزامی
۱. مضارع اخباری:
ایسے کام کے بیان کے لیے ہے جو زمانہ حال میں بھی انجام پا رہا ہے۔ مثلاً

مصدر نوشتن سے "نویسد" مضارع ہے۔
من نامہ می نویسَم (میں خط لکھتا ہوں/میں خط لکھ رہا ہوں)
یا ایسے کام کے اظہار کے لیے جو آنے والے زمانے میں انجام پائے گا۔ مثلاً
مصدر رفتن سے "رَوَد" مضارع ہے۔
من فردا بہ خیبر می رَوَم (میں کل خیبر جا رہی ہوں / میں کل خیبر جاؤں گی)
یا ایسے کام کے بیان کے لیے جو ہمیشہ (ماضی، حال، مستقبل) میں انجام پانے کی حالت میں ہے۔
آب بہ سراشیب می رَوَد (پانی ڈھلوان کی طرف جاتا ہے، حال میں بھی ڈھلوان کی طرف جا رہا ہے اور مستقبل میں بھی ڈھلوان ہی کی طرف جائے گا)

۲. مضارع التزامی:

وہ کام جو زمانۂ حال یا زمانۂ مستقبل میں شک یا تمنا یا شرط کے ساتھ انجام پا رہا ہوتا ہے۔ اِس کے اظہار کے لیے سادہ مضارع سے پہلے "ب" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً
شاید امروز او بِرَوَد (شاید وہ آج چلا جائے)۔ شک کے ساتھ۔
اگر فردا باران ببارد (اگر کل بارش برسے/اگر کل بارش برسے گی) شرط کے ساتھ۔
کاش او بیاید (کاش وہ آ جائے)۔ تمنا کے ساتھ۔

اُردو زبان میں فعل مضارع کی پہچان:

اُردو کے جن جملوں سے کسی کام کا حال اور مستقبل میں ہونا سمجھا جائے فعل مضارع کہلاتا ہے۔ جیسے
وہ کرے۔ کب کرے آج یا کل
وہ کریں۔
تو سنے۔ آپ سنیں۔ میں جاؤں۔ ہم کھائیں

بنانے کا طریقہ:

اُردو کے جن جملوں کے آخر میں (ے، ں) آئے وہ فعل مضارع ہو گا۔ اِس سے حال اور مستقبل دونوں مراد لیے جاتے ہیں مثلاً
میں کھاؤں (میں کھاتا ہوں، کھاؤں گا)

یادداشت:

1۔ اُردو زبان میں فعل امر اور مضارع ایک جیسے معلوم ہوتے ہیں بعض لوگ فرق نہیں کر پاتے ہیں مگر بہت فرق ہے۔ امر صرف حاضر کو ہو سکتا ہے اُس میں مضارع کی علامت یعنی (ے، ں) استعمال نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ تو کر۔ تم کرو
صرف یہ مناسبت ہے کہ امر بھی حال ہی کا حصہ ہے۔
2۔ فعل مضارع کا (بن مضارع) حال، امر اور نہی افعال میں استعمال کیا جاتا ہے۔

فعل مضارع میں منفی جملہ بنانے کے لیے لفظ "می" کے ساتھ علامتِ نفی "ن" لگا دیتے ہیں۔ جیسے
او نمی آید۔ او نمی رود۔ او نمی خورَد
سوالیہ بنانے کے لیے جملے کے شروع میں سوالیہ الفاظ لکھیں گے اور آخر میں سوالیہ نشان "؟" لگا دیتے ہیں۔ جیسے
آیا او می آید؟ - کیا وہ آتا ہے
آیا او نمی آید؟۔ - کیا وہ نہیں آتا ہے

یادداشت:

1۔ فعل مضارع میں واحد غائب صیغے کا آخری حرف ہمیشہ ساکن رہتا ہے جب کہ اُس سے پہلے والے حرف پر زبر لگتی ہے، باقی صیغوں کے ساتھ اُن کی علامات (شناسے) لگتے ہیں۔
2۔ فعل مضارع، حال، امر اور نہی کے لیے فارسی زبان سیکھنے والوں کو با قاعدہ (بنِ مضارع) یاد کرنے پڑتے ہیں۔ اگر آپ کو کسی بھی مصدر کے صیغہ واحد غائب کا بن مضارع یاد ہو تو پھر فعل مضارع، حال، امر اور نہی بنانا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ کیونکہ باقی صیغوں کے لیے اُن کے شناسے لگانے پڑتے ہیں سوائے فعل امر اور نہی کے جس میں صرف حاضر کا صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔

مصدر گفتن سے فعل مضارع کی گردان

اخباری
گفتن: کہنا
بن مضارع: گوی + د = گوید
علامتِ مضارع یا حال = می

گردان:
او می گوید - وہ کہتا ہے/کہے گا
آنہا می گویند - وہ کہتے ہیں
تو می گویی - تو کہتا ہے
شما می گویید - آپ کہتے ہیں
من می گویَم - میں کہتا ہُوں
ما می گوییم - ہم کہتے ہیں

مضارع التزامی:
شاید او بگوید - شاید وہ کہے/کہے گا
اگر من بگویَم - اگر میں کہوں
کاش شما بگویید - کاش آپ کہیں

نوٹ: اگلے سبق میں ہم (فعل حال) پڑھیں گے۔

Basic Persian
صِرف بچوں کے لیے
تحریر: سیدہ مریم

ماضی استمراری
جملہ ہا۔ جملے
تیسرا حصہ

1۔ مادر تہران ناھار ھمیشہ در رستوران می خوردیم
ہم تہران میں ہمیشہ ریسٹورنٹ میں دوپہر کا کھانا کھاتی تھے۔
2۔ ما چلو کباب و دوغ می خوردیم
ہم چلو کباب اور لسی کھاتے تھے۔
3۔ ما سالاد ھم می خوردیم
ہم سالاد بھی کھاتے تھے۔
4۔ در سالاد خیار و کاھو و تُرُبچہ و فِلفِل و سیر و گوجۂ فرنگی می داشتیم
سالاد میں کھیرے، سالاد کے پتے، مولی، سبز مرچ، لہسن اور ٹماٹر تھے۔
5۔ بعد از غذا میوہ و چای می خوردیم
کھانے کے بعد ہم نے پھل اور چائے پی۔
6۔ ایشان شام ساعتِ ھفت می خوردند
وہ رات کا کھانا سات بجے کھاتے تھے۔
7۔ ایشان پلو و خورشت و کباب رس دوست را می داشتند
وہ پلاؤ، سالن اور کباب پسند کرتے تھے۔
8۔ خورشتِ سیبِ زمینی و خورشتِ قیمہ و خورشتِ بادنجان را می خوردند
وہ آلو کا سالن، قیمے کا سالن اور بینگن کا سالن پسند کرتے تھے۔
9۔ ایشان دوغ را دوست نمی داشتند و نمی خوردند
وہ لسی پسند نہیں کرتے تھے اور نہ کھاتے تھے۔
10۔ ایشان ماست را دوست می داشتند و می خوردند
وہ دہی پسند کرتے تھے اور کھاتے تھے۔
11۔ ایشان پلو را با کارد و چنگال می خوردند
وہ پلاؤ کو چھری اور کانٹے سے کھاتے تھے۔
12۔ او داستان می گفت و ما می شنیدیم
وہ کہانی سناتا تھا اور ہم سنتے تھے۔
13۔ ایشان نامہ می نوشتند و ما می خواندیم
وہ خط لکھتے تھے اور ہم پڑھتے تھے۔
14۔ رئیسِ دانشگاہ از کلاسِ ما دیدن می کرد
جامعہ کے سربراہ/چانسلر ہماری کلاس دیکھا کرتے تھے۔
15۔ ما با دوستان برای گردش بہ باغ می رفتیم
ہم دوستوں کے ساتھ گھومنے کے لیے باغ جاتے تھے۔
16۔ او در جنگل راہ می رفت

وہ جنگل کے راستے سے جاتا تھا۔/وہ جنگل میں سے جاتا تھا۔

نوٹ : پیارے بچو ! اِن جملوں کو اپنی کاپیوں پر لکھیں اور نئے جملے بنانے کی کوشش کریں۔

اگلے سبق میں تمرین (مشق) دی جائے گی۔

49۔بنیادی فارسی

Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

تمرین (مشق)

1۔بہ سؤالھای زیر پاسخ دھید

ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱ .آخرین پیغمبرِ خدا کیست؟

۲ .آخرین کتاب کدام است؟

۳ . حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کجا بہ دنیا آمد؟

۴ . حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کجا زندگی می کرد؟

۵ . نامِ پدر و مادرِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چہ بود؟

۶ . کفارِ مکہ با او چطور رفتار می کردند؟

۷ .آیا کفارِ مکّہ حرفِ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم را گوش می کردند؟

۸ .آیا مردمِ مدینہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم را دوست می داشتند؟

۹ . پیغمبرِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہ مردم چہ می آموخت؟

۱۰ .او با مستضعفین چطور رفتار می کرد؟

2۔ جاھای خالی را با ماضیِٔ استمراری پر کنید

خالی جگہوں کو ماضی استمراری سے پر کریں۔

۱ . حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در مکہ زندگی۔۔۔۔۔۔۔۔

۲ . کفارِ مکہ او را اذیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۳ . مردم مدینہ او را دوست۔۔۔۔۔۔۔

۴ . مردم مدینہ بہ پیغمبرِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احترام۔۔۔۔۔۔۔

۵ . پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہ ہر دم اخلاقِ قرآن۔۔۔۔۔۔

۶ . پیغمبرِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برای مردم قرآن۔۔۔۔۔۔

۷ . مردمِ قدیم از پوست درختان و حیوانات لباس درست۔۔۔۔۔۔۔۔

۸ . پدرِ من همیشہ چای پر رنگ۔۔۔۔۔۔۔

۹ . پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم همیشہ بہ مستضعفین کمک۔۔۔۔۔۔۔۔

۱۰ .او داستان۔۔۔۔۔۔ و ما گوش۔۔۔۔۔۔۔

3۔از مصدر ھای زیر ماضیِٔ استمراری را صَرف کنید

ذیل مصادر سے ماضی استمراری کی گردان کریں۔

دادَن (دینا)

خَریدَن (خریدنا)

پُرسیدَن (پُوچھنا)

پوشیدَن (پہننا)

دوختَن (سِینا)

4۔ جملہ ھای زیر را بفارسی ترجمہ کنید

ذیل جملوں کو فارسی میں ترجمہ کریں۔

سعدی شیراز میں رہتے تھے/رہتا تھا۔

کفارِ مکہ مسلمانوں کو تنگ کرتے تھے۔

پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کو اِسلام کی دعوت دیتے تھے۔

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کمزوروں کی ہمیشہ مدد کرتے تھے۔

قدیم زمانے کے لوگ غاروں میں رہا کرتے تھے۔

حیوانات شکار کرتے تھے اور اُن کا گوشت کھایا کھاتے تھے۔

ہم داستان کہا کرتے تھے وہ سُنا کرتے تھے۔

وہ صبح سویرے ناشتہ کیا کرتا تھا۔

وہ ہمیں ریاضی سکھایا کرتی تھی۔

یادداشت : پیارے بچو!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نامِ گرامی جب بھی لکھیں پورا لکھا کریں۔صِرف (ص) نہ لکھا کریں۔پورا نام لکھنے سے آپ کو بہت ثواب ملے گا اور یہ ادب کے مطابق بھی درست ہے۔

نوٹ : پیارے بچو ! اِس مشق کو اپنی کاپیوں پر لکھیں اور حل کریں۔بار بار دہرائیں۔

اگلے سبق میں ہم نئے الفاظ اور فعل مضارع کے بارے میں پڑھیں گے۔

50۔ فارسی زبان کے بنیادی قواعد

تیرہواں حصہ

8۔ فعل مستقبل (آیندہ)

فعل مستقبل :

وہ فعل جو آنے والے زمانے میں انجام پانے والے کام پر دلالت کرتا ہے یعنی جس سے آنے والے زمانے میں کسی کام کا کرنا یا ہونا سمجھا جائے۔

بنانے کا طریقہ :

ماضی مطلق کے شروع میں "خواہد" لگانے سے فعل مستقبل بن جاتا ہے۔ "خواہد" علامتِ مستقبل ہے۔خواہد کے ساتھ باقی صیغوں کی علامات (شناسے) لگانے سے گردان مکمل ہو جاتی ہے۔ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب میں کوئی تبدیلی نہیں کی جاتی ہے جیسے

خواہد کرد۔ خواہند کرد۔ خواہی کرد۔ خواہید کرد۔ خواہم کرد۔ خواہیم کرد

منفی بنانے کے لیے فعل مستقبل کی علامت خواہد کے ساتھ علامتِ منفی "ن" لگا دیتے ہیں۔ جیسے

نخواہد کرد۔ نخواہند کرد۔ نخواہی کرد۔ نخواہید کرد۔ نخواہم کرد۔ نخواہیم کرد

سوالیہ بنانے کے لیے سب سے پہلے سوالیہ الفاظ لکھے جاتے ہیں اور آخر میں سوالیہ نشان "؟" لگا دیتے ہیں جیسے

آیا او خواہد کرد؟ -کیا وہ کرے گا؟

آیا او نخواہد کرد؟ -کیا وہ نہیں کرے گا؟

یادداشت : مصدر خواستن (چاہنا) سے مُضارع خواہد فعل مستقبل کی علامت نکلی ہے۔

اُردو زبان میں فعل مستقبل بنانے کا طریقہ

فعل مضارع کے آخر میں (گا، گی، گے) لگانے سے فعل مستقبل بن جاتا ہے۔اُردو زبان میں "گا، گی، گے" علامت مستقبل ہیں۔ جیسے

وہ کرے۔ فعل مضارع

وہ کرے گا۔ فعل مستقبل

وہ کریں۔ فعل مضارع

وہ کریں گے۔ فعل مستقبل

نوشتن (لکھنا) سے خواہد نوشت (وہ لکھے گا)

داشتَن (رکھنا)۔ سے خواہد داشت (وہ رکھے گا)

ماندن (رہنا)۔ سے خواہد ماند۔ (وہ رہے گا)

مصدر آمَدَن (آنا) سے فعل مستقبل کی گردان

گردان :

خواہد آمد-وہ آئے گا

خواہند آمد۔ وہ آئیں گے

خواہی آمد۔ تو آئے گا

خواہید آمد۔ آپ آئیں گے

خواہم آمد۔ میں آؤں گا

خواہیم آمد۔ ہم آئیں گے

نخواہد آمد۔ وہ نہیں آئے گا

نخواہند آمد۔ وہ نہیں آئیں گے

آیا تو خواہی آمد؟۔ کیا تو آئے گا؟

آیا شما خواہید آمد؟ ۔کیا آپ آئیں گے؟

آیا من نخواہم آمد؟ ۔کیا میں نہیں آؤں گا؟

آیا ما نخواہیم آمد؟ ۔کیا ہم نہیں آئیں گے؟

یادداشت : جدید فارسی قواعدِ زبان میں ایران والے بول چال میں مضارع اخباری ہی سے فعل مستقبل کا مفہوم ادا کرتے ہیں۔ جو فعل مضارع کی بحث میں گزر چکا ہے، تاہم قدیم اور کتابی فارسی میں فعل مستقبل کا جداگانہ تشخص موجود ہے۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم (فعل امر اور فعل نہی) پڑھیں گے۔

.50بنیادی فارسی

Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

فارسی-اُردُو

1۔بِنی - (Beeni) ناک (نوز)

2۔گُوش - (Goosh) کان

3۔رِیش - (Reesh) داڑھی

4۔سبیل - (Sabeel) مُونچھ (موسٹیچ)، راستہ، سڑک

5۔دَست - (Dast) ہاتھ

6۔کَف۔ - (Kaf) ہتھیلی

7۔لَب - (Lab) ہونٹ

8۔مُو - (Moo) بال

9۔پُشت - (Posht) پیٹھ

10۔اِستخوان - (Estikhwaan) ہڈی

11۔لِباس - (Lebaas) سلے ہوئے کپڑے

12۔پیراھن - (Peerahan) قمیص

13۔ بارانی - (Baaranee) بَرساتی(

14۔کَفش - (Kafsh) جُوتا

15۔ پالتُو - .(Paltoo) اوور کوٹ

16۔مَغازہ - (Maghaze) دُکان

17۔کت و شلوار - (Kot o shalwar) کوٹ اور پتلون

18۔کَرہ - (Kare) مکھن

19۔بِرنج - (Berenj) چاول

20۔لَپّہ - (Lappe) چنے کی دال

21۔لَبَنیات - (Labanyaat) دُودھ سے بنی ہوئی اشیاء

22۔حُبُوبات - (Hoboobat) غلّے

23۔نوِشت افزار - (Newesht afzaar) اسبابِ تحریر، لکھنے پڑھنے کا سامان، اِسٹیشنری

24۔دوجین - (Dojeen) درجن (ڈوزن)

25۔ہر کدام - (Har kodaam) ہر ایک

26۔ بازی - (Bazi) کھیل

27۔حُولہ - (Hoole) تولیہ

28۔گَردِش - (Gardesh) سیر

29۔خَمیرِ دَندان - (Khameer e dandaan) ٹُوتھ پیسٹ

30۔اُتاقِ خَواب - (Otaghe khaab) سونے کا کمرہ، بیڈ رُوم

31۔ سپس - (Spas) پھر، اِس کے بعد

یادداشت : اُطاق عربی زبان سے فارسی میں آیا ہے۔ فارسی میں اِسے اُطاق اور اتاق دونوں طرح سے لکھ سکتے ہیں۔

فعل مضارع اخباری (فعل حال)

مختصر تعارف :۔ وہ فعل جو بیک وقت زمانۂ حال اور زمانۂ مستقبل پر دلالت کرتا ہے یعنی جس میں دونوں زمانے پائے جاتے ہیں۔

فعل مضارع بنانے کا باقاعدہ کوئی قاعدہ فارسی زبان میں نہیں ہے۔ یہ سماعی ہوتا ہے۔ اِس کے "بنِ مضارع" یاد کرنا پڑتے ہیں۔

فعل مضارع سادہ سے فعل مضارع اخباری (فعل) بنانے کے لیے فعل مضارع سادہ کے شروع میں لفظ "می" لگا دیتے ہیں۔ لفظ "می" کو علامتِ حال بھی کہتے ہیں۔

مضارع میں واحد غائب کا صیغہ یاد کرنا پڑتا ہے، باقی صیغوں کے ساتھ اُس کے شناسے لگا دیئے جاتے ہیں۔

مضارع کے واحد غائب کے صیغے یاد کرنے کے لیے بہت سی کتابیں انٹرنیٹ اور بازار میں دستیاب ہیں۔ یہ صیغے اہل زبان کے ماہرین نے مرتب کیے ہیں۔

می + مُضارع سادہ = مضارع اخباری

می + رود = می رود (وہ جاتا ہے/وہ جائے گا)

منفی بنانے کے لیے لفظ "می" کے ساتھ علامتِ نفی (ن) جوڑ دیتے ہیں۔

سوالیہ بنانے کے لیے سوالیہ الفاظ سب سے پہلے لکھے جاتے ہیں اور آخر میں سوالیہ نشان "؟" لگا دیتے ہیں۔

اُردو کے جن فقروں میں (تا ہے، تی ہے، تے ہیں، تا ہوں (آتا ہے وہ فعل حال ہوتا ہے۔ جو مضارع کا حصہ ہے۔ فارسی کے مطابق اِس کا اردو ترجمہ مستقبل میں جملے کے آخر میں (گا، گی، گے) اُردو کے مضارع کے ساتھ لگانے سے ہو جاتا ہے جیسے

وہ جاتا ہے/وہ جائے گا

مصدر : ماضی مطلق - مضارع سادہ - مضارع اخباری - معنی

رَفتَن - رَفت - رَوَد - می رود - وہ جاتا ہے

گُفتَن - گفت - گوید - می گوید - وہ کہتا ہے

خَریدَن - خرید - خَرَد - می خَرَد - وہ خریدتا ہے

پُرسیدَن - پرسید - پُرسَد - می پرسد - وہ پوچھتا ہے

فَروختَن - فروخت - فَروشَد - می فروشد - وہ بیچتا ہے

مصدر - فعل مضارع - معنی

بیدار شُدَن - بیدار می شَوَد - وہ جاگتا ہے

لِباس پوشِیدَن - لباس می پوشد - وہ کپڑے پہنتا ہے

مِسواک کَردَن - مسواک می کُنَد - وہ مسواک کرتا ہے/وہ بُرش کرتا ہے

وُضُو گرِفتَن - وضو می گیرَد - وہ وضو کرتا ہے

دَرس حاضِر کَردَن - درس حاضر می کند - وہ سبق کی تیاری کرتا ہے

بَرگَشتَن - بر می گردَد - وہ لوٹتا ہے/واپس آتا ہے

تماشا کَردَن - تماشا می کند - وہ دیکھتا ہے

نوٹ : پیارے بچو ! اِن مصادر کے باقی صیغوں کے ساتھ اِن کے شناسے لگا کر گردانیں مکمل کریں۔ میں نے مضارع کے صیغہ واحد غائب لگا دیئے ہیں اُردُو معنوں کے ساتھ۔

1۔صَرفِ مُضارعِ اِخباری از مصدر "بیدار شُدَن"

فعل مضارع اخباری کی گردان مصدر بیدار شُدَن (جاگنا) سے گردان :

او بیدار می شَوَد - وہ جاگتا ہے

آنہا بیدار می شَوَند - وہ جاگتے ہیں

تو بیدار می شَوی - تو جاگتا ہے

شما بیدار می شَوید - آپ جاگتے ہیں

من بیدار می شَوَم - میں جاگتا ہُوں

ما بیدار می شَویم - ہم جاگتے ہیں

اگر اِن کے ساتھ ضمائر نہ بھی لکھے جائیں تب بھی علامات (شناسوں) سے صیغوں کا پتہ چل جاتا ہے جیسے

بیدار می شود - وہ جاگتا ہے

بیدار می شوند

بیدار می شوی

بیدار می شوید

بیدار می شوم

بیدار می شویم

2۔ صَرفِ مُضارعِ اِخباری از مصدر "رَفتَن"

فعل مضارع اخباری کی گردان مصدر رفتن (جانا) سے گردان:

او می رَوَد - وہ جاتا ہے

آنہا می رَوَند - وہ جاتے ہیں

تو می روی - تو جاتا ہے

شما می روید - آپ جاتے ہیں

من می رَوَم - میں جاتا ہُوں

ما می رویم - ہم جاتے ہیں

3۔ صَرفِ مُضارعِ اِخباری از مصدر "گُفتَن"

فعل مضارع اخباری کی گردان مصدر گفتن (کہنا، بولنا) سے

او می گوید - وہ کہتا ہے/وہ بولتا ہے

آنہا می گویَند - وہ کہتے ہیں

تو می گوئی - تو کہتا ہے

شما می گویید - آپ کہتے ہیں

من می گویَم - میں کہتا ہُوں

ما می گوییم - ہم کہتے ہیں

پیارے بچو!

1۔ فعل مضارع کی دو اقسام ہیں۔

مضارع اِخباری

مضارع اِلتزامی

ہم اخباری پڑھ رہے ہیں۔

2۔ موجودہ فارسی کے بول چال میں ایران والے مستقبل کے لیے بھی فعل مضارع اخباری ہی استعمال کرتے ہیں مگر لکھنے کے لیے مستقبل کے مستقل اپنے اصول ہیں۔

نوٹ: اگلے سبق میں ہم فعل مضارع (حال) کے جملے بنانا سیکھیں گے۔

1۔ فارسی شاعری بچوں کے لیے

گُلِستانِ سَعدی

Golestane Saadi

تحقیق: سیدہ مریم

بخشِ اول - پہلا حصہ

یادداشت:۔ پیارے بچو! آپ کو آج ہم ایک عظیم بزرگ کے بارے میں بتائیں گے۔ اپنے بزرگوں کے بارے میں جاننا زندہ قوموں کی نشانی ہے۔ جو قومیں اپنے بزرگوں کے بارے میں نہیں جانتی وہ قومیں نہ صرف دوسری قوموں کی غلام بن جاتیں ہیں بلکہ ذہنی طور پر بھی مفلوج اور غلام بن جاتیں ہیں جیسا کہ آج مسلمانوں کی بیشتر آبادی بن چکی ہے۔ نئی نسل کو ہمیں اِس غلامی سے نہ صرف نکالنا ہے بلکہ اپنا کھویا مقام اور سنہری علمی تاریخ سے بھی آگاہ کرنا ہے۔ مثبت پہلوؤں سے آپ لوگوں کو آگاہ کرنا ہے۔

آج دنیا سمٹ کر ایک عالمگیر گاؤں (گلوبل ویلیج) بن چکی ہے۔ ٹیکنالوجی کی بدولت اب معلومات ایک دوسرے کو جلد پہنچ جاتیں ہیں چند ثانیے (سیکنڈز) لگتے ہیں۔ لہٰذا اِس کا فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔

اِسے صِرف معلومات نہ سمجھیے گا کہ دیکھ کر پھینک دیا یا جمع کر لیا۔ اِسے پڑھیے سمجھیے۔

شیخ سعدی شیرازی کے بارے میں کچھ معلومات!

نام و وطن: شیخ کا اصل نام "شرف الدین" اور لقب "مُصلح الدین" تھا۔ والد کا نام عبداللہ تھا۔ آپ کے والد "اتابک سعد بن زنگی" والی (گورنر) شیراز کے ملازم تھے، جو شیخ کا ممدوح بھی ہے۔ اِسی مناسبت سے "سعدی" تخلص اختیار کیا۔

ایران کے مردم خیز شہر شیراز کو آپ کی جائے پیدائش ہونے کا شرف حاصل ہے۔ وہی شیراز جو صدیوں ایران کا پایۂ تخت اور علوم وفنون کا مرکز رہ چکا ہے۔ شیراز صوبہ فارس میں واقع ہے۔

پیدائش 589ھ بمطابق 1184ء میں اور وفات 691ھ بمطابق 1291ء میں ہُوئی۔ ایک مقام جس کا نام "دلکشا" تھا وہاں مزار بنا جو "سعدیہ" کہلاتا ہے اور زیارت گاہ عجم ہے۔ 1951ء میں شیخ سعدی کے مقبرے کی از سرِ نو تعمیر کی گئی تھی۔

بچپن: شیخ بچپن ہی سے عِلم کے شوائن تھے۔ چونکہ والد عبداللہ باخدا آدمی تھے۔ گھر میں دینداری کا چرچا تھا۔ آباؤ اجداد اہلِ عِلم و دانش تھے۔ دینی علوم میں شہرت رکھتے تھے۔ خود فرماتے ہیں۔

ہمہ قبیلۂ من عالمانِ دین بودند
مرا مُعلّمِ عِشق تو شاعری آموخت

پورا ماحول دین داری کا تھا۔ آپ کی نشو و نما دینی ماحول میں ہُوئی۔ اِسی لیے چھوٹی سی عمر میں روزمرہ کے دینی مسائل سے واقفیت ہو چکی تھی۔ اور والدین کی تربیت نے دینی مزاج کوٹ کوٹ کر بھر دیا تھا۔ شب بیداری، تلاوتِ کلامُ اللہ اور ذکر و فکر کا کامل شوق بیدار ہو چکا تھا۔

شیخ کے والدین تربیت میں بڑے چُست تھے۔ کڑی نگرانی رکھتے، بے موقع زبان کھولنے پر زجر و منع کرتے۔ وہ اپنے بیٹے کی اِس طرح تربیت کرتے جیسے کوئی عارف اپنے مرید کو تزکیۂ نفس کی منزلیں طے کراتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شیخ نے اُن کو اپنی تادیب کا بڑا سبب قرار دیا ہے۔

ایک مرتبہ رات کے وقت والد کے ہمراہ تلاوتِ قرآن مجید کر رہے تھے، وہاں باقی سب لوگ سو رہے تھے، آپ نے والد سے کہا، دیکھیے یہ لوگ کیسے بے خبر سو رہے ہیں! کسی کو اِتنی توفیق نہیں ہوتی کہ اُٹھ کر دو رکعت تہجد پڑھ لیتا۔ باپ نے کہا۔ جانِ پدر! اِس عیب جُوئی سے بہتر تھا کہ تم بھی سوئے رہتے۔ مگر ایسی زبان نہ کھولتے۔ (گلستان باب دُوم)

شیخ کے تفصیلی حالات کسی تاریخ میں درج نہیں، البتہ خود اِن کی تصانیف میں جابجا آئے ہیں۔ جن سے اچھا خاصا مواد جمع ہو سکتا ہے۔ چنانچہ اِن کے اشعار ہی سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ خوردسالی ہی میں یتیم اور جوان ہونے سے پہلے ہی باپ کے سایۂ عاطفت سے محروم ہو گئے تھے۔ خود فرماتے ہیں۔

مرا باشَد از حالِ طِفلاں خَبر
کہ در طِفلی از سَر بَرفتَم پِدَر
من آنگہ سَر تاجور داشتَم
کہ سَر در کنارِ پِدَر داشتَم

مگر والدہ شیخ کے عہدِ شَباب (جوانی) تک زندہ رہیں، اور اُن کی صالح تربیت میں نیک کوششیں کرتی رہیں۔

اگلے سبق میں ہم (شیخ سعدی شیرازی) کے بارے میں مزید پڑھیں گے۔

51۔ بنیادی فارسی

Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

فعل مضارع اخباری

جملہ ہا۔ جملے

پہلا حصہ

1۔ من با پدر و مادر بہ بازار می رَوَم

میں والدین کے ساتھ بازار جاتی ہوں/جاؤں گی/جا رہی ہُوں۔

2۔ من از کتابفروش کتاب و دَفتَر می خَرَم

میں کتابیں بیچنے والے سے کتاب اور کاپی خریدتا ہوں۔

3۔ پدر از کفاشی برای کفاش می خَرَد

والد اپنے لیے جوتے والے سے جوتے خریدتے ہیں۔
4۔کیف و جوهر و مداد و مداد پاک کُن هم می خَرَم
میں بستہ، سیاہی کی بوتل، پنسل اور ربڑ بھی خریدتا ہُوں۔
5۔کت و شلوار و بارانی هم از مغازه لباس فروشی می خَرَد
وہ کوٹ پتلون اور برساتی بھی کپڑوں کی دکان والے سے
خریدتا ہے۔
6۔مادر وارد پارچه فروشی می شَوَد
والدہ کپڑے بیچنے والے کے پاس آتی ہیں یا وارد ہو جاتی ہیں۔
7۔او به پارچه فروش می گوید۔این پارچه چند است ؟
وہ کپڑے بیچنے والے سے کہتی ہے۔یہ کپڑا کتنے کا ہے؟
پارچه فروش می گوید۔خانُم این پارچه متری بیست تومان
است
محترمہ یہ کپڑا بیس تومان کا میٹر ہے۔
8۔مادر پنج متر پارچه برای شلوار و پیراهن می خَرَد
والدہ شلوار قمیض کے لیے پانچ میٹر کپڑا خریدتی ہیں۔
9۔او گوشت و سبزی می خرد
وہ گوشت و سبزی خریدتی ہیں۔
او مغازه ی لبنیات فروشی می رود و به لبنیات فروش می گوید
وہ دودھ سے بنی ہوئی اشیاء بیچنے والے کی دکان جاتی ہے۔
لبنیات فروش سے کہتا ہے۔
شیر یک لیتر شش تومان است
دودھ ایک لیٹر چھ تومان کا لیٹر ہے۔
مادر دوغ و شیر و کره می خرد
والدہ لسی، دودھ اور مکھن خریدتی ہیں۔
10۔سپس آشپز به مغازه بقالی می رود
باورچی کے بعد وہ کھانے کی دکان جاتی ہے۔
11۔او از بقال می پُرسَد۔آقا شکر و برنج و لپه چند است ؟
وہ بقال / کریانے والے سے پوچھتی ہیں۔محترم چینی، چاول
اور چنے کی دال کتنے کی ہے ؟
بقال می گوید۔شکر کیلویی هشت تومان است
بقال کہتا ہے۔چینی آٹھ تومان کی کلو ہے ہے۔
برنج کیلویی شش تومان است۔
چاول چھ تومان کے کلو ہیں۔
لپه کیلویی هفت تومان است
چنے کی دال سات تومان کی کلو ہے۔
12۔آشپز از هر کدام پنج کیلو می خَرَد
باورچی کی ہر ایک پانچ تومان کی خریدتی ہے۔
13۔ما به بازار بزرگ می رَویم
ہم بڑے بازار جائیں گے۔
14۔ما از کتابفروشی کتاب و کیف می خریم
ہم کتاب بیچنے والے سے کتاب اور بستہ خریدیں گے۔
15۔شما از کتابفروشی قلم و خودکار می خرید
آپ کتابیں بیچنے والے سے قلم اور بال پوائنٹ خریدیں گے۔
16۔ایشان از کتابفروشی مداد و مداد پاک کُن می خَرَند
وہ کتابیں بیچنے والے سے پنسل اور ربڑ خریدتے ہیں۔
17۔او از کتابفروشی دفتر و جوهر می خرد
وہ کتاب فروش سے کاپی اور سیاہی کی بوتل خریدتا ہے۔
18۔من از کفاشی برای خود کفاش می خَرَم
میں جوتے بنانے والے سے اپنے لیے جوتے خریدتا ہُوں۔
19۔او از کفاشی مهر کفش مشکی می خرد
وہ شادی کے نسواری جوتے خریدتا ہے۔
20۔ایشان از کفاشی امید کفشِ قهوه ای می خَرَند
وہ اچھے جوتے والے سے بھورے رنگ کے جوتے خریدتا
ہے۔
نوٹ : پیارے بچو ! یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں اور نئے الفاظ
سے مزید جملے بنانے کی کوشش کریں۔
اگلے سبق میں ہم مزید جملے پڑھیں گے۔

51۔فارسی زبان کے بنیادی قواعد
چودھواں حصہ
9۔فعل امر
فعل امر :
مختصر تعارف :۔جس فعل میں کسی کام کا حکم دیا جائے اِسے
فعل امر کہا جاتا ہے۔فعل امر بھی مضارع ہی کا حصہ ہے۔
جیسے
گُو۔کہہ
خوان۔پڑھ
نشین۔بیٹھ
فعل امر صرف حاضر صیغوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
حاضر کے صیغوں میں تھوڑی سی تبدیلی کی جاتی ہے۔باقی
صیغوں کو بنانے کے لیے الفاظ " باید کہ " لگا دیتے ہیں۔
فعل امر بنانے کا طریقہ :
فعل امر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع واحد حاضر سے
یائے معروف (ی) دُور کر دی جائے تو فعل امر کا صیغہ واحد
حاضر بن جاتا ہے جیسے
گُفتن مصدر سے مضارع " گوید " ہو گا اور مضارع واحد حاضر
کا صیغہ " گوئی " ہو گا۔اب آخر سے " ی " دُور کر دیں تو (گو)
ہو جائے گا۔یہ ہے فعل امر کا واحد حاضر کا صیغہ۔
عام طور سے امر کے صیغوں کے شروع میں " ب " لگا دیتے
ہیں۔جیسے
بگو۔تو کر
بنویس۔تو لکھ
بخوان۔تو لکھ
جمع حاضر کے لیے اِس کی علامت (شناسہ) " ید " لگا دیتے
ہیں۔جیسے
بنویسید۔تم لکھو، آپ لکھیں
بگویید۔آپ کہیں
بخوانید۔آپ پڑھیں
امر کے صرف دو صیغے (واحد حاضر اور جمع حاضر) آتے ہیں۔
باقی صیغوں میں امر کے معنی پیدا کرنے کے لیے فعل مضارع
کے شروع میں " باید کہ " لگا دیتے ہیں یا صرف " ب " لگا
دیتے ہیں۔
جس فعل پر " ب " داخل ہو اگر اِس سے پہلے حرف پر پیش ہو
تو " ب " پر بھی پیش پڑھیں اور اسم پر داخل ہو تو زبر پڑھیں۔
مصدر نوشتن سے فعل امر کی گردان
نوشتن : لکھنا
بن مضارع : نویسد۔وہ لکھے
باید کہ او نویسد۔چاہیئے کہ وہ لکھے
باید کہ آنها نویسَند۔چاہیئے کہ وہ لکھیں
بنویس۔تو لکھ
بنویسید۔آپ لکھیں
باید کہ من نویسَم۔چاہیئے کہ میں لکھوں
باید کہ ما نویسیم۔چاہیئے کہ ہم لکھیں
اِن کو اِس طرح بھی لکھ سکتے ہیں۔
بنویسَد۔وہ لکھے
بنویسَند۔وہ لکھیں
بنویس۔تو لکھ
بنویسید۔آپ لکھیں
بنویسَم۔میں لکھوں
بنویسیم۔ہم لکھیں
یادداشت : فعل امر کا منفی فعل نہی ہوتا ہے۔
10۔فعل نہی

فعل نہی :

مختصر تعارف :

جس فعل میں کسی کام کے کرنے سے منع یا روکا جائے فعل نہی کہلاتا ہے۔ اُردو زبان میں فعل نہی کے لیے علامت (مت اور نہ) استعمال کی جاتی ہے جبکہ فارسی میں لفظ (م) استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے

مگُو - مت کہہ ، نہ کہہ

مخوان - مت پڑھ ، نہ پڑھ

فعل نہی بنانے کا طریقہ :

فعل امر کی طرح فعل نہی بھی صرف (واحد حاضر اور جمع حاضر) کے صیغوں کا بنتا ہے۔ حرف " م " لگانے سے فعل نہی واحد حاضر اور جمع حاضر بن جاتا ہے اور باقی صیغوں میں " ن " زیادہ کرتے ہیں اور شروع میں " باید کہ " لگا دیتے ہیں۔

کردن مصدر سے فعل نہی کی گردان

باید کہ اونکُند - چاہیئے کہ وہ نہ کرے

باید کہ آنہانکُنند - چاہیئے کہ وہ نہ کریں

مکُن - تو نہ کر

مکُنید - تم مت کرو، آپ مت کریں

باید کہ نکُنم - چاہیئے کہ میں نہ کروں

باید کہ مانکُنیم - چاہیئے کہ ہم نہ کریں

یادداشت : الحمدللہ ہمارے فارسی زمانوں کے اسباق مکمل ہو گئے ہیں۔ یہ سب آپ اپنی کاپیوں پر لازمی لکھا کریں۔ مضارع ، امر اور نہی کی تھوڑی اور وضاحت بھی کروں گی۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم (مضارع دوامی) کے بارے میں پڑھیں گے۔

52۔ فارسی زبان کے بنیادی قواعد

پندرہواں حصہ

10۔ مضارع دوامی

مختصر تعارف : وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا، ہونا زمانۂ حال و مستقبل میں دوام یا استمرار کے ساتھ پایا جائے۔ جیسے

می خواندہ باشَد۔ وہ پڑھتا رہتا ہے یا پڑھتا رہے گا

بنانے کا قاعدہ : ماضی احتمالی کے تمام صیغوں کے شروع میں " می " بڑھا دینے سے مضارع دوامی بن جاتا ہے۔

آمدہ باشَد - وہ آیا ہو گا (ماضی احتمالی)

می آمدہ باشَد - وہ آتا رہتا ہے/وہ آتا رہے گا (مضارع دوامی)

منفی بنانے کے لیے لفظ " می " کے ساتھ منفی کی علامت (ن) جوڑ دیتے ہیں جیسے

نمی آمدہ باشَد - وہ نہیں آتا رہتا ہے/وہ نہیں آتا رہے گا

سوالیہ بنانے کے لیے سب سے پہلے سوالیہ الفاظ لکھتے ہیں اور سب سے آخر میں سوالیہ نشان " ؟ " لگا دیتے ہیں۔ جیسے

آیا او آمدہ می باشد ؟ ۔ کیا وہ آتا رہتا ہے/آتا رہے گا ؟

آیا او آمدہ نمی باشد ؟ - کیا وہ نہیں آتا رہتا ہے/رہے گا ؟

مصدر آموختَن (سیکھنا، سکھانا) سے فعل مضارع دوامی کی گردان

گردان :

او آموختہ می باشَد - وہ سیکھتا رہتا ہے/رہے گا

آنہا آموختہ می باشَند - وہ سیکھتے رہتے ہیں/وہ سیکھتے رہیں گے

تو آموختہ می باشی - تو سیکھتا رہتا ہے/رہے گا

شما آموختہ می باشید - آپ سیکھتے رہتے ہیں/رہیں گے

من آموختہ می باشَم - میں سیکھتا رہتا ہوں/رہوں گا

ما آموختہ می باشیم - ہم سیکھتے رہتے ہیں/رہیں گے

یادداشت : فعل مضارع دوامی میں تبدیلی صِرف لفظ " باش " میں صیغوں کے مطابق آتی ہے۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم) امر دوامی اور نہی دوامی) پڑھیں گے۔

52۔ بنیادی فارسی

Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

فعل مضارع اخباری

جملہ ہا - جملے

دوسرا حصہ

1۔ کفاشی امید از کفاشی مِہر ارزان می فروشَد

جوتے بیچنے والا شادی کے جوتے سستے بیچتا ہے۔

2۔ این پارچہ چَند است ؟

یہ کپڑا کتنے کا ہے؟

این پارچہ متری سی تومان است

یہ کپڑا تیس تومان کا میٹر ہے۔

3۔ تخمِ مُرغ چند است ؟

انڈا کتنے کا ہے؟

تخم مرغ دانہ ای یکٔ تومان است

ایک انڈا ایکٔ تومان کا ہے۔

4۔ شکر چند است ؟

چینی کتنی کی ہے؟

شکر کیلوئی ہشت تومان است

چینی آٹھ تومان کی کلو ہے۔

بِرنج کیلوئی شش تومان است

چاول چھ تومان کے لیے کلو ہیں۔

5۔ لَپہ چند است ؟

چنے کی دال کتنے کی ہے؟

لپہ کیلوئی ہشت تومان است

چنے کی دال آٹھ تومان کی کلو ہے۔

6۔ این پارچہ متری سی تومان است

یہ کپڑا تیس تومان کا میٹر ہے۔

برنج کیلوئی شش تومان است

چاول چھ تومان کے کلو ہیں۔

شکر کیلوئی ہشت تومان است

چینی آٹھ تومان کی کلو ہے۔

لپہ کیلوئی ہَفت تومان است

چنے کی دال سات تومان کی کلو ہے۔

تخم مرغ دانہ ای یکٔ تومان است

انڈا ایکٔ تومان کا ہے۔

7۔ او پارچۂ پیراہن را متری سی تومان می فروشَد

وہ قمیص کا کپڑا تیس تومان میں بیچتا ہے۔

8۔ من پارچۂ شلوار را متری چِہل تومان می خَرَم

میں شلوار کا کپڑا چالیس تومان میں خریدتا ہُوں۔

9۔ او برنج کیلوئی شش تومان می فروشَد

وہ چاول چھ تومان کے کلو بیچتا ہے۔

10۔ او شکر کیلوئی ہشت تومان می فروشَد

وہ چینی چھ تومان کی کلو بیچتا ہے۔

11۔ او لپہ کیلوئی ہَفت تومان می فروشَد

وہ چنے کی دال سات تومان کی کلو بیچتا ہے۔

12۔ او تخم مرغ دانہ ای یکٔ تومان می فروشَد

وہ انڈا ایکٔ تومان کا بیچتا ہے۔

13۔ من از پارچہ فروشی پارچہ برای لِباس می خَرَم

میں کپڑے بیچنے والے سے کپڑا لباس کے لیے خریدتا ہُوں۔

14۔ ایشان از پارچہ فروشی برای کت و شلوار می خَرَند

وہ کپڑا بیچنے والے سے کپڑا کوٹ شلوار کے لیے خریدتے ہیں۔

15۔ تو از پارچہ فروشی پارچہ برای چادر می خَری

تو کپڑے بیچنے والے سے کپڑا چادر کے لیے خریدتا ہے۔

16۔ شما از پارچہ فروشی پارچہ مشکی می خَرید

آپ کپڑے بیچنے والے سے نسواری کپڑا خریدتے ہیں۔

17۔ اواز پارچہ فروشی پارچہ قرمزی می خَرد

وہ کپڑے بیچنے والے سے لال کپڑا خریدتا ہے۔

18۔ من شِیر و کرہ از لبنیات فروشی می خَرم

میں دودھ اور مکھن دودھ بیچنے والے سے خریدتاہوں۔

19۔ من کتاب و قلم از کتابفروشی می خَرم

میں کتاب اور قلم کتابیں بیچنے والے سے خریدتاہُوں۔

20۔ من ھیچ چیز نمی خَرم و نمی فَروشم

میں کوئی چیز نہ خریدتاہُون اور نہ بیچتاہُوں۔

یادداشت : پیارے بچو ! فروش بیچنے اور فروشی بیچنے والا/والی کو کہتے ہیں۔ فارسی زبان میں (ی)۔ بطور نسبت کے بھی استعمال کی جاتی ہے۔ کسی جگہ، جنس، چیز کی طرف نسبت کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

نوٹ :۔ پیارے بچو ! نئے الفاظ سے مزید فعال مضارع اخباری کے جملے بنانے کی کوشش کریں۔

اگلے سبق میں تمرین (مشق) دی جائے گی۔

3۔ فارسی شاعری بچوں کے لیے

گلستان

بخشِ سِوُم ۔ تیسرا حصہ

شیخ سعدی شیرازی کے کچھ مزید حالات :

زمانہ سیاحت : تحصیل علم سے فارغ ہو کر سیر وسیاحت شروع کی۔ بعض تذکروں میں بیس برس اور بعض میں تیس برس بیان کیا گیا ہے۔ جیساکہ زمانہ طالب علمی کو بھی بعض نے تیس برس بتایا ہے۔ بہرحال سیاحت کی جو بھی مدت ہو یہ واقعہ ہے کہ شیخ بہت بڑے سیاح تھے۔

سیر وسیاحت کی غرض مختلف ہوتی ہے اور جو غرض پیشِ نظر ہوتی ہے سیاح اِسی نظر سے چیزوں کو دیکھتا ہے۔ شیخ شاعر تھے، فقیہ تھا۔ صوفی مشرب تھے، واعظ تھے، رِند تھے اور شوخ طبع تھے۔ غرض کہ مختلف حیثیتیں ان کے اندر جمع تھیں۔ اِس لیے اُنہوں نے دنیا کے ہر رنگ کو ہر زاویہ سے خوب دیکھا، بھالا، جانچا، پرکھا۔

شام یا عراق کے ایک شہر میں دلچسپ واقعہ پیش آیا۔ قاضی شہر کی محفل جمی ہوئی تھی۔ شیخ بھی پہنچ گئے۔ لباس نہایت بوسیدہ اور کثیف تھا۔ آکے کسی نمایاں جگہ پر بیٹھ گئے۔ خدام نے اٹھادیا۔ بڑی مشکل سے کسی گوشے میں جا بیٹھے۔ مجلس میں کسی فقہی مسئلے پر گرما گرم بحث ہو رہی تھی۔ ہر طرف سے شور وغل کی آوازیں بلند تھیں۔ مگر عقدہ نہ کھلتا۔ شیخ سے نہ رہا گیا۔ اُسی گوشے سے للکار کر کہا۔

کہ برہاں قوی باید و معنوی

نہ رگہائے گردن بہ حجت قوی

شاندار لباسوں میں ملبوس علماء اور دیگر حاضرین خرقہ پوش شیخ کی طرف متوجہ ہوگئے۔ شیخ نے مسئلے کو نہایت خوبی و فصاحت کے ساتھ اِس طرح واضح کر دیا کہ لوگ عش عش کرنے لگے۔ قاضی نے اپنی چھوڑ دی اور اپنا عمامہ اتار کر شیخ کے سامنے پیش کر دیا۔ شیخ نے کہا ! یہ غرور کا سامان ہے۔ مجھے نہیں چاہیئے۔ (بابِ چہارُم بوستان)

اُنہوں نے شوقِ جہاں گردی میں لگ بھگ تیس سال مسافرت میں گزارے۔ بغداد، شام، حجاز سے لے کر شمالی افریقہ تک گھومتے رہے۔ مختلف شہروں اور گوناگوں لوگوں کو دیکھا۔ مختلف مذاہب اور فرقوں سے واقف ہوئے۔ اور مختلف طبقاتِ انسانی سے اختلاط پیداکیا۔ شاید اِسی شعر میں

ندانی کہ من دراقانیم غربت

چِراروزگاری بکردم درنگی

اِسی کی طرف اشارہ ہو۔

شیخ دورانِ سفر ہندوستان بھی آئے۔ اُنہوں نے سومنات کا مندر بھی دیکھا۔ اِس کا ذکر اُنہوں نے بوستان میں کیا ہے کہ مندر کا بڑابُت ہر روز صبح دعا کے لیے ہاتھ اُٹھاتا۔ مجھے بڑا تعجب ہُوا۔ میں نے دکھاوے کے طور پر بت کے ہاتھ چومے اور بت خانے میں پجاریوں کی مانند رہنے لگا۔ ایک دن مجھے موقع مل گیا۔ بت خانے کا دروازہ بند کر دیا، اور غور سے دیکھنا شروع کر دیا۔ بت کی پشت پر ایک قیمتی پردہ تھا۔ پردے کی آڑ میں ایک شخص بیٹھاہُوا تھا۔ اُس کے ہاتھ میں رسی تھی، جو بت کے ہاتھوں میں بندھی تھی۔ جب یہ رسی کھینچتا تو بت کے ہاتھ اُٹھ جاتے۔ مجھے دیکھ کر وہ شخص بھاگا۔ میں نے اُس کا پیچھا کر کے کنوئیں میں دھکیل دیا، اور اُسے مار کر خود بھاگ نکلا اور وہاں سے براہ یمن حجاز آیا۔

کئی مرتبہ (غالباً پانچ بار) حج بیت اللہ شریف کیا۔ پیغمبروں اور اولیاء اللہ کے مزارات پر حاضری دی۔ اِنہیں سیاحتوں کے دوران شیخ شہاب الدین سہروردی) حفص عمر بن محمد صاحب عوارف المعارف متوفی 632ھ) کے مرید ہوئے۔ تصوف کی تعلیم حاصل کی، اور اُن کے فیض سے تزکیۂ نفس کے مراتب طے کیے۔ خود فرماتے ہیں۔

مراپیر دانائے فرخ شہاب

یکے آن کہ برخویش خود بیں مباش

وہ ہندوستان وشام وبلقان سے ہوتے ہوئے بلادِ روم پہنچے جہاں مولانا روم سے ملاقات ہوئی (امیر خسرو سے ہند میں ملاقات ثابت نہیں۔ ہاں اتنا معلوم ہوتا ہے کہ امیر خسرو کا کلام سن کر پسند کیا تھا(

شیخ کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بے سروسامان متوکل درویشوں کی طرح سفر کرتے اور ہر قسم کی تکلیفیں برداشت کر لیتے مگر اف نہ کرتے۔ خوفناک جنگلوں اور چٹیل میدانوں میں پیدل سفر کر لیتے۔ رات ہو جاتی تو عین راستے میں پتھریلی زمین پر سو جاتے۔

ایک مرتبہ بیت المقدس گئے پھر فلسطین کے بیابانوں میں جا پہنچے۔ یہ صلیبی جنگوں کا زمانہ تھا۔ چنانچہ عیسائیوں نے پکڑ لیا اور طرابلس الشرق میں اِن سے خندق کھدواتے رہے۔

مدتوں بعد آپ کے ایک پرانے ملنے والے حلب کے معزز آدمی اُدھر سے گُزرے۔ حال پوچھا تو شیخ نے کہا !

ہمی گریختم از مردماں بکوہ بہ دشت

کہ از خدائے نہ بودم بہ دیگرے پرداخت

قیاس کن کہ چہ حالت بود دریں ساعت

کہ باطویلۂ نامردمم بباید ساخت

یعنی آدمیوں سے بھاگتا تھا جانوروں میں پھنس گیاہُوں۔ ظاہر ہے میری کیا حالت ہونی چاہیے۔ اس دوست کو رحم آیا۔ دس دینار دے کر شیخ کو قیدِ فرنگ سے آزاد کرایا، اور اپنے ساتھ حلب لے گئے۔ اتناہی نہیں اپنی بیٹی سے سو دینار مہر پر شادی بھی کرادی۔ مگر بیوی بدمزاج اور زبان دراز نکلی۔ شیخ کا ناک میں دم کر دیا۔ ایک دن طعنہ دیا کہ جناب تو وہ ہیں جسے میرے باپ نے دس دینار میں خریدا ہے۔ شیخ نے برجستہ جواب دیا۔ جی ہاں ! میں وہی ہوں کہ آپ کے باپ نے مجھے دس دینار میں مول لیا۔ اور سو دینار میں آپ کے ہاتھ بیچ ڈالا۔

ترکستان کے صدر مقام کاشغر میں شیخ کی زندہ دلی کا واقعہ قابلِ ذکر ہے۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ تاتاریوں اور خوارزم شاہیوں کے درمیان صلح ہو چکی تھی۔ جامع کاشغر میں ایک طالب علم کو دیکھا۔ کتابِ نحو ہاتھ میں لیے "ضرب زید عمرا" کی رٹ لگا رہاہے۔ آپ نے لڑکے سے کہا، کیوں صاحبزادے ! خوارزم وختا میں تو صلح ہو گئی ہے مگر زید وعمرو میں اب بھی مار پیٹ جاری ہے؟ طالب علم ہنس پڑا۔ اور شیخ کا وطن پوچھا۔ شیراز کا نام سنا تو فرمائش کی کہ سعدی کا کچھ کلام یاد ہو تو سنایئے۔ شیخ نے حسبِ موقع یہ شعر موزوں کر کے پڑھ دیا۔

اے دلِ عشاق بدامِ تو صید

مابتو مشغول وتو باعمرووزید

بعد میں کسی نے اُسے بتایا کہ سعدی یہیں ہیں۔ معذرت خواہانہ حاضر ہُوا۔ مگر اب وہ کاشغر سے رخصت ہو رہے تھے۔ غرضیکہ جہاں گردی کے اِن طویل ایام میں طرح طرح کے واقعات پیش آئے۔ جن کا ذکر شیخ کی تصانیف میں جگہ جگہ موجود ہے۔

وطن واپسی : شیخ کو وطن سے نکلے ہوئے ایک زمانہ ہو گیا تھا۔ اِنہیں وطن کی یاد بے چین کیا کرتی تھی۔ بالآخر اِس طولانی سفر اور آفاق و انفس کی سیر کے بعد یہ درویش صفت جہاں دیدہ شاعر و فقیہ تجربات معنوی و افکارِ عالیہ کے سوغات کی دنیا لیے ہوئے 658ھ میں شیراز واپس ہُوا۔ اُن دنوں وہاں قتلغ خان اتابک ابو بکر سعد زنگی (623ھ سے 668ھ) شیراز کے تختِ سلطنت پر حکومت کر رہا تھا۔ ہر طرف امن و امان بحال اور نظم و نسق قائم ہو چکا تھا۔ خود کہتے ہیں۔

چو باز آمدم کشور آسودہ دیدم
پلنگاں رہا کردہ خوئے پلنگی
چناں بود در اہل اول کہ دیدی
جہان پر آشوب و تشویش و تنگی
چنین شد در ایام سلطان عادل
اتابک ابو بکر بن سعد زنگی

یہ بادشاہ بیدار مغز، اولوالعزم و علم و علماء کا قدر داں تھا۔ اُس نے شیخ کی بہت قدر و منزلت کی۔ یہی بادشاہ شیخ کا ممدوح بھی رہا۔

اب پھر علماء فضلاء اور شعراء دُور دور سے کھینچ کر شیراز آنے لگتے اور ایک بار پھر شیراز زنگی کی سرپرستی گہوارۂ علم و فضل بن گیا۔ اور سعدی اُس کی سرپرستی میں باطمینان تصنیف و تالیف کر سکے۔

اِسی کے زمانے میں سعدی نے گلستان اور بوستان تصنیف کیں اور دوسری تصانیف بھی معرضِ وجود میں آئیں۔ اِن کی تصانیف میں اِن دو کتابوں کے سوا مختصر منظوم مناجات، بنام "کریما" اور دیگر قصائد، غزلیات، قطعات، ترجیع بند، رباعیات، مقالات اور عربی قصائد بھی ہیں۔ جو اِن کے دیوان اور کلیات میں جمع کر دیئے گئے ہیں۔

آخری عمر میں شیخ نے زاویہ نشینی (گوشہ نشینی) اختیار کر لی اور ارغون خان کے زمانے کے بعد 102 برس کی عمر پا کر 691ھ بمطابق 1292ء میں وصال فرمایا، مگر ان کتابوں کی وجہ سے زندہ جاوید ہو گئے۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم (گلستان سعدی) کا تعارف پڑھیں گے۔ پھر ہم باقاعدہ گلستان سعدی کی شاعری کا سلسلہ شروع کریں گے۔

53۔ بنیادی فارسی

Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

تمرین (مشق)

1۔ بہ سؤالھای زیر پاسخ دھید

ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱ . شما کتاب از کجا می خَرید؟
۲ . پدر کفش از کجا می خَرد؟
۳ . مادر پارچہ از کجا می خَرد؟
۴ . مادر پارچہ متری چند می خَرد؟
۵ . مادر چند متر پارچہ می خَرد؟
۶ . شما بارانی و پالتو از کجا می خَرید؟
۷ . آشپز از مغازۂ بقالی سبزی می خَرد یا لپہ؟
۸ . شکر کیلویی چند تومان است؟
۹ . تخمِ مُرغ دانہ ای چند روپیہ است؟
۱۰ . لپہ چند است؟

2۔ جاھای خالی را پر کنید

خالی جگہوں کو پُر کریں۔

۱ . من پنج------- پارچہ برای لباس می خَرم۔
۲ . من------- تخمِ مُرغ می خَرم۔
۳ . من کتاب از------- می خَرم۔
۴ . مادر پارچہ از------- می خَرد۔
۵ . آشپز تخمِ مُرغ و کرہ و سر شیر از-------- می خَرد۔
۶ . من نوشت افزار از کتابفروشی-------
۷ . پدر کفش از--------- می خرد
۸ . بقال لپہ چند------- و------- چند؟
۹ . لبنیات فروش تخمِ مرغ-------- چند می فَروشَد؟
۱۰ . در شہر شکر کیلویی چند است و------- چند؟

3۔ از مصدر ھای زیر فعلِ مُضارعِ اِخباری (فعل حال) را صَرف کنید

نیچے مصادر سے فعل مضارع اخباری کی گردان کریں۔

رفتن------رَوَد
گُفتن------ گوید
پُرسیدَن---------پُرسَد

4۔ جملہ ھای زیر اوّل پُرسشی و سپَس مَنفی کُنید

ذیل جملوں کو پہلے سوالیہ اور بعد میں منفی بنائیں۔

جملہ۔ پرسشی۔ منفی

۱ . احمد پارچہ می فروشَد۔ آیا احمد پارچہ می فروشَد؟ ۔احمد پارچہ نمی فروشد
۲ . این کودک تخمِ مُرغ می خَرد۔
۳ . بقال حبوبات می فَروشَد۔
۴ . کفاش کفش می دوزد۔
۵ . پدرِ طاہر بارانی می خَرد۔

نوٹ :۔ پیارے بچو ! مشقیں اپنی کاپیوں پر حل کریں اور نئے جملے بھی بنانے کی کوشش کریں۔

اگلے سبق میں ہم فعل مضارع اخباری (فعل حال) کے بارے میں مزید پڑھیں گے۔

53۔ فارسی زبان کے بنیادی قواعد

سولہواں حصہ

فعل امر

فعل امر کی دو قسمیں ہیں۔ پہلی قسم کے بارے میں ہم تفصیل پہلے پڑھ چکے ہیں۔

فعل امر مطلق

فعل امر دوامی

11۔ فعل امر مطلق دوامی : یہ بھی فعل امر ہی ہے۔ صرف متواتر جاری رہنے کے لیے اِس میں تھوڑی تبدیلی کرنی پڑتی ہے۔

فعل امر دوامی بنانے کا پہلا طریقہ :

مضارع دوامی کی دال (د) گرانے سے امر دوامی کا واحد حاضر کا صیغہ بنتا ہے۔ جیسے

می خواندہ باش اور جمع حاضر کے لیے ضمیر کی علامت "ید" بڑھاتے ہیں۔ جیسے

می خواندہ باشید

فعل امر دوامی بنانے کا دوسرا طریقہ :

امر مطلق پر لفظ "می" لگانے سے امر مطلق دوامی بن جاتا ہے جیسے

می خوان۔ تو پڑھتا رہے
می خوانید ۔ تم پڑھتے رہو

گردان فعل امر

خَواندَن۔ پڑھنا
بخوان۔ تو پڑھ
بخَوانید۔ تم پڑھو، آپ پڑھیں

فعل امر دوامی کی گردان :

می خواندہ باش۔ تو پڑھتا رہ
می خواندہ باشید۔ تم پڑھتے رہو، آپ پڑھتے رہیں

12۔ فعل نہی

فعل نہی کی بھی دو اقسام ہیں۔ پہلی قسم کے بارے میں ہم تفصیل سے پڑھ چکے ہیں۔

فعل نہی مطلق : نہی مطلق وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے یانہ ہونے کاحکم کیاجائے۔ جیسے

مخوان - تومت پڑھ، تونہ پڑھ

مخوانید - تم مت پڑھو، آپ مت پڑھیں

فعل نہی مطلق بنانے کا طریقہ :

امر مطلق پر " م "بڑھانے سے نہی مطلق کاواحد حاضر بن جاتا ہے۔ جیسے

مخوان - تومت پڑھ

جمع حاضر بنانے کے لیے ضمیر کی علامت " ید " بڑھادیتے ہیں۔ جیسے

مخوانید - تم پڑھو، آپ پڑھیں

نہی دوامی : وہ فعل ہے جس میں دیر تک لگاتار کسی کام کے نہ کرنے یانہ ہونے کاحکم کیاجائے۔ جیسے

می خواندہ مباش۔ تومت پڑھتارہ

فعل نہی بنانے کاپہلا طریقہ :

امر دوامی کے اوپر " م "بڑھانے سے فعل نہی دوامی کاواحد حاضر بنتا ہے۔ جیسے

می خواندہ مباش۔ تومت پڑھتارہ

جمع بنانے کے لیے ضمیر کی علامت " ید "بڑھادیتے ہیں جیسے

می خواندہ مباشید - تم مت پڑھتے رہو، آپ مت پڑھتے رہیں

نہی دوامی بنانے کادوسراطریقہ :

نہی مطلق پر " می "بڑھانے سے بن جاتا ہے۔ جیسے

می مخوان - تومت پڑھتارہ

می مخوانید - تم مت پڑھتے رہو

گردان :

فعل نہی

مخوان - تومت پڑھ

مخوانید - تم مت پڑھو، آپ مت پڑھیں

فعل نہی دوامی

می خواندہ مباش - تومت پڑھتارہ

می خواندہ مباشید - تم مت پڑھتے رہو، آپ مت پڑھتے رہیں، نہ پڑھتے رہیں

یادداشت : فعل امر اور نہی میں صرف حاضر کے صیغے استعمال کیے جاتے ہیں۔ انہی صیغوں میں تبدیلی کی جاتی ہے۔ باقی صیغوں کے لیے " باید کہ " استعمال کیاجاتا ہے۔ جیسے

باید کہ خواند۔ چاہیئے کہ وہ پڑھے

باید کہ خوانند - چاہیئے کہ وہ پڑھیں

باید کہ خوانم - چاہیئے کہ میں پڑھوں

باید کہ خوانیم - چاہیئے کہ ہم پڑھیں

باید کہ نخواند

باید کہ نخوانند

باید کہ نخوانَم

باید کہ نخوانیم

یادداشت : فارسی زبان کے تمام زمانے ہم نے پڑھ لیے ہیں الحمدللہ۔ میں نے نہایت آسان زبان میں آپ لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی ہے۔امید کرتی ہوں شوق رکھنے والوں نے استفادہ کیا ہوگا۔ غلطیاں ہمیشہ انسان سے ہوتی ہیں تاہم میں نے کوشش کی ہے کہ غلطیاں نہ ہوں پھر بھی بھول چوک کمی بیشی ہو جاتی ہے۔

فارسی زبان کے بہت سے اصولوں میں وقت کے ساتھ ساتھ تبدیلیاں آچکی ہیں مگر بولنے کی حد تک مگر ادب کی زبان میں تاحال قواعد برقرار ہیں۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم (واحد جمع اور اِسم جمع) کے بارے میں پڑھیں گے۔

54۔ فارسی زبان کے بنیادی قواعد

ستر ہواں حصہ

1۔ فارسی زبان میں واحد جمع

واحد جمع :

اِسم کی تعداد کے لحاظ سے تین اقسام ہیں۔

واحد (مُفرد)

جمع

اسم جمع

ا . واحد : اسم واحد کسی ایک چیز یا فرد پر دلالت کرتا ہے۔ اور اِس کی کوئی خاص علامت نہیں ہے۔ جیسے

پِدَر۔ مادَر۔ دِرَخت۔ کاغذ۔ قَلَم۔ سَنگ

۲ . جمع : ایک سے زیادہ چیزوں یاافراد یامفاہیم پر دلالت کرتا ہے۔ اسم واحد (مفرد) کے بعد " ان " یا " ہا " کااضافہ کیاجاتا ہے۔

فارسی زبان میں " ان " جانداروں کے لیے استعمال کیاجاتا ہے جبکہ " ہا " تمام چیزوں کی جمع کے لئے موجودہ فارسی میں استعمال کیاجاتا ہے۔

مثالیں :

پدر سے پدران

مادر سے مادران

مرد سے مردان

زن سے زنان

پسر سے پسران

دختر سے دختران

خواھر سے خَواھران

کودک سے کودکان

بزرگ سے بزرگان

پرندہ سے پرندگان

کاغذ سے کاغذہا

قلم سے قلم ہا

سنگ سے سنگ ہا

کتاب سے کتاب ہا

دفتر سے دفترہا

میز سے میزہا

خانہ سے خانہ ہا

خیابان سے خیابان ہا

کوچہ سے کوچہ ہا

دِرَخت سے درخت ہا

جو اسما واحد یا صفات مفرد (ہ) غیر ملفوظ پر ختم ہوتے ہیں۔ اِن سے جمع بنانے کے لیے " ان " کی جگہ " گان " کااضافہ کیاجاتا ہے۔ جیسے

ستارہ سے ستارگان

سر گزشتہ سے سر گزشتگان

فرشتہ سے فرشتگان

رفتہ سے رفتگان

یادداشت : جدید فارسی میں بالخصوص ایران میں بول چال کی فارسی میں مفرد سے جمع بنانے کے مذکورہ بالا قواعد کاامتیاز اور پابندی ختم ہو کر رہ گئی ہے اور " ستارہ سے ستارہ ہا " جمع بھی بنائی جاتی ہے۔

اسم جمع :۔ فارسی اور عربی کے بعض اسماایسے ہیں، جو جمع کی مخصوص علامتیں تونہیں رکھتے لیکن مفہوم جمع کاادا کرتے ہیں۔ یہ اسماخود واحد (مفرد) حالت میں ہیں، لیکن معنی کے اعتبار سے جمع ہیں۔ ایسے تمام اسماکو " اسم جمع " کہاجاتا ہے۔ جیسے

گروہ۔ دستہ۔ مردم۔ طایفہ۔ لشکر۔ قبیلہ۔ جماعت۔ وغیرہ

اِن اسماکے آخر میں " ان یاہا " کااضافہ کرکے جمع بنائی جاتی ہے، اور یہ اپنی واحد (مفرد) حالت میں جمع کے صیغے کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم (ضمائر) کے بارے میں پڑھیں گے۔

4۔ فارسی شاعری بچوں کے لیے

گلستان

چوتھا حصہ

گلستانِ شیخ سعدی شیرازی کے بارے میں معلومات !

شیخ سعدی کی جادو بیانی اور فصاحت و بلاغت کا بہترین مرقع ہے۔ فارسی ادبیاتِ عالیہ کا بے مثل و بے نظیر شاہکار ہے۔ اِس کے مضامین انتہائی بلند اور پند و موعظت سے لبریز ہیں۔ وہ سیرت و اخلاق کا جامع بیان اور تجربات و مشاہدات کا بیش بہا نچوڑ اور عطر مجموعہ ہے۔ نصیحت آمیز حکایتوں کی شکل میں عِلم الاخلاق کا بہترین درس ہے۔ غرض کہ گلستان کی اپنی بہت ساری وہ خوبیاں ہیں جو اِسے دیگر فارسی ادبیات کی کتابوں پر برتری عطا کرتی ہے۔ اور جو قبولِ عام اِس کتاب کو حاصل ہُوا ہے۔ ویسی مقبولیت اِس فن کی کسی اور فارسی کی کتاب کو حاصل نہیں ہوئی۔ ایران و ترکستان کے علاوہ ہند و پاک، یورپ و امریکہ اور تمام بلادِ عالم میں خداداد مقبولیت کی حامل ہے۔ دنیا کی بیشتر اہم زبانوں میں اِس کے ترجمے ہو چکے ہیں۔ یہ کتاب 656ھ میں شیخ سعدی نے تصنیف کی۔ جس کو خود اُنہوں نے اِس کے دیباچے میں بیان کیا۔ اُس وقت سے لے کر آج تک تقریباً ساڑھے سات سو برس سے اِس کی تعلیم کا سلسلہ جاری ہے۔ بچپن میں اِس کی تعلیم شروع ہوتی ہے اور بڑھاپے تک شوقِ مطالعہ برقرار رہتا ہے۔ نوع بنوع افراد کے لیے ہر طرح کے ذوق کی تسکین کا سامان اِس میں موجود ہے۔ گلستان کی نثر فارسی نثر کا عدیم النظیر شاہکار اور سہل الممتنع کا نادر ممونہ ہے۔ اِس کے چست اور برمحل فقرے آج تک بطور ضرب المثل استعمال ہوتے ہیں۔

فارسی نثر مدتوں تک تصنع اور پر تکلف طرزِ ادا کی زنجیروں میں جکڑی رہی۔ جس کے نمونے (تاریخِ وصاف " اور " جہانکشائے جوینی " ہیں۔ جن میں لفظی مناسبات اور صنائع بدائع کی بہتات کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ خود اِس برصغیر میں " انشائے ابوالفضل " انشائے قتیل اور " رسائل طغرا " اِسی قِسم کے نثر کے نمونے ہیں۔ لیکن گلستان جیسا ایجاز و بلاغت بھری زبان کس اور میں کہاں۔ اِس کے برجستہ جملے مثلاً

" چہ حرام زادہ مرد ماند کہ سنگ را بستہ سگ را کشادہ"

" دام از کجا آرم کہ جامہ ندارم " اور " عاقلے را پرسیدند، نیک بخت کیست و بد بخت چیست، گفت، نیک بخت آن کہ خورد و کشت و بد بخت آنکہ مرد و ہست " اور خالص کریہ جملہ کہ " از بستر نرمش بہ خاکسترے گرمش بنشاند " اور اِسی قبیل کے ہزاروں جملے ہیں۔، جو صنائع لفظی اور محاسنِ معنوی سے بھرپور فارسی معلّیٰ کا اعلیٰ شاہکار ہیں۔ اِن میں ہم وزن الفاظ اور متناسب فقروں کی نشست و برخاست، عبارات میں بست و کشاد قابلِ دید ہے۔ پھر تقابل تضاد وغیرہ صنعتوں کی لذتیں اِن پر مستزاد ہیں۔ طرفہ خوبی یہ کہ عِلم اخلاق کے مسائلِ دقیق کی ایسی ایجازی شکل ہے جسے بچے بھی بآسانی یاد کر لیں اور سمجھ جائیں۔

اربابِ بلاغت شیرینیِ ادا کے دیوانے نظر آتے ہیں۔۔ اہل ذوق سر دھنتے ہیں۔ فصاحت و بلاغت کا اعلیٰ ترین نمونہ بتاتے ہیں۔

چنانچہ " ابوالفضل " جیسا انشاء پرداز اپنے علم و فضل کے باوجود معترف ہے کہ میں اِس کی نظیر لانے سے قاصر رہا۔ علامہ سعد الدین تفتازانی جیسا نقاد طبع بان فضل و کمال اور خود علم و بلا میں مطول و مختصر جیسی شرحوں کی تصنیف اور عظمت قرطاس و قلم پر کامل دستگاہ کے باوجود آرزومند کہ اے کاش ! سعدی میری تمام تصانیف لے لیتا اور گلستان کا وہ فقرہ (آخر الذکر) مجھے دے دیتا۔

شیخ نے جگہ جگہ برمحل اشعار بھی پیش کیے ہیں۔ جو سب کے سب اِن کے طبع زاد ہیں۔ کسی دوسرے شاعر سے دریوزہ گری نہیں ہے۔ بہت سے اشعار بطورِ ضرب المثل زبانوں پر جاری و ساری ہے۔

اخلاقی کتابوں میں گلستان کا پایہ بہت بلند ہے۔ اِس کی حکایات شیخ کے طویل تجربات کا بہترین نچوڑ ہیں۔ اِن سے جو اخلاقی نتائج مرتب ہوتے ہیں اِن کی صحت و صداقت میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ بحیثیت مجموعی گلستان اخلاقیات کا ایک اعلیٰ علمی مجموعہ ہے، جو عمدہ معاشرتی زندگی کے تمام پہلوؤں پر حاوی اور سیرت و کردار کی درستی میں اپنی مثال آپ ہے۔ اور صاحب المجمع الفصحا کے مطابق فارسی ادبیات کی چار نایاب کتابوں میں سے ایک ہے۔) باقی تین شاہنامہ فردوسی، مثنوی مولانا روم، دیوانِ حافظ ہیں (بلکہ نثر میں تنہا یہی کتاب بے نظیر ہے۔ جس کی شیرینی ادا اور لطفِ بیان نے ادباءِ یورپ کو بھی مسخر کر لیا ہے، اور وہ بھی اِس کی تعریف میں رطب اللسان نظر آتے ہیں۔

بہر کیف گلستان وہ اعلیٰ اور معیاری کتاب ہے جو بچپن ہی سے اعلیٰ سیرت و کردار کی تعمیر میں اہم رول انجام دیتی ہے، اور درس گاہوں میں بچوں کے اندر محاسنِ اخلاق کی دولتِ بے بہا اور فارسی ادب کا عمدہ ذوق پیدا کرنے میں ایک امتیازی مقام رکھتی ہے۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم (شاعری) شروع کریں گے۔

54. بنیادی فارسی

Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

فارسی - اُردُو

1۔ نجّار - (Najjaar) بڑھئی، ترکھان، لکڑی کا کام کرتے والا، کار پینٹر

2۔ نانوا - (Nanewa) نانبائی، طبّاخ، روٹی پکانے والا

3۔ بنّا (معمار) - Banna معمار، راج، تعمیر کرنے والا، بلڈر

4۔ بقّال - (Baghghaal) پنساری، کھانے پینے کی اشیاء بیچنے والا، کریانہ فروش، گروسر

5۔ خَوار بار فروش - (Khar baar foroosh) پنساری

6۔ پستچی - (Postchee) ڈاکیہ، نامہ رساں

7۔ نامہ رَسان - (Naame rasaan) ڈاکیہ، خط پہنچانے والا

8۔ آرایشگر - (Aarayeshgar) نائی، حجام

9۔ سَلمانی - (Salmaanee) نائی، حجام

10۔ رَختشُو - (Rakht shoo) دھوبی، کپڑے دھونے والا، واشر

11۔ رختشوئی - (Rakht Shooyi) لانڈری

12۔ رانَندہ - (Raanande) ڈرائیور، گاڑی چلانے والا

13۔ رُفتگر - . (Roftgar) جھاڑو دینے والا، بھنگی، خاکروب، جمادار

14۔ عکّاس - (Akkaas) فوٹو گرافر

15۔ خَیّاط - (Khayyaat) درزی، کپڑے سینے والا

16۔ دُوزندہ - . (Doozande) درزی (صفت فاعلی)

17۔ کَفش دُوز - (Kafsh dooz) جوتے گانٹھنے والا، موچی

18۔ پینہ دُوز - . (Peene dooz) جوتے گانٹھنے والا، موچی

19۔ قصّاب - (Ghassaab) قصائی، گوشت بیچنے والا، قصاب

20۔ قنّادی - (Ghannadee) مٹھائی یا حلوائی کی دکان

21۔ قفَسِہ - (Ghafase) الماری

22۔ خیابان - (Kheyabaan) سڑک، روڈ

23۔ مَردُم - (Mardom) لوگ، عوام

24۔ پیچ وِمُہرہ - (Peecho mohre) پیچ وڈھیری

25۔ آشپز - (Ashpaz) باورچی

مُضارعِ اِخباری (فعل حال)

فارسی مصدر - فعل ماضی مطلق - فعل مضارع - فعل مضارع اخباری - معنی

آموختن - آموخت - آموزد - می آموزد - وہ سکھاتا ہے

دادَن - داد - دھَد - می دَھَد - وہ دیتا ہے

داشتَن - داشت - دارَد - می دارَد - وہ رکھتا ہے

پختن - پخت - پزد - می پزد - وہ پکاتا ہے

آوردن - آورد - آورد - می آورد - وہ لاتا ہے

شستن - شست - شُوید - می شوید - وہ دھوتا ہے

دُوختن - دوخت - دوزد - می دوزد - وہ سیتا ہے

ساختن - ساخت - سازد - می سازد - وہ بناتا ہے

راندن - راند - راند - می راند - وہ چلاتا/ڈرائیو کرتا ہے

گرفتن - گرفت - گیرَد - می گیرد - وہ لیتا/پکڑتا ہے

گذاشتن - گذاشت - گذارد - می گذارد - وہ چھوڑتا/اجازت دیتا ہے

تمیز کردن - تمیز کرد - تمیز کُند - تمیز می کند - وہ صفائی کرتا ہے

اصلاح کردن - اصلاح کرد - اصلاح کند - اصلاح می کند - وہ اصلاح کرتا ہے

یادداشت : پیارے بچو ! اوپر دیئے گئے مصادر کی گردانیں فعل مضارع اخباری کے مطابق مکمل کریں۔ بن مضارع میں نے لکھ دیئے ہیں۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم جملے پڑھیں گے۔

55۔ فارسی زبان کے بنیادی قواعد

اٹھارہواں حصہ

ضمائر Pronouns

مختصر تعارف :

ضمائر وہ حروف یا الفاظ ہیں جو اِسم کی جگہ استعمال ہوتے ہیں۔

ضمیر کی تین اہم اقسام ہیں۔

سخصی

اشارہ

مُشترک

1۔ ضمیرِ شخصی :

وہ ضمیر ہے جو تین اشخاص (متکلم، حاضر، غائب) واحد اور جمع دونوں پر دلالت کرے۔

واحد :

متکلم - حاضر - غائب

من/م - تو/ت - او/ش

جمع :

متکلم : حاضر - غائب

ما/مان - شما/تان - ایشان، آنہا/شان

نوٹ : ضمیرِ شخصی کو " ضمیرِ فاعلی " بھی کہتے ہیں۔ فارسی زبان میں یہ دو طرح سے استعمال کیا جاتا ہے۔ الگ الگ لکھنے کو " ضمیرِ منفصل " اور اسم کے ساتھ جوڑ کر لکھنے کو " ضمیر متصل " کہتے ہیں۔ دونوں کے لیے الگ الگ الفاظ ہیں۔

مثالیں :

کتاب من/کتابَم - میری کتاب

کتاب تو/کتابَت - تیری کتاب

کتاب او/کتابَش - اُس کی کتاب

کتاب ما/کتابِمان - ہماری کتاب

کتاب شما/کتابِتان - تمہاری کتاب، آپ کی کتاب

کتاب ایشان/کتابِشان - اُن کی کتاب

عُمرَم بہ آخر آمد و روزَم بہ شَب رسید

مَستی و بُت پرستی من ہمچنان ہنُوز

)امیر خُسرو(

2۔ اِسم اشارہ :

اِسے ضمیرِ اشارہ بھی کہتے ہیں۔ وہ ضمیر جو کسی شخص یا چیز کو اشارے کے ساتھ واضح کرے۔

اشارہ دو طرح کا ہوتا ہے۔

نزدیک (قریب)

دُور (بعید)

فارسی زبان میں نزدیک کے اشارے کے لیے "اِین" اور دُور کے اشارے کے لیے "آن " استعمال ہوتا ہے۔

مثالیں :

این کتاب است - یہ کتاب ہے

آن کتاب است - وہ کتاب ہے

این کتاب من است - یہ میری کتاب ہے

آن کتاب او است - یہ اُس کی کتاب ہے

نوٹ : اسم اشارہ اور اسم ضمیر میں یہ فرق ہے کہ اسم اشارہ میں اشارہ ہاتھ زبان اور آنکھ سے کیا جاتا ہے جبکہ اسم ضمیر میں اشارہ دل سے کیا جاتا ہے۔

ایران والے اسم اشارہ اور اسم ضمیر کو ایک ہی طرح سے استعمال کرتے ہیں۔

3۔ ضمیرِ مشترک :

وہ ضمیر جو ایک صیغہ یا لفظ "خود " کے ساتھ تین اشخاص (متکلم، حاصر، غائب) کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ کبھی "خود" کی جگہ "خویش" اور "خویشتَن " کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

من خود ای ساقی ازین شوق کہ دارم مستم

تو بیک جرعۂ دیگر ببری از دستم

) شیخ سعدی(

اکبر در عہدِ خویش پادشاہی مقتدر بود

گر بر سر صلحآور د روز پیشیمانی مرا

چندان بگریم کز دلت شویم غبارِ خویشتَن

) نظیری(

اگلے سبق میں ہم (اضافت/اضافہ) پڑھیں گے۔

56۔ فارسی زبان کے بنیادی قواعد

اُنیسواں حصہ

اِضافت/اضافہ

مختصر تعارف : فارسی زبان میں اِضافت/اضافہ ایک ایسی مفید اور باکمال علامت ہے، جس کے اِستعمال سے مضاف اور مُضافِ اِلَیہ کے درمیان کئی طرح کے تعلقات کا اظہار ہو سکتا ہے۔ یہ علامت زیر کسرہ (ِ) کی ہے۔ اِضافت کی چند قسمیں حسبِ ذیل ہیں۔

۱ .اِضافتِ مِلکی : مِلکیت ظاہر کرنے کے لیے ہے۔ جیسے

کِتابِ من (میری کتاب)

۲ .اِضافتِ تخصیصی :۔ خاصیت ظاہر کرنے کے لئے ہے۔ جیسے

وزارتِ تعلیم

۳ .اِضافتِ توضیحی : اِس میں مُضاف عام نام اور مُضافِ اِلَیہ مُضاف کا نام ہے اور مُضاف کے بارے میں وضاحت کرتا ہے۔ جیسے

شہرِ اِسلام آباد

۴ .اِضافتِ تشبیہی : جس میں مُضاف اور مُضافِ اِلَیہ کے درمیان شباہت کا رابطہ ظاہر ہوتا ہے۔ جیسے

قدِ سرو

۵ .اِضافتِ بنوت (فرزندی) :

جس میں بیٹے/بیٹی کا نام اُس کے باپ/ماں کے نام کے ساتھ (درمیان میں لفظ " بن " یا "بنت" لائے بغیر) جوڑا جاتا ہے، یعنی مضاف، مُضافِ اِلَیہ کی اولاد ہے۔ جیسے

علیِ ابوطالب (علی بن ابوطالب (

عمرِ خطاب (عمر بن خطاب)

مریمِ عمران (مریم بنتِ عمران)

ام کلثوم علی (ام کلثوم بنتِ علی (
محمودِ سبکتگین) سبکتگین کا بیٹا محمود (

نوٹ : اگلے سبق میں ہم (فارسی زبان میں کثر الاستعمال مصادر اور اُن کے بُنِ ماضی اور بُنِ مُضارع) پڑھیں گے۔

55۔بنیادی فارسی

Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

فعل مضارع اخباری (فعل حال)

جملہ ہا۔ جملے

پہلا حصہ

1۔ پیغمبر بہ مَردُم اخلاق خوب می آموزد
پیغمبر لوگوں کو اچھا اخلاق سکھاتے ہیں۔
2۔ اُستاد بہ شاگردان درس می دَھَد
اُستاد طالب عِلموں کو درس دیتے ہیں۔
3۔ نجّار برای مامیز وصَندلی می سازد
بڑھئی ہمارے لیے میز اور کُرسی بناتا ہے۔
4۔ نانوای سرِ کوچہ برای مردُم نان می پَزد
نانبائی گلے کے کونے پر لوگوں کے لیے روٹی پکاتا ہے۔
5۔ بنّا خانۂ احمد را می سازد
معمار احمد کو گھر بنا کر دے رہا ہے۔
6۔ آقای رشید عکاس عکس می گیرَد
محترم فوٹو گرافر رشید فوٹو لیتا ہے۔
7۔ پُستچی برای ما نامہ می آورَد
ڈاکیہ ہمارے لیے خط لاتا ہے۔
8۔ رَختشُو لباس مارا می شُوید
دھوبی ہمارے کپڑے دھوتا ہے۔
9۔ آھنگر پیچ و مھرہ را می سازد
لوہار پیچ وڈمبری بناتا ہے۔
10۔ آرایشگر اصلاح می کُنَد
حجام حجامت کرتا ہے۔
11۔ کَفش دُوز کفش می دُوزَد
موچی جوتے گانٹھتا ہے۔
12۔ رانَندہ ماشین می رانَد
ڈرائیور گاڑی چلاتا ہے۔
13۔ قصّاب گوشت می فَروشَد
قصائی گوشت بیچتا ہے۔
14۔ بقّال خَوار بار می فروشد
پنساری خوراکی اشیاء بیچتا ہے۔
15۔ رُفتگر خیابان را تمیز می کُنَد
خاکروب سڑک صاف کرتا ہے۔
16۔ آشپز غذا می پَزد
باورچی کھانا پکاتا ہے۔
17۔ مُؤذِن اذان می دَھَد
مؤذن اذان دیتا ہے۔
18۔ مُجاھِد در راہِ اسلام جہاد می کُنَد
مجاہد اسلام کے راستے میں جہاد کرتا ہے۔
19۔ اُستاد بہ شاگردان ریاضی درس می دَھَد
استاد طالب عِلموں کو ریاضی کا درس دیتا ہے۔
20۔ اِمرُوز نیامدہ است و درس نَمی دَھَد
آج استاد نہیں آیا ہے اور سبق نہیں دے رہا ہے/ دیتا ہے۔

یادداشت : پیارے بچو ! آپ بھی اِسی طرح مختلف مصادر سے چھوٹے چھوٹے جملے بنانے کی کوشش کریں۔ نئے الفاظ یاد کرکے لکھتے جائیں۔

نوٹ : پیارے بچو ! یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں اور بار بار دہراتے رہیں۔

مزید جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

56۔بنیادی فارسی Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

فعل مضارع اخباری (فعل حال)

جملہ ہا۔ جملے

دوسرا حصہ

1۔ این گاو دیگر شِیر نَمی دَھَد
یہ گائے اور دودھ نہیں دیتی ہے۔
2۔ کتاب دار بہ من کتاب می دھد
کتب خانے کے داروغی (لائبریرین) مجھے کتاب دیتا ہے۔
3۔ ایشان بہ ما شیرینی می دَھَند
وہ ہمیں مٹھائی دیتے ہیں۔
4۔ پیغمبر بہ مُردُم چہ می آمُوزَد ؟
پیغمبر لوگوں کو کیا سکھاتے ہیں ؟
پیغمبر بہ مردم اخلاق خوب می آموزد
پیغمبر لوگوں کو اخلاق کا درس دیتے ہیں۔
5۔ آیا اُستاد بہ شاگردان دَرس میدَھَد ؟
کیا اُستاد طالب عِلموں کو درس دیتا ہے ؟
بلہ ۔ اُستاد بہ شاگردان درس می دَھَد
جی ہاں۔ اُستاد طالب عِلموں کو درس دیتا ہے۔
6۔ آیا نانوا میز وصَندلی می سازد ؟
کیا نانبائی میز اور کُرسی بناتا ہے ؟
نَخیر۔ نانوا نان می پَزد و نجار میز و صندلی می سازد
جی نہیں۔ نانبائی روٹی پکاتا ہے اور بڑھئی میز اور کُرسی بناتا ہے۔
7۔ بنّا چہ کار میکُنَد ؟
معمار کیا کام کرتا ہے ؟
بنّا خانہ را می سازد
معمار گھر بناتا ہے۔
بنّا خانہ احمد را می سازد
معمار احمد کا گھر بناتا ہے۔
8۔ آقای رشید چہ کار می کُنَد ؟
محترم رشید کیا کام کرتا ہے ؟
آقای رشید عکس می گیرَد
محترم رشید تصویر لیتے ہیں۔
آقای رشید از ما عکس می گیرَد
رشید صاحب ہماری تصویر لیتا ہے۔
9۔ لِباس مارا کِہ می دُوزَد ؟
ہمیں لباس کون سی کر دیتا ہے ؟
لباس ما را خیّاط (دُوزَندہ) می دوزد
ہمیں درزی لباس سی کر دیتا ہے۔
10۔ رَختشُو چہ کار می کُنَد ؟
دھوبی کیا کام کرتا ہے ؟
رختشو لباس ما را می شُوید
دھوبی ہمارے کپڑے دھوتا ہے۔
11۔ آیا آرایشگر پیچ و مُہرہ می سازد ؟
کیا نائی پیچ وڈمبری بناتا ہے ؟
نخیر۔ آرایشگر (سلمانی) پیچ و مُہرہ نمی سازد
جی نہیں۔ نائی پیچ وڈمبری نہیں بناتا ہے۔
آرایشگر اصلاح می کند و آھنگر پیچ و مُہرہ می سازد
نائی حجامت کرتا ہے اور لوہار پیچ اور ڈمبری بناتا ہے۔
12۔ آیا خیّاط کَفش ھَم می دوزد ؟
کیا درزی جوتے بھی سِیتا ہے ؟
نخیر۔ خیاط تنہا لباس می دوزد
جی نہیں۔ درزی صِرف لباس سِیتا ہے۔
کَفش دُوز کفش می دُوزَد

موچی جوتے سیتا ہے۔

13۔قصّاب گوشت می فَروشَد و مامی خَریم

قصائی گوشت بیچتا ہے اور ہم خریدتے ہیں۔

14۔بقّال خوار بار می فروشد و مَردُم می خَرَند

پنساری خوراکی اشیاء بیچتا ہے اور لوگ خریدتے ہیں۔

15۔آشپز غذا می پَزَد و مامی خوریم

باورچی کھانا پکاتا ہے اور ہم کھاتے ہیں۔

16۔مؤذّن اذان می دَھَد و مَردُم بہ مَسجِد می رَوَند

مؤذن اذان دیتا ہے اور لوگ مسجد جاتے ہیں۔

17۔مجاھد جہاد می کند و مابرای پیروزیٔ او دعا می کنیم

مجاہد جہاد کرتے ہیں اور ہم اُن کی فتح کے لیے دُعا کرتے ہیں۔

18۔آیا نانوا شکر می فَروشَد ؟

کیا نانبائی شکر بیچتا ہے؟

نخیر۔ نانوا فقط نان می خورد

جی نہیں۔ نانبائی صِرف روٹی بیچتا ہے۔

یادداشت : پیارے بچو ! آپ مزید جملے بنانے کی کوشش کریں اور نئے الفاظ بھی یاد کریں۔

نوٹ :۔اِن جملوں کو بار بار دہرائیں۔ نئے الفاظ یاد کرکے فعل مضارع اخباری کے جملے بنائیں۔

اگلے سبق میں تمرین (مشق) دی جائے گی۔

57۔ فارسی زبان کے بنیادی قواعد

بیسواں حصہ

فارسی زبان میں کثیر الاستعمال مصادر

مصدر - معنی - مُضارع

۱ .آفریدَن - پیدا کرنا - آفرینَد

۲ .آمَدَن - آنا - آید

۳ .آموختَن - سِیکھنا/سِکھانا - آموزَد

۴ .آمیختَن - مِلنا/مِلانا - آمیزَد

۵ .آوَردَن - لانا - آوَرَد

۶ .اُفتادَن - گرنا - اُفتَد

۷ .انداختَن - ڈالنا/پھینکنا - اندازَد

۸ .باریدَن - برسنا - بارَد

۹ .باشیدَن - ہونا/رہنا - باشَد

۱۰ .بافتَن - بُننا - بافَد

۱۱ .بَخشیدَن - بخشنا - بَخشَد

۱۲ .بَرخاستَن - اُٹھنا - برخیزَد

۱۳ .بُردَن - لے جانا - بَرد

۱۴ .بُریدَن - کاٹنا - بُرَد

۱۵ .بَستَن - باندھنا - بَندَد

۱۶ .بُودَن - ہونا/رہنا - بُوَد

۱۷ .پُرسیدَن - پوچھنا - پُرسَد

۱۸ .پَریدَن - اُڑنا - پَرَد

۱۹ .پوشیدَن - پہننا/چُھپانا - پوشَد

۲۰ .پیوَستَن - مِلنا/مِلانا/جوڑنا - پیوَندَد

۲۱ .تَرسیدَن - ڈرنا - تَرسَد

۲۲ .توانِستَن - سکنا - توانَد

۲۳ .جُستَن - ڈھونڈنا - جُویَد

۲۴ .چَشیدَن - چکھنا - چَشَد

۲۵ .چکیدَن - ٹپکنا - چکَد

۲۶ .چیدَن - چُننا - چینَد

۲۷ .خاستَن - اٹھنا - خیزَد

۲۸ .خُفتن - سونا - خوابَد

۲۹ .خَندیدَن - ہنسنا - خَندَد

۳۰ .خَواستَن - چاہنا - خَواہَد

۳۱ .خَواندَن - پڑھنا - خَوانَد

۳۲ .خوردَن - کھانا - خورد

۳۳ .دادَن - دینا - دِہَد

۳۴ .داشتَن - رکھنا - دارَد

۳۵ .دانِستَن - جاننا - دانَد

۳۶ .دَریافتَن - وصول کرنا/سمجھنا - دریابَد

۳۷ .دَریدَن - پھاڑنا - دَرد

۳۸ .دزدیدَن - چرانا - دَزدَد

۳۹ .دَویدَن - دوڑنا - دَوَد

۴۰ .دیدَن - دیکھنا - بینَد

۴۱ .ربودَن - لے جانا - رباید

۴۲ .رَسیدَن - پہنچنا - رَسَد

۴۳ .رَفتَن - جانا/چلنا - رَوَد

۴۴ .ریختَن - ڈھالنا/ڈالنا/گرانا - ریزَد

۴۵ .زادَن - جنم دینا - زاید

۴۶ .زاییدَن - جنم دینا - زاید

۴۷ .زَدَن - مارنا - زَنَد

۴۸ .زِیستَن - جینا - زید

۴۹ .ساختَن - بنانا - سازَد

۵۰ .سِپُردَن - سونپنا - سپارَد

۵۱ .ستودَن - تعریف کرنا - ستاید

۵۲ .سراییدَن - گانا/شعر کہنا - سراید

۵۳ .سَرودَن - گانا/شعر کہنا - سراید

۵۴ .سوختَن - جلنا/جلانا - سوزَد

۵۵ .شُستَن - دھونا - شُوید

۵۶ .شِکَستَن - توڑنا - شِکَند

۵۷ .فرِستادَن - بھیجنا - فرِستَد

۵۸ .فَروختَن - بیچنا - فَروشَد

۵۹ .فزُودَن/افزُودَن - بڑھانا - فزاید/افزاید

۶۰ .فَہمیدَن - سمجھنا - فَہمَد

۶۱ .کاشتَن - بونا - کارَد

۶۲ .کَردَن - کرنا - کُنَد

۶۳ .کُشتَن - مار ڈالنا - کُشَد

۶۴ .کشیدَن - کھینچنا - کشَد

۶۵ .گُذشتَن - گُزرنا - گُذرَد

۶۶ .گَردیدَن - گھومنا/ہونا - گَردَد

۶۷ .گرِفتَن - پکڑنا/لینا - گیرَد

۶۸ .گریختَن - بھاگنا (فرار ہونا)۔ - گریزَد

۶۹ .گریستَن - رونا - گرید

۷۰ .گُزاردَن - فرض ادا کرنا - گُزارَد

۷۱ .گُزیدَن - کاٹنا - گزد

۷۲ .گزیدَن - اِنتخاب کرنا - گزینَد

۷۳ .گُشادَن - کھولنا - گشاید

۷۴ .گَشتَن - پھرنا/ہونا - گَردَد

۷۵ .گُفتَن - کہنا/بولنا - گُوید

۷۶ .لَرزیدَن - کانپنا - لَرزَد

۷۷ .ماندَن - رہنا/ٹھہرنا - ماند

۷۸ .مُردَن - مَرنا - میرَد

۷۹ .نالیدَن - آہ وزاری کرنا - نالَد

۸۰ .نِشستَن - بیٹھنا - نشینَد

۸۱ .نِگاشتَن - لِکھنا/نقش کرنا - نِگارَد

۸۲ .نگریستَن - دیکھنا - نگرَد

۸۳ .نُمودَن - دیکھنا/دِکھانا - نُماید

۸۴ .نوشتَن - لکھنا - نویسَد

۸۵ .نوشیدَن - پینا - نوشَد

۸۶ .نہادَن - رکھنا - نہَد

۸۷ .وَرزیدَن - کام کرنا/تربیت کرنا - وَرزَد

۸۸ .وَزیدَن - ہَوا کا چلنا - وَزَد

۸۹ .یافتَن - پانا - یابَد

۹۰ .راندَن - چلانا/ہانکنا/ڈرائیو کرنا - رانَد

۹۱ .کِشتَن - بونا - کارَد

۹۲ . آزمُودَن - آزمانا - ازمایَد
۹۳ . آراستَن - سَنوارنا - آرایَد
۹۴ . بوسیدَن - چُومنا/بوسیدہ ہونا - بوسَد
۹۵ . بازِیدَن - کھیلنا - بازَد
۹۶ . جَستَن - کُودنا - اُچھلنا - جَہد
۹۷ . فَرمُودَن - فرمانا - فَرمایَد
۹۸ . لَغزِیدَن - پھسلنا - لَغزَد
۹۹ . اندوختَن - جمع کرنا - اندوزَد
۱۰۰ . بَرآمدَن - نکلنا - بَرآیَد
۱۰۱ . بَرآوردَن - نکالنا - بَرآورَد
۱۰۲ . آسُودَن - آرام - آسایَد
۱۰۳ . آویختَن - لٹکنا - آویزَد
۱۰۴ . بافتَن - بُننا - بافَد
۱۰۵ . باختَن - کھیلنا/ہارنا - بازَد
۱۰۶ . پِنداشتَن - خیال کرنا/پندارَد
۱۰۷ . پاشیدَن - چھڑکنا - پاشَد
۱۰۸ . جوشیدَن - اُبلنا - جوشَد
۱۰۹ . خاریدَن - کھجلانا - خارَد
۱۱۰ . شُمردَن - گننا - شمارَد
۱۱۱ . شُگفتَن - کھلنا - شُگُفَد
۱۱۲ . آزُردَن - رنجیدہ ہونا - آزارَد
۱۱۳ . افزُودَن - بڑھنا/بڑھانا - افزایَد
۱۱۴ . اندیشیدَن - سوچنا - اندیشَد
۱۱۵ . بالیدَن - بڑھنا - بالَد
۱۱۶ . بیختَن - چھاننا - بیزَد
۱۱۷ . پَسندیدَن - پسند کرنا - پَسَندَد
۱۱۸ . تاختَن - حملہ کرنا - تازَد
۱۱۹ . تافتَن - چمکنا/پٹنا - تابَد
۱۲۰ . توانستَن - سکنا - توانَد
۱۲۱ . خراشیدَن - چھیلنا - خراشَد
۱۲۲ . دُرُودَن - کاٹنا (فصل) - درَوَد
۱۲۳ . رُستَن - نجات پانا - رہَد
۱۲۴ . سرِشتَن - گُوندھنا - سرِشَد
۱۲۵ . شاشیدَن - پیشاب کرنا - شاشَد
۱۲۶ . آلُودَن - آلودہ ہونا - آلایَد
۱۲۷ . انگیختَن - اُبھارنا - انگیزَد
۱۲۸ . بَرگشتَن - لوٹنا - بَرگَردَد
۱۲۹ . بُوئیدَن - سُونگھنا - بُویَد
۱۳۰ . پذیرُفتَن - ماننا - پذیرَد
۱۳۱ . پیمُودَن - ناپنا - پیمایَد

۱۳۲ . تراشیدَن - چھیلنا - تراشَد
۱۳۳ . چَریدَن - چَرنا - چَرَد
۱۳۴ . خَستَن - زخمی ہونا/تھکنا - خَستَد
۱۳۵ . دَرَخشیدَن - چمکنا - دَرَخشَد
۱۳۶ . رَنجیدَن - رنجیدہ ہونا - رَنجَد
۱۳۷ . ستیزیدَن - لڑنا - ستیزَد
۱۳۸ . شِگافتَن - چیرنا/پھاڑنا/پھٹنا - شِگافَد
۱۳۹ . طلبیدَن - بُلانا - طلبَد
۱۴۰ . غَرّیدَن - غرّانا/گرجنا - غَرَد
۱۴۱ . غُنُودَن - اُونگھنا - غنَود
۱۴۲ . فَرسُودَن - گھِسنا - فَرسایَد
۱۴۳ . کوفتَن - کُوٹنا/ٹھوکنا - کوبَد
۱۴۴ . گداختَن - پگھلنا/پگھلنا - گدازَد
۱۴۵ . گزیدَن - کاٹ کھانا - گزَد
۱۴۶ . گنجیدَن - سمانا - گنجَد
۱۴۷ . مالیدَن - ملنا - مالَد
۱۴۸ . ماچیدَن - چُومنا - ماچَد
۱۴۹ . نازیدَن - ناز کرنا - نازَد
۱۵۰ . نواختَن - عزّت کرنا - نوازَد
۱۵۱ . ہَراسیدَن - ڈرنا - ہراسَد
۱۵۲ . آرامیدَن - آرام کرنا/دینا - آرامَد
۱۵۳ . آغازیدَن - آغاز کرنا - آغازَد
۱۵۴ . افگندَن - ڈالنا/پھینکنا - افگَنَد
۱۵۵ . افروختَن - روشن کرنا - افروزَد
۱۵۶ . افسردَن - ٹھٹھرنا - افسَرد
۱۵۷ . افراختَن - بُلَند کرنا - افرازَد
۱۵۸ . پالودَن - صاف کرنا - پالایَد
۱۵۹ . نوردیدَن - طے کرنا/لپیٹنا - نوردَد
۱۶۰ . پَرستیدَن - پُوجنا - پَرستَد
۱۶۱ . پیراستَن - سنوارنا/کاٹ چھانٹ کرنا - پیرایَد
۱۶۲ . پوئیدَن - دوڑنا - پویَد
۱۶۳ . تپیدَن - تڑپنا - تپَد
۱۶۴ . تراویدَن - رِسنا، ٹپکنا - تراود
۱۶۵ . جُنبیدَن - حرکت کرنا - جُنبَد
۱۶۶ . خروشیدَن - شور کرنا - خروشَد
۱۶۷ . خَموشیدَن - چُپ رہنا - خَموشَد
۱۶۸ . دَمیدَن - پھُونکنا - دَمَد
۱۶۹ . دوشیدَن - دوہنا (دُودھ) - دوشَد
۱۷۰ . رُبودَن - لے جانا - رُبایَد
۱۷۱ . ریسیدَن - کاتنا - ریسَد

۱۷۲ . رَقصیدَن - ناچنا - رَقصَد
۱۷۳ . رُفتَن - جھاڑنا - روبَد
۱۷۴ . رَمیدَن - بھاگنا (ڈر کر) - رَمَد
۱۷۵ . زائیدَن - جاننا - زایَد
۱۷۶ . زاریدَن - رونا - زارَد
۱۷۷ . زیبیدَن - زیب دینا - زیبَد
۱۷۸ . سائیدَن - پیسنا/گھِسنا - سایَد
۱۷۹ . سُپُردَن - سپرد کرنا - سُپارَد
۱۸۰ . سنجیدَن - تولنا - سَنجَد
۱۸۱ . سپردَن - طے کرنا - سپَرد
۱۸۲ . شائستَن - لائق ہونا - شایَد
۱۸۳ . شکیبیدَن - صبر کرنا - شکیبد
۱۸۴ . شتافتَن - دوڑنا - شتابَد
۱۸۵ . طپیدَن - بے قرار ہونا - طپَد
۱۸۶ . طرازیدَن - نقش و نگار کرنا - طرازَد
۱۸۷ . غارتیدَن - لُوٹنا - غارتَد
۱۸۸ . فَریفتَن - فریب دینا - فَریبَد
۱۸۹ . فَشُردَن - نچوڑنا - فَشُرد
۱۹۰ . کاستَن - گھٹنا/گھٹانا - کاہَد
۱۹۱ . کاویدَن - کھودنا - کاوَد
۱۹۲ . کَندیدَن - کھودنا - کَندَد
۱۹۳ . گرائیدَن - رُغبت کرنا - گَرایَد
۱۹۴ . گزاردَن - ادا کرنا - گزارَد
۱۹۵ . گُستردَن - بچھانا - گُستَرد
۱۹۶ . لافیدَن - لاف مارنا - لافَد
۱۹۷ . لیسیدَن - چاٹنا - لیسَد
۱۹۸ . مانستَن - مشابہ ہونا - مانَد
۱۹۹ . مکیدَن - چُوسنا - مکَد
۲۰۰ . آماسیدَن - سُوجنا - آماسَد
۲۰۱ . آمودَن - بھرنا - آمائید
۲۰۲ . انگاشتَن - خیال کرنا - انگارَد
۲۰۳ . انجامیدَن - تمام ہونا - انجامَد
۲۰۴ . افشاندَن - جھاڑنا - افشانَد
۲۰۵ . بائستَن - چاہنا/ہونا - بایَد
۲۰۶ . برشتَن - بھُوننا - برَیَد
۲۰۷ . بخیدَن - بخیہ کرنا - بخَد
۲۰۸ . پائیدَن - ٹھیرنا - پایَد
۲۰۹ . پَرداختَن - مشغول ہونا/ادا کرنا - پردازَد
۲۱۰ . پژُوہیدَن - تلاش کرنا - پژوہَد
۲۱۱ . پیچیدَن - لپٹنا/لپیٹنا - پیچَد

۲۱۲ . تَرکیدَن - ترکنا/پھٹنا - تَرکَد
۲۱۳ . تفسیدَن - گرم ہونا - تفسَد
۲۱۴ . جاوِیدَن - چبانا - جاوَد
۲۱۵ . چَسپیدَن - چپکنا/چمٹنا - چَسپَد
۲۱۶ . چمیدَن - لچکنا - چمَد
۲۱۷ . خَزیدَن - گھسنا - خَزد
۲۱۸ . خلیدَن - چُبھنا - خلَد
۲۱۹. خَمیدَن - جُھکنا/ٹیڑھا ہونا - خَمَد
۲۲۰ . رَہیدَن - رہائی پانا - رَہَد
۲۲۱ . زدودَن - چمکانا - زداید
۲۲۲ . سپوختَن - چُھبونا - سپوزد
۲۲۳ گُسارَدن - غم کھانا - گُسارَد
۲۲۴ . گوارئیدن - ہضم ہونا - گوارَد
۲۲۵ . نامیدَن - نام رکھنا - نامَد
۲۲۶ . یاوہ گفتَن - بکنا - یاوہ گوید
۲۲۷ . سُفتَن - پرونا - سُفتَد
۲۲۸ . سُتردَن - مُونڈنا - سَترد
۲۲۹ . نکوہیدَن - بُرا بھلا کہنا - نکوہَد
۲۳۰ . نیوشیدَن - سُننا - نیوشَد
۲۳۱ . خوردَن - کھانا - خورَد
۲۳۲ . شُدَن - ہونا - شَوَد
۲۳۳ . بیدار شُدَن - جاگنا - بیدار شَوَد
۲۳۴ . شُنیدَن - سُننا - شُنوَد
۲۳۵ پُختَن - پکانا - پُزد
۲۳۶ . دوختَن - سِینا - دوزَد
خَریدَن - خَرد
۲۳۷ گُشادَن - کھولنا - گُشاید
۲۳۸ . پَروَردَن - پالنا - پَرورَد
۲۳۹ . خَرامیدَن - ٹہلنا - خَرامَد
۲۴۰ . شَناختَن - پہچاننا - شَناسَد

یادداشت:

1۔ میں نے 240 مصادر لکھے ہیں۔ اگر آپ لوگوں کو اور بھی یاد ہوں تو کمنٹ بکس میں لازمی لکھیں۔

2۔ میں نے فارسی مصادر پر غور کیا ہے کہ جن مصادر کے درمیان میں حرف "خ" آتا ہے اُن کے "بُنِ مضارع" کے درمیان میں عموماً حرف "ز" آتا ہے۔ اور جن مصادر کے درمیان میں حرف "ف یا س" آتا ہے۔ اُن کے "بن مضارع" کے درمیان میں عموماً حرف "ہ یا ی" آتا ہے۔ مثالیں اوپر مصادر میں دیکھ سکتے ہیں۔

3۔ اِن مصادر کا ترجمہ اگر آپ اپنی اپنی مادری زبانوں میں کر لیں تو مَیں ایک چھوٹا سا کتابچہ تیار کر لوں گی تاکہ لوگ اِس سے استفادہ حاصل کر سکیں۔

4۔ مصادر پر تفصیلی بحث میں پھر کروں گی۔

نوٹ : آج ہمارا فارسی تاریخ وادب کا یہ سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔ الحمدللہ۔ میں بہت زیادہ محنت کر کے یہ اسباق باقاعدگی سے لکھے۔ ایران کی تاریخ، حکمران، فارسی ادب کے مختلف ادوار لکھے۔ فارسی شعراء کا مختصر تعارف کروایا، فارسی کے اُردو زبان پر اثرات لکھے، پھر محاورے، ضرب الامثال لکھے اور آخر میں فارسی زبان کے مختصر قواعد اور مصادر لکھے۔ اِس طرح 57 اسباق تیار ہو گئے۔ یہ تمام اسباق ہمارے فیس بُک گروپ، پیج اور ٹیلی گرام چینل میں محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔ کوئی استفادہ کرنا چاہے تو کر سکتا/سکتی ہے۔

57۔ بُنیادی فارسی Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

تمرین (مشق)

1۔ بہ سؤالہای زیر پاسخ کامل دھید
ذیل سوالات کے مکمل جواب دیں

۱ . آیا خَیّاط رخت می شوید؟
۲ . آیا بقال نان می پزد؟
۳ . آیا پارچہ فروش لباس می دوزد؟
۴ . اقا قصاب گوشت می فَروشَد؟
۵ . آیا کتابفروش صندلی و میز می فروشد؟
۶ . آیا نانوا شکر می فَروشَد؟
۷ . آیا رختشو خیابان را تمیز می کند؟
۸ . آیا آھنگر اصلاح می کند؟
۹ . آیا رفتگر پیچ و مُہرہ می سازد؟
۱۰ . آیا بَنّا خانہ می سازد؟

2۔ جاھای خالی را با مناسب کلمات پر کنید
خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

۱ . کتابفروش ------ می فروشَد (کتاب/ پارچہ)
۲ . خیاط لباس ------ (می شوید/ می دوزد)
۳ . قصاب ------ می فروشَد (سبزی/ گوشت)
۴ . رختشو لباس ------ (می فروشَد/ می شوید)
۵ . نانوا نان ------ (می پزد/ می فروشَد)
۶ . رفتگر خیابان را ------ (تمیز می کُند/ می سازد)
۷ . آرایشگر ------ (اصلاح می کند/ آرایش می کند)
۸ . ------ پیچ و مُہرہ می سازد۔ (بَنّا/ آھنگر)
۹ . ------ خانہ می سازد۔ (بَنّا/ آھنگر)
۱۰ . بقال ------ می فروشَد (شیر/ شکر)

3۔ از مصدرھای گرفتن (گیرد) ساختن (سازد) و تمیز کردن (تمیز کند)
مصادر
گرفتن (گیرد) مضارع
ساختن (سازد) مضارع
تمیز کردن (تمیز کند) مضارع
سے مضارع اخباری کی گردان کریں۔

4۔ جملہ ھای زیر را بفارسی ترجمہ کنید
ذیل جملوں کا فارسی ترجمہ کریں۔

۱ . بڑھئی ہمارے لیے میز کرسی بناتا ہے۔
۲ . دھوبی ہمارے لیے کپڑے دھوتا ہے۔
۳ . فوٹو گرافر تصویر کھینچتا ہے۔
۴ . درزی ہمارے کپڑے سیتا ہے۔
۵ . نانبائی روٹی پکاتا ہے اور ہم کھاتے ہیں۔
۶ . قصاب گوشت بیچتا ہے اور لوگ خریدتے ہیں۔
۷ . ڈرائیور گاڑی چلاتا ہے اور ہم سفر کرتے ہیں۔
۸ . اُستاد سبق پڑھاتا ہے اور شاگرد پڑھتے ہیں۔
۹ . باورچی کھانا پکاتا ہے اور ہم کھاتے ہیں۔
۱۰ . ڈاکیہ ہر روز ہمارے خط لاتا ہے۔

یادداشت : پیارے بچو ! مشق اپنی کاپیوں پر حل کریں اور بار بار دہرائیں۔ نئے الفاظ سے جملے بنائیں۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم مزید نئے الفاظ، فعل مضارع اخباری، صفت اور موصوف پڑھیں گے۔

58۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

فارسی - اُردُو

1۔ بَہار - (Bahaar) بہار
2۔ تابِستان - (Tabestaan) موسمِ گرما، گرمیاں
3۔ زِمستان - (Zemestaan) موسم سَرما، سردیاں
4۔ بُخاری - (Bokharee) ہیٹر، انگیٹھی
5۔ شُکوفہ - (Shekoofe) کَلی، کونپَل

6۔اِستَخر - . (Estakhr) تالاب
7۔فَصل - (Fasl) موسم
8۔بَرگ - (Barg) پتّا
9۔دَریا - . (Darya) سَمَندَر
10۔کِشاوَرز - (Keshawaarz) کِسان
11۔گَندُم - (Gandom) گیہوں،گَندم
12۔جَو - (jō) جو
13۔ماہ - (Mah) مہینہ، چاند
14۔سَرد - (Sard) ٹھنڈا
15۔گَرم - (Garm) گرم
16۔گَرم تَر - (Garmtar) زیادہ گرم
17۔گَرم تَرین - (Garmtareen) سب سے زیادہ گرم

مصدر - ماضی مطلق - مضارع اخباری (فعل حال) ۔ معنی
میوہ رسیدن - میوہ رسید - میوہ می رَسَد - پھل پکتا ہے
ریختن - ریخت - می ریزَد - وہ گرتا ہے
کاشتن - کاشت - می کارَد - وہ بوتا ہے
باریدَن - بارید - می بارَد - (مینہ) برستا ہے
بَستَن - بَست - می بَندَد - وہ بند کرتا ہے
روشن کَردَن - روشن کَرد - روشن می کُنَد - وہ روشن کرتا ہے
شَناکَردَن - شناکرد - شنامی کُنَد - وہ تیرتا ہے

یادداشت - پیارے بچو ! فعل مضارع اخباری کے بن مضارع (واحد غائب) کے صیغے اُوپر دیئے گئے ہیں۔آپ نے گردانیں مکمل کرنی ہیں۔اُردُو ترجمہ بھی ساتھ لکھنا ہے۔

صِفَت و مَوصُوف

۱ . ھوایِ سَرد - سرد/ ٹھنڈا موسم
۲ . کوہِ بُلَند - اُونچا/بلند پہاڑ
۳ . میوۂ رسیدہ - پکاہُوا پھل
۴ . سَبزیِٔ فَراوان - بہت زیادہ سبزی
۵ . بخاریِٔ روشن - روشن انگیٹھی
۶ . اخلاقِ خُوب - اچھی عادتیں/اچھاکردار
۷ . رَنگِ زَرد - پیلارنگ
۸ . گُلِ سُرخ - سرخ پھول/گُلاب
۹ . چایِ گَرم - گرم چائے
۱۰ . لِباسِ تابِستانی - گرمی کالباس
۱۱ . شِگُوفہ نَو - نئ کلی یا کونپل
۱۲ . چِشمِ بینا - دیکھنے والی آنکھ

یادداشت : پیارے بچو !
جدید فارسی زبان میں فعل حال کو فعل مضارع اخباری کہتے ہیں۔ یہ مضارع سے پہلے لفظ " می " لگانے سے بنتا ہے۔

مصدر نوشتن سے فعل مضارع اخباری کی گردان

نوشتن - لکھنا
بن مضارع : نویسَد
فعل مضارع اخباری : می نویسد

گردان :
او می نویسد - وہ لکھتا ہے
ایشان می نویسَند - وہ لکھتے ہیں
تو می نویسی - تو لکھتا ہے
شما می نویسید - آپ لکھتے ہیں/تم لکھتے ہو
من می نویسَم - میں لکھتاہُوں
ما می نویسیم - ہم لکھتے ہیں

نوٹ : پیارے بچو ! یہ تمام الفاظ معنی اور جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں اور نئے جملے بنانے کی کوشش کریں۔
اگلے سبق میں ہم نئے جملے بنانا سیکھیں گے۔

59۔بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

فعل مضارع اخباری (فعل حال)

جملہ ہا - جملے

پہلا حصہ

1۔فروردین اولین ماہِ سال و فَصلِ بہار است
فروردین سال کاپہلا مہینہ اور موسم بہار ہے۔
2۔اولِ فروردین نوروز است کہ برابر با 21 مارس است
اولین فروردین نوروز ہے جو 21 مارچ کے مساوی ہے۔ (21 مارچ کو نوروز ہوتا ہے)
3۔در بہار درختہا پُر از گل و برگ و شکوفہ می شَوند
بہار میں درخت پھولوں پتوں اور کلیوں سے پُر (بھرے) ہوتے ہیں۔
4۔درختہا میوہ می دھند، و کشاورزان بیشتر کار می کنند
درخت پھل دیتے ہیں اور اکثر کسان کام کرتے ہیں۔
5۔فروردین و اُردِ بہشت و خُرداد ماہہای فصلِ بہار است
فروردین اور ارد بہشت اور خرداد موسم بہار کے مہینے ہیں۔
6۔در تابستان ھوا گرمتر می شَوَد
گرمی میں ہوا گرم تر ہوتی ہے۔
7۔میوہ ھا می رسند، و سبزہ ہای فراوان بہ بازار می آورَند
پھل پکتے ہیں اور سبزیاں زیادہ بازار میں لاتے ہیں۔
8۔مَردُم در اِستخر و دریا شنا می کُنَند
لوگ تلاب، سمندر میں تیراکی کرتے ہیں۔
9۔تیر و مرداد و شہریور ماہہای فصلِ تابستان است
تیر، مرداد اور شہریور موسم گرما کے مہینے ہیں۔
10۔در پاییز ھوا کم کم سرد می شَوَد
خِزاں میں ہوا تھوڑی تھوڑی سرد ہوتی ہے۔
11۔رنگِ برگِ درختہا زرد می شَوَد
درختوں کے پتے زرد ہو جاتے ہیں۔
12۔برگِ درختہا کم کم می ریزَد
درختوں کے پتے تھوڑے تھوڑے گرتے ہیں۔
13۔در پاییز کشاورزان گندم و جو می کارَند
خزاں میں کسان گندم اور جو کاشت کرتے ہیں۔
14۔مھر، آبان و آذر ماہہای فصلِ پاییز است
مہر، آبان اور آذر موسم خزاں کے مہینے ہیں۔
15۔در زمستان ھوا سرد می شَوَد
سردی میں ہوا سرد ہوتی ہے۔
16۔در کوہہا برف و باران می بارد
پہاڑوں پر برف اور برف پڑتی ہے۔
17۔مردم در ھا را می بندند و بخاری را روشن می کنند
لوگ اِس میں بند ھتے ہیں اور انگیٹھی روشن کرتے ہیں۔
18۔دی و بہمن و اسفند ماہہای فصلِ زمستان است
دی، بہمن اور اسفند موسم سرما کے مہینے ہیں۔
19۔اولین ماہِ سالِ ایرانی چیست ؟
ایرانی سال کاپہلا مہینہ کیا ہے؟
فروردین اولین ماہِ سالِ ایرانی است
فروردین ایرانی سال کاپہلا مہینہ ہے۔
20۔نوروز چیست ؟
نوروز کیا ہے؟
نوروز سالِ اول ماہِ سالِ ایرانی است
نوروز پہلا سال ایرانی سال کاپہلا مہینہ ہے۔

یادداشت :۔ پیارے بچو ! ایران کے تمام مہینوں کے نام موسم کے مطابق لکھیں اور یاد کریں۔ نوروز میں کیاکیا مشاغل ایرانی لوگ کرتے ہیں۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم مزید جملے پڑھیں گے۔

60۔بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

فعل مضارع اخباری (فعل حال)

جملہ ہا- جملے

دوسرا حصہ

1۔ نوروز چہ روزی است؟

نوروز کا کیا دِن ہے؟

اولِ فروردین نوروز است

یکم فروردین نوروز ہے۔

2۔ آیا در بہار کشاورزان بیشتر کار می کنند؟

کیا بہار میں اکثر کِسان کام کرتے ہیں؟

بلہ۔ در بہار کشاورزان بیشتر کار می کنند؟

جی ہاں۔ بہار میں اکثر کِسان کام کرتے ہیں۔

3۔ ماہہای فصلِ بہار کدام است؟

بہار کے مہینے کونسے ہیں؟

فروردین واُردِ بہشت وخُرداد ماہہای فصلِ بہار است

فروردین، اُردِ بہشت اور خرداد موسم بہار کے مہینے ہیں۔

4۔ در تابستان ھوا چطور است؟

گرمی میں ہوا کیسی ہے/ ہوتی ہے؟

در تابستان ھوا گرمتر می شَوَد

گرمی میں ہوا زیادہ گرم ہوتی ہے۔

5۔ میوہ ھا در چہ فصل می رسند؟

پھل کس موسم میں پکتے ہیں؟

میوہ ھا در تابستان می رسند

پھل گرمی میں پکتے ہیں۔

6۔ در تابستان مردم کجا شنامی کُنَند؟

گرمی میں لوگ کہاں تیراکی کرتے ہیں؟

در تابستان مردم در استخر دریا شنامی کنند

گرمی میں لوگ تالاب، سمندر میں تیراکی کرتے ہیں۔

7۔ در پاییز ھوا سرد می شَوَد یا گرم؟

خزاں میں ہوا سرد ہوتی ہے یا گرم؟

در پاییز ھوا کم کم سرد می شَوَد

خزاں میں ہوا تھوڑی سرد ہوتی ہے۔

8۔ آیا در پاییز رنگِ برگِ درختنا زرد می شود؟

کیا خزاں میں درختوں کے پتوں کا رنگ زرد ہو جاتا ہے؟

بلی۔ در پاییز رنگِ برگِ درختنا زرد می شود

جی ہاں۔ خزاں میں درختوں کے پتوں کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔

9۔ در پاییز کشاورزان چہ می کارند؟

خزاں میں کسان کیا کاشت کرتے ہیں/ کیا بوتے ہیں؟

در پاییز کشاورزان گندم و جو می کارَند

خزاں میں کسان گندم اور جو بوتے ہیں۔

10۔ اولین ماہِ پاییز کدام است؟

خزاں کا پہلا مہینہ کونسا ہے؟

مھر اولین ماہِ فصلِ پاییز است

مہر موسم خزاں کا پہلا مہینہ ہے۔

11۔ در زمستان ھوا چطور است؟

سردی میں ہوا کیسی ہے/ کیسی ہوتی ہے؟

در زمستان ھوا سرد می شَوَد

سردی میں ہوا سرد ہوتی ہے۔

12۔ آیا در زمستان برف و باران می بارد؟

کیا سردی میں برف اور بارش برستی ہے؟

بلی۔ در زمستان در کوھہا برف و باران می بارد

جی ہاں۔ سردی میں پہاڑوں پر برف اور بارش برستی ہے۔

13۔ در زمستان مردم چہ می کنند؟

سردی میں لوگ کیا کرتے ہیں؟

مردم در ھا را می بندند و بخاری ھا را روشن می کنند

لوگ سردی میں بند ھے رہتے ہیں اور انگیٹھیاں جلاتے ہیں/ روشن کرتے ہیں۔

14۔ آخرین ماہِ سالِ ایرانی کدام است؟

ایرانی سال کا آخری مہینہ کونسا ہے؟

اسفند آخرین ماہِ سالِ ایرانی است

اسفند ایرانی سال کا آخری مہینہ ہے۔

یادداشت : پیارے بچو!

لفظ "بلہ" کو "بلی" بھی لکھ سکتے ہیں۔

نوٹ : پیارے بچو! مزید نئے جملے بنانے کی کوشش کریں۔

اگلے سبق میں تمرین (مشق) دی جائے گی۔

1۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

تمرین (مشق)

1۔ بہ سؤالہای زیر پاسخ دھید

نیچے سوالوں کے جواب دیں

۱ . سال چند فصل دارد؟

۲ . اوّلین فصل سال چیست؟

۳ . آخرین فصل سال چیست؟

۴ . در پاییز ھوا سرد است یا گرم؟

۵ . ارد بہشت فصلِ پاییز است یا تابستان؟

۶ . شہریور ماہ فصلِ پاییز است یا تابستان؟

۷ . آبان ماہ کدام فصل است؟

۸ . دی ماہِ کدام فصل سالِ ایرانی است؟

۹ . در کدام فصل برگِ درختنا کم کم زرد می شَوَد؟

۱۰ . در کدام فصل مردم در استخر و دریا شنامی کنند؟

2۔ جاھای خالی را پر کنید

خالی جگہوں کو پُر کریں

۱ . در بہار ھوا کم کم

ـــــــــــ می شود۔

۲ . در بہار کشاورزان ــــــــ کار می کنند۔

۳ . اولین فروردین ــــــ کار می کنند۔

۴ . در تابستان ھوا ــــــ می شود۔

۵ . در تابستان میوہ ھا ــــــــ

۶ . در پاییز برگِ درختنا ــــــــ

۷ . در زمستان در کوھہا ــــــ و ــــــ می بارد۔

۸ . در زمستان مردم در ھا را ــــــ و بخاری

ھا را ــــــ

۹ . ــــــ و ــــــ و ــــــ ماھہای فصلِ زمستان

است۔

۱۰ . در بہار درختنا از ــــــ و ــــــ می شوند۔

3۔ جملہ ھای زیر را بفارسی ترجمہ کنید

نیچے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

۱ . بہار میں درخت پھول پتوں سے بھر جاتے ہیں۔

۲ . بہار میں کاشتکار زیادہ کام کرتے ہیں۔

۳ . گرمیوں میں موسم ذرا گرم ہو جاتا ہے۔

۴ . پھل پک جاتے ہیں۔

۵ . لوگ تالاب اور سمندر میں تیراکی کرتے ہیں۔

۶ . خزاں میں درختوں کے پتوں کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔

۷ . کسان گندم اور جو بوتے ہیں۔

۸ . سردیوں میں پہاڑوں پر بارش اور برف گرتی ہے۔

۹ . سردیوں میں لوگ انگیٹھیاں جلاتے ہیں۔

۱۰ . اسفند ایرانی سال کا آخری مہینہ ہے۔

نوٹ : پیارے بچو! اِن جملوں کو اپنی کاپیوں پر لکھیں اور نئے جملے بنانے کی کوشش کریں۔

اگلے سبق میں ہم نئے الفاظ اور فعل مضارع اخباری کے بارے میں مزید پڑھیں گے۔

62۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

فارسی-اُردُو

1۔رِیش - (Reesh) داڑھی

2۔گُوش - (Goosh) کان

3۔دَست - (Dast) ہاتھ

4۔دَندان - (Dandaan) دانت

5۔لَب - (Lab) ہونٹ

6۔رُو(ی) - (y) Roo چہرہ

7۔پا - (Paa) پاؤں، پیر

8۔پُشت - (Posht) پیٹھ، پشت

9۔بِینی - (Beenee) ناک

10۔دَھان - . (Dahaan) مُنہ

11۔مُو - . (Moo) بال

12۔سِبیل - (Sebeel) مُونچھ

13۔اُستخوان - (Ostokhaan) ہڈی

14۔مِشکی - (Meshkee) سیاہ،کالا

14۔مَگر - . (Magar) مگر

15۔آیا - (Aaya) کیا؟

16۔پُرپُشت - (Poro posht) گھنا، گھنی

17۔مَن - (Man) مَیں (واحد متکلم)

18۔تو - (Tō) تو (واحد حاضر)

19۔شما - . (Shomā) آپ، تُم (جمع حاضر)

20۔او - (oo) وہ (واحد غائب)

21۔ما - (mā) ہم

22۔اِیشان - (Eeshaan) وہ (جمع غائب)

23۔بدبَختانہ - (Bad badbakhtaana) بد قسمتی سے

یادداشت : پیارے بچو ! کچھ افراد اُستخَوان کو اِستخوان پڑھتے ہیں اور مِشکی کو مُشکی پڑھتے ہیں۔ یہ لہجوں کافرق ہوتا ہے۔

مصدر - مضارع اخباری - معنی

بُوئیدَن - می بُوید - وہ سُونگھتا ہے

دیدَن - می بِیند - وہ دیکھتا ہے

چشیدَن - می چِشَد - وہ چکھتا ہے

پوشیدَن - می پوشَد - وہ پہنتا ہے

ریختَن - می ریزَد - وہ گِرتا ہے

شُستَن - می شُوید - وہ دھوتا ہے

آفریدَن - می آفرینَد - وہ پیدا کرتا ہے

بیدار شُدَن - بیدار می شَوَد - وہ جاگتا ہے

حَرف زَدَن - حَرف می زَند - وہ باتیں کرتا ہے

گُوش کَردَن - گوش می کُنَد - وہ سُنتا ہے

نَفَس کَشیدَن - نَفَس می کَشَد - وہ سانس لیتا ہے

راہ رَفتَن - راہ می رَوَد - وہ چلتا ہے

پاکَردَن - پا می کُند - وہ جُوتا پہنتا ہے

تصادُف کردَن - تصادف می کند - وہ تصادم کرتا ہے

یادداشت : پیارے بچو ! اوپر دیئے گئے مصادر کی گردانیں آپ نے خود مکمل کرنی ہیں۔ میں نے بُنِ مضارع (واحد غائب)۔کے صیغے لکھ دیئے ہیں۔ گردانوں کے ساتھ اُردُو ترجمہ بھی لکھنا ہے۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم اِن الفاظ اور مصادر سے جملے بنانا سیکھیں گے۔

63۔بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

جملہ ہا- جملے

پہلا حصہ

1۔مَن صُبح زود بیدار می شَوَم

میں صبح سویرے اُٹھتا/اُٹھتی ہُوں۔

2۔دَندانہارا با خمیرِ دندان مِسواکْ می کُنَم

میں اپنے دانتوں کو ٹوتھ پیسٹ سے بُرش کرتی ہُوں۔

3۔دَست وصورتِ خود را با آب و صابون می شُویم، و باحُولہ خُشکْ می کُنَم

میں اپنے ہاتھ اور منہ کو پانی اور صابن سے دھوتی ہُوں، اور تولیے سے خشک کرتی ہوں۔

4۔وُضوی می گیرَم و برای خَواندنِ نمازبہ مَسجِد می رَوَم

میں وضو کرلیتاہُوں اور نماز پڑھنے کے لیے مسجد جاتاہُوں۔

5۔سپس برای گَردِش و وَرزِش بہ میدان می رَوَم

پھر میں سیر اور ورزش کے لیے گراؤنڈ جاتی ہُوں۔

6۔لِباس می پوشَم وصُبحانہ می خورَم

کپڑے پہنتی ہُوں اور ناشتہ کرتی ہُوں۔

7۔اسلم صُبح زود می شَوَد

اسلم صبح سویرے اُٹھتا ہے۔

8۔او دندانہارا با خمیرِ دندان مِسواکْ می کُنَد

وہ دانتوں کو ٹوتھ پیسٹ سے برش کرتا ہے۔

9۔دست وصورت خود را با آب و صابون می شُوید، و باحُولہ خُشکْ می کُنَد

ہاتھ اور منہ کو پانی اور صابن سے دھوتا ہے، اور تولیے سے خشک کرتا ہے۔

10۔وضوی می گیرد و برای نماز خواندن بہ مسجد می رَوَد

وہ وضو کرلیتا ہے اور نماز پڑھنے مسجد جاتا ہے۔

11۔بعد از نماز برای گردش بہ باغ میرَوَد

نماز کے بعد سیر کے لیے پارکْ جاتا ہے۔

12۔شُمالِباس می پوشید وصبحانہ می خورِید

آپ کپڑے پہنتے ہیں اور ناشتہ کرتے ہیں۔

13۔نوشت افزار را در کِیف می گذارید

لکھنے کا سامان بستے میں رکھتے ہیں۔

14۔باماشینِ ادارہ بہ ادارہ می روید

ادارے کی گاڑی کے ذریعے ادارے جاتے ہیں۔

15۔ظہر ناہار در ادارہ می خورید

دوپہر کا کھانا دفتر میں کھاتے ہیں۔

16۔نِماز ھَم در ادارے می خَوانید

نماز بھی ادارے میں پڑھتے ہیں۔

17۔اِیشان ساعتِ سہ بعد از ظہر از ادارہ بر می گَردَند

وہ دوپہر تین بجے ظہر کے بعد ادارے سے واپس آتے ہیں۔

18۔یکْ ساعت اِستراحت می کُنَند

ایکْ گھنٹہ آرام کرتے ہیں۔

19۔بعد از یکْ ساعت بیدار می شَوند، و چای می خورَند

ایکْ گھنٹے کے بعد جاگتے ہیں اور چائے پیتے ہیں۔

20۔تا عصر مطالعہ می کُنَند و نماز می خَوانَند

عصر تکْ مطالعہ کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

یادداشت : پیارے بچو !

1۔اُردُو زبان میں "منہ" دو معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ایکْ تو منہ اور دوسرا چہرے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

2۔خمیرِ دندان "ٹوتھ پیسٹ" کو کہتے ہیں۔

3۔مسواکْ کو "بُرش" بھی کہتے ہیں۔

4۔نماز پڑھی بھی جاتی ہے اور ادا بھی کی جاتی ہے۔ نماز کے اصل معنی "دُعا" کے ہیں۔

نوٹ : پیارے بچو !

اِن جملوں کو اپنی کاپیوں پر لکھیں اور مزید جملے بنانے کی کوشش کریں۔

اگلے سبق میں ہم مزید جملے پڑھیں گے۔

اِن اسباق کی ابھی تکْ میں نے پی ڈی ایف نہیں بنائی ہے کیونکہ مَیں روزانہ ایکْ سبق لکھتی ہُوں۔ نہ پڑھنے والے نکّمے ہی ڈی ایف مانگتے رہتے ہیں تاکہ نہ پڑھیں نہ سیکھیں صرف کتابیں جمع کریں۔ کتابوں کے لیے ہمارے ٹیلی گرام چینل پر جائیں۔

64۔بنیادی فارسیBasic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

فعل مضارع اخباری (فعل حال)

جملہ ہا۔ جملے

1۔ در میدانِ بازی بازی می کُنَند

وہ کھیل کے میدان میں کھیلتے ہیں/وہ گراؤنڈ میں کھیلتے ہیں۔

2۔ ما از میدان بازی بہ خانہ بر می گردیم

ہم کھیل کے میدان سے گھر کو لوٹتے ہیں/واپس آتے ہیں۔

3۔ بہ مسجد می رویم و نماز می خوانیم

ہم مسجد جاتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

4۔ شام می خوریم و بعد از غذا میوہ و چای می خوریم

رات کا کھانا کھاتے ہیں اور بعد میں پھل اور چائے پیتے ہیں۔

5۔ بعد از صَرفِ شام تلویزیون را تماشا می کنیم

کھانے کے بعد ٹیلی ویژن دیکھتے ہیں۔

6۔ ما نمایشنامہ تلویزیون را خیلی دُوست داریم

میں ٹیلی ویژن کا ڈرامہ بہت پسند کرتا ہُوں۔

7۔ ساعتِ دَہ شب بہ اُطاقِ خَواب می رویم

دس بجے سونے کے کمرے میں جاتے ہیں۔

8۔ لِباسِ خَواب می پوشیم و می خَوابیم

سونے کے کپڑے پہنتے ہیں اور سو جاتے ہیں۔

9۔ شما دندان را با کدام خمیرِ دندان مسواک می کنید؟

آپ کس ٹوتھ پیسٹ سے دانت برش کرتے ہیں؟

10۔ من با خمیر دندان بیناکا دندان مسواک می کنم

میں بیناکا ٹوتھ پیسٹ سے دانت برش کرتی ہُوں۔

11۔ آیا شما بعد از وضو دست و صورت را با حولہ خشک می کنید؟

کیا آپ وضو کرنے کے بعد ہاتھ اور منہ کو تولیے سے خشک کرتے ہیں؟

12۔ بلہ۔ من بعد از وضو دست و صورت با حولہ خشک می کنم

جی ہاں۔ میں وضو کے بعد ہاتھ اور منہ تولیے سے خشک کرتا ہُوں۔

13۔ آیا برای خَواندَن نماز بہ مسجد می روید؟

کیا آپ نماز پڑھنے مسجد جاتے ہیں؟

14۔ بلہ۔ من برای خَواندَن نماز بہ مسجد می روم

جی ہاں۔ میں نماز پڑھنے مسجد جاتا ہُوں۔

15۔ شما اول صبحانہ می خورید یا لباس می پوشید؟

آپ پہلے ناشتہ کرتے ہیں یا کپڑے پہنتے ہیں؟

16۔ اول لباس می پوشم و سِپس صبحانہ می خورم

پہلے لباس پہنتا ہُوں پھر ناشتہ کھاتی ہُوں۔

17۔ شما بہ چہ وسیلہ از مدرسہ بر می گردید؟

آپ کیسے/کس ذریعے سے اسکول سے واپس آتے ہیں؟

18۔ من با ماشینِ مدرسہ از مدرسہ بر می گردم

میں اسکول کی گاڑی سے اسکول سے واپس آتا ہُوں۔

19۔ شما ساعتِ چند ناھار می خورید؟

آپ کتنے بجے دوپہر کا کھانا کھاتے ہیں؟

20۔ من ساعتِ دُو بعد از ظہر ناھار میں خورم

میں دوپہر دو بجے کے بعد دوپہر کا کھانا کھاتا ہُوں۔

21۔ شما بعد از ظہر چند ساعت استراحت می کنید؟

آپ ظہر کے بعد کتنے گھنٹے آرام کرتے ہیں؟

22۔ من بعد از ظہر یک ساعت استراحت می کنم

میں ظہر کے بعد ایک گھنٹہ آرام کرتا ہُوں۔

23۔ شام ساعتِ چند می خورید؟

رات کا کھانا کتنے بجے کھاتے ہیں؟

24۔ شام ساعتِ ھفت می خورم

رات کا کھانا سات بجے کھاتا ہُوں۔

25۔ آیا بعد از شام تلویزیون را تماشا می کنید؟

کیا آپ رات کا کھانا کھانے کے بعد ٹیلی ویژن دیکھتے ہیں؟

26۔ بلی۔ بعد از شام گاہ گاھی تلویزیون را تماشا می کنم

جی ہاں۔ رات کے کھانے کے بعد کبھی کبھار/اتفاقاً ٹیلی ویژن دیکھتاہُوں۔

نوٹ : پیارے بچو ! آپ مزید نئے جملے بنانے کی کوشش کریں۔ جملوں کو اکٹھا کرکے ایک بند (پیراگراف) لکھیں۔

اگلے سبق میں تمرین (مشق) دی جائے گی۔

65۔بنیادی فارسیBasic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

تمرین (مشق)

1۔ بہ سؤالہای زیر پاسخ دھید

نیچے سوالوں کے جواب دیں

۱ . شما ساعتِ چند بیدار می شوید؟

۲ . دست و صورت را با چہ می شویید؟

۳ . شما با چہ وسیلہ بہ ادارہ می روید؟

۴ . شما چند ساعت درس خود را حاضر می کنید؟

۵ . شما چند ساعت بازی می کنید؟

۶ . شما چند ساعت می خوابید؟

۷ . آیا شما ہر روز قرآن می خوانید؟

۸ . آیا بعد از ناھار استراحت می کنید؟

۹ . آیا شما ہر روز ورزش و گردش می کنید؟

۱۰ . آیا شما ہر روز تلویزیون را تماشا می کنید؟

2۔ جاھای خالی زیر را پر کنید

نیچے خالی جگہوں کو پُر کریں

۱ . من صبح زود۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۲ . بعد از وضو دست و صورت را با۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۳ . برای۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بہ مسجد می روم

۴ . لباس۔۔۔۔۔۔۔ و صبحانہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۵ . ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ استراحت می کنم

۶ . تا عصر درس خود را۔۔۔۔۔۔۔۔

۷ . عصر در میدانِ بازی۔۔۔۔۔۔۔

۸ . من ہر روز تلویزیون را۔۔۔۔۔۔۔

۹ . سپس بہ اُطاقِ خَواب۔۔۔۔۔۔۔

۱۰ . لباس خواب۔۔۔۔۔۔۔ و می خوابم

3۔ از مصدر ھای زیر فعلِ مُضارعِ اِخباری را صَرف کنید

نیچے مصادر سے فعل مضارع اخباری کی گردان کریں

وُضو گرفتن

لباس پوشیدن

بر گشتن

4۔ جملہ ھای زیر را بفارسی کنید

نیچے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں

۱ . میں صبح سویرے جاگتا ہُوں/اُٹھتا ہوں۔

۲ . ہاتھ منہ دھوتا ہُوں اور تولیے سے خشک کرتا ہُوں۔

۳ . میں ہر روز ورزش اور سیر کے لیے جاتا ہُوں۔

۴ . دوپہر کے وقت اسکول سے واپس آتا ہُوں۔

۵ . دوپہر کا کھانا کھاتا ہُوں اور نماز پڑھتا ہُوں۔

۶ . عصر کے وقت کھیل کے میدان میں کھیلتا ہُوں۔

۷ . شام کا کھانا سات بجے کھاتا ہُوں۔

۸ . میں کبھی کبھی ٹیلی وژن بھی دیکھتا ہُوں۔

۹ . رات کے دس بجے سونے کے کمرے میں جاتا ہُوں۔

۱۰ . سونے کے کپڑے پہنتا ہُوں اور سو جاتا ہُوں۔

نوٹ : پیارے بچو ! تمرین (مشق) اپنی کاپیوں پر لکھیں اور حل کریں۔ نئے الفاظ یاد کرکے جملے بنانے کی کوشش کریں۔

اگلے سبق میں ہم نئے الفاظ اور فعل مُستقبل کے بارے میں پڑھیں گے

66۔بنیادی فارسیBasic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

فارسی-اُردُو

1۔شَنبہ - (Shambe) ہفتہ (سیچرڈے)

2۔یکْ شَنبہ - (Yek Shambe) اِتوار (سَنڈے)

3۔دُوشَنبہ - (Do Shambe) سوموار (مَنڈے)

4۔سِہ شَنبہ - (Seshambe) مَنگل (ٹیوزڈے)

5۔چَہار شَنبہ - (Chahaar Shambe) بُدھ

6۔پَنج شَنبہ - . (Panj Shambe) جُمعرات

7۔جُمعِہ، اَدِینہ - (Jume , adeene) جمعہ

8۔گَردِش - (Gardesh) سیر، چکر (وِزِٹ)

9۔اِمرُوز - (Emrooz) آج

10۔دِیرُوز - (Deerooz) کَل (گُزراہُوا)

11۔پَریرُوز - (Pareerooz) پَرسوں (گُزراہُوا)

12۔پَس فَردا - (Pas farda) پرسوں (آنے والا)

13۔اِمشَب - (Emshab) آج رات

14۔دِیشَب - (Deeshab) کل رات (گُزری ہُوئی)

15۔پَریشَب - (Pareeshab) پرسوں رات (گُزری ہُوئی)

16۔فرداشَب - (Farda shab) کل رات (آنے والی رات)

17۔پَس فَرداشَب - (Pasfarda shab) پرسوں رات (آنے والی رات)

18۔بَرنامِہ - (Barnaame) پروگرام

19۔مِہمانی - (Mehmaanee) دَعوت

20۔مُستَقبَل - (Mostaghbal) مُستقبِل

21۔خانَوادِہ - (Khanewaade) خاندان، گھرانہ (فیملی)

یادداشت : پیارے بچو ! فارسی زبان میں ہفتوں کے دنوں کے نام کے ساتھ گنتی (اعداد) اکھٹے بھی لکھے جاتے ہیں۔ جیسے یکشنبہ۔ دوشنبہ۔ سہ شنبہ۔ چہار شنبہ۔ پنجشنبہ۔ ادینہ

فعلِ آیندہ (فعل مستقبل)

مختصر تعارف:

وہ فعل جِس سے آنے والے زمانے میں کسی کام کا کرنا یا ہونا سمجھا جائے۔

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں "خواہد" لگانے سے فعل مستقبل کا واحد غائب کا صیغہ بن جاتا ہے۔ باقی صیغوں کے لیے "خواہد" کے ساتھ علامات (شناسے) لگا دیتے ہیں، جبکہ ماضی مطلق کا صیغہ واحد غائب اپنی صورت میں تمام صیغوں کے ساتھ برقرار رہتا ہے۔ جیسے

مصدر کردن سے فعل مستقبل کی گردان

خواہد کرد - وہ کرے گا/گی

خواہند کرد - وہ کریں گے

خواہی کرد - تو کرے گا

خواہید کرد - آپ کریں گے

خواہم کرد - میں کروں گا

خواہیم کرد - ہم کریں گے

منفی بنانے کے لیے "خواہد" کے ساتھ علامتِ منفی "ن" لگا دیتے ہیں جیسے

نخواہد کرد۔ نخواہند کرد۔ نخواہی کرد۔ نخواہید کرد۔ نخواہم کرد۔ نخواہیم کرد

سوالیہ بنانے کے لیے جملے کے شروع میں سوالیہ الفاظ پہلے لگاتے ہیں اور آخر میں سوالیہ نشان " ? " لگا دیتے ہیں جیسے

آیا او خواہد کرد ؟ - کیا وہ کرے گا؟

آیا او نخواہد کرد ؟ - کیا وہ نہیں کرے گا۔

اُردُو زبان میں فعل مستقبل بنانے کا طریقہ :

اُردو میں فعل مُضارع کے آگے علاماتِ مستقبل (گا، گی، گے) لگانے سے فعل مستقبل بن جاتا ہے۔ جیسے

وہ کرے (فعل مضارع)

وہ کرے گا/گی

وہ کریں (فعل مضارع)

وہ کریں گے

کھائے گا۔ کھائیں گے۔ کھاؤ گے۔ کھاؤ گی۔ نہیں کھائے گا۔ نہیں کھائیں گے۔ کیا وہ کھائے گا؟ - کیا وہ کھائیں گے ؟ - کیا وہ نہیں کھائے گا/گی؟ - کیا وہ نہیں کھائیں گے ؟

یادداشت : پیارے بچو !

فعل مستقبل میں مصدر "خواستن" بطور معاون فعل (ہیلپِنگ وربِ) کے استعمال کیا جاتا ہے۔ خواستن کا بن مضارع بطور صیغہ واحد غائب کے استعمال کیا جاتا ہے۔

معاون فعل وہ فعل ہوتا ہے جو اصل فعل کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ اصل فعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے بلکہ معاون فعل میں تبدیلی کی جاتی ہے۔

جن جملوں میں دو افعال استعمال ہوتے ہیں تو دوسرے فعل کو معاون فعل کہتے ہیں۔

فعلِ آیندہ (فعل مستقبل)

خَواہد :علامتِ مستقبل

فعل مستقبل = خواہد + فعل ماضی مطلق

مصدر - ماضی مطلق - فعل مستقبل - معنی

آمدن - آمد - خواہد آمد - وہ آئے گا

رفتَن - رفت - خواہد رفت - وہ جائے گا

خوردن - خورد - خواہد خورد - وہ کھائے گا

بودن - بود - خواہد بود - وہ ہو گا

گرفتن - گرفت - خواہد گرفت - وہ لے گا/وہ پکڑے گا

یادداشت : پیارے بچو !

اِن مصادر کی گردان آپ نے خود مکمل کرنی ہے۔

صَرفِ فعلِ آیندہ (مستقبل) از مصدر رفتن

مصدر رفتن سے فعل مستقبل کی گردان

خواہد رفت - وہ جائے گا/گی

خواہند رفت - وہ جائیں گے

خواہی رفت - تو جائے گا

خواہید رفت - آپ جائیں گے

خواہم رفت - میں جاؤں گا/گی

خواہیم رفت - ہم جائیں گے/گی

ضروری یادداشت : پیارے بچو !

آج کل کی جدید ایرانی فارسی بول چال اور لکھنے میں خواہد + ماضی مطلق سے بننے والا فعل مستقبل بہت کم استعمال ہوتا ہے۔ آج کل بول چال میں فعل مضارع اخباری (فعل حال) مستقبل کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے او امروز خواہد رفت (وہ آج جائے گا) کو (او امروز می رود)۔ کہتے اور لکھتے ہیں۔ ایران کے علاوہ پرانا طریقۂ فعل مستقبل تا حال پوری دنیا کی فارسی کتب میں رائج اور مستعمل ہے

موجودہ ایرانی فارسی میں بہت زیادہ جدت اور اختصار پیدا کیا گیا ہے جس کا بہت منفی اثر غیر ملکیوں پر پڑا ہے خاص کر قدیم کتابوں سے فارسی سیکھنے والوں پر۔ جو افراد پہلے فارسی سیکھ چکے ہیں، وہ جدید فارسی کی کتب پڑھنے کے دوران اُلجھن کا شکار ہوتے ہیں۔ ایرانیوں نے اپنی سہولت کے لیے فارسی زبان میں جو اختصارات اور تبدیلیاں کیں ہیں وہ بہت زیادہ ہیں۔ ایرانیوں کی نسبت افغانیوں کی فارسی اپنی اصل پر کافی حد تک قائم ہے اور اردو زبان میں 80٪ فارسی کے الفاظ تورانی فارسی کے ہیں جو افغانستان اور وسط ایشیا سے آئی تھی۔ بہر حال فارسی کا مرکز ایران ہونے کی وجہ سے موجودہ دور میں ایرانی فارسی کو اہمیت حاصل ہے۔ انسان کو وقت کے ساتھ ساتھ چلنا پڑتا ہے۔ ایران میں رسمی اور غیر رسمی یعنی بولنے اور لکھنے کی فارسی ایک جیسی ہے۔ جدید فارسی سے آشنا لوگوں کے لیے قدیم فارسی سمجھنا دشوار ہے۔ ہمیں قدیم اور جدید

فارسی سے آگاہ ہونا چاہیے کیونکہ فارسی کے مشہور شعراء
قدیم ہی ہیں۔
نوٹ: پیارے بچو!
یہ تمام الفاظ معنی اور فعل مستقبل کا تعارف اپنی کاپیوں پر
لکھیں اور یاد کریں۔ مصادر سے جملے بنانے کی کوشش بھی
کریں۔
اگلے سبق میں ہم فعل مستقبل سے جملے بنانا سیکھیں گے۔

67۔بنیادی فارسی Basic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر: سیدہ مریم
فعل آیندہ (فعل مستقبل)
جملہ ہا۔ جملے
پہلا حصہ
1۔ ھفتہ چند روز است؟
ہفتہ کتنے دِن کا ہے؟
ھفتہ ھفت روز است
ہفتہ سات دِن کا ہے۔
2۔ روزھای ھفتہ کدام است؟
ہفتے کے دن کونسے ہیں؟
شنبہ - ہفتہ
یکشنبہ - اِتوار
دُوشنبہ - سوموار، پیر
سہ شنبہ - منگل
چہار شنبہ - بُدھ
پَنجشَنبہ - جمعرات
جمعہ، آدینہ - جمعہ
3۔ اِمروز چہ روزی است؟
آج کیا دن ہے؟
امروز دوشنبہ است
آج سوموار/پیر ہے۔
4۔ دیروز چہ روزی بُود؟
کل کیا دن تھا؟
دیروز یکشنبہ بُود
کل اِتوار تھا۔
5۔ پریروز چہ روزی بُود؟
پرسوں کیا دن تھا؟
پریروز شنبہ بُود
پرسوں ہفتہ تھا۔
6۔ فردا چہ روزی خواھد بُود؟
کل کیا دن ہو گا؟
فردا سہ شنبہ خواھد بُود
کل منگل ہو گا۔
7۔ پس فردا چہار شنبہ خواھد بُود
پرسوں بُدھ ہو گا۔
8۔ احمد اِمشب بہ لاہور می رَوَد/خَواھَد رَفت
احمد آج رات لاہور جائے گا۔
9۔ پریشَب در منزل مہمانی بُود
پرسوں گھر میں دعوت تھی۔
10۔ من فردا شب بہ کوھات خَواھَم رفت/می رَوَم
میں کل رات کوہاٹ جاؤں گی۔
11۔ آقا حکیم محمد طاہر خان پس فردا بہ پشاور خواھد رفت/می رَوَد
محترم حکیم محمد طاہر خان صاحب پرسوں پشاور جائیں گے۔
12۔ روز جُمعہ خانۂ فرھَنگ تعطیل خواھد بُود/می شَوَد
جمعے کے دن خانۂ فرہنگ کی چھٹی ہو گی۔
13۔ خانوادۂ ما ماہِ آیندہ بہ اِصفہان خواھَند رفت/می رَوَند
ہمارا خاندان/گھرانہ اگلے ماہ اصفہان جائے گا۔
14۔ آقا حکیم محمد طاہر خان عنقریب زبانِ فارسی خواھد آموخت
جناب حکیم محمد طاہر خان صاحب جلد فارسی زبان سیکھ جائیں گے۔
15۔ من و زینب فردا بہ دانشگاہِ پشاور خواھیم رفت/می رویم
میں اور زینب کل جامعہ پشاور (پشاور یونیورسٹی) جائیں گے۔
نوٹ: پیارے بچو! فعل مستقبل کے جملوں کی مشق جاری رکھیں۔ اپنی کاپیوں پر لکھیں اور نئے الفاظ سے جملے بنانے کی کوشش کریں۔
اگلے سبق میں ہم مزید جملے پڑھیں گے۔

68۔بنیادی فارسی Basic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر: سیدہ مریم
فعل آیندہ (فعل مستقبل)
جملہ ہا۔ جملے
1۔ آیا اِمرُوز دوشنبہ است؟
کیا آج سوموار/پیر ہے؟
بلی۔ امروز دوشنبہ است
جی ہاں۔ آج سوموار/پیر ہے۔
نخیر۔ امروز یکشنبہ است
جی نہیں۔ آج اِتوار ہے۔
2۔ فردا دُوشنبہ است یا سہ شنبہ؟
کل سوموار ہے یا منگل؟
فردا سہ شنبہ است
کل منگل ہے۔
3۔ پس فردا چہ روزی خواھد بُود؟
پرسوں کیا دِن ہو گا؟
پس فردا چہار شَنبہ خواھد بُود
پرسوں بُدھ ہو گا۔
4۔ ھفتۂ آیندہ مہمانان بہ کجا خواھَند رفت؟
اگلے ہفتے مہمان کہاں جائیں گے؟
ھفتۂ آیندہ مہمانان بہ شیراز خواھَند رفت
اگلے ہفتے مہمان شیراز جائیں گے۔
5۔ احمد امشب بہ کجا خواھد رفت؟
احمد آج رات کہاں جائے گا؟
احمد امشب بہ لاہور خواھد رفت
احمد آج رات لاہور جائے گا۔
6۔ شما از کجا آمدید؟
آپ کہاں سے آئے؟
مَن از دانشگاہ آمدَم
میں جامعہ (یونیورسٹی) سے آئی/آیا۔
7۔ شما بہ کجا خواھید رفت؟
آپ کہاں جائیں گے؟
من بہ ایبٹ آباد خواھم رفت
میں ایبٹ آباد جاؤں گی/گا۔
من بہ چترال و گلگت بلتستان خواھم رفت
میں چترال اور گلگت بلتستان جاؤں گی/گا۔
8۔ من بہ خانہ خواھم رفت
میں گھر جاؤں گی/گا۔
در خانہ ناھار خواھم خورد
گھر میں دوپہر کا کھانا کھاؤں گی۔
بعد از ناھار اِستراحت خواھم کرد
دوپہر کے کھانے کے بعد آرام کروں گی۔
9۔ بَرادرَت از لندن کی خواھد آمد؟
تیرے بھائی لندن سے کب آئیں گے؟
برادرَم فردا از لندن با ھواپیما خواھد آمد

میرے بھائی کل لندن سے بذریعہ ہوائی جہاز آئیں گے۔

وروز بعد در یکٔ مہمانی شرکت خواھد کَرد

اور دن کے بعد ایک دعوت میں شرکت کریں گے۔

10۔ ھفتۂ آیندہ برای دیدنِ پدَر و مادَر خواھد رفت

اگلے ہفتے والدین کو دیکھنے جائیں گے۔

11۔ پدر و مادر از دیدنِ برادرم خوشحال خواھند شد

والدین میرے بھائی کو دیکھنے سے خوش ہو جائیں گے۔

12۔ برادرِ من روزِ پنجشنبہ بہ لندن خواھد برگشت

میرے بھائی جمعرات کو واپس لندن جائیں گے۔

13۔ شما دیروز بہ ادارہ نیامدید، کجا بودید؟

آپ کل دفتر نہیں آئے، کہاں تھے؟

دیروز کسالت داشتم و بہ ادارہ نیامدَم

کل سستی تھی، میں دفتر نہیں آیا / آئی

14۔ آیا شما پیشِ پزشک رفتید؟

کیا آپ پہلے ڈاکٹر کے پاس گئے؟

نخیر۔ من امروز پیشِ پزشک خواھم رفت

جی نہیں۔ میں آج پہلے ڈاکٹر کے پاس جاؤں گا۔

15۔ شما با پزشک قرار گذاشتید؟

کیا آپ نے ڈاکٹر سے رجوع کیا؟

نخیر۔ امروز قرار خواھم گذاشتید

جی نہیں۔ آج رجوع کروں گا

یادداشت : پیارے بچو!

اُردو زبان میں " کل، پرسوں " دونوں معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے یعنی گزرا ہُوا اور آنے والا۔

نوٹ : پیارے بچو!

اِن جملوں کو اپنی کاپیوں پر لکھیں اور نئے الفاظ سے مزید جملے بنانے کی کوشش کریں۔

اگلے سبق میں ہم مزید جملے پڑھیں گے۔

69۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

فعل آیندہ (فعل مستقبل)

جملہ ہا۔ جملے

تیسرا حصہ

1۔ شما دوا خوردید؟

آپ نے دوائی کھائی؟

نخیر۔ اول دکتر خواھد کرد

جی نہیں۔ پہلے ڈاکٹر معاینہ کرے گا۔

و مرض را تشخیص خواھد داد

اور بیماری کو تشخیص کرے گا۔

و نسخہ خواھد نوشت

اور نسخہ لکھے گا۔

من نسخہ را بہ داروساز خواھم برد

میں دوائی کا نسخہ کیمسٹ کے پاس لے جاؤں گا۔

سپس من دوا ھا را خواھم آورد و خواھم خورد

پھر میں دوا لاؤں گا / گی اور کھاؤں گا۔

2۔ اگر شما در امتحان قبول شدید۔ کجا ثبت نام خواھید کرد۔؟

اگر آپ امتحان میں پاس ہو گئے، تو کہاں داخلہ لو گے / گی؟

اگر من در امتحان قبول شُدَم، در دانشگاہ آزاد ثبت نام خواھم کرد

اگر میں امتحان میں پاس ہو گیا، تو جامعۂ آزاد میں داخلہ لوں گا / گی۔ / نام درج / رجسٹریشن کرواؤں گا۔

3۔ شما در کدام رشتہ ثبت نام خواھید کرد

آپ کس شعبے میں داخلہ لیں گے؟

من در رشتۂ ادبیات ثبت نام خواھم کرد

میں ادبیات کے شعبے میں داخلہ لوں گا۔

4۔ من ادبیاتِ فارسی و انگلیسی را خیلی دُوست دارم

میں فارسی اور انگریزی ادب بہت پسند کرتا ہُوں۔

5۔ برای مطالعۂ ادبیات فارسی دانشگاہ آزاد خوب است

فارسی ادب پڑھنے کے لیے جامعہ آزاد بہتر ہے۔

ولی ادبیاتِ انگلیسی دانشگاہِ آزاد زیاد خوب نیست

مگر انگریزی ادب جامعہ آزاد میں اچھی نہیں ہے۔

6۔ برای ادبیاتِ انگلیسی من بہ انگلستان خواھم رفت

انگریزی ادب کے لئے میں انگلستان / انگلینڈ جاؤں گا / گی

بہ دانشگاہِ کامبریج ثبتِ نام خواھم کرد

جامعہ کیمبرج میں داخلہ لوں گا۔

خیلی خوب۔ موفّق باشید

بہت اچھا۔ کامیاب رہیں۔

7۔ ایشان فردا صبح زود بیدار خواھند شد

وہ صبح سویرے بیدار ہوں گے / جاگیں گے۔

8۔ دندانہای ایشان را با خمیرِ مسواک خواھند کرد

اپنے دانت ٹوتھ پیسٹ سے برش کریں گے۔

وضو خواھند گرفت، و برای خواندنِ نماز فجر بہ مسجد خواھند رفت

وضو کریں گے اور فجر کی نماز پڑھنے مسجد جائیں گے۔

بعد از نماز ایشا برای گردش و ورزش بہ باغ خواھند رفت

نماز کے بعد وہ سیر اور ورزش کے لیے باغ جائیں گے۔

ساعتِ ھفت صبحانہ خواھند خورد

سات بجے ناشتہ کریں گے۔

ایشان سرِشیر و مُربّا و نان و چایِ گَرم خواھند خورد

وہ بالائی، مربا، نان / روٹی اور گرم چائے پیئں گے۔

9۔ اِمروز پدرِ من از تہران می آید

میرے والد آج تہران آئیں گے۔

10۔ فردا صبح او بہ اصفہان خواھد رفت

کل صبح وہ اصفہان جائیں گے۔

11۔ پس فردا من ھم بہ اصفہان خواھم رفت

پرسوں میں بھی اصفہان جاؤں گا۔

12۔ دو روز بعد ما باھم بہ اروپا خواھیم رفت

دو روز بعد ہم اکٹھے یورپ جائیں گے۔

13۔ دو ماہ از کشورھای اروپا دیدن خواھیم کرد

دو ماہ یورپی ممالک دیکھیں گے۔

14۔ ما بہ آلمان و فرانسہ خواھیم رفت

ہم جرمنی اور فرانس جائیں گے۔

و از موزہ ھای برلین و پارس دیدن خواھیم کرد

برلین اور پیرس عجائب گھر (میوزیم) دیکھیں گے۔

15۔ تیاترھای لندن و پاریس را تماشا خواھیم کرد

لندن اور پیرس کے تھیٹر دیکھیں گے۔

نوٹ : پیارے بچو!

اگلے سبق میں ہم مزید جملے سیکھیں گے

70۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

فعل آیندہ (فعل مستقبل)

جملہ ہا۔ جملے

چوتھا حصہ

1۔ دکتر حسین امشب از پاریس میاید

ڈاکٹر حسین آج رات پیرس سے آئیں گے / آرہے ہیں۔

2۔ او فردا شب با دوستان ملاقات خواھد کرد

وہ کل رات دوستوں سے ملاقات کریں گے۔

3۔ دریک جلسہ شرکت خواهد کرد، و سخن رانی خواهد کرد
وہ ایک جلسے میں شرکت کریں گے اور تقریر/خطاب کریں گے۔
4۔ او پس فرداشب هیچ برنامہ ندارد، واستراحت خواهد کرد
وہ پرسوں کوئی پروگرام نہیں رکھتے ہیں، وہ آرام کریں گے۔
5۔ اوروزِ چہار شنبہ از دانشگاہِ ما دیدن خواهد کرد
وہ بُدھ کے دن ہماری جامعہ کا دورہ کریں گے۔
6۔ من فردا بہ کشمیر خواهم رفت
میں کل کشمیر جاؤں گی۔
7۔ کودکان پس فردا بہ نوشہرہ خواهند رفت
بچے پرسوں نوشہرہ جائیں گے۔
8۔ خواهرِ من فردا بہ خانۂ ما خواهد آمد
میری بہن کل ہمارے گھر آئیں گی۔
9۔ او آیندہ هفتہ بہ اینجا نخواهد آمد
وہ اگلے ہفتے یہاں نہیں آئے گا۔
10۔ مردُمِ افغانستان بہ پشاور خواهند آمد
افغانستان کے لوگ پشاور آئیں گے۔
فاطمہ روزِ سہ شنبہ بہ تہران نخواهد رفت بلکہ پنجشنبہ خواهد رفت
فاطمہ منگل کو تہران نہیں جائے گی بلکہ جمعرات کو جائے گی۔
یادداشت : پیارے بچو!
فعل مستقبل کے مزید چھوٹے چھوٹے جملے بنانے کی مشق کریں۔
نوٹ : اگلے سبق میں تمرین (مشق) دی جائے گی۔

71۔ بنیادی فارسی Basic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر : سیدہ مریم
تمرین (مشق)
1۔ بہ سؤالهای زیر پاسخ دهید
نیچے سوالوں کے جواب دیں
۱ . امروز چہ روزی است ؟
۲ . هفتہ چند روز است ؟
۳ . فردا شما کجا خواهید رفت ؟
۴ . آیا اسلم فرداشب بہ اصفهان خواهد رفت ؟
۵ . دیروز شما ناهار چہ خوردید ؟
۶ . آیا شما روزِ جمعہ برای گردش خواهید رفت ؟
۷ . آیا شما آثارِ تاریخی لاهور را دیدہ اید ؟
۸ . آیا دیشب ایشان در منزلِ خود مهمانی داشتند ؟
۹ . امشب شما چہ برنامہ ای دارید ؟
۱۰ . آیا ما روزِ پنجشنبہ برای خرید بہ بازار خواهیم رفت ؟
2۔ جاهای خالی را پر کنید
خالی جگہیں پُر کریں
۱ . امروز چہار شنبہ است ------- پنجشنبہ خواهد بود۔
۲ . پس فردا ------- خواهد بود۔
۳ . دیروز ---------- بود۔
۴ . پریروز ---------- بود۔
۵ . امشب شبِ جمعہ است دیشب ---------- بود۔
۶ . پریشب -------- بود۔
۷ . فرداشب -------- خواهد بود۔
۸ . پس فرداشب ------- خواهد بود۔
۹ . پریشب -------- ما مهمانی بود۔
۱۰ . فرداشب ایشان بہ اصفهان -------۔
3۔ جملہ های زیر را پُرسشی منفی کنید
نیچے جملوں کو سوالیہ منفی کریں
۱ . پریروز جمعہ بود۔
۲ . فرداشب پنجشنبہ است۔
۳ . دیشب احمد بہ لاهور رفت۔
۴ . پریشب شما بہ منزلِ ما آمدید۔
۵ . او بہ پشاور خواهد رفت۔
4۔ از مصدرهای زیر فعل مستقبل را صَرف کنید
ذیل مصادر سے فعل مستقبل کی گردان کریں
خوردن۔ نوشتن۔ آمدن۔ شرکت کردن۔ ثبت نام کردن
نوٹ : پیارے بچو ! مشق اپنی کاپیوں پر لکھیں اور حل کریں۔ نئے جملے بھی بنانے کی کوشش کریں۔
اگلے سبق میں ہم) ضمیر منفصل اور ضمیر متّصل (پڑھیں گے۔

72۔ بنیادی فارسی Basic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر : سیدہ مریم
ضَمیرِ مُنفَصِل (گسستہ) اور ضَمیرِ مُتَّصِل (پیوستہ)
مختصر تعارف :
1۔ ضمیرِ منفصل (گسستہ) :
جو ضمیر اپنے پہلے والے لفظ یعنی اِسم سے الگ لکھی جاتی ہے اِسے "ضمیرِ منفصل" کہا جاتا ہے۔ فارسی میں اِسے "ضمیرِ گُسستہ" کہتے ہیں۔ جیسے
کتابِ او (اُس کی کتاب)
پسرانِ ایشان (اُن کے بیٹے)
سگِ تو (تیرا کتا)
گُربۂ شما (آپ کی بلی)
برادرِ من (میرا بھائی)
خانۂ ما (ہمارا گھر)
2۔ ضمیر متصل (پیوستہ) :
جو ضمیر اپنے پہلے والے لفظ یعنی اسم سے مِلا کر لکھی جاتی ہے اِسے "ضمیرِ متصل (پیوستہ)" کہتے ہیں۔ جیسے
چِشمش)اُس کی آنکھ (
چِشمِشان (اُن کی آنکھ)
چِشمت (تیری آنکھ)
چِشمتان (آپ کی آنکھ)
چِشمَم (میری آنکھ)
چِشمِمان (ہماری آنکھ)
یادداشت :۔ پیارے بچو!
1۔ اُردو میں ضمیر منفصل اور متصل کے لیے حروف اضافی (کا، کی، کے، کو، را، ری، رے، نا، نی، نے) استعمال ہوتے ہیں۔
2۔ فارسی میں ضمیر منفصل کے لیے (کسرہ، ء اور ی) شخصی ضمیروں کے ساتھ استعمال کیے جاتے ہیں، یہ اردو کے (میرا، تیرا، اُس کا، اُن کا، ہمارا) معنی دیتا ہے ضمیروں کے ساتھ مل کر۔
3۔ فارسی میں ضمیرِ متصل کے لیے الگ الگ الفاظ مقرر ہیں۔ یہ الفاظ جب اسم کے ساتھ جُڑتے ہیں تب معنی دیتے ہیں، الگ کوئی معنی نہیں دیتے ہیں۔ جیسے
واحد غائب ۔ جمع غائب
ش ۔ شان
اُس کا ۔ اُن کا
اُس کی ۔ اُن کی
اُس کو ۔ اُن کو
واحد حاضر ۔ جمع حاضر
ت ۔ تان
تیرا ۔ تمہارا، آپ کا
تیری ۔ تمہاری، آپ کی
تجھ کو ۔ تم کو، آپ کو
واحد متکلم ۔ جمع متکلم

م-مان

میرا-ہمارا

میری-ہماری

مجھ کو-ہم کو

ضمیر مُنفَصِل

مفرد (واحد) - جمع

من-ما

تو-شما

او-ایشان، آنہا

ضمیر متصل

مفرد (واحد) -جمع

م-مان

ت-تان

ش-شان

ضمیر منفصل سے متصل بنانے کا طریقہ اور علامات:

ضمیرِ منفصل سے متصل بنانے کے لیے یہ علامات یاد رکھیں۔

ضمیر منفصل-علامتِ متصل

من-م

ما-مان

تو-ت

شما-تان

او-ش

ایشان،آنہا-شان

یادداشت:-پیارے بچو!

1۔ ضمیرِ منفصل اور ضمیر متصل کی پہچان خوب کرلیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ بار بار دہرائیں تاکہ یاد رہے۔

2۔ فارسی زبان میں ضمیرِ متصل کے واحد صیغوں میں لفظ کے آخری لفظ سے پہلے والے لفظ پر فتحہ (زبر)۔ لگتا ہے جبکہ جمع میں کسرہ (زیر) لگتی ہے۔

3۔ فارسی زبان میں ضمیرِ منفصل میں تمام صیغوں کے آخر میں ضمیر سے پہلے والے لفظ کے آخر میں کسرہ، ہمزہ اور ی لگتا ہے۔

4۔ فارسی کے جن ضمیر منفصل کے آخر میں (ہ, ء) آجائے اُن کے ضمیرِ متصل واحد کو "الف" سے علامت کے شروع میں لگانے سے بدلہ جاتا ہے۔ جبکہ جمع میں کوئی تبدیلی نہیں کی جاتی ہے۔

5۔ منفصل کا مطلب "الگ" ہے جبکہ متصل کا مطلب "جُڑا ہُوا" ہے۔

ضمیرِ منفصل-ضمیرِ متصل-معنی

1۔ زبانِ مَن-زبانَم-میری زبان

2۔ زبانِ تو-زبانَت-تیری زبان

3۔ زبانِ او-زبانَش-اُس کی زبان

4۔ زبانِ ما-زبانِمان-ہماری زبان

5۔ زبانِ شما-زبانِتان-آپ کی زبان، تمہاری زبان

6۔ زبانِ ایشان-زبانِشان-اُن کی زبان

1۔ دھانِ من-دھانَم-میرا منہ

2۔ دھانِ تو-دھانَت-تیرا منہ

3۔ دھانِ او-دھانَش-اُس کا منہ

4۔ دھانِ ما-دھانِمان-ہمارا منہ

5۔ دھانِ شما-دھانِتان-آپ کا منہ، تمہارا منہ

6۔ دھانِ ایشان-دھانِشان-اُن کا منہ

1۔ چہرۂ من-چہرہ ام-میرا چہرہ

2۔ چہرۂ تو-چہرہ ات-تیرا چہرہ

3۔ چہرۂ او-چہرہ اش-اُس کا چہرہ

4۔ چہرۂ ما-چہرۂمان-ہمارا چہرہ

5۔ چہرۂ شما-چہرۂتان-آپ کا چہرہ، تمہارا چہرہ

6۔ چہرۂ ایشان-چہرۂشان-اُن کا چہرہ

نوٹ: پیارے بچو! یہ سبق اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔ اگلے سبق میں ہم (ضمیر منفصل اور متصل) سے جملے بنانا سیکھیں گے۔

73. بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

ضمیرِ منفصل و ضمیرِ متصل

جملہ ہا-جملے

پہلا حصہ

1۔ او صُبح زود بُلند شُد

وہ صبح سویرے اُٹھ گیا۔

2۔ سر و صورتَش را با آب و صابون شُست

اپنا سر اور منہ کو پانی اور صابن سے دھویا۔

3۔ دندانہایش را با خمیرِ دندان مسواک کَرد

اپنے دانتوں کو ٹوتھ پیسٹ سے بُرش کیا۔

4۔ ریشش را تراشید

اپنی داڑھی کو کاٹا/شیو کی۔

5۔ کت و شلوارَش را پوشید

شلوار قمیض/کوٹ پہنی۔

6۔ کفشہایش را پا کرد و بہ ادارہ اش رَفت

اُس نے اپنے جوتے پاؤں میں ڈالے اور دفتر گیا۔

7۔ من صبح زود بلند شُدَم

میں صبح سویرے اُٹھ گیا۔

8۔ سر و صورتَم با آب و صابون شُستَم

اپنا سر اور منہ پانی اور صابن سے دھویا۔

9۔ دندانہایَم با خمیرِ دندان مسواک کردَم

اپنے دانتوں کو ٹوتھ پیسٹ سے برش کیا۔

10۔ ریشَم را تراشیدَم

اپنی داڑھی کاٹی/شیو کی۔

11۔ کت و شلوارَم را پوشیدَم و بہ ادارہ ام رفتم

شلوار قمیض/کوٹ پہنی اور اپنے دفتر گیا۔

12۔ شما صبح زود بلند می شوید

آپ صبح سویرے اُٹھتے ہیں۔

13۔ سر و صورت را با آب و صابون می شوید

سر اور منہ پانی اور صابن سے دھوتا ہے۔

14۔ دندانہایتان را با خمیرِ دندان مسواک می کنید

اپنے دانتوں کو ٹوتھ پیسٹ سے برش کرتے ہیں۔

15۔ لباسِتان می پوشید و صبحانہ می خورید

اپنے کپڑے پہنتا ہے اور ناشتہ کرتا ہے۔

16۔ با ماشینِ ادارہ بہ ادارہ تان می روید

اپنے دفتر کی گاڑی میں دفتر جاتے ہیں۔

17۔ متاسفانہ او با ماشین تصادف کرد و استخوان پایش شکست

بدقسمتی سے اُس کی گاڑی نے حادثہ/ایکسیڈنٹ کیا اور اُس کے پاؤں کی ہڈی ٹوٹی۔

18۔ دندان جلویش ریخت و بہایش زخمی شد

اُس کے آگے جڑے دانت ٹوٹے اور زخمی ہوئے۔

19۔ او بہ دکتر گُفت۔ دھانم مجروح شدہ است۔ سر و سینہ ام درد می کند

اُس نے ڈاکٹر سے کہا۔ میرا منہ زخمی ہو چکا ہے۔ میرا سر اور سینہ درد کرتا ہے۔

20۔ حرفہایمان درست است۔

ہمارے الفاظ درست ہیں۔

نوٹ: اگلے سبق میں ہم مزید جملے پڑھیں گے۔

74۔بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

ضمیر منفصل و ضمیرِ متصل

جملہ ہا۔ جملے

دوسرا حصہ

1۔ قلمت رُوی میز است

تیرا قلم میز پر ہے۔

2۔ مُویشان رنگِ مشکی دارد

آپ کے بال کالے ہیں۔

3۔ ریشِشان بُلند و سِبیلِشان پُرپُشت است

اُن کی داڑھی لمبی اور مونچھیں گھنی/ موٹی ہیں۔

4۔ چشم برای دیدن و زبان برای چشیدن و حرف زدن است

آنکھ دیکھنے کے لیے اور زبان چکھنے اور بولنے کے لیے ہے۔

5۔ بینی برای بوییدن و نفس کشیدن است

ناک سونگھنے اور سانس لینے کے لیے ہے۔

6۔ شما چند تا برادر دارید ؟

آپ کے کتنے بھائی ہیں ؟

من دُو تا برادر دارم

میرے دو بھائی ہیں۔

یکی از من بُزرگتر است و یکی کُوچکتر است

ایک مجھ سے بڑے ہیں اور ایک چھوٹے ہیں۔

7۔ آیا برادرِ بزرگِ شما سِبیل دارد ؟

کیا آپ کے بڑے بھائی کی مونچھیں ہیں ؟

8۔ آیا سِبلش پُرپُشت است ؟

کیا اُس کی مونچھ موٹی / گھنی ہے ؟

نخیر۔ سبیلش پُرپُشت نیست۔ البتہ سِبیلِ پدرم خیلی پُرپُشت است

جی نہیں۔ اُس کی مونچھ گھنی/ موٹی نہیں ہے۔ البتہ میرے والد کی مونچھیں گھنی/ موٹی ہیں۔

9۔ پدرِ من ریش دارد و سِبیل ندارد

میرے والد کی داڑھی ہے اور مونچھیں نہیں ہیں۔

ریشش بلند است

داڑھی لمبی ہے۔

رنگِ مُوی ریشش مشکی است

اُس کی داڑھی کے بال کالے ہیں۔

10۔ پدرِ من ریش خود را نمی تراشد

میرے والد اپنی داڑھی خود نہیں تراشتے/شیو کرتے ہیں۔

11۔ پدربزرگِ من نود سال دارد

میرے دادا/ نانا نوے سال کے ہیں۔

ولی در این سال خیلی سالم است

لیکن اِس عمر میں بہت صحت مند ہیں۔

12۔ اکثر دندانهایش سلامت است

اُن کے اکثر دانت ٹھیک ہیں۔

تنہا دُو دندان جلویش ریختہ است

صِرف سامنے کے دو دانت ٹوٹے ہیں۔

13۔ هر رُوز برای گَردِش بہ باغ می رَوَد

روزانہ سیر کے لیے وہ باغ جاتے ہیں۔

14۔ رُوزنامہ بِدُونِ عینکْ می خوانَد

وہ اخبار بغیر چشمے / عینک کے پڑھتے ہیں۔

15۔ عَمُوی من پنجاہ سال دارد

میرے چچا پچاس سال کے ہیں۔

او دَر لاهور زندگی می کُند

وہ لاہور میں رہتے ہیں۔

او چہار تا پسر و دُو تا دُختر دارد

اُس کے چار بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔

پسرِ بُزرگش پزشکْ است

بڑا بیٹا ڈاکٹر ہے۔

دُو پسر کُوچکش مُهندِس هَستند

دو چھوٹے بیٹے انجینئر ہیں۔

هر دو دُخترش در دانشگاہِ پنجاب دانشجُو هَستَند

اُس کی دونوں بیٹیاں جامعہ پنجاب (پنجاب یونیورسٹی) کی طالب علم ہیں۔

یادداشت : پیارے بچو !

اِن جملوں کو اپنی کاپیوں پر لکھیں اور نئے الفاظ یاد کرکے مزید ضمیر منفصل اور ضمیر متصل کے جملے بنانے کی کوشش کریں۔

بار بار دہرائیں۔

نوٹ : مزید جملے ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

75۔بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

ضمیرِ منفصل و ضمیرِ متصل

جملہ ہا۔ جملے

تیسرا حصہ

1۔ یکْ دست صدا ندارد

ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی۔

2۔ دیوار گوش دارد

دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں۔

3۔ این کفشم است

یہ میری جوتی ہے۔

4۔ اکرم مریض بود

اکرم بیمار تھا۔

5۔ او سَرماخوردہ بُود

اُسے بخار تھا۔

6۔ پدرش او را پیش دکتر برد

اُس کے والد اُسے ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔

7۔ تبش بالا رفتہ بود

بخار / ٹمپریچر اونچا تھا۔

8۔ دکتر او را معاینہ کرد، و برایش نسخہ نوشت

ڈاکٹر نے اُس کا معاینہ/ چیک اپ کیا، اور اُس کے لیے نسخہ لکھا۔

9۔ پدرش آن را بہ داروخانہ برد

اُس کے والد اُسے دواخانے لے گئے۔

10۔ داروساز دواها را پیچید و بہ پدرش داد

کیمسٹ نے دوائیاں باندھی اور اُس کے والد کو دی۔

12۔ آن قلمتان است

وہ آپ کا قلم ہے۔

13۔ من سہ کتاب دارم مداد ندارم

میرے پاس تین کتابیں ہیں پنسل نہیں ہے۔

14۔ سگِ او خوب است

اُس کا کتا اچھا ہے۔

15۔ خانہ تو بعید است

تیرا گھر دُور ہے۔

16۔ کتابهای شما نو اند

آپ کی کتابیں نئی ہیں۔

17۔ برادرم نیکْ است

میرے بھائی نیک ہیں۔

18۔ چشمت سرخ است

تیری آنکھیں سرخ ہیں۔

19۔ مدرسہ ہای تان قریب اند

آپ کے اسکول قریب ہیں۔

20۔ مُویش دراز است

اُس کے بال بڑے ہیں۔

پدرانِ شان چگونہ اند ؟

اُن کے والدین کیسے ہیں؟

نوٹ: اگلے سبق میں تمرین (مشق) دی جائے گی۔

76۔بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

تمرین (مشق)

1۔ با کلماتِ زیر شِش ضمیرِ متصل رااِضافہ کُنید و سپس جملہ ھا بسازید

نیچے چھ الفاظ کو ضمیرِ متصل میں اضافہ کریں اور پھر جملے بنائیں

کِتاب۔ قَلَم۔ گُوش۔ خانہ۔ ابرو۔ صِدا

مثال:

کِتابَم۔ کِتابِمان۔ کِتابَت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جملہ: ۔کِتابَم کجا است؟

2۔ در جملہ ھای زیر بجای ضمیر ھای مُنفصِل ضمیر ھای مُتّصِل بنویسید

نیچے ضمیر منفصل کی جگہ ضمیرِ متصل میں لکھیں

۱ . در دستِ من گُل است۔

۲ . پاھای او درد می کُنَد۔

۳ . مگر گوشِ تو کَر است؟

۴ . آیا زبانِ شُما لال است؟

۵ . مگر دستھای ایشان کوتاہ است؟

۶ . تَب او بالا رفتہ بُود۔

۷ . پدرِ او او را بہ دکتر برد۔

۸ . در نتیجۂ تصادف استخوانِ دست او شکست۔

۹ . شما با ماشینِ ادارہ بہ ادارہ خود می روید۔

۱۰ . لبھای او زخمی شُد۔

3۔ جاھای خالی را پر کنید

خالی جگہیں پر کریں

۱ . رِیش پدرَم۔۔۔۔۔۔۔۔۔ است۔

۲ . برادرِ من سَبیل۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۳ . من سہ بَرادَر۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۴ . گُل۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نَدارَد۔

۵ . ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ گُوش دارَد۔

۶ . یکٔ دست۔۔۔۔۔۔۔۔ نَدارَد۔

۷ . دستِ پَنج۔۔۔۔۔۔۔۔ دارَد۔

۸ . گُوش برای۔۔۔۔۔۔۔ است و چشم برای۔۔۔۔۔۔۔۔۔ است۔

۹ . خدا بینی را برای۔۔۔۔۔۔۔ و زبان را برای۔۔۔۔۔۔۔۔ آفرید۔

۱۰ . ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ برای راہ رَفتَن است۔

4۔ جملہ ھای زیر را بفارسی ترجمہ کنید

نیچے جملوں کا فارسی ترجمہ کریں

۱ . میرے دو بھائی اور چار بہنیں ہیں۔

۲ . ایک بھائی لاہور میں رہتا ہے اور دوسرا کراچی میں۔

۳ . ایک بھائی کی عمر پچاس سال ہے دوسرے کی پینتالیس سال ہے۔

۴ . ایک کے پاس موٹر سائیکل ہے اور دوسرے کے پاس گاڑی ہے۔

۵ . آپ کا قلم میز پر اور کتابیں بستے میں ہیں۔

۶ . آنکھ دیکھنے اور کان سُننے کے لیے ہیں۔

۷ . میرے دادا کی عمر نوے (90) سال ہے۔اِن کے صرف دو اگلے دانت گرے ہیں۔

۸ . میرے بھائی کی مُونچھیں نہیں ہیں۔

۹ . اسلم کی مونچھیں بہت گھنی ہیں۔

نوٹ: پیارے بچو!

یہ مشق اپنی کاپیوں پر لکھیں اور حل کریں۔مزید جملے بنانے کی بھی کوشش کریں۔

اگلے سبق میں ہم نئے الفاظ اور (مضارع التزامی) پڑھیں گے۔

77۔بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

فارسی۔اُردُو

1۔ مَجَلّہ - (Majalle) رسالہ (میگزین)

2۔ رُوزنامہ - (Roozname) اِخبار

3۔ اِجازہ - . (Ejaaze) اِجازت

4۔ تحصیلاتِ عالی - (Tehseelate aalee) اعلیٰ تعلیم

5۔ صَفحۂ مُوسیقی - (Safheye mooseegee) گانے کا ریکارڈ

6۔ پُول - (Pool) روپیہ پیسہ

7۔ اُطاقِ مُطالِعہ - (Otaghe motaale- e) پڑھنے کا کمرہ (اِسٹڈی رُوم)

8۔ واقِعاً - (Waghean) حقیقتاً، واقعاً، حقیقت میں

9۔ حالا - . (Haala) اب

10۔ خَیّاط - (Khayyaat) درزی

11۔ سَر وَقت - (Sare waght) صُبح وقت پر

12۔ دوخْتَن - (Dokhtan) سِینا

13۔ بَرگَشتَن - . (Bargashtan) لَوٹنا، واپس آنا

14۔ قَبول شُدَن - (Ghabool shodan) پاس ہونا، کامیاب ہونا/ ہو جانا

15۔ گُوش کَردَن - (Goosh kardan) سُننا

16۔ زِندگی کَردَن - . (zendagee kardan) زندگی گُزارنا، رہنا

17۔ اِجازہ دادَن - (Ejaze dadan) اِجازت دینا

18۔ گِرِفتَن - (Gereftan) پکڑنا، لینا

19۔ رَسِیدَن - (Raseedan) پہُنچنا

20۔ نِشَستَن - (Neshastan) بیٹھنا

21۔ خُرد کَردَن - (Khord kardan) نوٹ) بنانا(

22۔ ناھار صَرف کَردَن - (Nahar sarf kardan) دوپہر کا کھانا کھانا، لَنچ کھانا

23۔ شام صَرف کَردَن - (Shaam sarf kardan) رات کا کھانا کھانا، ڈِنر کھانا

24۔ تکلیف را انجام دادَن (Takleef ra anjaam dadan) - گھر کا مشقی کام کرنا

25۔ در باز کَردَن - (Dar baaz kardan) دروازہ کھولنا

26۔ دَرس حاضِر کَردَن - (Dars hazer kardan) سبق تیار کرنا

مُضارعِ اِلتزامی:

مختصر تعارف:

وہ کام جو زمانہ حال یا مستقبل میں شک یا تمنا یا شرط کے ساتھ انجام پا رہا ہوتا ہے، اِس کے اظہار کے لیے سادہ مضارع سے پہلے "ب" کا اِضافہ کیا جاتا ہے۔

یادداشت: فعل مضارع التزامی میں مرکب فعل کے آگے حرف "ب" عموماً نہیں اتا ہے مگر مفرد فعل کے ساتھ حرف "ب" آتا ہے۔

مثال: شاید اِمروز او بَرَوَد (شاید وہ آج چلا جائے) شک کے ساتھ

اگر فردا باران ببارَد (اگر کل بارش برسی، اگر کل بارش برسے گی) شرط کے ساتھ

کاش او بیاید (کاش وہ آجائے) آرزو کے ساتھ

اُردو زبان میں فعل مضارع التزامی:

اُردو کے جن جملوں کے آخر میں صِرف مجہول "ے یاں" آئے وہ مضارع التزامی ہوتا ہے جیسے کھائے، پیئے۔ لے، دے، بولے، کہے۔ سوچے۔ سمجھے

فعل امر اور التزامی میں فرق یہ ہے کہ فعل امر میں صِرف حاضر کے صیغوں کے ساتھ حرف "ب" کچھ تبدیلی کرکے لگتا ہے جبکہ مضارع التزامی میں تمام صیغوں کے افعال کے ساتھ حرف "ب" لگتا ہے۔

مضارع التزامی

مصدر - مضارع سادہ - مضارع التزامی - معنی

آمَدَن - آید - بیاید - وہ آئے

آوَردَن - اورد، ارد - بیارد - وہ لائے

رَفتَن - رَوَد - بَرَود - وہ جائے

خوردَن - خورد - بخورد - وہ کھائے

رَسیدَن - رَسَد - بَرَسَد - وہ پہنچے

دوختَن - دوزَد - بدوزَد - وہ سیئے

گِرِفتَن - گیرَد - بگیرَد - وہ پکڑے/ وہ لے

قبول شدن (در امتحان) - قبول شَوَد - قبول شود - وہ امتحان پاس کرلے

اجازہ دادَن - اجازہ دَهَد - اجازہ دَهَد - وہ اجازت دے

زِندگی کَردَن - زِندگی کُنَد - زِندگی کُنَد - وہ رہے

بَرگَشتَن - بَرگَردَد - بَرگَردَد - وہ لَوٹ ائے/ وہ واپس آئے

گُوش کَردَن - گوش کُنَد - گوش کُنَد - وہ سُنے

یادداشت :- پیارے بچو!

اوپر دیئے گئے مصادر کی گردانیں آپ نے خود فعل مضارع التزامی کے مطابق حل کرنی ہیں۔ میں نے صرف واحد غائب کے صیغے یعنی (بن مضارع) ساتھ ساتھ لکھ دیئے ہیں۔

مفرد مصدر سے فعل مضارع التزامی کی گردان

صَرفِ فعل مضارعِ التزامی از مصدر "آمَدَن"

مصدر آمدن (آنا) سے فعل مضارع التزامی کی گردان

او بیاید - وہ آئے

ایشان بیایَند - وہ ائے/ وہ ائیں

تو بیایی - تو ائے

شما بیاید - تم ائے/ آپ آئے/ آپ ائیں

من بیایَم - میں آؤں

ما بیایم - ہم ائے/ ہم آئیں

مرکب مصدر سے فعل مضارع التزامی کی گردان

صَرفِ فعل مضارع التزامی از مصدر "پاسُخ دادَن

مصدر پاسُخ دادَن (جواب دینا) سے فعل مضارع التزامی کی گردان

او پاسُخ دَهَد - وہ جواب دے

ایشان پاسُخ دَهَند - وہ جواب دے/ دیں

تو پاسُخ دهی - تو جواب دے

شما پاسُخ دهید - آپ جواب دیں

من پاسُخ دَهَم - میں جواب دوں

ما پاسُخ دهیم - ہم جواب دیں

یادداشت: پیارے بچو!

فعل مضارع التزامی کی خوب مشق کریں۔ اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ شکی، شرطی اور ارزو کے الفاظ سے بھی جملے بنانے کی کوشش کریں۔ مضارعِ التزامی میں مفرد اور مرکب مصادر کو اچھی طرح سمجھیں۔

فارسی زبان میں زیادہ تر مشکلات مرکب مصادر میں پیش اتیں ہیں کیونکہ مرکب مصادر میں معنی بدلتے رہتے ہیں جملے کے محل اور جائے استعمال کے مطابق۔

نوٹ: پیارے بچو! فعل مضارع التزامی کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

اگلے سبق میں ہم (فعل مضارع التزامی) سے جملے بنانا سیکھیں گے۔

78۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

فعل مضارع التزامی

جملہ ہا۔ جملے

پہلا حصہ

1۔ او دوست دارد مجلّہ بخَوانَد

وہ پسند کرتا ہے رسالہ پڑھے۔

2۔ من دوست دارم کتاب بخَوانَم

میں پسند کرتا ہُوں کتاب پڑھوں۔

3۔ ایشان دوست دارَند رُوزنامہِ بخَوانَند

وہ پسند کرتے ہیں اخبار پڑھیں۔

4۔ ما دوست داریم نامہ بخَوانیم

ہم پسند کرتے ہیں خط پڑھیں۔

5۔ شما دوست دارید داستان بخوانید

آپ پسند کرتے ہیں کہانی پڑھیں۔

6۔ تو دوست داری شاهنامہ بخَوانی

تو پسند کرتا ہے شاہنامہ پڑھے۔

7۔ آیا او دوست دارد مجلّہ بخَوانَد؟

کیا وہ پسند کرتا ہے رسالہ پڑھے؟

بلہ۔ او دوست دارد مجلّہ بخَوانَد

جی ہاں۔ وہ پسند کرتا ہے رسالہ پڑھے۔

8۔ آیا ایشان دوست دارَند کتاب بخَوانَند؟

کیا وہ پسند کرتے ہیں کتاب پڑھیں۔

نخیر۔ ایشان دوست ندارَند روزنامہ بخَوانَند

جی نہیں۔ وہ پسند نہیں کرتے ہیں اخبار پڑھیں۔

9۔ آیا شما دوست دارید نامہ بخَوانید؟

کیا آپ پسند کرتے ہیں خط پڑھیں؟

بلہ۔ ما دوست داریم کہ نامہ بخَوانیم

جی ہاں۔ ہم پسند کرتے ہیں کہ خط پڑھیں۔

10۔ ایا تو دوست داری شاهنامہ بخَوانی؟

کیا تو پسند کرتا ہے شاہنامہ پڑھے؟

بلہ۔ من دوست دارَم شاہنامہ بخَوانَم

جی ہاں۔ میں پسند کرتا ہُوں شاہنامہ پڑھوں۔

11۔ آیا شما واقعاً دوست دارید داستان بخوانید؟

کیا آپ واقعی پسند کرتے ہیں کہانی پڑھیں؟

بلی۔ واقعاً دوست داریم داستان بخوانیم

جی ہاں۔ ہم واقعی پسند کرتے ہیں کہانی پڑھیں۔

12۔ بهتر است او برای تحصیلاتِ عالی بہ لندن بَرَوَد

بہتر ہے وہ اعلیٰ تعلیم کے لئے لندن جائے۔

13۔ بهتر است حالا چای بخورید

بہتر ہے آپ ابھی چائے پیئیں۔

14۔ بهتر است ناهار در رستوران بخوریم

بہتر ہے ہم دوپہر کا کھانا ریسٹورنٹ میں کھائیں۔

15۔ بهتر است من صبحانہ ساعتِ شِش بخورَم تا زود تر بہ ادارہ بَرَسَم

بہتر ہے میں چھ بجے ناشتہ کروں میں صبح سویرے وقت پر دفتر پہنچوں۔

یادداشت: پیارے بچو!

1۔ فارسی زبان میں "دُوست" کے معنی (پسند کرنا، دوست رکھنا) کے ہوتے ہیں جبکہ اردو میں دوست "ساتھی" کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ دو دوست یعنی دو ہیں کے معنی دیتا ہے۔

2۔ مصدر "داشتن" سے مضارع "دارد" بنا ہے۔ داشتن کے معنی "پاس ہونا، رکھنا" کے ہیں۔ یہ فعل حال مکمل اور ماضی مکمل کے جملوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

نوٹ :- پیارے بچو ! ان جملوں کو اپنی کاپیوں پر لکھیں اور مزید نئے جملے بھی بنانے کی کوشش کریں۔

79۔بنیادی فارسیBasic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

فعل مضارع التزامی

جملہ ہا- جملے

دوسرا حصہ

1۔ ممکن است اِمروز باران بیاید

ممکن ہے آج بارش آجائے/ ہو جائے۔

2۔ ممکن است او برای من از لندن کت و شلوار بیاورد

ممکن ہے وہ میرے لیے لندن سے کوٹ شلوار لے آئے۔

3۔ ممکن است او بہ شما نامہ بنویسد

ممکن ہے وہ تمہیں خط لکھے۔

4۔ ممکن است اسلم در امتحان قبول شَوَد

ممکن ہے اسلم امتحان میں پاس ہو جائے۔

5۔ ممکن است ایشان اِمسال برای حج بَرَوند

ممکن ہے وہ اِس سال حج کے لیے جائے۔

6۔ ممکن است شما برای گَردش اجازہ بدھید

ممکن ہے آپ سیر کے لیے اجازت دیں۔

7۔ اگر زیاد بخوری مریض می شوی

اگر تو زیادہ کھائے بیمار ہو جاؤ گے۔

8۔ اگر زود تر بیدار بشوم، سر وقت بہ ادارہ می رَسَم

اگر میں صبح سویرے جاگوں بر وقت دفتر پہنچ جاؤں گا۔

9۔ اگر ایشان کار بکُنَند پول میگیرَند

اگر وہ کام کریں پیسے لیں گے۔

10۔ اگر شما بگویید من انجا می رَوَم

اگر آپ کہیں/بولیں مَیں وہاں آجاؤں گا۔

11۔ اگر ما پارچہ بخریم خیاط کت و شلوار می دوزد

اگر ہم کپڑا خریدیں درزی کوٹ شلوار سی دیں گے۔

12۔ اگر دختران بیایند درسِ فارسی می آموزند

اگر لڑکیاں آئیں فارسی کا سبق سیکھیں گی۔

13۔ اگر پسران بیایند در اُطاقِ مطالعہ می نشینند

اگر لڑکے آئے مطالعے کے کمرے میں بیٹھیں گے۔

14۔ اِجازہ ھَست این دَرس را در دفتر بنویسم ؟

اجازت ہے یہ سبق میں کمرے میں لکھوں ؟

15۔ اِجازہ ھَست پِسران این کتاب را بگیرند۔ ؟

اجازت ہے لڑکے یہ کتاب لیں ؟

نوٹ : پیارے بچو !

اِن جملوں کو اپنی کاپیوں پر لکھیں اور بار بار دہرائیں۔ فعل مضارع التزامی کے مزید جملے بھی بنانے کی کوشش کریں۔

اگلے سبق میں ہم مزید جملے پڑھیں گے۔

80۔بنیادی فارسیBasic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

مضارع التزامی

جملہ ہا- جملے

تیسرا حصہ

1۔ اِجازہ ھَست دُختران اینجا بیایند ؟

اجازت ہے لڑکیاں یہاں آجائیں۔

2۔ حالا اجازہ ھَست ما برای گَردِش بَرَویم ؟

اب اجازت ہے ہم سیر کے لیے جائیں ؟

3۔ اجازہ ھَست دُختران شام بخورَند ؟

اجازت ہے لڑکیاں رات کا کھانا کھائیں ؟

4۔ حالا اجازہ ھَست ما کتاب بخوانیم ؟

اب اجازت ہے ہم کتاب پڑھیں ؟

5۔ ایشان دُوست دارَند در تہران زندگی کُنَند

وہ پسند کرتے ہیں ایران میں رہے/زندگی گزارے۔

6۔ ما دوست داریم در دانشگاہِ ملّی ثَبت نام کُنیم

ہم پسند کرتے ہیں جامعہ ملی میں داخلہ لیں/رجسٹریشن کروائیں۔

7۔ او دوست نَدارَد ناھار در ریستوران صَرف کُنَد

وہ پسند نہیں کرتا ہے دوپہر کا کھانا ریسٹورنٹ میں کھائے۔

8۔ بہتر است شام در منزل صَرف کُنید

بہتر ہے رات کا کھانا گھر میں کھائیں۔

9۔ بہتر است ایشان زود تر بیدار شَوند

بہتر ہے وہ صبح سویرے جاگیں/اُٹھیں۔

10۔ بہتر است شاگِرد تکلیف خود را انجام دَھَد

بہتر ہے طالب عِلم اپنے گھر کا مشقی کام کرے۔

11۔ ممکن است او با ھواپیما مُسافرت کُنَد

ممکن ہے وہ ہوائی جہاز سے سفر کرے۔

12۔ ممکن است ایشان اِمرُوز تشریف بیاورَند

ممکن ہے وہ آج تشریف لے آئیں۔

13۔ ممکن است او زود تر بَرگَردَد

ممکن ہے وہ جلدی لوٹ آئے/واپس آجائے۔

14۔ اگر شاگِردان درس حاضِر کُنَند در امتحان قبول می شَوَند

اگر طالب عِلم سبق تیار کریں امتحان میں پاس ہو جائیں گے۔

15۔ اگر بہ بانک می بَرَوم پول را خرد می کُنَم

اگر مَیں بینک جاؤں پیسے (نوٹ) تڑواؤں گا۔

16۔ اگر شما صُبح زود بیدار شوید با خمیرِ دندان مسواک می کُنید

اگر آپ صبح سویرے اُٹھ جائیں ٹوتھ پیسٹ سے دانت بُرش کرتے ہیں/کریں گے۔

17۔ اِجازہ ھَست در را باز کُنَم

اجازت ہے میں دروازہ کھولوں۔

18۔ اجازہ ھَست ایشان رادیو را گوش کُنَند ؟

اجازت ہے وہ ریڈیو سُنیں۔

19۔ اجازہ ھَست ما شام بخوریم ؟

اجازت ہے ہم رات کا کھانا کھائیں ؟

20۔ من بہ خانہ بَرَوَم ؟

مَیں گھر جاؤں ؟

بلی۔ جی ہاں

یادداشت : پیارے بچو !

فعل مضارع التزامی کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔ مزید جملے بنانے کی کوشش کریں۔

نوٹ : پیارے بچو !

فعل مضارع التزامی کے مزید جملے بنانے کی کوشش کریں۔

نئے الفاظ یاد کریں۔

اگلے سبق میں تمرین (مشق) دی جائے گی

81۔بنیادی فارسیBasic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

تمرین) مشق(

1۔ از مصدر ھای زیر فعل مضارع التزامی را صَرف کنید

Written By: Syeda Maryum
Composed By: Usman Ghani 0321-7705255

نیچے فعل مضارع التزامی کے مصادر سے گردان کریں

گُفتن - کہنا، بولنا

نوشتن - لکھنا

زندگی کردن - رہنا

دُوست داشتن - پسند کرنا

2۔ به سوالهای زیر پاسخ دهید

نیچے سوالوں کے جواب دیں

۱ . آیا ایشان دُوست دارند کتاب بخوانند ؟

۲ . آیا شما دُوست دارید شاهنامہ بخوانید ؟

۳ . آیا بهتر نیست شما حالا چای بخورید ؟

۴ . آیا بهتر نیست ناهار در رستوران بخوریم ؟

۵ . اجازه هست او اینجا بیاید ؟

3۔ جمله های زیر را بفارسی ترجمه کنید

نیچے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں

۱ . وہ روٹی کھائے۔

۲ . میں دُودھ پیوں۔

۳ . وہ اسکول جائیں۔

۴ . میں اسلام آباد سے پشاور جاؤں۔

۵ . آپ سیر کے لیے پارک جائیں۔

۶ . کیا میں سو جاؤں ؟

۷ . کیا ہم واپس گھر آ جائیں ؟

۸ . کیا زینب کھانا کھالے ؟

۹ . کیا آپ اپنے گھر کا مشقی کام کر لیں ؟

۱۰ . کیا میں جامعۂ پشاور میں داخلہ لے لُوں ؟

نوٹ :- پیارے بچو !

مشق کو اپنی کاپیوں پر لکھیں اور اچھی طرح حل کرنے کی کوشش کریں۔ نئے الفاظ بھی یاد کریں بار بار دہرائیں۔

اگلے سبق میں ہم نئے الفاظ اور (فعل امر) کے بارے میں پڑھیں گے۔

82۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

فارسی - اُردو

1۔ بازی - (Bazee) کھیل

2۔ حولہ - (Hole) تولیہ

3۔ گَردِش - (Gardesh) سیر

4۔ خمیرِ دَندان - (Khameere dandaan) ٹوتھ پیسٹ

5۔ اُطاقِ خواب - (Otaaghe khaab) سونے کا کمرہ (بیڈرُوم)

6۔ سِپَس - (Sepas) پھر، اِس کے بعد، بعد ازاں

7۔ چہ موقع - (Che moghe) کِس وقت، کب

8۔ صُبحانہ - (Sobhane) ناشتا

9۔ شام - (Shaam) رات کا کھانا

10۔ نَماز - (Namaaz) نماز

11۔ وُضُو - (Wozoo) وضو

12۔ ناھار - (Nahaar) دوپہر کا کھانا

13۔ مِسواک - (Meswaak) بُرش

14۔ خانۂ فَرھنگ - (Khaaneye farhang) خانہ فرہنگ، ثقافتی مرکز

15۔ عَصر - (Asr) شام، سہ پہر

16۔ صُبحِ زُود - (Sobhe zood) صُبح سویرے

17۔ وَرزِش - (Waresh) ورزش، کسرت

18۔ مدرَسِہ - (Madrase) اِسکول

19۔ مَیدانِ بازی - (Maydane bazee) کھیل کا میدان

20۔ توی - (Tooe) میں، کے اندر

21۔ ھر کُجا - (Har koja) جہاں کہیں

22۔ پَرداختن - (Pardakhtan) ادا کرنا

23۔ گَنجہ - (Ganje) الماری

24۔ بَلیط - (Baleet) ریل گاڑی کا ٹکٹ

25۔ اِجازِہ - (Ejaze) اجازت

26۔ ھَرچہ - (Har che) جو کچھ

27۔ تمبر - (Tambar) ڈاک کا ٹکٹ (اسٹیمپ)

28۔ نگہداشتن - (Negehdashtan) گاڑی وغیرہ روکنا

29۔ گُذاشتن - (Gozashtan) کِسی جگہ چیز رکھنا (پُٹ Put)

30۔ یاد گرِفتن - (Yaad gereftan) سیکھنا

31۔ دَروغ - (Darogh) جُھوٹ

32۔ سَر وَقت - (Sar waqt) بروقت

33۔ نَسیما (Naseema) اے نسیم (اے ہَوا)

34۔ بَطحا - (Batha) مکہ مکرمہ

35۔ روی، بَر - (Rooyi, bar) پر، اُوپر

36۔ جلو، پیش - (jelo, pesh) آگے

37۔ اُطاقِ انتظار - (Otaghe entezaar) انتظار کا کمرہ

38۔ اِنتظار گاہ - (entezaargah) انتظار کی جگہ (ویٹنگ روم)

فعل امر و نہی

مختصر تعارف :

فعل امر : جِس فعل میں کسی کام کا حکم دیا جائے ہے اُسے فعل امر کہا جاتا ہے۔ جیسے

بِرو۔ تو جا

بخور۔ تو کھا

بگیر۔ تو لے/تو پکڑ

بنویس۔ تو لکھ

بنانے کا قاعدہ : موجودہ فارسی میں فعل امر بنانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع کے آخر سے "د" ہٹا دینے اور شروع میں "ب" لگانے سے فعل امر واحد حاضر بن جاتا، جمع غائب کے لیے اُس کا شناسا (ید) لگتا ہے۔

یاد رہے فعل امر و نہی میں صرف حاضر کے صیغے ہوتے ہیں۔ باقی صیغوں کے لیے (باید کہ) استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے

بخور۔ بخورید

یادداشت : اگر مصدر مرکب ہو تو فعل امر کے شروع میں حرف۔ "ب" نہیں لگے گا۔ جیسے

برگشتن سے برگردد۔ (لوٹ جا)

کار کردن سے کار کن (کام کر)

اُردو زبان میں فعل امر واحد حاضر کا صیغہ بنانے کے لیے مصدر کی "نا" ہٹا دیتے ہیں۔ جیسے

کرنا سے کر

کھانا سے کھا

پینا سے پی

جمع بنانے کے لیے "ئیں" لگا دیتے ہیں۔

فعل نہی : جس فعل میں کسی کام کے کرنے کا حکم نہ ہو بلکہ اُس کام سے روکا جائے فعل نہی کہلاتا ہے۔ جیسے

مخور، نخور۔ تو مت کھا، تو نہ کھا

مخر، نخر۔ تو مت خرید، تو نہ خرید

بنانے کا قاعدہ : جدید فارسی میں فعل نہی بنانے کے لیے فعل مضارع کی "د" گرا کر شروع میں "م یا ن" لگا دیتے ہیں۔ جیسے

رفتن سے مرو/نرو۔ مت جا/نہ جا

خوردن سے مخور/نخور۔ مت کھا/نہ کھا

یادداشت : پیارے بچو !

فعل امر اور نفی ساتھ ساتھ آتے ہیں کیونکہ یہ ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔

فعل امر اور نہی بنانے کا پرانا قاعدہ تھوڑا مشکل ہے، اِس لیے
جدید طریقہ میں نے لکھا ہے۔

فعل امر :

مصدر ۔ فعل مضارع ۔ فعل امر ۔ معنی

1۔ رفتن ۔ رود ۔ برو ۔ تو جا

2۔ خوردن ۔ خورد ۔ بخور ۔ تو کھا

3۔ گرفتن ۔ گیرد ۔ بگیر ۔ تو پکڑ/ تو لے

4۔ نوشتن ۔ نویسد ۔ بنویس ۔ تو لکھ

5۔ نشستن ۔ نشیند ۔ بنشین ۔ تو بیٹھ

6۔ حاضر کردن ۔ حاضر کند ۔ حاضر کن ۔ تو تیار کر

7۔ یادگرِفتَن ۔ یاد گیرد ۔ یاد گیر ۔ تو سیکھ

8۔ بیدار شُدَن ۔ بیدار شود ۔ بیدار شو ۔ تو جاگ

9۔ خوردن ۔ خورد ۔ بخور ۔ تو کھا

فعل نہی :

مصدر ۔ فعل مضارع ۔ فعل نہی ۔ معنی

1۔ خوردن ۔ خورد ۔ مخور/ نخور ۔ تو مت کھا/ تو نہ کھا

2۔ خریدن ۔ خرد ۔ مخر/ نخر ۔ تو مت کھا/ تو نہ کھا

3۔ نشستن ۔ نشیند ۔ منشین/ ننشین ۔ تو مت بیٹھ/ تو نہ بیٹھ

یادداشت : پیارے بچو !

میں نے فعل امر و نہی کے واحد حاضر کے صیغے بنا کر دے
دیئے ہیں۔ آپ نے جمع حاضر کے صیغے بنا کر دینے ہیں۔
فعل نہی کی "م" کا تجربہ اُردُو میں ترجمہ (مت) ہے اور "ن"
کا ترجمہ (نہ) ہے۔

نوٹ : پیارے بچو !

فعل امر و نہی کی پہچان اور بنانے کا قاعدہ اچھی طرح ذہن
نشین کرلیں۔ اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
اگلے سبق میں ہم فعل امر و نہی سے جملے بنانا سیکھیں گے۔

83۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

فعل امر و نہی

جملہ ہا ۔ جملے

پہلا حصہ

1۔ پِسر جان اینجا بیا

بیٹے جان یہاں آؤ۔

2۔ کتابِ فارسی خود را بیاور

اپنی فارسی کی کتاب لاؤ۔

3۔ جلوی من روی این صندلی بنشین

میرے سامنے/آگے اِس کرسی پر بیٹھو۔

4۔ اول درس خود را بخوان

پہلے اپنا سبق پڑھو۔

5۔ دروس خود را در دفتر بنویس

اپنے اسباق کو کاپی پر لکھو۔

6۔ سِپَس کتاب و دفتر را توی کیف بگذار

پھر کتاب اور کاپی کو بستے میں رکھو۔

7۔ و کیف را توی گنجہ بگذار

اور بستے کو الماری میں رکھو۔

8۔ اینجا بیایید

آپ یہاں آئیں۔

9۔ کتاب فارسی تان را بیاورید

اپنی فارسی کی کتاب لے آئیں۔

10۔ در اُطاق روی صندلی بنشینید

کمرے میں کرسی پر بیٹھیں۔

11۔ درس خود را بہ صِدای بُلند بخَوانید

اپنا سبق بلند/اُونچی آواز سے پڑھیں۔

12۔ این درس را در دفترتان بنویسید

اِس سبق کو اپنی کاپی میں لکھیں۔

13۔ کتاب و دفتر و خودنویس را توی کیف بگذارید

کتاب، کاپی اور بال پوائنٹ کو بستے میں رکھیں۔

14۔ و کیف را توی گنجہ بگذارید

اور بستے کو الماری میں رکھیں۔

15۔ ھر چہ می خواھی بگو

جو کچھ تم کہو/ کہوگے۔

16۔ ھر چہ می خواھی مخر

جو کچھ تم نہ جانو/ جانوگے۔ جس کی خبر نہ ہو۔

17۔ ھر چہ می خواھی بشنو

جو کچھ تم سُنو/ سنوگے

18۔ ھر چہ می خواھی بساز

جو کچھ تم بناؤ/ بناؤگے

19۔ ھر چہ می خواھی ببین

جو کچھ تم دیکھو) دیکھوگے۔

20۔ ھر کجا می خواھی برو

جہاں کہیں تم جاؤ/گے۔

نوٹ : پیارے بچو !

فعل امر و نہی سے مزید جملے بنانے کی کوشش کریں۔
اگلے سبق میں ہم مزید جملے پڑھیں گے۔

84۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

فعل امر و نہی

جملہ ہا ۔ جملے

دوسرا حصہ

1۔ ھر کجا می خواھی بخواب

جہاں کہیں تم چاہو سو جاؤ/گے۔

2۔ ھر کجا می خواھی بنشین

جہاں کہیں چاہو بیٹھ جاؤ/گے۔

3۔ ھر کجا می خواھی بنویس

جہاں کہیں چاہو لکھو/گے۔

4۔ ھر چہ می خواھید بنویسید

جو کچھ آپ چاہیں لکھیں۔

5۔ ھر چہ می خواھید بگویید

جو کچھ آپ چاہیں کہیں۔

6۔ ھر چہ می خواھید بشنوید

جو کچھ چاہیں سُنیں۔

7۔ ھر چہ می خواھید ببینید

جو کچھ چاہیں دیکھیں۔

8۔ ھر کجا می خواھید بروید

جہاں کہیں چاہیں لے جائیں۔

9۔ ھر کجا می خواھید بخَوابید

جہاں کہیں چاہیں سو جائیں۔

10۔ ھر کجا می خواھید بنشینَد

جہاں کہیں چاہیں بیٹھ جائیں۔

11۔ ھر کجا می خواھید بنویسید

جہاں کہیں چاہیں لکھیں۔

12۔ برو بہ بازار و سبزیھا و میوہ ھا را بیاور

بازار جاؤ سبزیاں اور پھل لے آؤ۔

13۔ برو بہ فروشگاہ و برای پوشیدن کت و شلوار پارچہ بخر

دکان جاؤ اور پہننے کے لیے کوٹ اور شلوار کا کپڑا خریدو۔

14۔ برو بہ پستخانہ پول بدہ و تمبر بگیر۔

ڈاک خانے جاؤ پیسے دو اور ڈاک کا ٹکٹ لو۔

15۔ برو رستوران و صبحانہ بخور

ریسٹورنٹ جاؤ اور ناشتہ کرو۔

16۔ برو بہ فرودگاہ و در اُطاقِ اِنتظار بنشین

ہوائی اڈے جاؤاور انتظار گاہ (وٹینگ روم) میں بیٹھو۔

17۔ بگو چہ می خواھی؟

کہو کیا چاہتے ہو/ چاہو گے؟

18۔ بگو چہ می خری؟

کہو کیا خریدا؟

19۔ بگو چہ می نویسی؟

کہو کیا لکھیں؟

20۔ بگو چہ می خوانی؟

کہو کیا پڑھیں؟

نوٹ: پیارے بچو!

فعل امر و نہی کے جملوں کی اچھی طرح مشق کریں۔

اگلے سبق میں ہم مزید جملے پڑھیں گے۔

85۔بنیادی فارسیBasic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

فعل امر و نہی

جملہ ہا۔ جملے

تیسرا حصہ

1۔ بگو از کجا می آیی

کہو کہاں سے آئے/آتا ہے/ائے گا؟

2۔ بگو بہ کجا می روی؟

کہو کہاں کو جائے؟

3۔ از بازار سبزیھا و میوہ ھارا بیاورید

بازار سے سبزیاں اور پھل لے آئیں۔

4۔ از فروشگاہ برای کت و شلوار پارچہ بخر

دکان سے کپڑے کے لیے کوٹ اور شلوار خریدو۔

5۔ بہ ایستگاہ بروید پول بدھید و بلیط بگیرید

اسٹیشن جائیں، پیسے دیں اور ٹکٹ لے لیں۔

6۔ بہ پست خانہ بروید پول بدھید و پاکت و تمبر بگیرید

ڈاک خانے جائیں، پیسے دیں پیکٹ اور ڈاک ٹکٹ لے لیں۔

7۔ بہ رستوران بروید و ناھار بخورید

ریسٹورنٹ جائیں اور دوپہر کا کھانا کھائیں۔

8۔ بہ فرودگاہ بروید و در اُطاقِ انتظار بنشینند

ہوائی اڈے جائیں اور انتظار گاہ/وٹینگ روم میں بیٹھیں۔

9۔ صبح زود بیدار شو

صبح سویرے جاگ جاؤ/اٹھ جاؤ۔

10۔ دندانہا را با خمیرِ دندان مسواک کن

دانتوں کو ٹوتھ پیسٹ سے برش کر۔

11۔ دست و صورتِ خود را با آب صابون بشُو و با حولہ خشک کن

اپنے ہاتھ اور منہ کو صابن سے دھو اور تولیے سے خشک کر۔

12۔ بعد از صَرفِ صبحانہ برای مدرسہ حاضر شو

ناشتہ کرنے کے بعد مدرسے کے لیے روانہ ہو جاؤ۔

13۔ در مدرسہ حرفہای استاد را گوش کن

اسکول میں استاد کی باتیں سُن۔

14۔ بہ استادان و بزرگان احترام بگذار

اساتذہ اور بڑوں کو عزت دیں۔

15۔ کارھای خود را با دستہای خود انجام بدھید

اپنے کام اپنے ہاتھوں سے سر انجام دیں۔

16۔ بہ سؤالہای زیر پاسخ دھید

نیچے سوالوں کے جواب دیں۔

17۔ در دانشگاہِ پنجاب ثبت نام کن۔

جامعہ پنجاب میں داخلہ لو/اندراج کرو/رجسٹریشن کرو۔

18۔ چراغِ اطاق را روشن کن

کمرے کا بلب روشن کرو۔

19۔ در و پنجرہ را باز کن

دروازہ اور پنجرہ کھولو۔

20۔ پیش از رفتن بہ خواب چراغہا را خاموش کن

سونے کے کمرے میں جانے سے پہلے بلب بند کرو/ بجھاؤ۔

نوٹ: اگلے سبق میں ہم مزید جملے پڑھیں گے۔

86۔بنیادی فارسیBasic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

فعل امر و نہی

جملہ ہا۔ جملے

چوتھا حصہ

1۔ کتاب را ہمیشہ دوست دارید

آپ ہمیشہ کتاب کو پسند کریں۔

2۔ ماشین را اینجا نگہدار

گاڑی کو یہاں کھڑا کریں۔

3۔ صبح زود بیدار شوید

آپ صبح سویرے جاگیں جائیں/اُٹھ جائیں۔

4۔ دندانہا را با خمیر دندان مسواک کنید

دانتوں کو ٹوتھ پیسٹ سے برش کریں۔

5۔ دست و صورت را با حولہ خشک کنید

ہاتھ منہ کو تولیے سے خشک کریں۔

6۔ در مدرسہ حرفہای استاد را گوش کنید

اسکول میں استاد کی باتیں سنا کریں۔

7۔ برای سینما رفتن از پدر و مادر اجازہ بگیرید

سینما جانے کے لیے والدین سے اجازت لیں۔

8۔ بہ استادان خود احترام گذارید

اپنے اساتذہ کی عزت کریں۔

9۔ کارھای خود را فوری انجام دھید

اپنے کام خود سرانجام دیا کریں۔

10۔ بہ درسہای تمرین پاسخ دھید

دروس کی مشق کا جواب دیں۔

11۔ در زمستان بخاری را روشن کنید

سردی میں ہیٹر/انگیٹھی جلائیں۔

12۔ درھای این اطاق را باز کنید

اِس کمرے کے دروازوں کو کھولیں۔

13۔ ماشین را ھمین جا نگہدارید

گاڑی کو صرف اِس جگہ کھڑی کریں۔

14۔ ہر گز دروغ مگو/نگو

ہر گز جھوٹ مت بولو/نہ بولو۔

15۔ حرف بیہودہ مگو/نگو

بُری بات مت کہو/نہ کہو۔

16۔ در صحبت بدان منشین/ننشین

بری محفل میں مت بیٹھو/نہ بیٹھو۔

17۔ با مداد در دفتر منویس/ننویس

پنسل سے کاپی پر مت لکھو/نہ لکھو۔

18۔ شب بخانہ دیر میا/نیا

رات کو گھر دیر سے مت آؤ/نہ آؤ۔

19۔ فرصت را از دست مدہ/ندہ

فرصت کو ہاتھ سے جانے مت دو/نہ دو۔

20۔ در را باز مکن/نکن

دروازہ مت کھولو/نہ کھولو۔

نوٹ: اگلے سبق میں ہم مزید جملے پڑھیں گے۔

87۔بنیادی فارسیBasic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

فعل امر و نہی

جملہ ہا۔ جملے

پانچواں حصہ

1۔ میوہ خراب وارزان رامخر/ نخر
خراب اور سستا پھل مت خریدو/نہ خریدو۔

2۔ دشمن راحقیر مشمر/ نشمر
دُشمن کو حقیر شمار مت کرو/نہ کرو۔

3۔ از کتابخانہ کتابہارابدون اجازہ مگیر/ نگیر
کتب خانے (لائبریری) سے بغیر اجازت کتابیں مت لیں/نہ لیں۔

4۔ ھر گز دروغ مگوید/ نگوید
ہرز جھوٹ مت بولیں/نہ بولیں۔

5۔ حرفھای بیہودہ مشنوید/ نشنوید
جھوٹی بیہودہ باتیں مت سنیں/نہ سنیں۔

6۔ باخودکار در دفتر منویسید/ ننویسید
بال پوائنٹ سے کاپی میں مت لکھیں/نہ لکھیں۔

7۔ روی صندلی بنشین روی میز منشین/ ننشین
کُرسی پر بیٹھو میز پر مت بیٹھو/نہ بیٹھو۔

8۔ باقلم بنویس بامداد منویس/ننویس
پین سے لکھو پنسل سے مت لکھو/نہ لکھو۔

9۔ راست بگو دروغ مگو/ نگو
سچ بولو جھوٹ مت بولو /نہ بولو

10۔ دراطاق بنشین در آفتاب مرو/نرو
کمرے میں بیٹھو دُھوپ میں مت بیٹھو/نہ بیٹھو۔

11۔ در آفتاب بیرون مروید/نروید
دُھوپ میں باہر مت جائیں/نہ جائیں۔

12۔ میوۂ خوب بخر میوۂ بد مخر/ نخر
اچھا پھل خریدو خراب پھل مت خریدو/نہ خریدو۔

13۔ شام دیر نخور/ زود تر بخور
رات کا کھانا دیر سے نہ کھاؤ/ جلدی کھاؤ۔

مختصر تمرین

اُردو میں ترجمہ کریں۔

۱ . نسیما جانب بطحا گذر کُن۔
۲ . زاحوالم محمد را خبر کُن۔
۳ . یک در گیر و محکم گیر۔
۴ . غم نداری بز بخر۔

یادداشت:۔ پیارے بچو! فعل امر و نہی کی اچھی طرح مشق کریں۔ بار بار دہرائیں۔ مصادر سے فعل امر و نہی بنانے کی کوشش کریں۔

نوٹ: اگلے سبق میں ہم نئے الفاظ اور فعل معاون۔ (Helping verb) کے بارے میں پڑھیں گے۔

88۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

فارسی۔ اُردو

1۔ بانک - (Baank) بینک (وہ جگہ جہاں پیسے، سونا اور دوسرا مال جمع ہوتا ہے)

2۔ ارز - (Arz) زرِ مبادلہ

3۔ اِسکناس - (Eskenaas) کرنسی، نوٹ

4۔ بلیط - (Beleet) ٹکٹ

5۔ قطار - (Ghataar) ریل گاڑی

6۔ کَشتی - (Kashtee) بحری جہاز، پانی کا جہاز

7۔ تَصادُف - (Tasaadof) تصادُم، ٹکر

8۔ فُرُودگاہ - (Foroodgah) ہوائی اڈہ

9۔ ہَواپَیما - (Hawa payma) ہوائی جہاز

10۔ گُذر نامہِ - (Gozarname) راہداری، پروانہ، پاسپورٹ

11۔ رَوادید، ویزا - (Ravadeed, veeza) اجازت نامہ (کسی ملک جانے کے لئے اُس ملک کے کسی مجاز افسر کا تصدیق نامہ (، راہداری

12۔ ایستگاہ راہ آھن - . (Eestgahe rahe ahan) ریلوے اسٹیشن

13۔ باجہ بلیط فروشی (Bajaye beleet (foroohee) ۔ٹکٹ گھر

14۔ کَسلمَند - (Kaslmand) تھکا ہُوا، بیمار

15۔ شرجی، مَرطوب - (Sharjee, martoob) مرطوب

16۔ مرا - (Mara) مُجھ کو، مُجھے

17۔ مارا - (Maara) ہم کو، ہمیں

18۔ ترا - (tora) تُجھ کو، تُجھے

19۔ شمارا - (Shomara) آپ کو، تُمہیں

20۔ اورا - (Oora) اُس کو، اُسے

21۔ ایشان را - (Eeshanra) اُن کو

22۔ اِجازہ - (Ejaaze) اِجازت

23۔ راہِ آھَن - (Rahe aahan) ریلوے لائن

24۔ تَمیز - (Tameez) صاف سُتھرا

25۔ ثبت نام کَردَن - (Sabat naam kardan) نام لکھنا، داخلہ لینا، اندراج کرنا، رجسٹریشن

26۔ طُول کَشیدَن - (Tool kasheedan) طول کھینچنا

27۔ دُوست داشتَن - (Doost dashtan) پسند کرنا

28۔ وُضو گرفتن - (Woozo gereftan) وضو کرنا

29۔ بَلَد بُودَن - (Balad boodan) جاننا

معاون افعال

Helping verbs

مختصر تعارف: وہ افعال جو اصل افعال کے ساتھ بطور امدادی افعال کے ساتھ آتے ہیں "امدادی افعال" کہلاتے ہیں۔

فارسی زبان میں امدادی افعال یہ ہیں۔

مصدر - فعل مضارع اخباری۔ معنی

1۔ خواستَن - می خَواھَد - چاہنا
2۔ بایستَن - باید - چاہیئے
3۔ توانِستَن - می تواند - سکنا
4۔ گُذاشتَن - می گذارد - اِجازت دینا

مِثال ھا۔ مثالیں

جملہ ہا۔ جملے

1۔ او می خَواھَد بیاید
وہ چاہتا ہے کہ آئے یا وہ آنا چاہتا/چاہتی ہے۔

2۔ او می تواند بَرَوَد
وہ جاسکتا ہے۔

3۔ او نگذاشت بنویسَم
اُس نے اجازت نہ دی کہ میں لکھوں، اُس نے مجھے لکھنے نہیں دیا۔

4۔ او باید بَرَوَد
اُسے چاہیے کہ وہ جائے، اُسے جانا چاہیے۔

یادداشت: پیارے بچو! اُوپر کے جملوں میں دو دو فعل ہیں، اِن میں پہلا فعل معاون اور دوسرا اصلی ہے۔ اوپر کے جملوں میں مندرجہ ذیل افعال معاون آتے ہیں۔

او می خواھد

او می تواند

او می گذاشت

اوپر کے جملوں میں مندرجہ ذیل فعل اصلی ہیں۔

بیاید

برود

بنویسم

یہ سب افعال مضارعِ التزامی ہیں۔افعال معاون کے ساتھ اکثر فعل مضارع التزامی آتا ہے۔

نوٹ : پیارے بچو !

معاون افعال کی تعریف اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔

اگلے سبق میں ہم معاون افعال کی گردان بنانا سیکھیں گے اور کچھ جملے بھی پڑھیں گے۔

89۔بنیادی فارسی Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

معاون افعال

صَرف افعالِ معاون-افعال معاون یا امدادی افعال کی گردان

مضارع، فعل حال

1۔خَواستَن -چاہنا

(بن مضارع) می خَواھَد-وہ چاہتا ہے/ چاہتی ہے

) مضارع، فعل حال (

گردان

او می خواھد برود

وہ جانا چاہتا/ چاہتی ہے

ایشان می خَواھَند بَرَوَند

وہ جانا چاہتے ہیں

تو می خَواھی بَروی

تو جانا چاہتا ہے

شما می خَواھید بروید

آپ جانا چاہتے ہیں/ تم جانا چاہتے ہو

من می خَواھیم بَرَوَم

مَیں جانا چاہتا ہُوں

ما می خَواھیم بِرویم

ہم جانا چاہتے ہیں

2۔ توانِستن -سکنا

) بن مضارع (می توانَد-وہ سکتا ہے/ سکتی ہے

او می توَنَد بَرَوَد

وہ جا سکتا/سکتی ہے

ایشان می توانَند بَرَوَند

وہ جا سکتے ہیں

تو می توانی بروی

تو جا سکتا ہے

شما می توَنید بروید

آپ جا سکتے ہیں/ تم جا سکتے ہو

من می توانم بَرَوَم

میں جا سکتا ہُوں

ما می توانیم برویم

ہم جا سکتے ہیں

3۔ بایستن -چاہنا

بن مضارع (باید) -چاہیے

باید کہ او برود

اُسے جانا چاہیے/اُسے چاہیے کہ جائے

باید کہ ایشان بَرَوَند

اُنہیں جانا چاہیے/ اُنہیں چاہیے کہ جائیں

باید کہ تو بروی

تجھے جانا چاہیے/ تجھے چاہیے کہ جائے

باید کہ شما بروید

آپ کو جانا چاہیے/ تمہیں جانا چاہیے

چاہیے کہ آپ جائیں/ چاہیے کہ تم جاؤ

باید کہ من بروم

مجھے جانا چاہیے/ چاہیے کہ مَیں جاؤں

باید کہ ما برویم

ہمیں جانا چاہیے/ ہمیں چاہیے کہ جائیں

اِن مصادر سے آپ افعال معاون کی گردانیں بنائیں اور اُردو ترجمہ بھی لکھیں۔

گفتن- کہنا

خوردن- کھانا

نوشیدن-پینا

جملہ ہا- جملے

پہلا حصہ

1۔اِجازہ ھَست کہ من بہ بانکْ بَرَوَم

اجازت ہے کہ میں بینک جاؤں۔

2۔چِرا می خَواھید بہ بانکْ بَرَوید ؟

آپ بینک کیوں جانا چاہتے ہیں ؟

3۔ اِسکناسِ صَد تومانی دارَم

میرے پاس سو تومان کا نوٹ ہے۔

4۔ می خَواھَم آن را خُرد کُنَم

میں چاہتا ہُوں کہ اُنہیں توڑوں۔

5۔ عامر می خَواھَد بہ فرودگاہ برود

عامر چاہتا ہے کہ وہ ہوائی اڈے جائے۔

6۔او گذرنامہ خود را بہ سِفارتِ ایران برد

وہ اپنا پاسپورٹ ایرانی سفارت خانے لے گیا۔

7۔از آنجا رِوادید (ویزا) گرفت

وہاں سے ویزا لیا۔

8۔سپس بہ بانکْ رفت و ارز گرفت

پھر بینک گیا اور زرِ مبادلہ لیا۔

9۔احمد شما بہ ایران از راہِ زمینی بَروید یا باکَشتی ؟

احمد کیا آپ زمینی راستے سے یا کشتی سے ایران جائیں گے ؟

10۔فرید من مُسافرت باکَشتی را دُوست دارَم۔ می خَواھَم با کَشتی بَرَوَم

فرید۔ میں کشتی سے سفر پسند کرتا ہُوں۔ میں کشتی سے جانا چاہتا ہُوں۔

نوٹ : پیارے بچو ! آپ بھی مختلف مصادر سے فعل معاون کی گردانیں بنانے کی کوشش کریں۔

اگلے سبق میں ہم مزید جملے پڑھیں گے۔

90۔بنیادی فارسی Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

معاون افعال

جملہ ہا- جملے

دوسرا حصہ

1۔آدم می تَوانَد از نسیمِ دریایی لَذّت بُبَرَد

آدم کر سکتا ہے کہ سمندری ہوا سے لطف اندوز ہو۔

2۔احمد ولی من نمی توانَم چندین روز در کشتی بمانَم

احمد لیکن میں کتنے دن کشتی میں ٹھر سکتا ہُوں۔

3۔در کشتی خستہ و کسلمند می شَوَم

کشتی میں میں تنگ اور بیمار ہوتا ہُوں۔

4۔ھوای شرجی دریا مرا ناراحت می کند

سمندر کی مرطوب ہوا مجھے بے سکون کرتی ہے۔

5۔آیا من ھَم با شما باکَشتی بیاہَم ؟

کیامَیں بھی آپ کے ساتھ کشتی سے آجاؤں ؟

6۔فرید۔ نخیر، شما بجای کشتی می توانید با ھواپیما مسافرت می کند

فرید۔جی نہیں۔آپ کشتی کی بجائے جہاز سے سفر کر سکتے ہیں۔

7۔او باید با ھواپیما مسافرت کند

اُسے جہاز سے سفر کرنا چاہیے۔

8۔چِرا می خَواھید بہ بیمارستان بروید ؟

آپ ہسپتال کیوں جانا چاہتے ہیں؟

9۔ من مریض ھستم۔ میخواھم دکتر را ببینَم

میں بیمار ہُوں۔ میں ڈاکٹر کو چیک اپ کرانا چاہتاہُوں۔

10۔ می خواھم دکتر مرض را تشخیص دھد و نسخہ بنویسَد

میں چاہتاہُوں کہ ڈاکٹر بیماری کی تشخیص کرے اور نسخہ لکھے۔

11۔ اوچرا می خواھد در دانشگاہ لندن ثبت نام کند؟

وہ کیوں جامعہ لندن میں داخلہ لینا چاہتا ہے؟

12۔ او می خواھد پیش استادان انگلیسی درسِ ادبیات بخَوانَد

وہ چاہتا ہے آگے انگریز اساتذہ سے ادبیات پڑھے۔

13۔ دانشگاہ لندن استادان ممتاز بسیار دارد

جامعہ لندن کے اساتذہ بہت مشہور ہیں۔

14۔ ایشان چرا می خَواھَند کہ در یوسف آباد زِندگی کُنَند؟

وہ کیوں چاہتے ہیں کہ یوسف آباد میں رہیں؟

15۔ ایشان چی خواھند در جای تمیز و خوش منظر زندگی می کنند

وہ کیا چاہتے ہیں کہ جگہ صاف ستھری اور خوش منظر میں رہیں۔

16۔ یوسف آباد ھم تمیز است و ھم خوش منظر

یوسف آباد بھی صاف ستھرا اور خوش منظر بھی ہے۔

17۔ شما بعد از امتحان چہ می خواھید بکنید؟

آپ امتحان کے بعد کیا چاہتے ہیں کریں؟

18۔ ما می خواھیم بعد از امتحان بہ اروپا مسافرت می کنیم

ہم چاہتے ہیں امتحان کے بعد یورپ کا سفر کریں۔

19۔ شما کجا می خواھید بروید؟

آپ کہاں جانا چاہتے ہیں؟

20۔ من می خواھم بہ ایران برَوم

میں چاہتاہُوں ایران جاؤں۔

نوٹ: پیارے بچو!

معاون افعال کے جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں اور مزید جملے بنانے کی کوشش کریں۔ بار بار دہرائیں۔

اگلے سبق میں ہم مزید جملے پڑھیں گے۔

91۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

معاون افعال

جملہ ہا - جملے

تیسرا حصہ

1۔ آیا شما گذر نامہ دارید؟

کیا آپ کے پاس راہداری (پاسپورٹ) ہے؟

بلی۔ من گذر نامہ دارم

جی ہاں۔ میرے پاس راہداری ہے۔

2۔ آیا شما روادید ایران گرفتہ اید؟

کیا آپ نے ایران کا تصدیق نامہ (ویزا) لیا ہے؟

نخیر۔ من می خَواھَم بہ سِفارتِ ایران برَوَم، و روادید بگیرَم

جی نہیں۔ میں چاہتاہُوں ایران کے سفارت خانے (ایمبیسی) جاؤں، اور ویزا لوں۔

3۔ شما بہ ایران از راہِ زمینی میرَوید یا باکَشتی؟

آپ ایران زمینی راستے سے جاؤں گے یا کشتی سے؟

من مُسافرت باکَشتی را دُوست دارم

مجھے کشتی سے سفر پسند ہے۔

4۔ مسافرت باکَشتی چندین رُوز طول می کَشَد؟

کشتی یا پانی کے جہاز سے سفر کتنا لمبا ہوگا؟

چَہار رُوز

چار دن کا۔

5۔ مَن اِینقَدر وَقت نَدارَم

میرے پاس اِتنا وقت نہیں ہے۔

6۔ من با ھواپیما بہ ایران خواھم رفت

میں ہوائی جہاز سے ایران جاؤں گا/گی۔

7۔ ھواپیما در سہ ساعَت بہ تہران می رَسَد

ہوائی جہاز تین گھنٹے میں تہران پہنچ جاتا ہے/جائے گا۔

8۔ شما مسافرت باکَشتی را دُوست دارید

آپ کشتی سے سفر پسند کرتے ہیں۔

9۔ شما باید با کشتی مسافرت کُنید

آپ کو چاہیے کہ کشتی سے سفر کریں۔

10۔ ما قطار با مسافرت را دوست داریم

ہمیں ریل گاڑی سے سفر پسند ہے/ہم ریل گاڑی سے سفر پسند کرتے ہیں۔

11۔ ما باید با قطار مسافرت کنیم

ہمیں چاہیے کہ ریل گاڑی سے سفر کریں۔

12۔ او مسافرت با اتوبوس را دوست دارَد

وہ اٹوبس سے سفر پسند کرتا ہے۔

13۔ او باید با اتوبوس مسافرت کُنَد

اُسے چاہیے کہ اٹوبس سے سفر کرے۔

14۔ آیا ممکن است با قطار ایران برویم؟

کیا ممکن ہے کہ ہم ریل گاڑی سے ایران جائیں؟

بلہ۔ شما می توانید با قطار بہ ایران بروید

جی ہاں۔ آپ ریل گاڑی سے ایران جاسکتے ہیں۔

15۔ اول باید با قطار بہ کویتہ بروید

پہلے چاہیے کہ آپ ریل گاڑی سے کوئٹہ جائیں۔

16۔ از کویتہ قطار بہ زاھدان می رَوَد

کوئٹہ سے ریل گاڑی زاہدان جاتی ہے۔

17۔ شما می توانید با آن قطار تا زاھدان مسافرت کنید

آپ اُس ریل گاڑی سے زاہدان تک سفر کرسکتے ہیں۔

18۔ از زاھدان می توانید با ھواپیما بہ تہران بروید

زاہدان سے آپ ہوائی جہاز سے تہران جاسکتے ہیں۔

19۔ یا می توانید از زاھدان با اتوبوس بہ تھران مسافرت می کنید

یا آپ زاہدان سے اٹوبس تہران سفر کرسکتے ہیں۔

20۔ شما مریض ھستید باید کہ بہ دکتر مراجعہ کنید

آپ بیمار ہیں/مریض ہیں چاہیے کہ آپ ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

نوٹ: پیارے بچو!

آپ بار بار معاون افعال کے جملوں کو دہرائیں اپنی کاپیوں پر لکھیں اور مزید نئے الفاظ اور مصادر سے جملے بنانے کی کوشش کریں۔

اگلے سبق میں ہم مزید جملے پڑھیں گے۔

92. بنیادی فارسی Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

معاون افعال

جملہ ہا- جملے

چوتھا حصہ

1۔ دکتر شما را معاینہ خَواھَد کَرد

ڈاکٹر آپ کا معاینہ/چیک اپ کرے گا۔

2۔ خون و ادرار از شما را بہ آزمایشگاہ خَواھَد فِرستاد

آپ کے خون کے سیمپل کو لیبارٹری بھیجے گا۔

3۔ دکتر نتیجۂ امتحان را خواھد دید، و مرضی را تشخیص خواھد داد

ڈاکٹر ٹیسٹ کا نتیجہ دیکھے گا اور تشخیص کرے گا/دے گا۔

4۔ آن وقت دکتر می تواند برای شما نسخہ بنَویسَد

اُس وقت ڈاکٹر آپ کے لیے نسخہ لکھ سکتا ہے۔

5۔ نسخہ را بہ دارو ساز ببرید، و دواھا را بخرید

آپ کیمسٹ کے پاس نسخہ لے جائیں اور دوائیں خریدیں۔

6۔ دواھا را بخورید و استراحت کنید

دوائیں کھائیں اور آرام کریں۔

7۔ شما باید دواھارا بخورید

آپ کو چاہیے دوائیں کھائیں۔

8۔ حالتان ان شاء اللہ زود بھبود پیدا خواھد کرد

آپ کی حالت میں اگر اللہ نے چاہا تو جلد بہتری پیدا کر دے گا۔

9۔ شما باید صبح زود بیدار شوید

آپ کو چاہیے صبح جلدی اُٹھ جائیں۔

10۔ باید دندان را با خَمیرِ مِسواک کنید، وُضو بگیرید و برای نماز بہ مسجد بروید

آپ کو چاہیے دانتوں کو ٹوتھ پیسٹ سے برش کریں، وضو کریں اور نماز کے لیے مسجد جائیں۔

11۔ باید برای گردش و ورزش هَر رُوز بہ باغ بروید

آپ کو چاہیے سیر اور ورزش کے لیے روزانہ باغ جائیں۔

12۔ باید لباس بپوشید و صبحانہ بخورید

آپ کو چاہیے لباس پہنیں اور ناشتہ کریں۔

13۔ آنوقت می توانید با ماشینِ مدرسہ بہ مدرسہ بروید

اُس وقت اسکول کی گاڑی سے اسکول جا سکتے ہیں۔

14۔ من می تَوانَم بہ زبانِ انگلیسی حَرف بزنَم

میں انگریزی زبان میں بات کر سکتا ہُوں۔

15۔ ما نَمی تَوانیم بہ زبانِ عَرَبی حَرف بزنیم

ہم عربی زبان میں بات نہیں کر سکتے ہیں۔

16۔ تو می توانی بفارسی حَرف بزَنی

تو فارسی میں بات کر سکتا ہے۔

17۔ شما می تَوانید بہ فرانسہ حَرف بزَنید

آپ فرانسیسی میں بات کر سکتے ہیں۔

18۔ او می تَوانَد بہ آلمانی حَرف بزَنَد

وہ جرمن میں بات کر سکتا/سکتی ہے۔

19۔ ایشان نَمی تَوانَند بہ روسی حَرف بزَنَند

وہ روسی میں بات نہیں کر سکتے ہیں۔

20۔ من می تَوانَم دُوچرخہ بَرانَم

میں بائیسکل پر سواری کر سکتا ہُوں۔

نوٹ : پیارے بچو!

معاون افعال کی خوب مشق کریں۔

اگلے سبق میں ہم مزید جملے پڑھیں گے۔

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

معاون افعال

جملہ ہا۔ جملے

پانچواں حصہ

1۔ ما می تَوانیم موتور سیکلت برانیم

ہم موٹر سائیکل پر سواری کر سکتے ہیں۔

2۔ تو می توانی کامیون برانی

تو لاری/ٹرک پر سواری کر سکتا/سکتی ہے۔

3۔ شما می توانید اتوبوس برانید

آپ اٹو بس پر سواری کر سکتے ہیں۔

4۔ او می تواند واگون براند

وہ ویگن پر سواری کر سکتا ہے۔

5۔ آیا شما می توانید با موتور سیکلت بہ تہران مسافرت کُنید؟

کیا آپ موٹر سائیکل سے تہران کا سفر کر سکتے ہیں؟

نخیر۔ من نمی توانَم با موتور سیکلت بہ تہران مسافرت کُنَم

جی نہیں۔ میں موٹر سائیکل سے تہران کا سفر نہیں کر سکتا ہُوں۔

6۔ چرا نَمی تَوانید؟

آپ کیوں نہیں کر سکتے ہیں؟

برای اینکہ مُسافَت زِیاد است

اِس لیے کہ مسافت/فاصلہ زیادہ ہے۔

ومَن نمی تَوانَم تا تہران موتور سیکلت بَرانَم

اور میں موٹر سائیکل پر تہران تک سواری نہیں کر سکتا ہُوں۔

7۔ آیا اِیشان می تَوانَند بہ اِنگلیسی حَرف بزَنَند؟

کیا وہ انگریزی میں بات کر سکتے ہیں؟

نَخیر۔ ایشان نَمی تَوانَند بہ انگلیسی حَرف بزَنَند

جی نہیں۔ وہ انگریزی میں بات نہیں کر سکتے ہیں۔

8۔ چرا نَمی تَوانَند؟

کیوں نہیں کر سکتے ہیں؟

برای اینکہ ایشان درسِ انگلیسی نَخواندہ اند

اِس لیے کہ اُنہوں نے انگریزی کا سبق پڑھا نہیں ہے/اُنہوں نے انگریزی پڑھی نہیں ہے۔

9۔ آیا او می تواند از اِسلام آباد بہ مَری با ھَواپیما بَرَوَد؟

کیا وہ اِسلام آباد سے مری جہاز سے جا سکتا ہے؟

نخیر۔ او نمی تواند از اسلام آباد بہ میری هواپیما برود

جی نہیں۔ وہ اسلام آباد سے مری جہاز پر نہیں جا سکتا ہے۔

10۔ چرا نَمی تواند؟

کیوں نہیں کر سکتا ہے؟

برای اینکہ هواپیما بہ مری نمی رَوَد

اِس لیے کہ ہوائی جہاز مری نہیں جاتا ہے۔

11۔ آیا شما می توانید این کتاب را بخَوانید؟

کیا آپ اِس کتاب کو پڑھ سکتے ہیں/یہ کتاب پڑھ سکتے ہیں؟

نخیر۔ من نمی توانَم این کتاب را بخَوانَم

جی نہیں۔ میں اِس کتاب کو نہیں پڑھ سکتا ہُوں/یہ کتاب نہیں پڑھ سکتا ہُوں۔

12۔ چرا نَمی تَوانید؟

آپ کیوں نہیں کر سکتے ہیں؟

برای اینکہ این کتاب بہ زبانِ ترکی است

اِس لیے کہ یہ کتاب ترکی زبان میں ہے۔

و من ترکی نمی دانَم

اور میں ترکی نہیں جانتا/جانتی ہُوں۔

)زَبانِ یارِ من ترکی و من ترکی نمی دانَم(

میرے یار (محبوب) کی زبان ترکی ہے اور میں ترکی نہیں جانتا ہُوں۔

13۔ آیا شما می توانید این ماشین را برانید؟

کیا آپ اِس کار پر سواری کر سکتے ہیں/چلا سکتے ہیں؟

نخیر۔ من نمی توانَم این ماشین را برانَم

جی نہیں۔ میں اِس کار/گاڑی پر سواری نہیں کر سکتا ہُوں/نہیں چلا سکتا ہُوں۔

14۔ چرا نَمی تَوانید؟

آپ کیوں نہیں کر سکتے ہیں؟

برای اینکہ من راندن بَلَد نیستَم

اِس لیے کہ میں ڈرائیونگ نہیں جانتا ہُوں/میں چلانے سے واقف نہیں ہُوں۔

15۔ آیا او می تواند برای من نامہ بنَویسَد؟

کیا وہ میرے لیے خط لکھ سکتا ہے؟

نخیر۔۔ او نمی تواند برای شما نامہ بنویسَد

جی نہیں۔ وہ آپ کے لیے خط نہیں لکھ سکتا ہے۔

16۔ چرا نَمی تواند؟

وہ کیوں نہیں کر سکتا ہے؟

برای اینکہ او نوشتن بلد نیست

اِس لیے کہ وہ لکھنا نہیں جانتا ہے۔

17۔ آیا شما می توانید در استخر شنا کُنید؟

کیا آپ تیراکی کر سکتے ہیں؟

نخیر۔ من نمی توانَم در استخر شنا کُنَم

جی نہیں۔ میں تیراکی نہیں کر سکتا ہُوں۔

18۔ چرا نَمی تَوانید؟

آپ کیوں نہیں کر سکتے ہیں؟

برای اینکہ من شنا (کردن) بلد نیستَم

اِس لیے کہ میں تیراکی کرنا نہیں جانتا ہُوں۔

19۔ آیا شما می توانید این ساعت را مُرمَّت کُنید ؟

کیا آپ اِس گھڑی کو مرمت کر سکتے ہیں ؟

نخیر۔ من نمی توانَم این ساعت را مرمت کنم

جی نہیں۔ میں اِس گھڑی کو مرمت نہیں کر سکتا ہُوں۔

20۔ چرا نَمی توانید ؟

آپ کیوں نہیں کر سکتے ہیں ؟

برای اینکہ این ساعت از کار فتہ است

اِس لیے کہ اِس گھڑی کا کام باریک ہے۔

دیگر مرمت نمی خواھد

دوسرا مرمت نہیں چاہتا ہے۔

21۔ او نگذاشت احمد اینجا بیاید

اُس نے اجازت نہیں دی احمد یہاں آئے۔

22۔ شما نگذاشتید دُختران اینجا بیایَند

آپ نے اجازت نہیں دی لڑکیاں یہاں آئیں۔

23۔ ایشان نگذاشتَند او در این شہر زندگی کُنَد

اُنہوں نے اجازت نہیں دی وہ اِس شہر میں رہے/ زندگی گزارے۔

24۔ من نگذاشتَم او در این اُطاق بخوابَد

میں نے اجازت نہیں دی وہ اِس کمرے میں سوئے۔

25۔ تو نگذاشتی اسلم با ما بیاید

تو نے اجازت نہیں دی اسلم میرے ساتھ آئے۔

26۔ من نمی گذارَم کسی اینجا بدون اجازہ بیاید

میں کسی کو اجازت نہیں دیتا ہُوں یہاں بغیر اجازت کے آئے۔

27۔ ما نمی گذاریم کسی نسبت مہمانانِ ما توہین کُنَد

ہم کسی کو اجازت نہیں دیتے ہیں کسی نسبت سے ہمارے مہمانوں کی توہین کرے۔

28۔ استادِ شما نمی گذارَد کہ کسی در کلاس شوخی کُنَد

استاد آپ کو اجازت نہیں دیتا ہے کہ کوئی کلاس میں مذاق کرے۔

29۔ او نمی گذارَد کسی از این کوچہ بگذرد

وہ اجازتِ نہیں دیتا ہے کوئی اِس گلے سے گزرے

نوٹ : پیارے بچو !

معاون افعال کو اچھی طرح سے ذہن نشین کر لیں۔ مزید جملے بنانے کی بھی کوشش کریں۔ بار بار دہرائیں، تلفظ کریں۔ اگلے سبق میں تمرین (مشق) دی جائے گی۔

94۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

تمرین - مشق

1۔ بہ سؤالہای زیر پاسخ دھید

نیچے سوالوں کے جواب دیں۔

۱ . چرا می خَواھید بہ بانک بروید ؟

۲ . عامر می خَواھَد کجا بَرَوَد ؟

۳ . عامر از سِفارتِ ایران چہ گرفت ؟

۴ . شما از راہِ زمینی بہ ایران می رَوید یا با کَشتی ؟

۵ . شما با قطار بہ ایران می رَوید یا با ھواپیما ؟

۶ . ایشان چرا می خَواھَند در یوسف آباد زندگی کُنَند ؟

۷ . آیا شما می توانید بہ انگلیسی حَرف بزنید ؟

۸ . او چرا نَمی تواند با ھواپیما بہ مری بَرَوَد ؟

۹ . آیا شما می توانید این ساعت را مُرمَّت کُنید ؟

۱۰ . آیا شما می توانید در استخر شنا کُنید ؟

2۔ جاھای خالی را با افعالِ مُناسب پُر کُنید

مناسب افعال سے خالی جگہیں پُر کریں۔

۱ . او می خواھد احمد را بہ مدرسہ -------------- (بردَن)

۲ . احمد می تَواند در مدرَسہ دَرس----------) خَواندَن)

۳ . شما باید بہ دُوست خُود نامہ---------- (نَوشتَن)

۴ . من بعد از تصادُف نمی توَانَم---------) راہ رَفتَن (

۵ . شیطان کی گذاشت کہما-------- (بندگی کردن)

۶ . من نمی گذارَم کسی نسبت بہ مہمانان--------) توہین کردن (

۷ . ایشان می توانَند با قطار------- (مسافرت کردن)

۸ . من خَواھَم بہ رادیو-------- (گوش کردن)

۹ . آیا ایشان می خَواھَند رُوزنامہ-------- (خَواندَن)

۱۰ . ایشان باید از باجہ بلیط فروشی بلیط-------) خریدَن)

3۔ افعال زیر را با کلمہ " باید " و " می تَوانَد " صَرف کنید۔

نیچے افعال کی لفظ " باید " اور " می توَاند " سے گردان کریں۔

رَفتَن - جانا

آمَدَن - آنا

ماندَن - ٹھرنا، رُکنا

4۔ جملہ ھای زیر را بفارسی ترجمہ کنید

نیچے جملوں کو فارسی میں ترجمہ کریں۔

۱ . وہ احمد کو مدرسے لے جانا چاہتا ہے (وہ چاہتا ہے کہ احمد کو مدرسے لے جائے)۔

۲ . فاطمہ مدرسے میں سبق پڑھ سکتی ہے۔

۳ . آپ کو اپنے دوست کو خط لکھنا چاہیے۔

۴ . حادثے کے بعد میں راستہ نہیں چل سکتا۔

۵ . وہ گاڑی سے سفر کر سکتے ہیں۔

۶ . مَیں ریڈیو سُننا چاہتا ہُوں۔

۷ . کیا وہ ہر روز اِخبار پڑھنا چاہتے ہیں۔

۸ . اِنہیں ٹکٹ، ٹکٹ گھر سے خریدنا چاہیے۔

۹ . اِنہیں چاہیے کہ وہ ٹکٹ، ٹکٹ گھر سے خریدیں۔

5۔ جملہ ھای زیر را بہ اُردُو ترجمہ کُنید

نیچے جملوں کو اُردُو میں ترجمہ کریں۔

۱ . آیا ایشان می توانَند بفارسی حرف بزَنَند ؟

۲ . آیا اگر زیاد بخوری مریض می شوی ؟

۳ . آیا اگر بہ تو نامہ بنویسیم پاسُخ می دَھی ؟

۴ . آیا اِجازہ ھَست ما صَفحہ ھای موسیقی را گُوش کُنیم۔

۵ . آیا شما دُوست دارید در دانِشگاہِ مِلّی ثَبت نام کُنید ؟

6۔ جملہ ھای زیر را کامِل کُنید

نیچے جملوں کو مکمل کریں۔

۱ . تو دُوست داری شاھنامہ-------

۲ . او دُوست دارَد مُجَلّہ---------

۳ . اِجازہ بدَھید شاگردان دَرس را----------

۴ . اِجازہ بدَھید ما چای--------

۵ . بہتر است شما ناھار در رستوران---------

۶ . بہتر است او برای تحصیلاتِ عالی در دانِشگاہِ لَندَن----------

۷ . مُمکِن است اِمرُوز باران-------

۸ . مُمکِن است اسلم در امتحان قبول--------

۹ . اگر شاگردان بیایَند دَرس را---------

۱۰ . اگر پارچہ بخرَم خیّاط کُت وشَلوار----------

7۔ جملہ ھای زیر را بفارسی ترجمہ کنید

نیچے جملوں کو فارسی میں ترجمہ کریں۔

۱ . مجھے شاھنامہ پڑھنا پسند ہے (مجھے پسند ہے میں شاھنامہ پڑھوں)

۲ . مجھے خط لکھنا پسند ہے (مجھے پسند ہے کہ میں خط لکھوں)

۳ . آپ کو چاہیے اُسے یہاں آنے کی اِجازت دیں (آپ کو چاہیے اِجازت دیں کہ وہ یہاں آئے)

۴ . اُنہیں چاہیے لڑکیوں کو پڑھنے کی اجازت دیں (اُنہیں چاہیے اجازت دیں کہ لڑکیاں سبق پڑھیں)

۵ . بہتر ہے آپ لاہور ہوائی جہاز کے ذریعے جائیں۔

۶ . بہتر ہے کہ آپ قلم کی بجائے بال پوائنٹ سے لکھیں۔

۷ . بہتر ہے کہ ہم شام کا کھانا ہوٹل میں کھائیں۔

۸ . ممکن ہے آج بارش ہو۔

۹ . ممکن ہے وہ آپ کو خط لکھے۔

۱۰ . تُمھیں تہران میں رہنا پسند ہے۔

نوٹ : پیارے بچو!

مشق اپنی کاپیوں پر لکھیں اور حل کرنے کی کوشش کریں۔ بار بار دہرائیں۔ معاون افعال کو اچھی طرح یاد کر لیں۔

اگلے سبق میں ہم مکالمے (Dialogues) پڑھیں۔

95- بنیادی فارسی Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

مکالمہ Dialogue

مختصر تعارف : دو افراد کے درمیان بات چیت کو مکالمہ کہتے ہیں۔ مکالمہ مختلف موضوعات پر سوالاً جواباً ہوتا ہے۔

1- سلام و احوال پُرسی

سلام اور حال پوچھنا

پہلا مکالمہ

فارسی - اُردُو

1- چطور (چہ طور) - کیسا، کیسی، کِس طرح

2- سِپاسگُزارَم (سِپاس + گُزارَم) - مَیں شکر گزار ہُوں

3- مرتب - مرتب، مراد مُسَلسل

4- مراجعہ کَردَن - رُجوع کرنا

قُرصِ مُسَکِن - سکون اور گولی، آرام لانے والی گولی، درد دُور کرنے والی گولی

5- هَوا - موسَم

6- عَرَق - پسینہ

7- جلوی کولَر - کولر کے آگے

8- عِلّت دیگَر - دُوسری وجہ

9- بایَد مواظب بود - محتاط رہنا چاہیے

10- خَواهِش می کُنَم - مَیں اِستدرا کرتاہُوں

11- فُرصَت کَردید - اگر آپ کو فرصت ہو تو

12- سری بما بزنید - ہمارے یہاں آیئے

13- خِدمَت می رَسیم - آپ کی خدمت میں حاضر ہو جائیں گے

14- اصلاً و ابداً - بالکل نہیں، ہرگز نہیں

15- بر عکس - اِس کے برعکس، برخلاف

16- با کمال میل - بڑی خوشی سے

17- سرفہ - کھانسی

سلام آقای حسن۔

سلام اقای خالد۔ صُبح شما بخیر۔ حالِ شما چطور است؟

خوبست۔ تشکرم۔ شما چطورید؟

تشکرم بد نیستم خانم و بچہ ها چطورَند؟

کاملاً خوب هستَند۔ سپاسگزارم۔ خانِوادہ شما خوب هستند؟

خانم و دُختَرِم فاطِمہ خوبَست، ولی دُختَرِم شیرین سَرما خوردہ و سَر دَرد دارد و مرتب سَرفہ میکُنَد۔

اِن شاءاللہ بلا دُور است۔ بہ دُکتُر مراجعہ کَردہ اید؟

بلہ۔ دیشب او را بمطب دکتر اسد بردم۔ دکتر معاینہ کرد و گفت فقط سرما خوردہ است۔ یکْ شَربَت برای سَرفِہ و چند قُرصِ مُسَکِن برای دَرد داد۔

هَوا گَرم شدہ۔ بچہ ها وقتی از بیرون وارِدِ مَنزِل می نَشینند عرق کردہ اند۔ جلوی کولر می نشینند و سرما می خورَند۔

علتِ دیگَرش هم تغییرِ ناگهانیٔ درجۂ حرارت است۔ هوا این رُوزها خیلی متغییر است۔ در هر حال باید مواظبِ سلامتیٔ بچہ ها بود۔ خواهش میکنم فرصت کردید سری بما بزنید۔

اِن شاءاللہ فَردا بَعد از ظُهر خِدمت میرَسیم۔

خواهش میکنم برای شام تشریف بیاورید۔

باعثِ زحمتِ شما و خانم میشَوَد۔

اصلاً و ابداً اینطور نیست بر عکس خوشحال میشویم۔

بسیار خوب با کمال میل۔

بچہ ها را هم فراموش نکنید۔ خواهش میکنم خدمتِ خانم سلام بَرَسانید۔

تشکر میکنم۔ تمنا میکنم جنابِ عالی هم بخانم و بچہ ها سلام برسانید۔ خُدا حافِظ۔

یادداشت : پیارے بچو!

اِس مکالمے کا اُردو ترجمہ آپ خود کرنے کی کوشش کریں۔

تمرین - مشق

1- بہ سؤالهای زیر پاسخ دهید

نیچے سوالوں کے جواب دیں۔

۱ . کُدام بچہ مریض است؟

۲ . دکتر بہ بچہ مریض برای سرفہ قُرص داد یا شَربت؟

۳ . بچہ ها چرا مریض می شَوند؟

۴ . هوای اینجا چطور است؟

۵ . آیا آقای حسن دعوتِ شام را قبول کرد؟

2- جملہ های زیر را بہ اُردُو ترجمہ کُنید

نیچے جملوں کو اُردو میں ترجمہ کریں۔

۱ . شیرین سرما خوردہ و مرتب سرفہ می کند۔

۲ . ان شاءاللہ بلا دُور است۔ بہ دکتر مراجعہ کردہ اید۔

۳ . هوای اینجا خیلی متغییر است۔

۴ . در هر حال باید مواظبِ سلامتیٔ بچہ ها بود۔

۵ . خواهش میکنم سری بما بزنید۔

3- جملہ های زیر را کامل کنید۔

نیچے جملوں کو مکمل کریں۔

۱ . شیرین، سر درد-----------

۲ . بہ دکتر-----------

۳ . در هر حال باید---------

۴ . فردا بعد از ظہر-------

۵ . خواهش میکنم برای شام-----------

4- از کلمات و تراکیبِ زیر جملہ ها درست کنید۔

نیچے الفاظ اور تراکیب سے جملے درست کریں۔

فردا۔ تشکر۔ کاملا۔ خانوادہ۔ هوا۔ مواظب۔ شام۔ دیشب۔ با کمال میل

نوٹ : پیارے بچو!

مکالمے کو اچھی طرح پڑھیں، سمجھیں۔ ترجمہ کرنے کی کوشش کریں۔ مکمل گرامر پڑھنے کے بعد آپ کو ترجمہ اب آنا چاہیئے۔

اگلے سبق میں ہم دوسرا مکالمہ (پُرسیدَن اَدرس) "پتہ پوچھنا" پڑھیں گے۔

96- بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

مکالمہ Dialogue

2- پُرسیدَن اَدرس

پتہ پُوچھنا (ایڈریس پوچھنا)

دُوسرا حصہ

فارسی - اُردُو

1- بِبَخشید - معاف کیجیے

2- دانِشگاہ - جامِعَہ (یونیورسٹی)

3- مُتاسفانہ - افسوس کی بات ہے، مجھے افسوس ہے

4۔ کُدام خطی۔ کس رُوٹ پر، کس بس نمبر پر

5۔ پَنجاہ قَدم بالاتر۔ پچاس قدم آگے

6۔ ایستگاہِ اتوبوس۔ بس اسٹاپ

7۔ کُمکِ رانَندِہ۔ کنڈ کٹر، معاون ڈرائیور

8۔ مُستقیم۔ سیدھے

9۔ چَہار راہ۔ چوراہا، چوک

10۔ پائین۔ نیچے (پیچھے)

11۔ پیچیدَن۔ مُڑنا

بجشید آقا۔ ممکن است بفرمائید دانشگاہ کجاست ؟

متاسفانہ من ہم تازہ بہ این شہر وارد شدہ ام و جایی را نمیدانَم۔

آقا معذرت۔ میخوَاہَم، دانشگاہ کجاست ؟

دانشگاہ از اینجا خیلی دُور است۔ بہتر است با تاکسی یا بااتوبوس بروید۔

اگر بخواھم بااتوبوس بروم کدام خطی باید سوار شَوم ؟

پنجاہ قدم بالاتر دستِ است۔ خط 20 سوار شَوید و بہ کمک رانندہ بگویید کہ شمارا میدانِ اقبال پیادہ کند۔ از آنجا خط 22 بہ دانشگاہ میرود۔ تشکرم۔

آقا بجشید۔ میخواھم با خط 22 دانشگاہ بروم۔ ایستگاہِ اتوبوس کجاست ؟

مستقیم تشریف ببرید جلو سر چہار راہ و پیچید دستِ راست، در حدود 20 قدم پائین تر دستِ راستِ خیابان۔ ایستگاہِ اتوبوسِ خط 22 است۔

خیلی ممنونم۔

خواھش میکنم۔

تمرین۔ مشق

1۔ بہ سوَالہای زیر پاسُخ دھید

نیچے سوالوں کے جواب دیں۔

۱ . آقا آدرس دانشگاہِ از کہ پرسید ؟

۲ . خانم چرا آدرس نمی دانست ؟

۳ . آقا چرا دانشگاہِ پیادہ نرفت ؟

۴ . برای دانشگاہِ چہ خطی باید سوار شد ؟

۵ . ایستگاہ اتوبوس کجا بود ؟

جملہ ھای زیر راکامل کنید

نیچے جملوں کو مکمل کریں۔

۱ . متاسفانہ من ھم تازہ۔۔۔۔۔۔۔

۲ . متاسفانہ ایشان ھم تازہ۔۔۔۔۔

۳ . بہتر است باتاکسی یا با۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۴ . کمک رانندہ رابگویید کہ شمارا۔۔۔۔۔۔۔

۵ . برای میدان آزادی باید چہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

3۔ جملہ ھای زیر رابہ اُرُدو ترجمہ کُنید

نیچے جملوں کا اُردُو ترجمہ کریں۔

۱ . بہتر است باتاکسی یا بااتوبوس بروید۔

۲ . اگر بخواھم بااتوبوس بروم چہ خطی باید سوار شوم۔

۳ . بہ کمک رانندہ رابگویید کہ شمارا در میدانِ ولی عصر پیادہ کند۔

۴ . مستقیم تشریف ببرید جلو، سر چہار راہ پیچید دستِ راست۔

۵ . در حدودِ 20 قدم پایین تر، دستِ راست، ایستگاہ اتوبوس خط 22 است۔

نوٹ : پیارے بچو!

مکالمے کو اچھی طرح پڑھیں اور خود بھی کسی موضوع پر مکالمہ لکھنے کی کوشش کریں۔

اگلے سبق میں ہم (درپُست خانہ (ڈاکخانے میں (کے بارے میں مکالمہ پڑھیں گے۔

97۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

مکالمہ Dialogue

3۔ دَرپُست خانہ

ڈاکخانے میں (پوسٹ آفس میں)

تیسرا حصہ

فارسی۔ اُردُو

1۔ تمبر۔ ڈاک کا ٹکٹ

2۔ لازِم است۔ ضروری ہے

3۔ پاکت۔ لفافہ

4۔ سَنگین۔ وزنی

5۔ نامۂ معمولی۔ عام خط

6۔ اضافۂ تمبر۔ اضافی ٹکٹ، مزید ٹکٹ

7۔ مانعی ندارد۔ کوئی حرج نہیں

8۔ سفارِشی۔ درج شدہ خط، رجسٹرڈ خط

9۔ گِیشہ۔ کھڑکی، کاؤنٹر

10۔ لطف کنید۔ مجھے دیجیئے، عنایت کیجیئے

11۔ پیشِ من میماند۔ میرے پاس رہے گا

12۔ برایتان می فرستم۔ آپ کی طرف سے مَیں بھیج دوں گا

13۔ سالُن (سیلون)۔ ہال

آقا برای مشہد چقدر تمبر لازم است ؟

برای تمام شہر ھای ایران 2 ریال است۔

پس خواھش میکنم 2 ریال تمبر بدھید۔

اجازہ بدھید ببینم۔

اوہ۔ پاکتِ شما سَنگین تر از نامہ ھای معمولیست۔ اضافہ تمبر میخواھد۔

چقدر ؟

اجازہ بفرمائید وزن کنم۔

دُو ریال۔

مانعی ندارد۔ این نامہ راھم میخواھم سفارشی بفرستم۔

بفرمائید گیشۂ شمارۂ 3

تشکرم۔

میخواھم این نامہ راسفارشی کنم۔

لطف کنید ببینَم برای انگلستان است 24 ریال تمبر لازم دارد یا میخواھد۔

برای نامہ ھای سفارشی داخلِ ایران چقدر لازم است ؟

5 ریال۔

تشکرم، بفرمائید۔ این ھم 24 ریال۔

این رسید نامۂ شماست۔ این نامہ اینجا پیشِ من میماند و منخود آنرا برایتان میفرستم۔ بجشید۔ این یکی نامۂ معمولی راکہ برای مشہد میخواھم بفرستم باید کجا بیندازم ؟

گوشۂ سالن، داخل صندوقِ نامہ ھای داخلی۔

از راھنمایی شما بسیار تشکرم۔ خدا حافظ !

تمرین۔ مشق

1۔ بہ سوَالہای زیر پاسخ دھید

نیچے سوالوں کے جواب دیں۔

۱ . برای تمام شہر ھای ایران چقدر تمبر لازم است ؟

۲ . چرا پاکت آقا اضافہ تمبر میخواھد ؟

۳ . نامۂ سفارشی برای کجا بود ؟

۴ . برای انگلستان چقدر تمبر لازم است ؟

۵ . نامۂ معمولی برای کجا بود ؟

2۔ جملہ ھای زیر رابہ اُردُو ترجمہ کُنید

نیچے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

۱ . پاکتِ شما سَنگین تر از نامہ ھای معمولی است۔

۲ . این نامہ راھم می خواھم سفارشی بفرستم۔

۳ . من خودم نامہ رابرایتان میفرستم۔

۴ . این پاکت راداخلِ صندوقِ نامہ ھای داخلی بیندازید۔

3۔ جملہ ھای زیر راکامل کنید

نیچے جملوں کو مکمل کریں۔

۱ . برای مشہد چقدر تمبر۔۔۔۔۔۔۔

۲ . اجازه بفرمائید پاکت را-------

۳ . می خواھم این نامہ را سفارشی----------

۴ . این نامہ اینجا پیش من---------

۵ . از راھنمایی شما---------

نوٹ : پیارے بچو !

مکالمے کو اچھی طرح پڑھیں، سمجھیں اور ترجمہ کرنے کی کوشش کریں۔

اگلے سبق میں ہم در رستوران (ریسٹورنٹ میں) مکالمہ پڑھیں گے۔

98-بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

مکالمہ Dialogue

4- در رستوران

ریسٹورنٹ میں

چوتھا حصہ

فارسی-اُردُو

1- چہ میل دارید- کیا شوق فرمائیں گے، کیا کھائیں گے

2- یادداشت کردن- نوٹ کرنا، لکھنا

3- چلو کباب- ایرانیوں کا ایک پسندیدہ کھانا جس میں اُبلے ہُوئے چاول کبابوں کے ساتھ کھائے جاتے ہیں، گرم گرم چاولوں میں مکھن اور کچا انڈہ بھی مِلایا جاتا ہے

4- کباب کوبیدہ- قیمے کا کباب

5- کباب برگ- گوشت کا ٹکڑا جسے کباب کی طرح تیار کیا جاتا ہے

6- جُوجہ کباب- چُوزے کے کباب، چکن کباب

7- چلو برنج- اُبلے ہُوئے چاول

8- خورِشت- سالن، ترکاری

9- قُرمِہ- قورمہ

10- پُرس- کورس کھانا پورے لوازمات کے ساتھ

11- سیخِ گوجہ فرنگی- ٹماٹر کی سیخ، ٹماٹروں کو سیخ پر چڑھا کر کوئلوں پر کباب کی طرح بناتے ہیں

12- تُرشی- اچار

13- خیارِ شور- کھیرے کا اچار

14- بہ بہ- واہ واہ

15- غذا- کھانا، خوراک

16- اولاً- کم از کم

17- موافقم- مجھے اِتفاق ہے

18- گارسون- بیرا، بوائے

19- صورتِ حساب- بِل

بفرمائید چہ میل دارید ؟

یادداشت کنید۔

بچہ ھا چہ میخورید ؟

من چلو کباب، کوبیدہ میخورم۔

من جوجہ کباب دوست دارم۔

خانم بہزاد شما چطور ؟

چلو خورشت قورمہ سبزی۔

شما آقای حسن ؟

برای من یک پُرس چلو کباب برگ، با یک سیخِ گوجہ فرنگی بیاورید۔

من و خانم خوراکِ زبان میخوریم۔ ضمناً دوغ، ماست، ترشی، سالاد و خیارِ شور ھم بیاورید۔

اطاعت میشود۔

بہ بہ، عجب کبابی ! آقای خالد میل ندارید ؟

نوشِ جان، نخیر۔

ھمیشہ غذا ھای این رستوران خوشمزہ است۔

چطور است اقلاً ھفتہ ای یکبار این برنامہ را تکرار کنیم ؟

موافقم۔

گارسون، حساب ما چقدر شد ؟

بفرمائید۔ صورت حساب۔

اینھم۔ 170 تومان 160 تومان برای غذا و 10 تومان ھم برای خودتان تشکرم۔ خوش آمدید۔ باز ھم تشریف بیاورید۔

خداحافظ !

تمرین- مشق

1- بہ سؤالھای زیر پاسخ دھید

نیچے سوالوں کے جواب دیں

۱ . شما چلو کباب را دوست دارید یا چلو خورشت را؟

۲ . آقای بہزاد برای خود چہ غذایی را انتخاب کرد ؟

۳ . غذا ھای این رستوران چطور است ؟

۴ . اسم کدام غذا ھا در این درس آمدہ است ؟

۵ . شما دوغ را دوست دارید یا ماست را؟

2- جملہ ھای زیر را بہ اُردُو ترجمہ کُنید

نیچے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

۱ . بفرمائید چہ میل دارید ؟

۲ . من جوجہ کباب دوست دارم۔

۳ . ھمیشہ غذا ھای این رستوران خوشمزہ است۔

۴ . چہ طور است اقلاً ھفتہ ای یکبار این برنامہ را تکرار کنیم۔

۵ . بہ بہ، عجب کبابی۔

3- جملہ ھای زیر را کامل کنید

نیچے جملوں کو مکمل کریں۔

۱ . برای من یک چلو کباب---------

۲ . برای خانم یک خوراک زبان----------

۳ . من چلو کباب برگ---------

۴ . من--------- را دوست ندارم

۵ . آقای گارسون صورتِ حساب--------

نوٹ : پیارے بچو !

مکالمے کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔ اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

اگلے سبق میں ہم در آرایشگاہ (آرائش کی دکان میں) مکالمہ پڑھیں گے۔

99-بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

مکالمہ Dialogue

5- در آرایشگاہ

آرائش کی دُکان میں

پانچواں حصہ

فارسی-اُردُو

1- سلمانی- نائی، حجام

2- نوبت کیست - (نوبتِ کہ است) کس کی باری ہے

3- چہ جور- کِس قِسم کی

4- اصلاح- حجامت

5- اطرافِ سر- سر کے دونوں جانب (طرف) مراد دائیں بائیں

6- شَقیقہ- کنپٹی، قلم

7- بالا نبرید- اُوپر نہ لے جائیں یعنی قلموں کو زیادہ چھوٹا نہ کریں

8- صورتِتان- آپ کی صورت، آپ کی داڑھی

9- مواظب باشید- محتاط رہیے، خیال رکھیں

10- نگران نباشید- گھبرائیں نہیں، پریشان نہ ہوں

11- تنہا یکبار- صِرف ایک بار

12- مُشتری- گاہک، کسٹمر

13۔ عَطسہ کردن۔ چھینک مارنا

14۔ سیبیلَم (سبیلِ من)۔۔ میری مُونچھ

15۔ مرتّب کردن۔ ٹھیک کرنا

16۔ مساژ۔ مساج، مالش

17۔ روغن۔ تیل (کھانے کا)

بفرمائید، نوبتِ کیست؟

گمان میکنم نوبتِ من است۔

بفرمائید، بنشینید۔

چہ جور اصلاح کنم؟

اطرافِ سَرم را کمی کوتاہ کنید۔

و شقیقہ ھایم را زیاد بالا نبرید۔

چشم۔ صورتِتان را ھم بتراشم؟

بلی، ولی مواظب باشید صورتَم را زخمی نکُنید۔

نگران نباشید، من تنہا یکبار صورت یکٔ مشتری را بریدم۔

آنہم تقصیرِ خودَش بود کہ ناگہان عطسہ کرد۔

لطفاً سیبیلَم را ھم مرتّب کنید۔

سر و گردنِتان را ماساژ بدَھم؟

بلہ۔

بسرِتان روغن بزنَم۔

نَخیر، روغن لازِم نیست۔

تمرین۔ مشق

1۔ بہ سوٴالھای زیر پاسخ دھید

نیچے سوالوں کے جواب دیں

۱ . مُشتری برای اطرافِ سَرَش چہ گُفت؟

۲ . برای شاقیقہ ھایش چہ گفت؟

۳ . آقای سلمانی صورتِ یکٔ مشتری را چطور زخمی کرد؟

۴ . مشتری برای سبیل خود چہ دستور داد؟

۵ . آیا سلمانی بہ سرش روغن ھم زد؟

2۔ جملہ ھای زیر را بہ اُردُو ترجمہ کُنید

نیچے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

۱ . گمان می کنم نوبتِ من است۔

۲ . اطرافِ سرم را کوتاہ کنید۔

۳ . مواظب باشید صورتم را زخمی نکنید۔

۴ . آن ھم تقصیرِ خودَش بود کہ ناگہان عطسہ کرد۔

۵ . لطفاً سیبیلم را مرتب کنید۔

3۔ جملہ ھای زیر را کامل کنید

نیچے جملوں کو مکمل کریں۔

۱ . گمان میکنم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۲ . اطرافِ سرم را کمی۔۔۔۔۔۔۔۔

۳ . مواظب باشید صورتم را۔۔۔۔۔۔۔۔

۴ . لطفاً سیبیلم را۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۵ . نخیر، روغن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نوٹ : پیارے بچو!

مکالمہ غور سے پڑھیں ذہن نشین کر لیں۔ آپ بھی اِسی طرح کا ایکٔ مختصر مکالمہ لکھنے کی کوشش کریں۔

اگلے سبق میں ہم مُسافرت باراہِ آھَن (ریل گاڑی سے سفر) کا مکالمہ پڑھیں گے۔

100۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

مکالمہ Dialogue

6۔ مُسافرَت باراہِ آھَن

ریلوے لائن یا ریل گاڑی سے سفر

چھٹا حصہ

فارسی۔ اُردُو

1۔ باربر۔ قُلی (اِسے "حمال بھی کہتے ہیں)

2۔ وسایل۔ مراد سامان

3۔ بردار۔ اُٹھاؤ

4۔ فعلاً۔ فی الحال، سردست

5۔ گیشہ بلیط فروشی۔ ٹکٹ گھر، ٹکٹ بِکنے کی کھڑکی

6۔ صادِر کردن۔ جاری کرنا

7۔ یکسَرہ۔ یکطرفہ

8۔ دُوسَرہ۔ دو طرفہ

9۔ ترنِ عادی۔ مسافر ٹرین، پسنجر ٹرین

10۔ سریع السیر۔ ایکسپریس (گاڑی)

11۔ قِطار۔ ٹرین، ریل گاڑی

12۔ بین راہ۔ راستے میں

13۔ تَوَقّف کردن۔ رُکنا

14۔ ایستگاہ۔ اسٹیشن، اڈہ

15۔ واگُن۔ ویگن، یہاں مُراد ٹرین کا ڈِبا ہے

16۔ برچسب زَدَن۔ ٹیگ لگانا، چِٹ لگانا

آقای باربر این وسایل مرا بردارید؟

کجا تشریف میبرید؟

فعلاً آنہا را ھمراہِ من بہ جلوی گیشہ بلیط فروشی بیاورید۔

اطاعت میشود۔

آقا ممکن است برای من یکٔ بلیط صادر کنید۔

برای کجا؟

اھواز۔

درجۂ چند؟

درجہ 1۔ اگر کنارِ پنجرہ باشَد ممنون میشوَم۔

یکسَرہ میخواھید یا دُوسَرہ؟

دُوسَرہ لطف کنید۔ چہ ساعتی ترنِ حرکت میکند؟

ترنِ عادی ساعتِ پنج و نیم بعد از ظہر قطارِ سریع السیر ساعتِ یازدۂ شب۔ ببخشید سریعُ السیر چہ قطاریست؟

سریع السیر ترنی ست کہ در ایستگاھھای کوچکٔ بین راہ توقف نمیکند۔

حالا تا ساعتِ یازدہ خیلی وقت است۔ با ترن عادی مسافرت میکنم۔

بفرمائید۔ این بلیط شماست؟ صَدلیِ 2، واگُن سِوُم، درجۂ یکٔ این چمندان را برچسب بزنید کہ بہ انبار توشہ بدَھَند ولی سامانِ دستی و لباسھایَم را باخودَم بہ داخل کوپہ میبرَم۔ متشکرَم۔

تمرین۔ مشق

1۔ بہ سوٴالھای زیر پاسخ دھید

نیچے سوالوں کے جواب دیں۔

۱ . آقایِ مسافر اول بہ کجا رفت؟

۲ . او بلیط برای کجا خرید؟

۳ . او بلیط یکسَرہ خرید یا دوسرہ؟

۴ . او بہ ترنِ عادی مسافرت کرد یا بہ سریعُ السیر؟

۵ . شمارہ صندلی اش چہ بود؟

2۔ جملہ ھای زیر را بہ اُردُو ترجمہ کُنید

نیچے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

۱ . فعلاً آنہا را ھمراہِ من بہ جلوی گیشہ فروش بلیط بیاورید۔

۲ . اگر کنار پنجرہ باشد ممنونم۔

۳ . سریع السیر ترنیست کہ در ایستگاھھای کوچکٔ بین راہ توقف نمی کند۔

۴ . ترن عادی چہ ساعتی حرکت میکند؟

۵ . بلیط یکسَرہ میخواھید یا دوسرہ؟

3۔ از کلماتِ زیر جملہ ھا درست کنید

نیچے الفاظ سے جملے درست کریں۔

باربر۔ فعلاً۔ بلیط۔ ترنِ عادی۔ توقف کردن۔ گیشہ۔ پنجرہ۔ ایستگاہ۔ بین راہ۔ ساعت

نوٹ : پیارے بچو!

اِس مکالمے کو اچھی طرح سے ذہن نشین کر لیں۔ اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

اگلے سبق میں ہم اسان فارسی میں چار کہانیوں کا سلسلہ شروع کریں گے۔ ہم پہلی کہانی چاپان دروغگو (جھوٹا گڈریا) پڑھیں گے۔

101۔بنیادی فارسیBasic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

داستانStory

کہانی

1۔ چوپانِ دروغگو

جُھوٹا گڈریا

فارسی-اُردُو

1۔ چُوپان -چَرواہا(بھیڑ بکریاں چرانے والا)
2۔ دروغگو- جُھوٹا
3۔ گاہ گاہ- کبھی کبھی
4۔ می دَویدَند- دوڑتے تھے
5۔ بہ گلّہ زد- ریوڑ پر حملہ کر دیا
6۔ از قضاً- اتفاقاً
7۔ کُمک خَواست- مَدَد چاہی
8۔ گُمان کَردَند- اُنہوں نے خیال کیا
9۔ دَرید (دَریدَن) -اُس نے پھاڑ کھایا
10۔ بہ کیفرِ کردارِ خود رَسید- اپنے عمل کی سزا کو پہنچا، اپنے عمل کی سزا پائی
11۔ گُرگ- بھیڑیا
12۔ بی سبب- بلاوجہ، بغیر وجہ کے
13۔ فَریاد (کردن) - پکارا (پکارنا)
14۔ مَردُم- لوگ
15۔ برای- لیے، کے لیے
16۔ نِجات- چُھڑانا
17۔ او- وہ، اُس
18۔ سُوی- کی طَرف
19۔ ولی- لیکن
20۔ آنجا- وہاں
21۔ خَندیدَن- ہنسنا
22۔ فِہمیدَن- سمجھنا
23۔ گفتن- کہنا، بولنا
24۔ شُنیدَن- سُننا
25۔ نَرفتَن- نہ آنا
26۔ گُمان- خیال، سوچ
27۔ آنان- وہ، اُن، اُنہوں
28۔ کَسی- کوئی
29۔ تنہا- اکیلا
30۔ ماندن- رہنا، ٹھہرنا
31۔ گوسفند- بھیڑ
32۔ چندین- بہت سی
33۔ ھر چہ- جتنا، جس قدر، جو کچھ بھی
34۔ چون- جب

چوپانی گاہ گاہ بی سبب فریاد میکرد۔ گرگ آمد! گرگ آمد! مردم برای نِجاتِ او گوسفندانَش بسویِ او می دویدند۔ ولی می دیدَند آنجا گُرگی نیست۔ چوپان می خَندید و مردم می فہمیدَند دروغ گفتہ است۔ از قضا روزی گرگی بہ گلّہ زد۔ چوپان باز فریاد کرد۔ گرگ آمد! گرگ آمد!

گرگ آمد! او بہ ھر سو دوید واز مردم کمک خواست۔ مردم فریادِ او را شُنیدَند، ولی برای کُمکِ او نَرفتند۔ آنان گمان کردَند۔ چوپان باز دروغ می گُوید۔ چوپان ھر چہ فریاد زد کسی بہ کمکِ او نَرفت۔ او تنہا ماند و گرگ چندین گوسفند او را درید۔

چوپان بہ کیفرِ کردار خود رسید۔

تمرین- مشق

1۔ بہ سوٴالهای زیر پاسخ دهید

نیچے سوالوں کے جواب دیں۔

۱. چوپان گاہ گاہ چہ می کرد؟
۲. مردم برای نجاتِ او چہ می کردند؟
۳. مردم چون بہ او می رسیدند چہ می دیدند؟
۴. چون گرگ واقعاً بہ گلّہ زد چوپان چہ کرد؟
۵. مردم چرا بہ کمکِ چوپان نیامدند؟
۶. چوپان بطور بہ کیفر رسید؟

2۔ جملہ ھای زیر را بہ اُردُو ترجمہ کُنید

نیچے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

۱. مردم برای نجاتِ او و گوسفندانَش او می دویدند۔
۲. ولی می دیدَند آنجا گرگی نیست۔
۳. چوہان ھر چہ فریاد زد کسی بہ کمک او نرفت۔
۴. گرگ چندین گوسفند او را درید۔

3۔ فریاد می کرد-------ماضئ استمراری است) کہ شرحش قبلاً گذشت (از مصدرھای زیر ماضئ استمراری را صَرف کنید فریاد می کرد (فریاد کررہا تھا) ماضئ استمراری یا جاری ہے۔ پہلے اس کی تفصیل گزر چکی ہے۔ نیچے مصادر سے ماضی استمراری کی گردان کریں۔

دیدَن- دیکھنا

گُفتَن- کہنا، بولنا

نوٹ: پیارے بچو!

اِس کہانی کو غور سے پڑھیں۔ اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ اِس میں سے افعال الگ الگ کریں۔

اگلے سبق میں ہم "بلدرِ چین و بَرزِگر) " بٹیر اور کِسان (کی کہانی پڑھیں گے۔

102۔بنیادی فارسیBasic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

داستانStory

کہانی

2۔ بلدرِچین بَرزِگَر

بٹیر اور کِسان

فارسی-اُردُو

1۔ بلدرِچین- بٹیر
2۔ جُوجہ- چوزہ، بچہ (مُرغی یا پرندے کا بچہ)
3۔ بَرزِگر- کِسان
4۔ کشتزار (کِشت + زار)- کھیت
5۔ لانہ- آشیانہ، گھونسلہ
6۔ ھَر چہ- جو کچھ، جس قدر
7۔ صاحب کشتزار- کھیت کا مالک
8۔ حاصِل- فَصَل
9۔ دِرو کردن (درودَن)- فصل کاٹنا
10۔ نَترسید (نہ + تَرسید) -نہ ڈرو
11۔ خویشان (خویش + ان) - رشتہ دار
12۔ کُمک- مدد (ہیلپ)
13۔ بر جای خَواھَد ماند- اپنی جگہ پر رہے گا
14۔ داس- درانتی
15۔ ماندَن- رہنا
16۔ دَلیلِ حرفَش را پُرسیدَند- اُس کی بات کی وجہ پُوچھی
17۔ ھَمینکہ- جُونہی
18۔ قرار شُد- طے پایا
19۔ دُو- دو
20۔ با- ساتھ، سے
21۔ دَر- میں، کے اندر

22۔بَر می گَشتَن ۔نِکلنا، واپس ہونا

23۔صَحرا۔ بیابان، غیر آباد بنجر زمین، ریگستان

24۔رُوز۔ دِن، یوم

25۔شَب۔رات

26۔بَہ۔سے، کو

27۔آنھا۔وہ (جمع)، اُن

28۔اِمرُوز۔آج

29۔صاحِب۔مالک

30۔پِسرَش۔اُس کا بیٹا

31۔نَزد۔نزدیک، قریب

32۔فَردا۔کل (آنے والی)

33۔فِرِستادَن۔ بھیجنا

34۔دِوُم۔دُوسرا

35۔سِوُم۔ تیسرا

36۔دیگر۔دُوسرے

37۔این۔یہ، اِس

38۔آن۔وہ، اُس

39۔و۔اور

40۔بُود۔ تھا، تھی

41۔دِھقان۔کِسان

42۔برای ما۔ہمارے لیے

دُو بلدر چین باجُوجہ ھایِ خود در کشتزاری زندگی می کَردَند۔

رُوزھا بہ صَحرا می رَفتَند و شبھا بہ لانۂ خود بر می گَشتَند۔ بہ جوجہ ھای سپُردِہ بُودَند کہ ھرچہ در رُوز می بینَند و می شُنوَند، شب بہ آنھا بگُویَند۔

شبی جوجہ ھا بہ پدَر و مادَرِ خود گُفتَند۔ اِمرُوز صاحِبِ کشتزار پِسرَش را نزدِ ھمسایہ ھا فرستاد و خواھش کرد کہ فردا حاصِلش را دِرُو کُنَند۔

مادر جوجہ ھا گفت۔ نترسید۔ فردا کسی برای دِرُو نخَواھَد آمد و لانۂ ما خراب نَخَواھَد شُد۔

شَبِ دِوُم جوجہ ھا گُفتَند۔ امروز ھرچہ برزگر و پسرش بہ انتظار نشستَند۔ کسی نیامد۔ برزگر پسر را نزدِ خویشان خودِ فرِستاد۔ کہ خواھش کند تا فردا بہ کمکِ آنھا بیایند، و باھم کِشت را دِرُو کنند۔

مادرِ جوجہ ھا گُفت۔ نترسید۔ فردا ھم کسی نخواھد آمد و آشیانۂ ما برجای خواھد ماند۔

شَبِ سِوُم جوجہ ھا گفتند۔ خویش برزگر ھم نیامدند، و کسی بہ او کمک نکرد۔ اما شنیدیم کہ برزگر بہ پسرش گفت۔ دیگر نباید بہ انتظار این و آن بمانیم و داسھا را تیز می کُنیم و فردا خودمان کِشت را دِرُو می کُنیم۔

مادرِ جوجہ ھا گفت۔ دیگر جای ماندن نیست۔ فردا لانۂ ما خراب می شود۔ باید ھرچہ زودتر بہ فکرِ آشیانۂ دیگری باشیم۔

جوجہ تعجب کردند، و از مادر دلیلِ حرفش را پُرسیدَند۔

مادر گفت۔ تا وقت کہ دھقان بہ امید این و آن نشستہ بود۔ برای ما خَطری ماوجود نداشت۔ اما ھَمینکہ قرار شد خودش کار را انجام بدَھد۔

فھمیدم کہ اینجا دیگری جای ما نیست۔

تمرین۔ مشق

1۔ بہ سؤالھای زیر پاسخ دھید

نیچے سوالوں کا جواب دیں۔

۱۔ دو بلدر چین کجا زندگی می کردند؟

۲۔ آیا دو بلدر چین تنہا زندگی می کردند؟

۳۔ صاحب کشتزار اوّل پسرش را کجا فرستاد؟

۴۔ آیا خویشانِ برزگر برای کمکِ او آمدند؟

۵۔ بلآخرہ کِشت را کہ درو کرد؟

2۔ جملہ ھای زیر را بہ اُرُدو ترجمہ کُنید

نیچے جملوں کا اُردو ترجمہ کریں۔

۱۔ روزھا بہ صحرا می رفتند و شبھا بہ لانۂ خود بر می گشتند۔

۲۔ بَرزگَر خواھِش کرد کہ فردا حاصلش را دِرُو کنند۔

۳۔ امروز ھرچہ برزگر و پسرَش بہ انتظار نشِستَند۔ کسی نیامد۔

۳۔ دیگر نَباید بہ اِنتظارِ این و آن بمانیم۔ و داسھا را تیز می کنیم و فردا خودمان کِشت را دِرُو می کُنیم۔

3۔ سپردہ بُودَند۔۔۔۔ ماضی بعید است (کہ شرحش قبلاً گذشت) از مصدر ھای "دیدَن" و "شُنیدَن" ماضیٔ بعید را صَرف کُنید۔

ضامن تھے۔۔۔۔ ماضی بعید ہے (پہلے وضاحت ہو چکی ہے) مصادر "دیدن (دیکھنا)" اور "شُنیدَن (سُننا)" سے ماضی بعید کی گردان کریں۔

3۔ جملہ ھای زیر را کامل کنید

نیچے جملوں کو مکمل کریں۔

۱۔ خواھش کرد کہ فردا حاصلش را۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۲۔ فردا کسی برای دِرو نخواھد آمد و لانہ ما خراب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۳۔ دیگر نباید بہ انتظار این و آن۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۴۔ فردا خودمانِ کِشت را۔۔۔۔۔۔۔

۵۔ باید ھرچہ زودتر بہ فکرِ آشیانۂ دیگر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

4۔ از کلماتِ زیر جملہ درست کنید

نیچے الفاظ سے جملے درست کریں۔

زندگی کَردَن۔ لانہ۔ حاصل۔ دِرُو کَردَن۔ کُمکَ۔ داس۔ ھَمینکہ

نوٹ: پیارے بچو!

اِس کہانی کو غور سے پڑھیں، سمجھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ خود سے بھی فارسی زبان میں کوئی مختصر کہانی لکھنے کی کوشش کریں۔

اگلے سبق میں ہم "مُرغابی و لاک پُشت (مرغابی اور کچھوا)" کہانی پڑھیں گے۔

103۔بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

داستان Story

کہانی

3۔مُرغابی و لاک پُشت

مرغابی اور کچھوا

فارسی۔اُردُو

1۔لاک پُشت۔کچھوا

2۔آبگیر (آب + گیر) ۔تالاب

3۔نتوانستند آنجا بمانند۔وہ نہیں رہ سکتے تھے

4۔تصمیم گرِفتَن۔پکّا ارادہ کرنا، فیصلہ کر لینا

5۔جای پُر آب۔زیادہ پانی والی جگہ

6۔دررنجَم (در + رنج + ام) ۔مَیں تکلیف میں ہُوں

7۔فکری کنید۔کچھ سوچیئے

8۔باخود بیَرید (بُردَن) ۔اپنے ساتھ لے چلیے

9۔دِلتنگ۔اُداس

10۔قول دادَن۔وعدہ کرنا

11۔پذیری (پذیرفتَن) ۔تو قبول کر لے، مان لے

12۔منقار۔چونچ

13۔دَھانَت (دھان + تو) ۔تیرا منہ

14۔مواظب باشی۔مُحتاط رَہو

15۔ناگہان۔اچانک

16۔بہ ھم نشان دادند۔ایک دوسرے کو دکھایا

17۔تاکور شَوَد، نتواند دید۔جو نہیں دیکھ سکتا وہ اندھا ہو جائے

18۔سہ۔تین

19۔باھَم۔آپس، اکٹھا

20۔آب۔پانی

21- بسیار- بہت

22- اما- تاہم، لیکن

پرواز- اُڑان

23- آنکہ - وہ جو

24- چوبی- لکڑی کا

25- ھمہ - تمام، سب

26- ھَم- بھی

27- اُفتادن- اُٹھنا

28- ھَمان- سب، ایک جیسا، یکساں

29- چنانکہ - چونکہ، جہاں تک، جیسے، کیسے

30- اندوھگین- رحمدل، غمگین

31- نیز- پھر، دوبارہ، بھی

دُو مرغابی ویک لاک پُشت مدتھا در آبگیری زِندگی می کَردَند و ھر سہ باھم دُوست شدہ بُودَند۔ اتفاقاً آب آبگیر بسیار کم شد۔ چنانکہ مرغابی بیھا دیگر نتوانستَند آنجا بمانَند۔ تصمیم گرفتند کہ بہ جای پرآبتر بروند۔ برای خداحافظی پیشِ لاک پُشت رَفتَند۔ لاک پُشت اندوھگین شد و گفت۔ من ھم کمیٔ آب در رنجم، و ھم دوریٔ شما برای من سخت است۔ شما کہ دوستِ من ھستید فکری بکنید و مَرا ھَم باخود ببرید۔

مرغابیھا جواب دادند۔ ما نیز از دوریٔ تو بسیار دلتنگ می شویم۔ وھر جا کہ بردیم بی تو بہ ما خوش نمی گذرد۔ اما بردنِ تو بسیار مشکل است۔ زیرا ما می توانیم پرواز کنیم، و تو نمی توانی۔ لاک پُشت بسیار غمگین شد۔ مرغابیھا مدتی فکر کردند۔ پس از آن گفتند۔ ترا می بَریم بہ شرطِ آنکہ قول بدھی کہ ھر چہ گفتیم بپذیری۔

لاک پُشت پذیرفت۔ مرغابیھا چوبی آوَردَند۔ وبہ گفتند۔ ما دو سرچوب را بہ منقار می گیریم و تو ھم باید میانِ آن را بادَھانَت بگیری۔ بہ این ترتیب ھر سہ پرواز خواھیم کرد۔ اما باید مواظب باشی کہ در موقعِ پرواز کردن ھر گز دھانت را باز نکنی۔

لاک پُشت گفت۔ ھر چہ بگویید می پذیرم۔

مرغابیھا بہ پرواز درآمدند۔ ولاک پُشت راھَم باخود بردند۔ وقتی کہ بہ بالای شَھری رسیدند۔ ناگہان چَشمِ مردم بہ آنھا اُفتاد، ھمہ آنھا را بہ ھَم نشان دادَند، و گفتند، لاک پُشت را ببینید کہ ھوسِ پرواز کردہ است۔

لاک پُشت ساعتی خاموش ماند۔ اما وقتی کہ دید گفتگو و غوغای مردم تمام نمی شود۔ بی طاقت شد وفریاد زد۔

تا کور شود ھر آن کہ نتواند دید!

دھان گشودن ھمان بود واز بالا بہ زمین اُفتادَن ھمان۔

تمرین- مشق

1- بہ سؤالھای زیر پاسخ دھید

نیچے سوالوں کے جواب دیں۔

١. مرغابیھا و لاک پُشت کجا زندگی می کردند؟

٢. چرا مرغابیھا می خواستند آنجا را ترک کنند؟

٣. آیا از تصمیمِ مرغابیھا لاک پُشت خوشحال شد؟

٤. آیا مرغابیھا لاک پُشت را با خود بردند؟

٥. لاک پُشت چرا بی طاقت شد و فریاد زد؟

2- جملہ ھای زیر را بہ اُردُو ترجمہ کُنید

نیچے جملوں کا اُردو ترجمہ کریں۔

١. مرغابیھا دیگر نتوانستَند آنجا بمانَند۔

٢. تصمیم گرفتند کہ بہ جای پرآبتر بروند۔

٣. فکری بکنید و مرا ھم باخود ببرید۔

٤. ھر جا کہ بردیم بی تو بہ ما خوش نمی گذرد۔

٥. اما باید مواظب باشی کہ در موقعِ پرواز کردن ھر گز دھانت را باز نکنی۔

٦. لاک پُشت را ببینید کہ ھوسِ پرواز کردہ است۔

٧. دھان گشودن ھمان بود واز بالا بہ زمین افتادن ھمان۔

3- جملہ ھای زیر را کامل کنید

نیچے جملوں کو مکمل کریں۔

١. ھر سہ باھم دوست---------

٢. مرغابیھا دیگر نتوانستَند آنجا---------

٣. من ھم از کمی آب در---------

٤. ما نیز از دوری تو------------

٥. ھر جا کہ برویم بی تو بہ ما-----------

٦. مواظب باشی کہ در موقعِ پرواز کردن ھر گز دھانت را----------

4- با کلماتِ زیر جملہ ھا درست کنید

نیچے الفاظ سے جملے درست کریں۔

آبگیر۔ اتفاقاً۔ دلتنگ۔ منقار۔ اندوھگین

نوٹ : پیارے بچو!

اِس کہانی کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ بار بار دہرائیں۔

اگلے سبق میں ہم "دھقانِ فِداکار"۔ (فِداکار دیہاتی یا کسان) پڑھیں گے۔

104- بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

داستان Story

کہانی

4- دھقانِ فِداکار

فداکار دیہاتی یا کسان

فارسی- اُردُو

1- غُرُوب- غروب آفتاب یعنی شام

2- پاییز- موسم خزاں

3- پُشتِ کوھھا- پہاڑوں کے پیچھے

4- پایان یافتہ بُود- ختم ہو چکا تھا

5- دَست از کار کشیدہ بُود- کام سے ہاتھ کھینچ لیا تھا، کام کر چکا تھا

6- غُرِّش- گَرج

7- مَھیب- ہیبتناک، خوفناک

8- قطار مُسافر بَری- مسافر لے جانے والی گاڑی

9- واژگون شُدَن- اُلٹ جانا

10- رانندہ- ڈرائیور

11- سوت- سیٹی

12- تکان دادَن- ہاتھ ہلانا

13- تَپِش شُدَن- تڑپ، دَھڑکن

14- چارہ ای- ایک تدبیر

15- بہ خاطرش رَسید- اُس کے دِل میں آئی

16- چُوبدَست- ہاتھ کی چھڑی

17- نَفت- تیل (پٹرول)

18- مشعل را بالا نگاہ داشتہ بُود- مشعل کو اُوپر اُٹھار کھا تھا

19- تُرمُز- بریک

20- تکانھای شدید- سخت دھچکے، سخت دھکے، سخت جھٹکے

21- سراسیمہ- پریشان، گھبرایا ہُوا

22- ریزشِ کوہ- پہاڑ سے پتھروں اور تودوں وغیرہ کا گرنا

23- شادی- خُوشی

24- ھیچگاہ (ھیچ + گاہ) - کسی وقت بھی، کبھی بھی

25- خُورشید- سُورَج

26- دِھقان- کِسان، دیہاتی

27- دِہ- گاؤں

28- کُوچک- چھوٹا، ننھا

29- اورا- اُس کو، اُسے

30- فانُوس- بلب، لالٹین، لیمپ

31- صدا- آواز

32- سَنگ- پتھر

33- مسدود- بند

34- دَقیقہ- منٹ

35۔ همین ۔ اِسی طرح، صِرف

36۔ آوردَن ۔ لانا

37۔ برهنه ۔ بے لباس

غروب یکی از رُوزهای سرد پاییز بُود۔ خورشید درپُشتِ کوههایِ بلند وپُر بَرف آذر بایجان فرو رفته بود۔ کارِ روزانهٔ دِهقانان پایان یافته بود۔ علی هم دست از کار کشیده بُود۔ او به دِه خود باز می گشت۔ در آن شَبِ سَرد وطُوفانی نُورِ لرزانِ فانُوس کوچکی راه اورا روشن کَرد۔

ناگهان صِدای غُرشِ مہیبی از کوه برخاست۔ سنگهای بسیاری از کوه فرو ریخت۔ وراهِ آهَن رامَسدود کرد۔ علی می دانِست که چند دقیقه دیگر قطار مسافربری به آنجا خواهَد رَسید۔ از اندیشه برخوردنِ قطار با توده هایِ سَنگ وواژگون شدنِ آن سَخت مضطرب شد۔ ولی در آن بیابانِ دُور اُفتاده نمی دانِست که چگونه باید رانَندهٔ قطار را از خَطر آگاه سازد۔ در همین حال صِدای سوتِ قطار از پُشتِ کوه شنیده شد که نَزدیکْ شدنِ قطار را خَبر می داد۔ علی روزهایی را که به تماشای قطار می رفت۔ بیاد آورد۔ صورتِ خَندان مسافرانِ را که از درونِ قطار به او دست تکان می دادَند بخاطر آورد۔ از اندیشهٔ حادِثهٔ وحشتناکی که در پیش بُود قَلبَش سَخت به تَپش اُفتاد۔ در جُستجویِ چاره ای بود تا شاید جانِ مسافران رانجات بدَهَد۔

ناگهان چاره ای ب خاطرَش رسید۔ باوجودِ سوز وسرمای شدید بسرعت لباسهای خود را از تن در آورد۔ وبر چوبدست خود بست۔ نفتِ فانوس رابر لباسها ریخت وآن را آتَش زد۔ علی در حالی که مشعل راه بالا نگاه داشته بود۔ به طرفِ قطار شروع به دویدن کرد۔

رانندهٔ قطار از دیدنِ آتش دانست که خطری در پیش است۔ تُرمُز را کشید۔ قطار پس از تکانهای شدید از حرکت باز ایستاد راننده و مسافران سراسیمه از قطار بیرون ریختَند۔ از دیدنِ ریزشِ کوه و مشعل و علی که با بدنِ برهنه در آنجا ایستاده بود۔ دانستند که فداکاریٔ این مرد آنهارا از چه خطرِ بُزرگی نجات داده است۔ علی دهقانِ فِداکار، شادی آن لحظه راهیچگاه فراموش نَخواهَد کرد۔

تمرین ۔ مشق

1۔ به سؤالهای زیر پاسخ دهید

نیچے سوالوں کے جواب دیں۔

۱ . پاییز در ایران سرد است یا گرم؟

۲ . کوههای آذر بایجان در پاییز چطور است؟

۳ . راهِ آهَن چرا مَسدود شُد؟

۴ . علی برای نجاتِ جانِ مسافرانِ قطار چه کار کرد؟

۵ . رانندهٔ قطار از دیدنِ آتش چه دانست؟

2۔ جمله های زیر را به اُردُو ترجمه کُنید

نیچے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

۱ . خورشید درپُشتِ کوههایِ بلند وپربرف آذربایجان فرو رفته بود .

۲ . علی می دانست که چند دقیقه دیگر قطار مسافربری به آنجا خواهد رسید۔

۳ . از اندیشهٔ وحشتناکی که در پیش بود قلبش سخت به تپش آمد۔

۴ . علی در حالی که مشعل راه بالا نگاه داشته بود به طرفِ قطار شروع به دویدن کرد۔

۵ . رانندهٔ قطار را از دیدنِ آتش دانست که خطری در پیش است۔ تُرمُز را کشید۔

3۔ جمله های زیر راکامل کنید

نیچے جملوں کو مکمل کریں۔

۱ . علی دست از۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۲ . در همین حال صِدای سوتِ قطار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۳ . ناگهان چاره ای به۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۴ . راننده و مسافران سراسیمه از قطار۔۔۔۔۔۔۔۔۔

4۔ "خَواهَد رسید" فعل مستقبل است (شرحش قبلاً گذشت) از مصدرهای زیر فعل مستقبل راصَرف کنید

خواهد رسید (پہنچ جائے گا) یہ فعل مستقبل ہے) وضاحت پہلے ہو چکی ہے (نیچے مصادر سے فعل مستقبل کی گردان کریں۔

دانِستَن ۔ جاننا

دویدَن ۔ دوڑنا

نوٹ: پیارے بچو!

اِس کہانی کو غور سے پڑھیں اپنی کاپیوں پر لکھیں اور خود سے ایک مختصر سی کہانی فارسی زبان میں لکھنے کی کوشش کریں۔

بار بار دہرائیں۔

اگلے سبق میں ہم فارسی کی نثر پڑھیں گے۔ کچھ مختصر مضامین لکھے جائیں گے۔ پہلا مضمون "ایران" کے بارے میں ہم پڑھیں گے۔

105۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

مقالہ Essay

مضمون

مختصر تعارف: کسی ایک موضوع پر خاص تحریر کو مضمون یا "مقالہ" کہتے ہیں۔ یہ "نثر" کہلاتی ہے کیونکہ تواتر (روانی) سے لکھا جاتا ہے۔

1۔ اِسلامی جمهوری ایران

ایران یکی از کِشوَرهای آسیا است۔ ترکیه و عراق در غَرب و افغانستان و پاکستان در شَرقِ ایران قرار دارَند۔

دریای مازندران و کِشوَرِ شوروی در شَمال و خَلیجِ فارِس و دریای عُمان در جُنُوبِ ایران قرار دارَند۔

کِشوَرِ ایران به چند استان و فرمانداریٔ کُل قِسمَت شُده است۔

حاکِم استان رااستاندار و حاکم فرمانداریٔ رافرماندار می گُویَند۔

هَر استان و فرمانداریٔ کُل به چند بَخش قسمت شده است۔ حاکِم بَخش رابَخشدار می گویند۔

ایران در حدودِ یکْ مِیلیُون و یکْ صَد وچهل وهَشت هِزار (۱۴۸۰۰۰) کیلومتر مُربَّع وُسعَت دارَد۔

جَمعِیَّتِ ایران نَزدیکْ به چهل میلیون یا زیادنَفَر است۔

پایتَختِ ایران "تهران" تقریباً هَفت میلیون نفر جمعیت دارد۔ تاریخ ایران خیلی قدیمی است۔

وَقتی که حضرتِ پیغَمبرِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم به دُنیا آمَد، فرمانروای ایران نوشیروان بُود۔

کم کم نُورِ اِسلام سَر تا سَرِ ایران رافرا گرفت۔

مردُمِ ایران به اسلام گرویدند۔ در طُولِ تاریخ اسلام ایرانیان به دینِ اسلام خِدماتِ بُزرگی انجام داده اند۔

اِمام رِضا در قَرنِ دُوُمِ هجری به سَرزمینِ ایران تَشریف آورد۔

مَرقَدِ او در مَشهد است۔ مَرقَدِ خَواهرَش در قُم است۔

ایرانیان در گُسترِشِ اسلام در مَنطقهِ آسیایِ جُنُوبی سهم بُزرگی دارند۔

در اثرِ تبلیغاتِ غَیرِ اسلامی در قرنِ اخیر حُکّامِ ایران از اسلام دُور شُدَند۔

مُسلمانانِ ایران به رَهبریٔ اِمام خُمینی برای تَشکیلِ جُمهوریٔ اِسلامی قیام کَردَند۔

اِنقِلاب اسلامی در رُوز ۲۲ بهمن ماه ۱۳۵۷ه به پیروزی رسید۔

فارسی ۔ اُردُو

1۔ یکی از کِشوَرهای آسیا ۔ ایشیا کے مُلکوں میں سے ایک

2۔ قرار دارَند ۔ واقع ہیں

3۔ استان ۔ صُوبہ (پرووِنس)

4۔ دَریا ۔ سَمندر

5۔ قِسمَت شُده است ۔ تقسیم ہو گیا ہے، مُنقَسِم ہو گیا ہے

6۔ وُسعَت ۔ رَقبہ

7۔ جَمعیت ۔ آبادی

8۔سَر تا سَرِ ایران ۔ایران کے ایک سرے سے دُوسرے سرے تک

9۔ گردیدَن ۔ گردیدہ ہونا، مائل ہونا

10۔ مَنطِقہ ۔علاقَہ

11۔ آسیایِ جُنوبی۔ جنوبی ایشیا

12۔ سہمِ بُزُرگی۔بڑا حصہ

13۔ گسترِش ۔اشاعت، پھیلانا

14۔ قیام کردن ۔اُٹھ کھڑا ہونا

15۔ بہ پیروزی رسید ۔کامیاب ہُوا

16۔ مَرقَد ۔ قبر

17۔ خواھرش ۔اُس کی بہن

18۔ نورِ اسلام ۔اِسلام کی روشنی

19۔ مردمِ ایران ۔ایران کے لوگ

20۔قَرنِ دُوُمِ ھجری۔ دوسری صدی ہجری

21۔ تشریف آورد ۔وہ تشریف لائے

22۔ تاریخِ قدیمی ۔پُرانی تاریخ

گرامر Grammar

1۔اسمِ مصدر :

مصدر کا مختصر تعارف :

وہ اِسم جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کو بتائے اور اِس میں کوئی زمانہ نہ ہو۔ مصدر سے اِسم اور فعل بھی نکلتے ہیں۔

فارسی زبان میں مصدر کے آخر میں " دَن اور تَن " ہوتا ہے جیسے (کردن، گفتن، ماندن، نوشتن) جبکہ اردو زبان میں مصدر کے آخر میں " نا " آتا ہے جیسے

انا، جانا، کھانا، پینا

اسم مصدر کا مختصر تعارف : وہ اسم جو مصدر سے نکلا ہو اسم مصدر کہلاتا ہے۔ جیسے

آراستن سے آرایش۔ پوشیدن سے پوشاک

مصدر ۔اسم مصدر

1۔گُستردَن ۔ گسترِش

2۔ بَخشیدَن ۔ بَخشِش

3۔ خَواستَن ۔خَواھِش

4۔پُرسیدَن ۔پُرسِش

5۔ آمُوختَن ۔آمُوزِش

6۔ فَرمُودَن ۔فَرمایِش

یادداشت : پیارے بچو !

مصدر اور اسم مصدر کو اچھی طرح یاد کرلیں اور دوسرے مصادر سے بھی اسم مصدر بنانے کی کوشش کریں۔

2۔ یای وحدت و یای نکرہ

یای وحدت ۔ یای نکرہ

1۔ہَدَف ۔ہَدَفی

2۔ زور ۔زوری

3۔ صِدا ۔صِدای

4۔ پارچہ ۔ پارچہ ای

5۔کِتاب ۔ کِتابی

6۔کِشوَر ۔کِشوَری

7۔پِسَر ۔پِسَری

8۔ دانا ۔دانایی

9۔ وظیفہ ۔وظیفہ ای

10۔ دانِشجُو ۔دانِشجُویی

3۔ کلماتِ تازہ ۔نئے الفاظ

1۔ گسترش

2۔ گردیدن

3۔ قیام کردن (بپاخاستن)

4۔ فرمانداری کُل /فرماندار

5۔تبلیغات

6۔ فراگرِفتن

7۔ قرار داشتن (واقع شدن)

8۔ بخش (بخشدار)

یادداشت : پیارے بچو !

اُوپر الفاظ کے معنی لکھنے کی کوشش کریں۔

تمرین ۔ مشق

1۔ بہ سؤالھای زیر پاسخ دھید

نیچے سوالوں کے جواب دیں۔

۱ . ایران کشورِ اسیایی است یا اُروپایی ؟

۲ . ایران چہ قدر جمعیت دارد ؟

۳ . چہ کشورھای در شرقِ ایران قرار دارند ؟

۴ . چہ کشورھای در غربِ ایران قرار دارند ؟

۵ . دریای عمان در شمالِ ایران است یا در جنوب ؟

۶ . استان از فرمانداری کُل بزرگتر است یا کوچک تر ؟

۷ . بخشدار حاکم کجا است ؟

۸ . مرقدِ امام رضا کجا است ؟

۹ . در قرنِ اخیر حکامِ ایران چرا از اسلام دُور شدند ؟

۱۰ . انقلابِ اسلامی چہ روزی بہ پیروزی رسید ؟

2۔ جاھای خالی را پُر کنید

خالی جگہوں کو پُر کریں۔

۱ .... و........... در غرب ایران قرار دارند

۲ ...... و......... در شرق ایران قرار دارند

۳ . حاکم استان را......... می گویند

۴ . حاکم فرمانداری کل را........ می گویند

۵ . حاکم بخش را........ می گویند

۶ . ایران......... وسعت دارد

۷ . پایتخت ایران، تہران........ جمعیت دارد

۸ . وقتی کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہ دنیا آمد فرمانروای ایران........... بود

۹ . امام رضا در.......... بہ سرزمین ایران تشریف آورد

۱۰ . مسلمانانِ ایران بہ رہبریِ---------برای تشکیلِ جمہوریِ اسلامی قیام کَردَند

نوٹ : پیارے بچو !

اِس مضمون کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ اگر آپ ایران کے بارے میں مزید کچھ جانتے ہیں تو اُسے فارسی میں لکھنے کی کوشش کریں۔ بار بار دہرائیں۔

اگلے سبق میں ہم (ابو علی سینا) کے بارے میں مضمون پڑھیں گے۔

106۔بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

مقالہ Essay

مضمون

2۔ابو علی سینا

ابو علی سینا یکی از بُزُرگتَرین دانِشمندانِ جہانِ اِسلام است۔ او در ماہِ صَفرِ سال ۳۷۰ ھجری در رُوستایی بنزدیک بُخارا بُدنیا آمد۔ اِسمِ او حُسَین، واِسمِ پدَرَش عبدُاللہ است۔ پدرش در عہدِ نُوح بنِ منصُور سامانی (۳۳۶-۳۸۷ھ) بہ صاحِب دیوانی رَسید۔ عبداللہ بہ روستای خود بہ بخارا رفت۔ وپِسرَش در آنجا نزد اُستادانِ قُرآن وآدب آموخت۔ ھَنُوز دَہ سال از عُمرَش نگذشتہ بُود کہ در عُلُومِ قُرآن وآدب مہارَت کاملی یافت۔ حتیٰ اُستادانِ او از تبحرَش اظہارِ تعجب می کردَند۔ سپس ابنِ سینا نزد استادانِ مَعرُوفِ بخارا بہ فراگرِفتَنِ فِقہ و مَنطق وھِندِسہ پَرداخت۔ چندی بعد او بہ مطالعہ و تحقیقِ عُلُومِ طَبیعی والٰہیات مُتَوَجّہ شُد۔ ھَمچُنین بہ کِتابہای بسیاری در عِلمِ طِب مُطالِعۂ مَنطق وفَلسفہ نیز مَشغُول شُد۔ وکِتابہای ارسطو وابو نَصر فارابی را با دِقّت خَوانَد۔

ابنِ سینا ھَنُوز ھیجدَہ سال بیش نَداشت کہ پادشاہِ سامانی نوح بن منصور سَخت مَریض شُد۔پِزِشکان از مُعالجۂ او در ماندَند امّا ابنِ سینا توانِست او را درمان کُنَد۔، وبہ پاداشِ آن، پادشاہ بہ او

اجازہ داد کتابهای نادر کتابخانۂ شاهی را، کہ از کتابخانہ های بسیار غنی آن روزگار بود، مطالعہ کُند۔

پس از مرگِ نوح بن منصور ابنِ سینا بہ خوارزم و گرگان رفت۔ در آنجا چندین کتاب تالیف کرد، سپس بہ همدان رفت، وزیرِ شمسُ الدولہ دیلمی شد۔ و کتاب معروفِ قانون را نوشت پس از آن بہ اصفهان رفت، و ندیم علاء الدین۔ (متوفی ۴۳۳ھ) حاکم آنجا شد و کتاب "شفا" را تالیف کرد۔ در سال ۴۲۸ هجری همراہ علاء الدولہ بہ همدان رفت و آنجا مریض شد۔ دور همان شهر و همان سال در گذشت۔

ابنِ سینا نابغۂ بزرگی بود کہ بیش از نود و پنج کتاب کوچک و بزرگ از خود بر جای گذاشت۔ قرنها کتابهای ابنِ سینا در دانشگاههای شرق و غرب تدریس می شد۔ از میانِ کتابهایش "شفا و قانون" از همہ مهتر و معروفتر است۔ موضوعِ کتاب "قانون" پزشکی است و کتاب "شفا" در بارۂ عُلومِ مختلف مانند و الٰهیات بحث می کُند۔

در آن زمان زبانِ عربی زبانِ علمیِ جهانِ اسلام بود۔ بنابر این، ابنِ سینا نیز اکثر کتابهای خود را بہ زبانِ عربی نوشتہ است۔

از میانِ کتابهای فارسیٔ او، دانش نامۂ علائی "از همہ مشهورتر می باشد۔

فارسی - اُردو

1۔ در رُوستایی - ایک گاؤں میں

2۔ صاحب دیوانی (صاحِب + دیوان + ی) - شاهی دفتر یا کچہری کی افسری

3۔ آموخت (آموختن) - سیکھا، سیکھنا، پڑھا، سیکھنا

4۔ هَنوز - ابھی تک

5۔ تبحّر - مہارت

6۔ فرا گرفتن - سیکھنا

7۔ هِندِسہ - جیومیٹری

8۔ چندی بعد - کچھ عرصے کے بعد

9۔ همچُنین (هم + چُنین) - اِسی طرح

10۔ عُلُومِ طَبیعی - طبیعیات، فزِکس

11۔ رِشتۂ پزشکی - طِب کا شعبہ، میڈیکل کا شعبہ

12۔ سَر آمدِ عَصر - اپنے زمانے کا مُمتاز آدمی

13۔ در همان زمان - اِسی زمانے میں

14۔ با دِقّت - غور سے

15۔ در ماندند - عاجز رہ گئے

16۔ در ماندَن کَردَن - معالجہ کرنا، علاج کرنا

17۔ بہ پاداش - صِلے میں، بدلے میں

18۔ نَدیم (صاحِب) - کسی بڑے آدمی کی صُحبت میں رہنے والا

19۔ نابغہ - غیر معمولی ذہانت کا مالک

20۔ از خود بر جای گذاشت - اپنے پیچھے یادگار چھوڑی ہیں

21۔ قَرنہا - صدیاں، صدیوں

تمرین - مشق

1۔ بہ سؤالهای زیر پاسخ دهید

نیچے سوالوں کا جواب دیں۔

۱. اسمِ ابو علی سینا چہ بُود؟

۲. اسمِ پدرِ ابو علی سینا چہ بُود؟

۳. او کجا بدُنیا آمد؟

۴. ابنِ سینا در چہ سنی در علومِ قرآن و ادب مهارت یافت؟

۵. او در چہ رشتہ های دیگری از علوم تسلط داشت؟

۶. نوح بن منصور پس از معالجۂ خود بہ ابنِ سینا چہ پاداشی داد؟

۷. ابنِ سینا کتاب "قانون" را کجا تالیف کرد؟

۸. کتاب موضوع "قانون" چیست؟

۹. شفا در بارہ چہ موضوعاتی بحث می کند؟

۱۰. ابنِ سینا کجا و بہ چہ سالی در گذشت؟

2۔ جملہ های زیر را کامل کنید

نیچے جملوں کو مکمل کریں۔

۱. ابو علی سینا در -------- در رُوستایی نزدیکِ بخارا بدُنیا آمد

۲. استادانِ او از --------- اظهارِ تعجب می کردند

۳. همچنین کتابهای در -------- مطالعہ کرد

۴. اما ابن سینا توانست او را ---------

۵. در سال ۴۲۷ھ بہ -------- رفت

3۔ "در گذشت" فعلِ ماضی مطلق است۔ با مصدرهای زیر ماضی مطلق درس کنید و صَرف کنید۔

در گذشت ماضی مطلق ہے۔ نیچے مصادر سے ماضی مطلق کا درس دیں اور گردان کریں۔

آموختن - سیکھنا، سکھانا

مطالعہ کردَن - مطالعہ کرنا، پڑھنا

نوٹ: پیارے بچو!

ابو علی سینا کا مضمون غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

اگر آپ مزید معلومات رکھتے ہیں تو لکھیں۔

اگلے سبق میں ہم) شیخ محمد فرید الدین عطّار (عطار نیشابوری کے بارے میں مضمون پڑھیں گے۔

107۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

مقالہ Essay

مضمون

3۔ شیخ محمد فرید الدین عطّار المعروف عطّار نیشابوری

شیخ محمد فرید الدین عطار در حدودِ ۵۴۰ هجری در نیشابور بدُنیا آمد. پدرش ابو بکر ابراهیم از مریدانِ شیخ قطب الدینِ حیدر عارفِ مشهورِ آن زمان بُود۔ شیخ عطار هم مرید شیخ قطب الدینِ حیدر، عارفِ مشهورِ آن زمان بود۔ چنانکہ تخلّص او نشان می دَهد، پیشۂ شیخ عطاری بود۔

او دارو خانہ ای داشت و بیماران را معالجہ می کرد۔ خُودش در این بارہ می گُوید۔

بہ دارو خانہ پانصَد شَخص بُودَند
کہ در هر روز نَبضَم می نمُودَند

در ایامِ جوانی بہ تحصیل علوم پرداخت و از صحبتِ عارفان اِستفادہ کرد و چند منظومۂ عارفانہ مانند "مصیبت نامہ" و "الٰهی نامہ" سرود۔

درین مسافرتها از صحبتِ صوفیہ و علما مانند مجد الدین بغدادی کسبِ فیض نمُود۔

عطار پس از مرگِ پدر شُغلِ طبابت و عطاری را ادامہ داد۔

در بارۂ او افسانۂ معروفی در کتابها آمدہ است کہ بقولِ بعضی در اشدِ آن عطار علاقہ دنیوی دلسرد گشت۔ روزی درویشی بہ دارو خانۂ عطار رسید، و جلوی دوکانِ او ایستاد، و با حیرت رونق کار عطار را نگاہ می کرد۔ عطار از این عمل ناراحت شد و گفت۔ چرا اینجا بیجود ایستادہ ای؟ "برو پی کارت" "این گفت و روی زمین دراز کشید۔ عطار چون نزدیک رفت دید کہ مردہ است۔

می گویند عطار از ین پیشامد بقدری متاثر شد کہ بلا فاصلہ دست از پیشۂ خود کشید۔ تمام اموال خود را بین فقرا تقسیم کرد و بہ سیر و سلوک پرداخت، تا بالآخر بہ نیشاپور بازگشت عطار پس از یک دُور زندگی پر ثمر سرانجام بہ هنگام حملہ مغول در صفر سال ۶۱۸ هجری بدست مغولی وحشی بقتل رسید۔ عطار چندین مثنوی و دیوان غزلیات و قصائد و رباعیات دارد۔ از میانِ انها مثنویٔ "منطق الطیر" شاهکارِ او و از همہ معروف تر است تذکرۃ الاولیاء را در شرح حال و آثار صوفیہ نوشتہ است کہ بسیار مفید و مهم است۔

عطار از عارفانِ بزرگِ جهانِ تصوف است۔ او بوسیلۂ شعر و نثر خود خدمتِ شایانی بہ ترویج و تبلیغ تصوّف و اسلام نمودہ است۔ زبانِ شعرِ او سادہ و روان و فصیح است۔ بر طبقِ روایتی در حدود سال ۶۱۶ هجری جلال الدین محمد مولوی همراہ با

پدرش عطار او نیشابور زیارت کردہ است۔ عطّار نسخہ ای از مثنویٔ "اسرار نامہ" خود را بہ مولانا دادہ است۔

فارسی - اُردُو

1۔ عارف - صوفی
2۔ نَبضَم می نُمودَند - مجھے اپنی نبض دکھاتے تھے
3۔ بہ تحصیل علوم پرداخت - حصول علم میں مشغول ہُوا
4۔ سرودَن - شعر کہنا
5۔ چندین کشور - کئی ممالک
6۔ طبابت - طب
7۔ ادامہ دادن - جاری رکھنا
8۔ بہ علاقہ دنیوی - دنیاوی تعلق
9۔ دلسرد گشت - دلچسپی نہیں رہی
10۔ ناراحت شد - ناراض ہُوا
11۔ بیہود - بے فائدہ فضول
12۔ بروی کارت - جا اپنا کام کر
13۔ هیچ اشکال ندارد - کچھ حرج نہیں ہے / کوئی حرج نہیں ہے
14۔ اینک - مراد یہ لو
15۔ می گویند - وہ کہتے ہیں
16۔ پیشامد - واقعہ
17۔ بلا فاصلہ - بلا تاخیر، فوراً
18۔ مهم - اہم
19۔ خدمتِ شایانی - شاندار خدمت
20۔ ترویج - رواج دینا
21۔ بر طبقِ روایتی - ایک روایت کے مطابق

تمرین - مشق

1۔ بہ سوالهای زیر پاسخ دهید
نیچے سوالوں کا جواب دیں۔

۱ . عطّار کی بدنیا آمد؟
۲ . اسم پدرِ عطار چہ بود؟
۳ . پیشہ او چہ بود؟
۴ . درویش چطور مُرد؟
۵ . چرا عطار پیشہ خود را ترک کرد؟
۶ . معروف ترین اثرِ عطار در شعر کدام است؟
۷ . اثرِ معروفِ او در نثر چہ نام دارد؟
۸ . موضوعِ تذکرۃ الاولیای عطار چیست؟
۹ . عطار بدستِ کہ بقتل رسید؟
۱۰ . مولانا روم عطار را در چہ سالی زیارت کردہ است؟

جملہ های زیر را کامل کنید
نیچے جملوں کو مکمل کریں۔

۱ . عطار در ــــــــ بدنیا آمد
۲ . عطار مرید شیخ ـــــــ بود
۳ . او ـــــــ داشت، و بیماران را ـــــــ
۴ . عطار بہ چندین ـــــــ مسافرت کرد، و حج هم ـــــــ
۵ . عطار پس از مرگِ پدر شُغلِ طبابت و عطاری را ـــــــ

3۔ از مصدر های زیر فعلِ ماضیٔ نقلی (قریب) را صَرف کنید۔
نیچے مصادر سے فعل ماضی قریب کی گردان کریں۔

ادامہ دادن - جاری رکھنا
معالجہ کردن - علاج کرنا

نوٹ: پیارے بچو!
اِس مضمون کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ شیخ محمد فرید الدین عطار نیشابوری کے بارے میں اگر مزید کچھ جانتے ہیں تو لکھیں۔
اگلے سبق میں ہم (علامہ محمد اقبال) کے بارے میں مضمون پڑھیں گے۔

108۔ بنیادی فارسی Basic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر: سیدہ مریم
مقالہ Essay
مضمون

4۔ علامہ محمد اقبال

ڈکٹر علامہ محمد اقبالِ لاهوری شاعرِ معروفِ فارسی گوی شبہ قارہ است۔ او در روز نُہم نوامبر سال ۱۸۷۷ میلادی در سِیالکوت بدنیا آمد۔ تحصیلاتِ ابتدایی و متوسّطہ را در همان شهر بہ پایان رسانید۔ در دورہ متوسطہ تحصیلات خود را نزدِ مولانا سَیّد میر حَسَن گذرانید، کہ در رشدِ اندیشہ او تاثیر فراوان بہ جای گذاشت۔ پس از تکمیلِ دورۂ متوسّطہ او بہ لاهور رفت۔ و در دانشکدۂ دولتیٔ لاهور لیسانس و فوق لیسانس را در فلسفہ با درجۂ عالی بہ پایان رسانید سپَس برای تحصیلاتِ عالی رهسپار اروپا شد، و پس از گرفتنِ دکتری در فلسفہ از انگلستان و آلمان بہ میہنِ خود بازگشت۔

اقبال در ابتدا بہ اردو شعر می گفت۔ ولی چندی بعد بہ سرودنِ اشعارِ فارسی پرداخت۔ زیرا او بہ زبانِ شیرینِ فارسی علاقہ فراوانی داشت۔ از جملہ آثارِ اقبال مجموعہ شعر بہ زبانِ فارسی و سہ تا باز بانِ اردو و یکی بنام "ارمغانِ حجاز" بہ هر دُو زبان می باشَد۔
او در ۲۱ آوریل ۱۹۳۸ میلادی رخت از جهان بَر بَست۔
فلسفۂ اساسیٔ او شعرِ تحرّک او وکار و کوشش و احترامِ آدمیّت است۔

فارسی - اُردُو

1۔ شبہ قارہ - بَرِ صَغیر
2۔ در رُشدِ اندیشہ - سوچ کو ترقی دینے میں، ذہنی ارتقاء میں، ذہنی نشوونما میں
3۔ بہ پایان رسانیدن - مکمل کرنا
4۔ دانشکدۂ دولتی - گورنمنٹ کالج
5۔ لیسانس - بی اے، گریجویشن
6۔ فوق لیسانس - ایم اے
7۔ تحصیلاتِ عالی - اعلیٰ تعلیم
8۔ رَهسپارِ اُروپا شُد - یورپ تشریف لے گئے
9۔ آلمان - جرمنی
10۔ میہَن - وَطن
11۔ آثارِ اقبال - اقبال کی کتب، اقبال کی تصانیف
12۔ رَخت از جهان بربست - مُراد فوت ہو گئے
13۔ اساسی - بنیادی
14۔ تحَرَّک - حَرَکَت

نوٹ: پیارے بچو!
اِس مضمون کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
اگلے سبق سے ہم کچھ نظمیں پڑھنا شروع کریں گے۔ پہلے ہم (حمد) پڑھیں گے۔

109۔ بنیادی فارسی Basic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر: سیدہ مریم
نظم Rhyme

1. حَمد

مختصر تعارف:۔ وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے "حمد" کہلاتی ہے۔

ثَنا و حمدِ بی پایان خُدارا
کہ صُنعَش در وجود آورد مارا
الہا قادرا پروردگارا
کریما منعما آمرزگارا
خداوندا تو ایمان و شہادت
عطا کردی بفضلِ خویش مارا
از احسانِ خداوندی عجب نیست
اگر خط در کشی جرم و خطارا
بحقّ پارسایان کز درِ خویش
نیندازی منِ ناپارسارا
خدایا گر تو سعدی را برانی
شفیع آرد روانِ مصطفیٰ را
محمد سیّدِ ساداتِ عالَم
چراغ و چشم جملہ انبیاء را
شاعر : شیخ سعدی شیرازی

فارسی -اُردُو

1۔ ثناو حمد - حمد و ثناء، تعریف
2۔ بی پایان -بے انتہا
3۔ خدارا- خدا کے لیے
4۔ صُنعش (صنع + ش) -اُس کی صنعت، اُس کی کاریگری
5۔ در وجود آوردن -وجود میں لانا، خلق کرنا
6۔ الہا قادرا، پرودگارا، کریما -اے الہ (خدا) ، اے قادر، اے پروردگار، اے کریم
7۔ منعما -اے منعم (اے نعمت دینے والے)
8۔ آمرزگارا-اے بخشنے والے
9۔ شہادت - گواہی (اشھد آن لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ) کلمہ شہادت
10۔ بفضلِ خویش -اپنے فضل سے
11۔ عجب نیست - کوئی تعجب کی بات نہیں
12۔ خط در کشی - خط کھینچ دے مراد معاف کر دے
13۔ بحق پارسایان - نیک لوگوں کے صدقے، نیکوں کے طفیل
14۔ کز درِ خویشتن نینداز -اپنے دروازے سے دُور نہ پھینکے (مصدر انداختن)
15۔) کہ از در خود (برانی (راندن) -اگر تو دھتکار دے، اگر تو دور کرے
16۔ شفیع آرد -شفاعت کرنے والا لائے گا
17۔ آرد - (آورد کا مخفف) لائے گا
18۔ سیدِ ساداتِ عالَم - دُنیا کے سرداروں کا سردار
19۔ جملہ انبیاء را - سب نبیوں کا

تمرین- مشق

1۔ بہ سؤالہای زیر پاسخ دھید
نیچے سوالوں کے جواب دیں۔
۱ . این حمد را کدام شاعر سرودہ است ؟
۲ . خداوند ما را بفضلِ خویش چہ عطا کرد ؟
۳ . الہا قادرا منعما یعنی چہ ؟
۴ . سید سادات عالم کیست ؟
۵ . جملہ انبیاء را چراغ و چشم کیست ؟

2۔ ابیاتِ زیر را بہ اُردُو ترجمہ کُنید
نیچے مصرعوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔
از احسانِ خداوندی عجب نیست
اگر خط در کشی جرم و خطارا
بحق پارسایان کز در خویش
نیندازی منِ ناپارسارا

3۔ معانی کلماتِ زیر را بنویسند
نیچے الفاظ کے معنی لکھیں۔
بی پایان
الہا
بفضلِ خویش
آمرزگارا
شفیع

نوٹ : پیارے بچو !
شیخ سعدی شیرازی کی یہ نظم غور سے پڑھیں

110۔بنیادی فارسی Basic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر : سیدہ مریم
نظم Rhyme

2۔ قدرتِ خُدا- اللہ کی قدرت

ھر چہ کی بیند دیدہ
خدایش آفریدہ
خورشید و ماہ تابان
ستارۂ درخشان
دِرَخت سَبزہ و گُل
سوسن و سرو و سنبل
جنگل و دشت و دریا
پرندگان زیبا
این ھمہ را بہ قدرت
خدا نمودہ خِلقت
شاعر : محمد حسین بہجتی

فارسی -اُردُو

1۔ ھر چہ - جو کچھ
2۔ بیند (مصدر دیدن) - دیکھتی ہے (آنکھ)
3۔ خدایَش (خدای + ش) -خدا نے اُسے
4۔ سوسن -ایک پھول کا نام
5۔ سُنبل -ایک پھول کا نام
6۔ نمُودہ خِلقت - پیدا کیا (خلقت نمودن) پیدا کرنا، خلق کرنا

تمرین- مشق

1۔ بہ سؤالہای زیر پاسخ دھید
نیچے سوالوں کے جواب دیں۔
۱ . عنوان این منظومہ چیست ؟
۲ . خورشید و ماہ و ستارہ را کہ آفریدہ است ؟
۳ . پرندگان زیبا را کہ خلق کردہ است ؟
۴ . درخت و سبزہ و گُل را کہ آفریدہ است ؟
۵ " . ش " " در " " خدایش " از روی دستور چیست ؟

2۔ اسمای زیر راجع ببندید
نیچے متعلقہ الفاظ کو دیکھیں۔
ستارہ۔ درخت۔ جنگل۔ گل۔ پرندہ

نوٹ : پیارے بچو !
اِس نظم کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ بار بار دہرائیں۔ترجمہ اپنی زبان میں کرنے کی کوشش کریں۔
اگلے سبق میں ہم مادَر (ماں) کے بارے میں پڑھیں گے۔
یادداشت : شاعری کی مجھے اِتنی سمجھ بُوجھ نہیں ہے۔اپنے بچوں کو والدین خود فارسی کی چھوٹی چھوٹی نظمیں، غزلیں لکھ کر پڑھ کر سُنایا کریں۔ جو فارسی شاعری اچھی طرح سے جانتے ہوں۔

111۔بنیادی فارسی Basic Persian
صِرف بچوں کے لیے
تحریر : سیدہ مریم
نظم Rhyme

3۔ مادَر -ماں

ای مادرِ عزیز کہ جانَم فِدای تو
قربان مہربانی و لطف و صفایِ تو

ہر گز نشُد محبت یاران و دوستان
ہمپایۂ محبت و مہر وفای تو
مہرت برون نمی رَوَد از سینہ ام کہ ھَست
این سینہ خانۂ تو واین دِل سرای تو
ای مادرِ عزیز کہ جان دادہ ای مرا
سہل است اگر کہ جان وھَم اکنون برایِ تو
خشنودیٔ تو مایۂ خشنودی من است
زیرا بود رضای خُدا در رضای تو
گر بود اختیارِ جہانی بہ دستِ من
می ریختَم تمام جہان را بپایِ تو

شاعر : ابو القاسِم

فارسی-اُردُو

1۔ جانَم فِدای تو (جانِ من فدای تو) - میری جان تجھ پر قُربان
2۔ ھمپایہ (ھَم - پایہ)۔۔ ہم رُتبہ، برابر
3۔ مہرَت (مہر + تو)۔۔ تیری محبت
4۔از سینہ ام (از سینہ من)۔۔ میرے سینے سے
5۔سرای- گھر
6۔اکنون-اب
7۔خُشنُودی- خوش نودی، خوشی
8۔مایہ - سرمایہ، وجہ، سبب
9۔بُوَد (بودَن کامُضارع) -ہے (آج کل فارسی بودن کا مضارع "باشَد" استعمال کیا جاتا ہے(
10۔ می ریختَم (مصدر ریختَن) -مَیں ڈال دیتا
11۔ بپای تو- تیرے پاؤں میں، تیرے قدموں میں

1۔بہ سؤالھای زیر پاسخ دھید
نیچے سوالوں کے جواب دیں۔
۱ .آیا محبتِ دوستان یا محبتِ مادَر برابر است ؟
۲ .چرا محبتِ مادَر از سینہ ما بیرون نمی رَوَد ؟
۳ .رضای کہ موجب رضای خدا است ؟
۴ ..برای مادر جان دادَن چرا سہل است ؟
۵ .می ریختَم از روی دَستُور چیست ؟

2۔ابیات زیر را بہ اُردُو ترجمہ کُنید
نیچے مصرعوں (بیتوں) کااُردو میں ترجمہ کریں۔
مہرت برون نمی رود از سینہ ام کہ ہست
گر بود اختیارِ جہانی بہ دستِ من

3۔ با کلمات زیر ضمیر ھای مُنفصِل و مُتَّصِل را صَرف کنید
نیچے ضمائرِ منفصل اور ضمیر متصل الفاظ کی گردان کریں۔
مادَر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دُوستان۔۔۔۔۔۔۔۔ سینہ
مِثال: مُنفصِل : مادَرِ من۔۔۔۔۔۔۔۔۔مادَرِ ما
ضمیرِ منفصل :۔مادَرَم۔۔۔۔۔۔۔۔مادَرِمان

نوٹ : پیارے بچو!
اِس نظم کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ ماں کے بارے میں آپ مزید کچھ لکھیں فارسی زبان میں۔
اگلے سبق میں ہم پَندِ پدَر (باپ کی نصیحت) پڑھیں گے۔

112۔بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے
تحریر : سیدہ مریم

نظم Rhyme

پَندِ پدَر - باپ کی نصیحت

ھان ای پسر عزیز دلبند
بشنوز پدر نصیحتی چند
می باش بہ عمر خود سحر خیز
وز خواب سحر گہان بپرھیز
با مادر خویش مہربان باش
آمادۂ خدمتش بجان باش
با چشم ادب نگر پدر را
از گفتہ او مپیچ سر را
چون این دو شوند از تو خرسند
خرسند شود ز تو خداوند

شاعرہ : ایرج مرزا

فارسی-اُردُو

1۔پند-نصیحت
2۔دلبند-پیارے
3۔بشنو (شنیدن)-سُن
4۔زِ پدر (از پدر) - باپ سے
5۔می باش (باشیدن) -ہو جاؤ، رہو
6۔سحر خیز- علی الصبح اُٹھنے والا
7۔وز خواب، سحر گہان- صبح کے وقت کی نیند سے
8۔بپرھیز-پرہیز کر
9۔آمادۂ بجان باش- دل و جان سے آمادہ رہو
10۔نگر (نگریستن) -دیکھ
11۔مپیچ سر را (سر پیچیدن) -سر نہ موڑ، نافرمانی نہ کر
12۔خرسند-خوش
خرسند شود ز تو (از تو خرسند شود) - تجھ سے خوش ہوگا

تمرین- مشق

1۔بہ سؤالھای زیر پاسخ دھید
نیچے سوالوں کے جواب دیں۔
۱ . مخاطب این ابیات کیست ؟
۲ .آیا پند و نصیحت یکی است ؟
۳ .آمادۂ خدمت کہ باید باشَد ؟
۴ .بہ باکہ مہربان باید باشَد ؟
۵ .خدا کی خرسند می شود ؟

2۔ابیاتِ زیر را بہ اُردُو ترجمہ کُنید
نیچے مصرعوں کااُردو میں ترجمہ کریں۔
با چشم ادب نگر پدر را
چون این دو شوند از تو خرسند

3۔ در این درس فعل امر و نہی را جدا کنید
اِس سبق میں سے فعل امر و نہی الگ کریں۔

نوٹ : پیارے بچو!
اِس نظم کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
اگلے سبق میں ہم چند غزلیں پڑھیں گے۔

113۔بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے
تحریر : سیدہ مریم

1۔غزل

نمی دانم چہ منزل بود شب جایی کہ من بودم
بہ ہر سُو رقصِ بسمل بود شب جایی کہ من بودم
کل رات جہاں میں تھا وہ ایک انجان جگہ تھی
کل جہاں میں تھا ہر طرف زخمیوں کا رقص ہو رہا تھا
پری پیکر نگاری سرو قدی لالہ رخساری
سراپا آفت دل بود شب جایی کہ من بودم
کل رات جہاں میں تھا لالہ چہرے، لمبے قد اور پری جیسے لوگ ہمارے دل کے لیے آفت بنے ہوئے تھے
رقیباں گوش بر آواز او در ناز و من ترسان
سخن گفتن چہ مشکل بود شب جایی کہ من بودم
کل رات جہاں میں تھا تمام رقیب اس کی بات پر کان دھرے ہوئے تھے
وہ غرور میں تھا اور میں ڈرا تھا، وہاں بات کرنا بھی مشکل ہو گیا تھا
خدا خود میر مجلس بود اندر لا مکاں خسرو
محمدؐ شمع محفل بود شب جایی کہ من بودم
اے خسرو کل جہاں میں تھا وہاں خدا خود میر مجلس تھا

جب کہ محمدؐ شمع محفل تھے

مرا از آتش عشق تو دامن سوخت اے خسرو
محمدؐ شمع محفل بود شب جایی کہ من بودم
اے خسرو عشق کی آگ نے میرا دامن جلا ڈالا
کل رات جہاں میں تھا وہاں محمدؐ خود شمع محفل تھے

شاعر : امیر خسرو دھلوی

فارسی - اُردو

1۔ چہ منزل بود - کونسی منزل تھی یا کونسا مقام تھا
2۔ بِسمل - زخمی
3۔ بہر سو - ہر طرف
4۔ شب جایی کہ من بودم - جس جگہ میں رات تھا
5۔ پری پیکر - پری جیسا خوبصورت جسم رکھنے والا
6۔ نگار - محبوب
7۔ سرو قد - سرو جیسے قد رکھنے والا
8۔ لالہ رخسار - جس کے رخسار لالہ کے پھول جیسے ہوں
9۔ سراپا - سر سے پاؤں تک
10۔ آفتِ دل - دل کے لیے آفت
11۔ گوش بر آواز - آواز پر کان لگائے، پوری طرح متوجہ
12۔ او در ناز - وہ (محبوب) ناز و ادا دکھا رہا تھا
13۔ من ترسان (من ترسان بودم) - میں ڈر رہا تھا
14۔ سخن گفتن - بات کرنا
15۔ چہ مشکل - کتنا مشکل
16۔ میرِ مجلس - صدرِ مجلس
17۔ اندر لامکان - لامکان کے اندر
18۔ محمد شمعِ محفل بود - محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِس محفل کی شمع تھے

نوٹ : پیارے بچو !
امیر خسرو دھلوی کی اِس غزل کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
اگلے سبق میں ہم " نعت " پڑھیں گے۔

114۔ بنیادی فارسی Basic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر : سیدہ مریم

2۔ نعتِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نعت کا مختصر تعارف :
وہ نظم جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف بیان کی جاتی ہے " نعت " کہلاتی ہے۔

مَرحبا سَیّدِ مکی مَدَنی العَرَبی
دِل و جان باد فدایت چہ عَجَب خوش لَقَبی
من بیدِل بجمالِ تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال است بدین بوالعجبی
چِشمِ رَحمت بکُشا سوی من انداز نظر
ای قُریشی لقب وھاشمی و مُطّلبی
نسبتی نیست بذاتِ تو بنی آدم را
بہتر است ادم و عالَم تو چہ عالی نسبی
ماھمہ تشنہ لَبانیم، تویی آب حیات
رحم فرما کہ زحد می گذرد تشنہ لبی
نِسبَتِ خود بسگت کَردَم، و بس منفعلم
زانکہ نسبت بسبِ کوی تو شُد بی ادبی
عاصیانیم زمانیکہٗ اعمالِ مرس
سوی ما روی شفاعت بکُن از بی سببی
سَیّدَ انتَ حبیبی وطبیب قلبی
آمدہ سوی تو قُدسی پئ درمان طَلَبی

شاعر : قدسی مشہدی

فارسی - اُردو

1۔ مرحبا - واہ واہ، سُبحانَ اللہ
2۔ باد فدایت (فدای تو باد) - آپ پر فِدا ہُوں، آپ پر قُربان
3۔ چہ عجب خوش لقبی - آپ کتنے خوش لقب ہیں، آپ کا لقب کتنا اچھا ہے
4۔ من بیدِل - مَیں بے دل، عاشِق
5۔ بجَمالِ تو (بہ جمالِ تو) - آپ کے حُسن سے
6۔ عجب حیرانم - میں کِس قدر حیران ہُوں
7۔ اللہ اللہ چہ جمال است - اللہ اللہ کیا حُسن و جمال ہے
8۔ بدین بواالعَجَبی (بہ این بوالعجبی) - اِس عجیب شان کے ساتھ
9۔ چِشمِ رَحمت بکُشا - آپ رحمت کی آنکھ کھولیں یعنی رحمت کی نظر ڈالیں
10۔ سوی من - میری جانِب، میری طرف
11۔ انداز نظر - نظر ڈالیے
12۔ مُطّلبی - اے مطلبی لقب والے (حضرت عبد المطلب سے نسبت رکھنے والے)
13۔ نسبتی نیست بذاتِ تو بنی آدم را - بنی ادم کو آپ کی ذات کے ساتھ کوئی نسبت نہیں
14۔ بنی ادم را بذاتِ تو نسبتی نیست - یعنی اولادِ آدم کا آپ سے کوئی نظیر نہیں، کوئی ادمی بھی کسی طرح آپ کی برابری نہیں کر سکتا۔
15۔ عالَم - دُنیا
16۔ چہ عالی نسبی - آپ کتنے عالی نسب ہیں
17۔ تشنہ لب - پیاسے ہونٹ
18۔ زحد می گذرد تشنہ لبی - پیاس حد سے گزر رہی ہے
19۔ نسبت خود بسگت کردم - میں نے اپنی نسبت آپ کے کُتے سے کی، میں نے خود کو آپ کے کتے سے منسوب کیا
20۔ بس منفعلم (بس منفعل ام) - مَیں بہت شرمندہ ہُوں
21۔ زانکہ) از آن کہ - (کیونکہ، اُس وجہ سے
22۔ نسبت بسگ کوی تو شد بی ادبی - آپ کی گلی کے کُتے کی شان میں بے ادبی ہو گئی
23۔ عاصیانیم (عاصیان ایم - (ہم گناہگار ہیں
24۔ زمانیکہٗ اعمال پرس - ہم سے اعمال کی نیکی کا نہ پوچھیے
25۔ روی شفاعت بکن - شفاعت کا رُخ ہماری طرف کیجیے یعنی ہماری شفاعت فرمایئے
26۔ از بی سببی - بے سرو سامانی کی وجہ سے
27۔ سیدی - اے میرے سردار
28۔ انتَ حبیبی - آپ میرے محبوب ہیں
29۔ آمدہ بسوی تو (سوی تو آمدہ است) - آپ کی جانب آیا ہے
30۔ پئ درمان طلبی - علاج کے لیے، علاج کی طلب میں

نوٹ : پیارے بچو !
اِس نعت کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
اگلے سبق میں ہم " حافظ شیرازی" کی غزل پڑھیں گے۔

115۔ بنیادی فارسی Basic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر : سیدہ مریم

2۔ غزل

دل می رود زِ دستم صاحبدلان خدا را
دردا کہ رازِ پنہان خواھد شد آشکارا
کشتی شکستگانیم ای باد شرطہ برخیز
باشَد کہ باز بینیم دیدارِ آشنارا
دو روز مہرِ گردون افسانہ است وافسون
نیکی بجای یاران فرصت شمار یارا
آسایش دو گیتی تفسیرِ این دو حرف است
با دوستان مُرُوّت با دشمناں مدارا
در کوی نیکنامی ما را گذر ندادند
گر تو نمی پسندی تغییر کُن قضارا

هنگامِ تنگ دستی در عیش کوش و مستی
کاین کیمیای هستی قارون کند گدارا
حافظ بخود نپوشید این خرقۂ می آلود
ای شیخ پاک دامن معذور دار مارا

شاعر : حافظ شیرازی

فارسی-اُردو

1۔دل می رود ز دستم (دل از دستِ من می رَوَد) - میرا دل میرے ہاتھوں سے نکلا جارہا ہے
2۔صاحبدلان خدارا-اے دل والو خدا کے لیے (کچھ کرو)
3۔دردا-ہائے افسوس
4۔رازِ پنہان-چُھپا ہُوا راز
5۔خَواهد شُد آشکارا-کُھل جائے گا
6۔کشتی شکستگانیم-ہم ٹوٹی ہُوئی کشتی والے ہیں
7۔ای بادِ شرط-اے موافق ہَوا
8۔بَرخیز (برخاستَن)۔-اُٹھ، چَل
9۔باشَد-ہو سکتا ہے کہ، ممکن ہے کہ
10۔باز بینیم-پھر دیکھوں
11۔مہر گردون-آسمان کی محبت، یا تقدیر کا اچھا سلوک
12۔افسانہ است وافسون (افسانہ و افسون است) - بے اعتبار اور بے حقیقت ہے یعنی قابلِ اعتبار نہیں ہے
13۔نیکی بجای یاران (بجیِّ یاران) -دوستوں کے حق میں نیکی، دوستوں کے ساتھ نیکی
14۔فرصت شمار یارا-اے یار غنیمت سمجھ
15۔آسایشِ دو گیتی - دونوں جہانوں کا آرام وسکون
16۔مدارا-نرمی، حُسنِ سلوک
17۔مارا گذار ندادند-ہمیں گزرنے نہیں دیا، ہمیں گزرنے کی اجازت نہیں دی
18۔گر تو نمی پسندی-اگر تو پسند نہیں کرتا
19۔تغییرِ کُن - تبدیل کردے
20۔قضارا-تقدیر کو
21۔هنگامِ تنگ دستی-تنگ دستی کے وقت
22۔در عیش کوش و مستی (در عیش و مستی کوش)۔-عیش و مستی کے لیے کوشش کر (یعنی عیش و مستی کر)
23۔کاین (کہ این)-یہ کہ
24۔کیمیا-اکسیر (یعنی خوش رہنے کی ترکیب)
25۔قارون کند گدارا (گدارا قارون کُند) - فقیر کو قارون جیسا دولت مند کردیتی ہے
26۔بخود نپوشید-اپنے آپ نہیں پہنا
27۔خرقۂ می آلود-شراب آلود گدڑی
28۔معذور دار-معاف کردے، معذور رکھ

نوٹ : پیارے بچو !
اِس غزل کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
اگلے سبق میں ہم تیسری غزل پڑھیں گے۔

116۔بنیادی فارسیBasic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر : سیدہ مریم

3۔غزل

مارا بغمزه کشت و قضارا بهانه ساخت
خود سوی ما ندید و حیارا بهانه ساخت
دستی بدوشِ غیر نهاد از رهِ کرم
مارا چو دید لغزشِ پارا بهانه ساخت
آمد برونِ خانه چو آواز ما شنید
بخشیدنِ نواله گدارا بهانه ساخت
رفتم بمسجدی پئِ نظّارۂ رخش
دستی بُرُخ کشید، و دعارا بهانه ساخت
زاهد نداشت تابِ جَمالِ پری رخان
کُنجی گرفت، و خوفِ خدارا بهانه ساخت
خونِ قتیل بی سر و پارا بپای خویش
مالیدنِ نگار حنارا بهانه ساخت

شاعر : محمد حسن قتیل

فارسی-اُردُو

1۔بغمزه (بہ غمزہ) -آنکھ کے اِشارے سے (یعنی ادا سے)
2۔کُشت (کُشتَن) -مار ڈالا
3۔قَضا-موت، قضا
4۔سوی ما-ہماری طرف
5۔حیارا بهانه ساخت-شرم وحیا کو بہانہ بنالیا
6۔بدوشِ غیر-غیر کے کندھے پر، رَقیب کے کندھے پر
7۔دستی نهاد-ایک ہاتھ رکھ دیا
8۔لَغزشِ پا- پاؤں کا پھِسَلنا
9۔چو آوازِ ما شُنید (چُو = چُون) -جب ہماری آواز سُنی
10۔پئِ نظارہ-نظارے کے لیے، دیکھنے کے لیے
11۔رُخَش (رُخِ او)۔-اُس کا چہرہ
12۔دستی بُرُخ کشید-ایک ہاتھ چہرے پر رکھ لیا (یعنی ایک ہاتھ سے اپنا چہرہ چُھپالیا)
13۔قتیلِ بی سر و پا- قتیل جس کا سر ہے نہ پیر (پاؤں)، بیچارا
14۔بپای خویش-اپنے پاؤں میں
15۔مالیدنِ نگار حنارا بہانہ ساخت- محبوب نے مہندی لگانے کو بہانہ بنالیا

نوٹ : پیارے بچو !
اِس غزل کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
اگلی غزل ہم۔"عِراقی" کی پڑھیں گے۔

117۔بنیادی فارسیBasic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر : سیدہ مریم

4۔غزل

نخستین بادہ کاندر جام کردند
ز چشمِ مستِ ساقی دوام کردند
ز بهر صیدِ دلهائی جهانی
کمندِ زلفِ خوبان دام کردند
بگیتی هر کجا دردِ دلی بود
بهم کردند، و عشقش نام کردند
بغمزه صد سخن با جان گفتند
بدل ز ابرو دو صد پیغام کردند
جمالِ خویشتن را جلوه دادند
بیک جلوه دو عالم رام کردند
دلی را تا بدست آرند مردم
سر زلفین خود را دام کردند
نهان با محرمی رازی بگفتند
جهانی را از آن اعلام کردند
چو خود کردند رازِ خویشتن فاش
عراقی را چرا بد نام کردند

شاعر : عراقی

فارسی-اُردُو

1۔ نخستین (نخست + ین) -پہلا
2۔کاندر جام کَردَند (کہ اندر جام کردند) -جو جام میں ڈالی گئی
3۔ز بهر (از بهر) -برائے، واسطے
4۔دلهای جهانی-ایک جہان کے دل
5۔دام کردند- جال بنایا گیا
6۔هر کجا- جہاں کہیں
7۔ عِشقَش نام کردند-اُس کا نام عشق رکھ دیا گیا
8۔ز ابرو (از ابرو) -یہاں ز بروپڑھا جائے گا، پلکوں سے
9۔دو صد پیغام کردند-دو سو پیغام دیے
10۔جمالِ خویشتن-اپنا حُسن و جمال

11۔ یکۓ جلوہ-ایکۓ جھلک

12۔ دو عالم رام کردند-دونوں جہان مطیع کر لیے، فتح کر لیے

13۔ بادہ شراب کاندر جام (کہ اندر جام) - بادہ شراب

14۔ زچشم (از چشم) -آنکھ سے

15۔ زبہر صید-شکار کرنے کے لیے

16۔ خُوبان-حسین لوگ

17۔ بگیتی (بہ گیتی) -دُنیامیں

18۔ بہم کردند-جمع کر لیا گیا

19۔ جلوہ دادن - اپنے حُسن و جمال کا جلوہ (جھلک) دکھانا

20۔ دل راتابدست آرند-ایکۓ دل کو قابو کرنے کے لیے

21۔ زلفین-دونوں زلفیں

22۔ نہان-پوشیدہ طورپر

23۔ رازِ بفُفتہ-ایکۓ راز کہا، ایکۓ راز کی بات کہی

24۔ جہانی را-ایکۓ جہان کو

25۔ چُو (چُون) -جب

26۔ دام کردند-اُنہوں نے اُدھار لی۔ یہاں یہ پتہ نہیں چلتا کہ شراب کس سے اُدھار لی "اُنہوں نے" "سے" یہاں کون مُراد ہے۔ فارسی زبان میں جمع غقٔب کا یہ صیغہ جب آئے تو اِس سے مراد لوگ یا قضاو قدر کے کارکُن ہوتا ہے۔ اِسے فعل مجہول کے طور پر لیا جا سکتا ہے مثلاً

27۔ دام کردند-اُدھار لی گئی

28۔ دام کردند-جال بنایا گیا

29۔ عشققشنام کردند-اُس کا نام عشق رکھ دیا گیا

30۔ رام کردند-مطیع کر لیا گیا

31۔ اعلام کردند-اعلان کر دیا گیا

32۔ بدنام کردند-بدنام کر دیا گیا

33۔ سرِ زلفین-دونوں زلفوں کے سِرے

34۔ با محرمی-ایکۓ محرم سے، ایکۓ رازدار سے

35۔ ازآن اعلام کردند-اُس کا اعلان کر دیا

36۔ کردند رازِ خویشتن فاش - جب اپناراز خود فاش کیا

نوٹ : پیارے بچو!

اِس غزل کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

اگلے سبق میں ہم علامہ محمد اقبال کی کچھ (منظومات اور غزلیات) پڑھیں گے۔

118۔بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

علامہ محمد اقبال کی منظومات اور غزلیات

علامہ محمد اقبال

علامہ محمد اقبال 9 نومبر 1877ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہُوئے اور وہ 21 اپریل 1938ء کو لاہور میں انتقال فرما گئے تھے۔ آپ فارسی اور اُردو کے عظیم شاعر اور فلسفی تھے۔ دسمبر 1930ء میں ال انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کی صدارت کرتے ہُوئے آپ ہی نے برصغیر ہند کے مسلم اکثریت والے علاقوں پر مشتمل ایکۓ اسلامی ریاست کی تشکیل کا تصور سب سے پہلے اور مدلل انداز میں دیا۔ یہی تصور بعد میں 23 مارچ 1940ء کی قرارداد پاکستان کی بنیاد بنا۔ اِسی بِنا پر علامہ محمد اقبال کو "مُصوّرِ پاکستان" کہا جاتا ہے۔

علامہ محمد اقبال کی شاعری کے کئی مجموعے شائع ہُوئے۔ اُردو اور انگریزی نثر میں بھی اِن کی کتب موجود ہیں۔ فارسی میں اِن کے اشعار اُردو سے زیادہ ہیں۔ فارسی میں اِن کے مندرجہ ذیل مجموعے شائع ہُوئے ہیں۔

۱ . مثنویٔ اَسرارِ خودی اشاعت ۱۹۱۵ء

۲ . مثنویٔ رُموزِ بیخودی پہلی اشاعت ۱۹۱۸ء -۱۹۲۳ء سے یہ دونوں مجموعے "اَسرار و رموز" کہلاتے ہیں۔

۳ . پیامِ مَشرِق طبع اول ۱۹۲۳ء

۴ . زَبُورِ عَجَم اشاعت اول ۱۹۲۷ء ، اِس کتاب میں "گُلشنِ رازِ جدید اور بندگی نامہ" کی دو مثنویاں شامل ہیں۔

۵ . جاوید نامہ طبع اول ۱۹۳۲ء

۶ . مثنوی "مُسافر" ۱۹۳۴ء اور مثنوی "پس چہ باید کرد" ۱۹۳۶ء سے یہ دونوں مثنویاں ایکۓ ساتھ شائع ہوتی رہی ہیں۔

۷ " . ارمغانِ حِجاز " یہ ۱۹۳۸ء میں علامہ محمد اقبال کی وفات کے بعد شائع ہُوئی۔ اِس کتاب کا ایکۓ تہائی حصہ اُردُو میں ہے مگر اِس حصے میں چند فارسی نظمیں بھی شامل ہیں۔

علامہ محمد اقبال کی اُردو کتابوں میں "بانگِ درا" " بالِ جبریل "اور "ضَربِ کلیم" میں بھی فارسی نظمیں اور اشعار شامل ہیں۔

1۔ فصلِ بَہار

خیز کہ در کوہ و دشت، خیمہ زد ابرِ بہار

مستِ ترنم ھزار

طوطی و درّاج و سار

بر طرفِ جویبار

کشتِ گل و لالہ زار

چشم تماشا بیار

خیز کہ در کوہ و دشت، خیمہ زد ابرِ بہار

فارسی-اُردو

1۔ فصل-موسم

2۔ خیمہ زد-خیمہ لگایا

3۔ دُرّاج-تیتر

4۔ جویبار (جوی بار) -ندی

5۔ چشم تماشا-دیکھنے والی آنکھ

6۔ خیز-اُٹھ

7۔ ھزار-بُلبُل

8۔ طَرف-کِنارہ

9۔ کِشت-کھیت

10۔ بیار-لے آ (آوردن)

11۔ خیمہ زد ابرِ بہار-بہار کے بادل نے خیمہ لگایا

12۔ چشم تماشا بیار - دیکھنے والی آنکھ لے آ

نوٹ : پیارے بچو!

علامہ محمد اقبال کی شاعری غور سے پڑھیں سمجھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

اگلے سبق میں ہم علامہ اقبال کی دوسری غزل پڑھیں گے

119۔بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

2۔علامہ محمد اقبال

خیز کہ در باغ و راغ، قافلۂ گُل رسید

بادِ بہاراں وزید

مُرغِ نواآفرید

لالہ گریباں درید

حُسنِ گُلِ تازہ چید

عِشقِ غَمِ نَو خَرید

خیز کہ در باغ و راغ، قافلۂ گُل رَسید

فارسی-اُردُو

1۔ راغ-جنگل

2۔ مُرغ-پرندہ

3۔ آفرید (آفریدَن مصدر) -پیدا کیا

4۔ وزید (مصدر وزیدَن) -ہَوا چلی

5۔ چید (مصدر چیدَن) -چُنا

6۔ مرغ نوافرید-پرندے نے نیا نغمہ پیدا کیا

7۔ حُسنِ گُلِ تازہ چید-حُسن نے تازہ/ نیا پُھول چن لیا (توڑ لیا)

8۔ عشق غم نو خرید۔ عشق نے نیا غم خرید لیا

9۔ بہاران۔ بہار، موسمِ بہار

10۔ رَسید (مصدر رسیدَن) - پہنچا

11۔ نوا۔ آواز، نغمہ

12۔ دَرید (مصدر دریدَن) - چاک کیا، پھاڑ دیا

13۔ قافلۂ گُل رَسید۔ پھول کا قافلہ پہنچ گیا (بہار آ گئی)

14۔ لالہ گریبان درید۔ لالہ کے پھول نے گریبان چاک کر دیا

نوٹ : پیارے بچو !

علامہ محمد اقبال کی اِس منظوم کلام کو اچھی طرح پڑھیں سمجھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

اگلے سبق میں ہم علامہ محمد اقبال کا ایک اور منظوم کلام پڑھیں گے۔

120۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

3۔ علامہ محمد اقبال

حجرہ نشینی گذار، گوشۂ صَحرا گزیں
بر لَبِ جوئی نشیں
آبِ رواں رابہ بیں
نَرگسِ نازآفریں
لَختِ دِلِ فَرودیں
بوسہ زنش بر جبیں
حجرہ نشینی گذار، گوشۂ صَحرا گزیں

فارسی۔ اُردُو

1۔ گذار (مصدر گذاشتَن) ۔ چھوڑ دے

2۔ ببین (مصدر دیدَن سے مضارع بینَد) - دیکھے

3۔ حجرہ نشینی۔ حجرے میں بیٹھنا

4۔ گُزین (مصدر گُزیدَن) - اِنتخاب کر، چُن لے

5۔ جوی۔ ندی

6۔ آبِ روان۔ بہتا پانی

7۔ نازآفرین۔ نخرے اور ناز کرنے والا/والی

8۔ لَختِ دِل۔ دل کا ٹکڑا، عزیز، پیارا

9۔ بوسہ زن (بوسہ زدَن) - بوسہ دے

10۔ جَبین۔ پیشانی

11۔ فرودین (پورا لفظ فروردین) - ایرانی سال کا پہلا مہینہ 21 مارچ تا 20 اپریل، بہار کا مہینہ

12۔ حجرہ نشینی گذار۔ حجرے میں بیٹھنا چھوڑ دے

13۔ گوشہ صحرا گزین۔ صحرا کا کونا چُن لے

14۔ لَختِ دِلِ فَرودین۔ بہار کے دل کا ٹکڑا، بہار کے لیے عزیز

15۔ بوسہ زنش بر جبین۔ تُو اُس کی پیشانی پر بوسہ دے

نوٹ : پیارے بچو !

علامہ محمد اقبال کے اِس کلام کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

اگلے سبق میں ہم علامہ محمد اقبال کا ایک اور منظوم کلام پڑھیں گے۔

121۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

4۔ علامہ محمد اقبال

دیدۂ مَعنی کشا، ای زعیانِ بی خَبر
لالہ کمر در کمر
نیمۂ آتش بہ بَر
می چکدش بر جگر
شبنمِ اشکِ سَحَر
در شفقِ انجُم نگر
دیدۂ معنی کشا، ای زعیانِ بی خبر

فارسی۔ اُردُو

1۔ کُشا (مصدر کُشودَن یا کُشادَن) ۔ کھول

2۔ آتِش بہ بَر۔ بدن میں آگ

3۔ نگر (نگریستَن) ۔ دیکھ

4۔ نیمہ۔ چھوٹا کوٹ، صَدری

5۔ انجُم۔ نجم کی جمع سِتارے

6۔ دیدہ معنیٰ کُشا۔ حقیقت کی آنکھ کھول، حقیقت کو دیکھ

7۔ ای زعیانِ بی خبر۔ اے ظاہر سے بے خبر

8۔ لالہ کمر در کمر۔ لالہ کا پھول وادی در وادی ہے

9۔ خیمہ آتش بہ بَر۔ اُس کے جسم پر مُختصر آتشیں لباس (صَدری) ہے

10۔ می چکدش بر جگر۔ اُس کے جگر پر ٹپکاتی ہے

11۔ کَمَر۔ وادی

12۔ شَبنَمِ اشکِ سَحَر۔ صُبح کے آنسو کی شبنم

13۔ عَیان۔ ظاہر، نُمایاں

14۔ می چکدش۔ وہ ٹپکتا ہے، وہ ٹپکاتا ہے

نوٹ : پیارے بچو !

آپ نے علامہ محمد اقبال کی پہلی منظوم غزل پڑھ لی ہے۔ آپ نے اِن چار بندوں میں جو سیکھا وہ دہرائیں اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

ہم اگلے سبق میں علامہ محمد اقبال کی دوسری منظوم غزل (سرودِ انجم) پڑھیں گے۔

122۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

علامہ محمد اقبال کا منظوم کلام

سرودِ انجُم

تاروں کا نغمہ یا ترانہ

پہلا بند

ہستیٔ ما نظامِ ما
مستیٔ ما خرامِ ما
گردشِ بی مقامِ ما
زندگیٔ دوامِ ما
دورِ فلک بکامِ ما، می نگریم و می رویم

فارسی۔ اُردو

1۔ سُرُود۔ نغمہ، ترانہ

2۔ هَستی۔ وَجُود

3۔ انجُم۔ نَجم کی جمع ستارے

4۔ خَرام (مصدر خرامیدن) - چال، رفتار

5۔ گَردِشِ بی معام۔ بغیر رُکے گردش

6۔ کام۔ مقصد، خواہش

7۔ دورِ فلک۔ آسمان کی گردش

8۔ می نگریم۔ ہم دیکھتے ہیں

9۔ نگریستَن۔ دیکھنا

10۔ بکامِ ما۔ ہماری خواہش کے مطابق

11۔ ہستیٔ ما نظامِ ما۔ ہمارا وجود ہمارا نظام ہے

12۔ گردشِ بی مقامِ ما۔ ہماری بغیر رکے گردش

13۔ می نگریم و می رویم۔ ہم دیکھتے رہتے ہیں اور چلتے رہتے ہیں۔
14۔ مستیٔ ماخرامِ ما - ہماری چال ہماری مستی ہے
15۔ دور فلک بکامِ ما- گردشِ فلک ہماری خواہش کے مطابق ہے
نوٹ : پیارے بچو !
اِس بند کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
اگلے سبق میں ہم دُوسرا بند پڑھیں گے۔

123۔بنیادی فارسیBasic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر : سیدہ مریم
علامہ محمد اقبال کا منظوم کلام
سرودِ انجُم
تاروں کا نغمہ یا ترانہ
دُوسرا بند
گرمیٔ کارزارِ ھا
خامیٔ پُختہ کارھا
تاج و سریر و دارھا
خواریٔ شہر یارھا
بازیٔ رُوزگارھا، می نگریم و می رویم
فارسی -اُردو
1۔کارزار - جنگ
2۔ خامی - ناپُختگی
3۔ خُواری- ذِلّت رُسوائی
4۔ پُختہ کار- تجربہ کار
5۔ سَریر- تَخت
6۔ دار - پھانسی
7۔ شَہریار- بادشاہ
8۔گرمیٔ کارزارِ ھا- جنگوں کی گہما گہمی
9۔ خامیٔ پُختہ کار ھا- تجربہ کاروں کی خامی
10۔ خواریٔ شہر یار ھا- بادشاہوں کی ذلت و رُسوائی
11۔ بازیٔ رُوزگارِ ھا-زمانوں کے کھیل، زمانوں کے اِنقلابات
نوٹ : پیارے بچو !
اِس بند کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
اگلے سبق میں ہم تیسرا بند پڑھیں گے۔

124۔بنیادی فارسیBasic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر : سیدہ مریم
علامہ محمد اقبال کا منظوم کلام
سرودِ انجُم
تاروں کا نغمہ یا ترانہ
تیسرا بند
خواجہ ز سروری گذشت
بندہ ز چاکری گذشت
زاری و قیصری گذشت
دورِ سکندری گذشت
شیوۂ بُت گری گذشت، می نگریم و می رویم
فارسی -اُردو
1۔خَواجہ -سَردار، آقا
2۔ سَروَری- سرداری
3۔ بَندہ-غُلام
4۔ چاکری- غُلامی
5۔ زار -رُوس کے باشاہوں کا لقب
6۔ زاری -زاریت، روس میں زار بادشاہوں کا سِلسِلہ جو 1917ء میں ختم ہوگیا
7۔ قَیصَر- قدیم رُوم (اِٹلی) کے بادشاہوں کا لقَب
8۔ سکندر -اِسکندرِ اعظم یونانی (الیگزینڈر دی گریٹ)
9۔ سِکَندَری -اَمریت، بادشاہی
10۔ شیوہ-طَریقہ
11۔ گذشت (مصدر گُذشتَن) -گُزر گیا
12۔ خواجہ ز سروری گذشت -آقا نے سرداری چھوڑ دی، آقا سرداری چھوڑ بیٹھا
13۔ زاری و قیصری گذشت -زار اور قیصر کا دور ختم ہو گیا
14۔ شیوۂ بُت گری گذشت -بُت بنانے کا طریقہ گزر گیا
نوٹ : پیارے بچو !
اِس بند کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
اگلے سبق میں ہم چوتھا بند پڑھیں گے۔

125۔بنیادی فارسیBasic Persian
صرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم
علامہ محمد اقبال کا منظوم کلام
سرودِ انجُم
تاروں کا نغمہ یا ترانہ
چوتھا بند
خاکِ خموش و در خروش
سست نہاد و سخت کوش
گاہ بہ بَزمِ ناؤدوش
گاہ جنازہ بہ دوش
میرِ جہان و سفتہ گوش ! می نگریم و می رویم
فارسی -اُردُو
1۔ خاکِ خموش (خاکِ خاموش)۔ -خاموش مٹی
2۔ در خَروش- شور اور ہیجان میں
3۔ سُست نِہاد - کمزور بُنیاد والا
4۔ سَخت کوش - بہت کوشِش کرنے والا
5۔ ناو نوش -خوش گزرانی، لہو و لعب
6۔ میرِ جہان -دُنیا کا سردار
7۔ سُفتہ گوش - چھدے ہُوئے کان والا یعنی غلام (سُفتَن = چھیدنا، سُوراخ کرنا)
8۔ خاکِ خموش و در خروش -انسان خاموش مٹی ہے اور شور و ہیجان میں ہے
9۔ میرِ جہان و سفتہ گوش) - میر = امیر (دُنیا کا امیر اور چھدے کان والا یعنی غلام
نوٹ : پیارے بچو !
اِس بند کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
اگلے سبق میں ہم پانچواں بند پڑھیں گے۔

126۔بنیادی فارسیBasic Persian
صرف بچوں کے لیے
تحریر : سیدہ مریم
علامہ محمد اقبال کا منظوم کلام
سرودِ انجُم -تاروں کا نغمہ یا ترانہ
پانچواں بند
تو بہ طلسم چون و چند
عَقلِ تو در کشاد و بند
مِثلِ غزالہ در کمند
زار و زبون و دردمند

مابہ نشیمن بلند، می نگریم و می رویم

فارسی - اُردُو

1۔ تو بہ طلسم چون و چند - تو کیسے اور کتنے کے چکر میں ہے

2۔ کشاد و بند - کُھلا اور بند، حل اور پیچیدگی

3۔ مِثلِ غزالہ در کَمند - ہرنی کی طرح قید زنجیر میں

4۔ زار و زبُون و دَردمَند - بدحال، کمزور اور غمناک

5۔ نشیمَن بُلَند - اُونچا ٹھکانہ، اُونچی جگہ

نوٹ: پیارے بچو!

اِس بند کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

اگلے سبق میں ہم چھٹا بند پڑھیں گے۔

127۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

علامہ محمد اقبال کا منظوم کلام

سرودِ انجُم - تاروں کا نغمہ یا ترانہ

چھٹا بند

این ہمہ نزد و دُور چیست؟ می نگریم و می رویم

بیشِ تو نزدِ ما کمی

سالِ تو پیشِ ما دمی

ای بکنارِ تو یمی

ساختہ بہ شبنمی

ما بتلاشِ عالمے، می نگریم و می رویم

فارسی - اُردُو

1۔ بیش - زیادہ

2۔ یَم - سمندر

3۔ دمی - ایک لمحہ

4۔ ساختہ ای - تو نے قناعت کر لی ہے

5۔ بتلاشِ عالمی - ایک دُنیا کی تلاش میں

6۔ بیشِ تو - تیرا زیادہ

7۔ نزدِ ما کمی - ہمارے نزدیک کم ہے تھوڑا ہے

8۔ پیشِ ما دمی - ہمارے سامنے ایک لمحہ ہے

9۔ ای بکنارِ تو یمی - اے کہ تیرے پہلو میں سمندر رہے

10۔ ساختہ ای با شبنمی - تو نے شبنم پر بس کر لی ہے، شبنم پر قناعت کر لی ہے

نوٹ: پیارے بچو!

اِس بند کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

اگلے سبق میں ہم علامہ محمد اقبال کا تیسرا منظوم کلام۔ (حدی نغمۂ سربانِ حجاز) کا پہلا بند پڑھیں گے۔

128۔ بنیادی فارسی Basic Persian

صرف بچوں کے لیے

تحریر: سیدہ مریم

علامہ محمد اقبال کا منظوم کلام

نَغمۂ سربانِ حجاز

حجاز کے اُونٹ چرانے والے کا نغمہ یا ترانہ

ناقۂ سیّارِ مَن
آھُوی تاتارِ مَن
دِرھَم و دِینارِ مَن
اندکِ وبسیارِ مَن
دولتِ بیدارِ مَن
تیز ترک گام زن منزلِ ما دُور نیست

در تپش آفتاب
غوطہ زنی در سَراب
ھم بہ شبِ مہتاب
تُند رُوی چُون شَہاب
چشمِ تو نادِیدہ خواب
تیز ترک گام زن منزلِ ما دُور نیست

لکۂ ابرِ رَواں
کَشتیِ بی بادبان
مِثلِ خضر راہ دان
بَر تو سَبُک ھر گران
لَختِ دِلِ ساربان
تیز ترک گام زن منزلِ ما دُور نیست

سوز تو اندر زمام
ساز تو اندر خرام
بی خورَش و تشنہ کام
پا بہ سفر صُبح و شام
خستہ شوی از مقام
تیز ترک گام زن منزلِ ما دُور نیست

شامِ تو اندر یمَن
صُبح تو اندر قرَن
ریگِ درشتِ وَطن
پای تُرا یاسمن
ای چُو غزالِ خُتَن
تیز ترک گام زن منزلِ ما دُور نیست

مہ ز سفر پاشید
در پَسِ تل آرَمید
صُبح زِ مَشرِق دَمید
جامۂ شَب بَر دَرید
بادِ بیابان وَزید
تیز ترک گام زن منزلِ ما دُور نیست

نَغمۂ مَن دلکشای
زیر و بمش جانفزای
قافلہ ھا را درای
فتنہ ربا، فتنہ زای
ای بہ حرم چہرہ سای
تیز ترک گام زن منزلِ ما دُور نیست

فارسی - اُردُو

1۔ ناقہ - اُونٹنی

2۔ آھُو - ہرَن

3۔ سَراب - ریت جو دُور سے پانی معلوم ہو

4۔ شَہاب ٹُوٹا ہُوا ستارہ

5۔ لکّہ - ٹکڑا

6۔ گِران - بھاری، مُشکِل

7۔ زمام - لگام

8۔ خورَش - خوراک، کھانا پینا

9۔ یاسمن - چنبیلی

10۔ درپَسِ تَل - ٹیلے کے پیچھے

11۔ درا جَرَس - گھڑیال

12۔ فتنہ زا - فتنہ پیدا کرنے والا

13۔ سَیّار - مُسافر، سفر کی حالت میں

14۔ گام زن - قدم بڑھا

15۔ شَب ماھتاب - چاندنی رات

16۔ نادیدہ خواب - نیند نہ دیکھے ہُوئے، نہ سویا ہُوا

17۔ سَبُک - ہلکا

18۔ لَختِ دِل - دِل کا ٹکڑا، عزیز، پیارا

19۔ خَرام - چال، رَفتار

20۔ خستہ شَوی از مقام - تو رُکنے سے اُکتا جاتی ہے، بیزار ہو جاتی ہے

21۔ پا کشید - پاؤں کھینچ لیا، رُک گیا

22۔ فتنہ ربا - فتنہ دُور کرنے والا

23۔ زیر و بَمش -اُس نغمے کا زیر یعنی اُتار اور بم یعنی چڑھاؤ

24۔ چہرہ سای - پیشانی رَگڑنے والا، سجدہ ریز (مصدر سائیدَن = رَگڑنا)

چند ترکیبات :

1۔ ناقۂ سَیّار - چلتی رہنے والی اُونٹنی

2۔ آھُوی تاتار -تُرکستان کی ہرَن

3۔ دولتِ بیدار - جاگتی دولت یعنی خوش نصیبی

4۔ غوطہ زنی در سَراب - سراب میں غوطہ لگاتی ہے، ریت میں ایسے بھاگتی ہے جیسے کوئی پانی میں تیرتا ہو

5۔تُندرُوی چُون شَہاب - تو ٹوٹے ہوئے ستارے کی طرح تیز چلتی ہے

6۔ چشمِ تو نادیدہ خَواب - تیری آنکھ نے نیند نہیں دیکھی، تو بیدار رہتی ہے

7۔لکہ ابرِ روان - چلتے بادَل کا ایک ٹکڑا

8۔ کَشتیِ بی بادبان - بغیر بادبان کا جہاز یا کشتی

9۔ مِثلِ خَضِر راہ دان - حضرت خضر کی طرح راستہ جاننے والا، رہنما

10۔ سبک گِران - ہلکا بھاری

11۔ لَختِ دِل ساربان - شُتربان کی پیاری

12۔ سوزِ تو اندر زِمام - لگام میں تیری تپش ہے

13۔ سازِ تو اندر خَرام - تیری چال میں ساز ہے، چال میں تیری) قوت (برداشت یا تحمُّل ہے

14۔ بی خورَش - بے خوراک

15۔ تشنہ کام - پیاسا

16۔ مہ ز سفر پا کشید - چاند نے سفر سے پاؤں کھینچ لیے یعنی رُک گیا

17۔ زیر و بمش جانفزا- اُس نغمے کے زیر و بم یعنی نچلے اور بالائی سر روح افزا ہیں

18۔ ای بہ حرم چہرہ سای - اے حرم پر پیشانی یا چہرہ رگڑنے والی یعنی حرم پر سجدہ ریز ہے

19۔ تیز تَرک گام زن - اور تیز تر قدم چلا

20۔ مَنزِلِ ما دُور نیست - ہماری منزل دُور نہیں ہے

نوٹ : پیارے بچو !

علامہ محمد اقبال کے اِس منظوم کلام کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔ مشکل الفاظ معنی بھی یاد کریں۔

اگلے سبق میں ہم علامہ محمد اقبال کا منظوم کلام (محاورہ مابین خدا و انسان) پڑھیں گے۔

129۔بنیادی فارسی Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

علامہ محمد اقبال کا منظوم کلام

محاورہ مابین خدا و انسان

خدا اور انسان کے درمیان مکالمہ / گفتگو

خُدا

جہان زیک آب و گِل آفریدَم
تو ایران و تاتار و زنگ آفریدی
من از خاک پولادِ ناب آفریدم
تو شمشیر و تیر و تفنگ آفریدی
تبر آفریدی نہالِ چمن را
قفس ساختی طائر نغمہ زن را

انسان

تو شب آفریدی چراغ
آفریدم سفال آفریدی ایاغ آفریدم
بیابان و کہسار و راغ آفریدم
خیابان و گلزار و باغ آفریدم
من آنم کہ از سنگ آئینہ سازم
من آنم کہ از زہر نوشینہ سازم

فارسی -اُردُو

1۔ آب و گِل - پانی اور مٹی

2۔ مابین -کے درمیان

3۔ تاتار -تُرکستان

4۔ مُحاورہ -گُفتگو، مکالمہ

5۔ زنگ - حبشہ، افریقہ کا ایک مُلک جِس کے باشِندے سیاہ فام ہوتے ہیں

6۔ پولادِ ناب - خالص فولاد

7۔ تبر - کُلہاڑی

8۔ نہال - پودا

9۔ قَفَس -پنجرہ

10۔آفریدَم (مصدر آفریدَن) - میں نے پیدا کیا

11۔ تُفنگ -بَندُوق

12۔ نَغمہ زن - نغمہ سَرا

13۔ سِفال - مٹی

14۔ ایاغ - پیالہ، جام

15۔ راغ -خُودرو درختوں کا سِلسلہ، جنگل

16۔ نوشینہ - شہد یہاں مُراد تریاق، زہر کے عِلاج کی دوا

17۔ زیک آب و گِل (از یک آب و گِل) -ایک پانی اور مٹی سے

18۔ نہالِ چمن را- باغ کے پودے کے لیے

19۔ قفس ساختی (مصدر ساختَن) -تونے پنجرہ بنایا

20۔ کوھسار - کوہسار

21۔ گُلزار - باغ

22۔ آینہ سازم - میں آئینہ بناتا ہُوں

یادداشت : پیارے بچو !

1۔ مصدر آفریدَن (پیدا کرنا) سے یہاں ماضی مطلق کے فعل آئے ہیں۔آفریدَم، آفریدی۔ آفریدَند۔ آفرید۔ آفریدید۔ آفریدیم

مصدر ساختَن (بنانا) سے یہاں فعل مضارع آیا ہے۔ سازم۔ سازی۔ سازید۔ سازند۔ سازیم۔ سازد

2۔اِس مکالمے کا مندرجہ ذیل صورت میں اُردُو ترجمہ کریں۔

خدا نے اِنسان سے فرمایا۔

انسان نے جواب دیا۔

نوٹ : پیارے بچو !

علامہ محمد اقبال کی اِس منظوم کلام کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

اگلے سبق میں ہم علامہ محمد اقبال کا ایک اور منظوم کلام طَیّارہ (پرواز) پڑھیں گے۔

130۔بنیادی فارسی Basic Persian

صِرف بچوں کے لیے

تحریر : سیدہ مریم

علامہ محمد اقبال کا منظوم کلام

طَیّارہ (پرواز، اُڑان) پرندہ

سَر شاخِ گُل طائریک سَحَر
ھَمی گُفت با طائرانِ دگر
نَداَدند بال آدمی زادہ را
زمین گیر کَردَند این سادہ را
بدو گفتم اے مرغکِ باد سنج
اگر حرفِ حق با تو گویم مرنج
ز طیارہ ھا بال و پر ساختیم
سوی آسمان رھگذر ساختیم
چہ طیارہ آن مرغِ گردُون سِپَر

پرِاوز بالِ مَلَکْ تیز تر
بہ پرواز شاہین، بہ نیرو عقاب
بجُنبش ز لاھور تا فاریاب
بگردون خروشدہ وتُند وجوش
میانِ نشیمن چو ماھی خموش
چو آن مرغِ زیرکْ کلامم شنید
مرا یکْ نظر آشایانہ دید
پرش را بمنقار خارید و گفت
کہ من آنچہ گویی ندارم شگفت
مگر ای نگاہِ تو بر چون وچند
اسیرِ طلسم تو پَست وبُلَند
توکارِ زمین رانکو ساختی
کہ با آسمان نیز پرداختی؟

فارسی۔اُردُو

1۔سَر شاخِ گُل۔پھُول کی ٹہنی پر
2۔ھَمی گُفت (می گُفت)۔۔وہ کہہ رہا تھا
3۔زمین گیر۔زمین پکڑنے والا، زمین نشین
4۔رَھگُذر۔راستہ
5۔گَردُون سِپَر (گَردُون + سِپر = مصدر سپردَن) ۔آسمان طے کرنے والا
6۔مَلَکْ (جمع ملائکْ یا ملائکہ)۔فرشتہ
7۔نیرو۔طاقت
8۔خروشدہ (مصدر خروشیدَن) ۔چلانا، شور کرنا، شور کرنے والا
9۔تُندجوش۔تیز رفتار، جلدی جوش میں آنے والا
10۔نَشیمَن۔گھونسلا، قیام گاہ
11۔پَرَش۔اُس کا اپناپر پرزیرکْ۔چالاکْ
12۔آشایانہ۔آشا کی طرح، جاننے والے کی طرح
13۔پرداختی (مصدر پرداختن) ۔تونے توجہ کی، تو مشغول ہُوا
14۔نیکو ساختی۔تونے اچھا کرلیا، تونے ٹھیک کیا
15۔نکو) یا نیکو۔(اچھا
16۔اسیرِ طَلِسَم۔جادُو کا قیدی
17۔شُگفت۔تعجب
18۔چُون وچَند۔کیسا اور کتنا

نوٹ: پیارے بچو!
علامہ محمد اقبال کے اِس منظوم کلام کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
اگلے سبق میں ہم علامہ محمد اقبال کی دو غزلیں پڑھیں گے۔

131۔بنیادی فارسیBasic Persian

صرف بچوں کے لیے
تحریر: سیدہ مریم
علامہ محمد اقبال کی غزلیں

1۔پہلی غزل

تیر وسَنان وخَنجر وشَمشیرَم آرزُوست
با مَن میا کہ مَسلَکْ شَبّیرَم آرزُوست
گُفتند لَب ببَند واز اَسرارِ ماگو
گُفتَم کہ خَیر، نَعرَۂ تکبیرَم آرزُوست
از رُوزگارِ خویش نَدانَم جُز این قَدَر
خوابَم زِیاد رَفتہ و تَعبیرَم آرزُوست
گُفتند ھر چِہ در دِلَت آید زما بخَواہ
گُفتَم کہ بی حِجابی تَقدیرَم آرزُوست

فارسی۔اُردُو

1۔شَمشیرَم آرزُوست) ۔م اِس غزل میں ضمیرِ شخصی حالتِ مفعولی میں ہے یعنی مَرا = مجھے (مجھے شمشیر کی خواہش یا آرزو ہے
2۔گُفتَم (مصدر گفتَن) ۔میں نے کہا
3۔لَب ببَند۔لب (ہونٹ) بند رکھ، خاموش رہو) فعل امر ہے مصدر بَستَن(
4۔اَسرار۔(مُفرد سَر) بھید، راز
5۔مگو۔مَت کہو (مصدر گفتَن سے فعل نہی)
6۔خَیر۔نہیں
7۔نعرۂ تکبیر۔اللہ اکبر کا نعرہ
8۔دِلَت (دل + ت)۔۔تیرا دل
9۔زما بخَواہ (از ما بخواہ)۔ہم سے مانگْ (بخواہ مصدر خَواستَن سے فعل امر)
10۔بی حِجابی۔بے پردہ ہونا، ظاہر ہونا (بے حجاب + ی(
11۔رُوزگار۔زمانہ
12۔نَدانَم۔میں نہیں جانتا (ندانم مصدر دانِستَن سے فعل مضارع منفی)
13۔جُز این قَدَر۔سِوائے اِس قدر کے، سوائے اِتنے کے
14۔نگاہِ ناز۔ناز نخرے والی نگاہ
15۔دِلَم ربود۔(ربودَن مصدر) میرا دل چھین لیا
16۔عُمرَت (عمر + ت)۔۔تیرا دل
17۔دراز باد۔لمبی ہو۔(باد، بُوَد کی دعائیہ حالت)
18۔زیاد رفتہ (از یاد رفتہ) ۔بھولا ہُوا

تمرین۔مشق

1۔ذیل کے افعال قواعد کی رو سے کیا ہیں، وہ مصدر بھی بتایئے جن سے یہ بنے ہیں۔
مِیا۔مگو۔گُفتَند۔نَدانَم۔رَفتہ است۔ربود
2۔اِس غزل کے اشعار کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

نوٹ: پیارے بچو!
علامہ محمد اقبال کی اِس غزل کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
اگلے سبق میں ہم علامہ محمد اقبال کی دُوسری غزل پڑھیں گے۔

132۔بنیادی فارسیBasic Persian

صرف بچوں کے لیے
تحریر: سیدہ مریم
علامہ محمد اقبال کی غزلیں

1۔دُوسری غَزل

چُون چِراغِ لالہ سوزَم دَر خِیابانِ شما
ای جوانانِ عَجَم جانِ مَن وجانِ شما
غوطہ ھازَد در ضَمیرِ زِندِگی اندیشہ ام
تا بَدَست آوَردہ ام افکارِ پنہانِ شما
مَہر وَمَہ دِیدَم نِگاھَم بَرتَر از پَروین گُذشت
ریختَم طَرحِ حَرَم در کافِرستانِ شما
فِکرِ رَنگینَم کُنَد نَذرِ تہی دَستانِ شَرق
پارۂ لَعلی کہ دارَم از بَدَخشانِ شما
می رَسَد مَردی کہ زَنجیرِ غُلامان بشکَنَد
دیدہ ام از روزنِ دیوارِ زِندانِ شما
حلقہ گَردِ مَن زَنید ای پیکَرانِ آب وگِل
آتِشی در سینہ دارَم از نیاکانِ شما

فارسی۔اُردُو

1۔چُون چِراغِ لالہ۔لالہ کے پھُول۔(سُرخ پھُول) چراغ کی طرح
2۔چُون چِراغِ لالہ سوزَم۔میں لالہ کے پھُول کی طرح جَل رہاہُوں (لالہ کا پھُول آگ کی طرح سُرخ ہوتا ہے)
3۔خِیابان۔کیاری (موجودہ فارسی میں "خیابان" سڑک کو کہتے ہیں)

4۔ جانِ مَن و جانِ شما - (ب حذف ہے یعنی بجانِ من و بجانِ شما) میری اور تمہاری جان کی قسم

5۔ طرح ریختم - میں نے بُنیاد ڈالی

6۔ تہی دَستانِ شَرق - مَشرِق کے خالی ہاتھ (اور مُفلس) لوگ

7۔ بَدَخشان - موجودہ افغانستان (قدیم ایران) کا ایک مقام جہاں کے ل " عل " مشہور ہیں

8۔ پیکرانِ آب و گِل - پانی اور مٹی کے پُتلے یعنی اِنسان

9۔ اندیشہ - فِکر، خَیال، سوچ

10۔ اندیشہ ام (اندیشہ مَن) - مَیری فِکر، مَیری سوچ

11۔ بَدَست آوَردہ ام (بہ + دَست)) - مصدر بدست آوَردَن = حاصل کرنا (ہاتھ میں لایا ہُوں، مَیں نے حاصِل کیے ہیں

12۔ افکارِ پنہانِ شما - آپ کے چُھپے ہُوئے خیالات) افکار جمع ہے فکر کی (

13۔ مَہر و مَہ دِیدَم (مَہر و ماہ دِیدَم) - میں نے سُورَج اور چاند دیکھے (مصدر دیدَن)

14۔ نِگاھَم - میری نگاہ، مَیری نَظَر

15۔ ریختم طرح (مصدر طرح ریختَن) - مَیں نے بُنیاد رَکھی

16۔ کافِرِستان - کُفرِستان، کافروں کی جگہ یا مُلک

17۔ نَذر کُنَد (مصدر نَذر کَردَن) - نذر کرتا ہے، پیش کرتا ہے

18۔ فِکرِ رَنگینَم - میری رنگین فِکر

19۔ پارہ لعلی - ایک لعل کا ٹکڑا

20۔ دارَم (مصدر داشتَن) - مَیں رَکھتا ہُوں، مَیرے پاس ہے

21۔ می رَسَد مَردی (مصدر رَسیدَن) - ایک مَرد آ پہنچے گا

22۔ بشکند (مصدر شِکستَن) - توڑ ڈالے گا

23۔ دیدہ ام - مَیں نے دیکھا ہے

24۔ روزن دیوار زندان - قید خانے (جیل) کے روشن دان کی دِیوار

25۔ حلقہ زَنید - دائرہ بناؤ، جمع ہو جاؤ (مصدر زَدَن سے مُضارع زَنَد)

26۔ آتِشی - ایک آگ، تَپِش

27۔ نیاکان) - جمع "نِیا" کی بُزُرگ (بزرگان، اسلاف، باپ دادا

تمرین - مشق

1۔ غزل کے آخری تین شعروں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

2۔ مندرجہ ذیل افعال گرامر میں کیا ہیں؟ وہ مصادر بھی بتائیں جن سے یہ افعال بنے ہیں۔

سوزم

آوَردہ ام

ریختم

می رَسَد

زَنید

یادداشت: پیارے بچو!

الحمد للہ ہمارا فارسی زبان کا بنیادی کورس مکمل ہو گیا ہے۔ ہم اللہ کا جتنا بھی شُکر ادا کریں کم ہے۔ بنیادی فارسی میں تمام موضوعات جن میں (گرامر، زمانے، جملے، مضامین، کہانیاں، مکالمے، اور شاعری) شامل ہے ہم نے سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ میرے خیال سے فارسی کا کوئی گرامری مسئلہ ایسا نہیں رہتا ہے جس پر ہم نے بات نہ کی ہو، پھر بھی انسان سے کمی بیشی ہو جاتی ہے۔ اصلاح کی ہر وقت ضرورت رہتی ہے۔

نوٹ: پیارے بچو؛

اِس غزل کو غور سے پڑھیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

ہمارا بنیادی فارسی کورس صِرف بچوں کے لیے ختم ہو گیا ہے۔

الحمد للہ

1۔ فارسی گرامر کے اہم موضوعات

تحریر و تحقیق : سیدہ مریم

1۔ لفظ (کلمہ) :

ہم ایک دُوسرے سے باتیں کرتے ہیں، بات کرنے میں جو آواز منہ سے نکلتی ہے اُسے " لفظ " کہتے ہیں۔ جیسے

او (وہ)

این (یہ)

قلم (قلم)

دوات (سیاہی کی بوتل)

الفاظ دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جس کے کچھ معنی ہو یعنی با معنی لفظ اور ایک وہ جس کے کچھ معنی نہ ہو یعنی بے معنی الفاظ، جیسے کتاب وتاب، روٹی ووٹی۔ قلم ولم۔ اِن مثالوں میں کتاب، روٹی اور قلم بامعنی الفاظ ہیں جبکہ وتاب، ووٹی اور ولم بے معنی الفاظ ہیں۔ اِن دونوں کے الگ الگ نام بھی ہیں۔ بامعنی لفظ کو " موضوع " کہتے ہیں اور بے معنی لفظ کو " مہمل " کہتے ہیں۔

موضوع : ایسا لفظ جس سے کوئی معنی سمجھ میں آئے " کلمہ " بھی کہتے ہیں۔ جیسے فارسی میں

خامہ (پین)

رفتن (جانا)

مہمل : ایسا لفظ جس سے کوئی معنی سمجھ میں نہ آئے۔ جیسے فارسی میں

گر گر۔ مم مم۔ مسوگی

کلمے کی تین (3) اقسام ہیں۔

1۔ اِسم

2۔ فعل

3۔ حَرف

1۔ اسم : وہ کلمہ ہے جس سے کسی شخص، جگہ یا اور کسی چیز کا نام معلوم ہو، جیسے

کتاب۔ مکہ۔ مدینہ۔ تہران۔ اصفہان۔ شیراز۔ کابل، کندھار، ہرات۔ کراچی۔ پشاور۔ کوئٹہ۔ لاہور۔ مریم۔ احمد۔ محمد۔ غصہ۔ خوشی۔ غم۔ شادی۔ طلاق، احساس، جذبہ وغیرہ۔

2۔ فعل : وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا سمجھا جائے اور اِس میں زمانہ (وقت) بھی پایا جائے جیسے

مریم خواند (مریم نے پڑھا)

زینب می نویسد (زینب لکھتی ہے)

3۔ حرف : وہ کلمہ ہے جو اپنا کوئی خاص معنی نہ بتائے بلکہ دوسرے کلموں یعنی اسم اور فعل کو ملانے کے بعد اپنا معنی بتائے۔ حروف کے اکیلے کوئی خاص معنی نہیں ہوتے ہیں۔ حروف یہ ہیں۔

دَر (میں، اندر)

را (کو) اضافی کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ فارسی میں حرف مفعولی ہے۔

با (ساتھ ،کے ساتھ ، متعلق، مع)

بہ (کو، سے)

از (سے)

بر (پر)

روی (پر، اوپر)

موجودہ فارسی میں یہ سب حروف اضافی کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ حروف جملوں میں معنی بدلتے رہتے ہیں۔ اِن کے سمجھنے کے لیے مشق بہت ضروری ہوتی ہے زبان سیکھنے والوں کے لیے۔

نوٹ : اگلے سبق میں ہم (اِسم کی اقسام) پڑھیں گے۔

ہم ترتیب کے ساتھ گرامر کے یہ موضوعات مختصراً سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

2۔ فارسی گرامر کے اہم موضوعات

تحریر و تحقیق : سیدہ مریم

اِسم کی اقسام :

اِشتقاق یعنی بناوٹ (ساخت) کے لحاظ سے اِسم کی تین اِقسام ہیں۔

1۔ جامِد

2۔ مَصدَر

3۔ مُشتَق

1۔ جامِد : وہ اِسم ہے جو نہ خُود کسی کلمہ سے بنا ہو اور نہ ہی اِس سے کوئی کلمہ بنے جیسے

اسپ یا اسب (گھوڑا)

مَرد (آدمی)

گُل (پھول)

سَنگ (پتھر)

زمین (زمین)

زن (عَورَت)

اِسم جامِد کی دو اقسام ہیں۔

١ .اِسم معرفہ

٢ .اِسم نکرہ

١ .اِسم معرفہ :۔ اسم معرفہ وہ اِسم ہے جس سے کوئی معین یا معروف (مشہور) چیز، جگہ، نام مراد ہو یعنی خاص نام ہو۔ جیسے

احمد۔ محمود۔ مکہ۔ مدینہ۔ قرآن۔ پاکستان۔ ایران۔ بغداد۔ این کتاب (یہ کتاب) ۔ آن قلم (وہ قلم)

عربی زبان میں اسم معرفہ کی پہچان (ال) ہے جبکہ انگریزی زبان میں لفظ (The) ہے۔ جبکہ اُردُو، فارسی، پشتو میں اِس کے لیے علیحدہ سے کوئی لفظ مختص نہیں ہے۔

٢ .اِسم نکرہ : وہ اسم ہے جس سے کوئی معین چیز معلوم نہ ہو بلکہ عام جگہ، چیز یا نام مراد لیے جاتے ہیں، اِسے اسم عام بھی کہتے ہیں۔ جیسے

قلمی (کوئی قلم)

کتابی (ایک کتاب، کوئی کتاب)

مردی (ایک مرد، کوئی مرد)

گوسفند (بکری)

گاوٗ (گائے)

سگ (کُتا)

شِیر (شیر)

ماکیان (مُرغی)

مَرد (آدمی)

نوٹ : اگلے سبق میں ہم بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی دوسری قِسم (مَصدَر) کے بارے میں کچھ سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

3۔ فارسی گرامر کے اہم موضوعات

تحریر و تحقیق : سیدہ مریم

2۔ مَصدَر Infinitive

مصدر وہ اسم ہے جو کسی چیز کے ہونے یا کرنے کو بتائے اور اِس میں کوئی زمانہ نہ ہو۔ مصدر سے اِسم اور فعل بھی نکلتے ہیں۔ فارسی زبان میں مصدر کے آخر میں (دَن یا تَن) ہوتا ہے، اور اگر اِس کا اُردُو ترجمہ کیا جائے تو آخر میں (نا) آتا ہے۔ مصدر کی چند قسمیں ہیں۔ یہاں ہم دو کا ذکر کریں گے۔

١ . مصدر اصلی

٢ . مصدر جعلی

١ . مصدر اصلی : مصدرِ اصلی وہ مصدر ہے جسے اہلِ زبان نے بنایا ہو۔ جیسے

گُفتَن) کہنا (

رَفتَن (جانا)

آمدن) آنا (

۲ . مصدرِ جعلی : وہ مصدر ہے جو کسی دوسری زبان کے لفظ پر " دن اور تن " لگا کر بنا لیا جائے جیسے
فہمیدن جو " فہم " اور " یدن " سے مرکب ہے۔ طلبیدن جو " طلب " اور " یدن " سے مرکب ہے۔ فہم اور طلب یہ دونوں عربی الفاظ ہیں۔
اشتقاق کے لحاظ سے مصدر کی دو اقسام ہیں۔
۱ . مُتصرف
۲ . مُقتضب
۱ . متصرف : وہ مصدر ہے جس سے تمام افعال بنیں جیسے
بوسیدن۔ پروردن
۲ . مُقتضب : وہ مصدر ہے جس سے تمام افعال نہ بنیں جیسے
آختن۔ زادَن
اِن دو افعال سے مضارع نہیں آتا ہے۔
طریقِ تعدیہ : مصدر لازم کو متعدی بنانا ہو تو مصدر لازم کے امر حاضر معروف کے آخری حرف پر " زبر " دے کر آخر میں " انیدَن " زیادہ کر دیتے ہیں۔ جیسے
ترسیدن سے امر حاضر معروف " ترس " ہُوا۔ ترس کے آخری حرف " س " پر زبر دے کر " انیدن " بڑھا دیا گیا تو " ترسانیدن " ہو گیا۔ یہ ہے طریقِ تعدیہ۔ اِس کا ترجمہ ہو گا " ڈرانا " ایسے ہی افروختن (روشن کرنا) سے " افروزانیدن ")روشن کروانا(
سوختن (جلنا، جلانا) سے سوزانیدن (جلوانا)
خندیدن (ہنسنا) سے خندانیدن (ہنسانا)
فعل لازم : وہ فعل ہے جس میں بات فاعل کے ساتھ پوری ہو جاتی ہے مفعول کی ضرورت نہ پڑے جیسے
خندید۔ وہ ہنسا (فعل لازم)
خندانیدن۔ اُسے ہنسایا (فعل متعدی)
فعل متعدی : وہ فعل ہے جس میں فاعل کے ساتھ مفعول کی بھی ضرورت ہوتی ہے ورنہ بات پوری نہیں ہوتی ہے۔ جیسے
دیدن۔ دیکھنا سے دید۔ اُس نے دیکھا
شنیدن۔ سننا سے شنید۔ اُس نے سُنا
اُردو زبان میں لفظ " نے " علامت متعدی ہے۔
مُفرد : وہ اکیلا لفظ ہے جسے کسی لفظ کے ساتھ ملایا نہ گیا ہو جیسے
مریم۔ علی۔ پذیرفت۔ خورد۔ گفت۔ آمد۔ او
نوٹ : اگلے سبق میں ہم (مرکب) کے بارے میں پڑھیں گے۔

4۔ فارسی گرامر کے اہم موضوعات

تحریر و تحقیق : سیدہ مریم
مرکب :
ایسے دو یا دو سے زیادہ کلموں کا مجموعہ جن کو ایک مخصوص قاعدے کے مطابق آپس میں ملا دیا جائے اور اِن کی آپس میں مناسبت بھی پائی جائے مثلاً
قلمِ محمُود (محمود کا قلم یا پین)
آبِ شیرین (میٹھا پانی)
کتاب احمد پیش حامد است (احمد کی کتاب حامد کے ساتھ ہے)
یہ تینوں فقرے مرکب ہیں۔
مرکب کی دو اقسام ہیں۔
1۔ مرکب ناقص
2۔ مرکب تام
1۔ مرکبِ ناقص :
مرکب ناقص اِس مرکب کو کہتے ہیں کہ الفاظ کی ترکیب کے باوجود اِس سے بات مکمل طور پر سمجھ میں نہ آئے۔ مثلاً
اسبِ حامد (حامد کا گھوڑا)
اسبِ لاغر (کمزور گھوڑا)
اِس کو مرکب غیر مفید بھی کہتے ہیں۔
مرکب ناقص (غیر مفید) کی دو اقسام ہیں۔
۱ . مرکب اضافی
۲ . مرکبِ توصیفی
۱ . مرکبِ اضافی :
مرکبِ اضافی اِس مرکب کو کہتے ہیں جو مُضاف اور مُضافِ اِلیہ سے مِل کر بنے مثلا
مدادِ سلیم (سلیم کی پنسل)
مُضاف : جس اسم کا لگاؤ دوسرے اسم سے ظاہر کیا جائے اُسے " مُضاف " کہتے ہیں۔
مُضافِ اِلَیہ : جس سے کسی دوسرے کا لگاؤ ظاہر کیا جائے اُسے " مُضافِ اِلَیہ " کہتے ہیں۔
مدادِ سلیم میں " مداد مُضاف اور سلیم مُضافِ اِلَیہ " ہے۔ کیونکہ مداد کی نسبت سلیم کی طرف کی گئی ہے۔
فارسی زبان میں اکثر مضاف پہلے اور مُضافِ اِلَیہ بعد میں آتا ہے۔ اُردو زبان میں مُضافِ اِلَیہ پہلے اور مُضاف بعد میں لکھا جاتا ہے۔
اِضافت کی علامت اُردو زبان میں (کا، کی، کے، را، ری، رے، نا، نی، نے) ہے۔ جبکہ فارسی میں (ء۔ کسرہ " زیر " اور ی) استعمال کرتے ہیں۔ تورانی فارسی میں یائے مجہول (ے) بھی استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً
نانِ گندم (گندم یا گیہوں کی روٹی)
بندۂ خدا۔ (خدا کا بندہ)

کتاب من (میری کتاب)
دستِ خود (اپنا ہاتھ)
خدای جہان یا خدائے جہاں (جہان کا خدا، دُنیا کا خدا)
اگر مضاف کے آخر میں الف ممدودہ یا واو (و) ہو تو کسرہ (زیر) کے بدلے " ی " بڑھا دیتے ہیں مثلاً
پای سگ۔ بوی گل اِسے پائے سگ اور بوئے گل بھی لکھتے ہیں۔
اگر مُضاف کے آخر میں ہائے مختفی یا یائے مقصورہ ہو تو کسرہ کے بدلے ایک ہمزہ بڑھاتے ہیں اور اُس کو " ی " کی طرح تلفظ کرتے ہیں۔ مثلاً
آشیانۂ مُرغ
اگر مضاف کے آخر میں واو اصلی ہو تو کسرہ کو باقی رکھتے ہیں مثلاً
سروِ باغ
اگر مضاف کے آخر میں یائے اصلی ہو تو اِضافت کی حالت میں اُسے مشدد پڑھتے ہیں۔ مثلاً
بازیّ چرخ۔ مردیّ مرد
مثالیں :
گُربۂ خالدہ۔ پایِ کلیم۔ خویِ دوست۔ شُترِ عامر۔ شیر گاؤ۔ مسطرِ زاہد۔ دُخترِ سلمہ۔ زوجۂ سالم۔ عندلیبِ ہمشیر۔ خوشۂ انگور۔ شجرِ انبہ۔ دو چرخۂ وسیم۔ اُتاقِ من۔ کاسۂ تو۔ دہانِ خود
اُردو میں مرکب اضافی کی مثالیں :
فجر کی نماز۔ میرا گھر۔ زینب کی اُنگلی۔ گھوڑے کا پاؤں۔ تیرا گلاس۔ اپنا پیر۔ میرا بستہ۔ مریم کا پاسپورٹ
نوٹ : مرکب ناقص کی دوسری قسم (مرکبِ توصیفی) ہم اگلے سبق میں سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

1۔ درس اول۔ پہلا سبق
کتاب پارسا (1)
پہلا حصہ
اُردو پشتو ترجمہ : شاہ زیب رحمان
معرفی کردن۔ تعارف کرنا/ کرانا
پ یژندکلوی کول
To introduce
واژہ ہای جدید-Wazehaye jadeed
نئے الفاظ
نوی ویپونہ Navi wayyoona .
New words
1۔ اشپز Ashpaz
باورچی (کُک)

پخونکی Pakhawoonkay .
Cook
2. پاکستان
3۔ پرستار۔ parastaar
بیمار کی دیکھ بھال کرنے والی/والا، نرس، بہن
رنځور پاله Ranzoor pala .
Nurse
3۔ تایلندی Tailandi
تھائی لینڈ کا رہنے والا
فارسی اور اردو زبان میں "ی" نسبت کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ حروفِ اضافی کا کام کرتی ہے (کا، کی)
دتایلینډ اوسېدونکی Da thailand osedoonkay .
Thailandic
4۔ چینی chene
چینی
چیناېي Chinayi
Chinese
5۔ خالہ۔ Khale
خالہ
ترور tror
Aunty
6. خلبان Khelbaan
ہوا باز، پائلٹ
چلوونکی Chalawoonkay
Aeronaut
7. خیّاط۔ kheyyaat
درزی
ګنډونکی Gandoonkay .
Tailor
8. دانشجو۔ Daneshjoo
جامعہ کا طالب علم (یونیورسٹی اسٹوڈینٹ)
دپوهنتون زدکړیال
Dey pohantoon zdakaryaal
University student
9. دایی۔ Daye
ماموں (ماں کا بھائی)
ماما Mama .
Maternal uncle
10. دندان پزشک۔ Dandan Pezeshek .
دانتوں کا ڈاکٹر یا معالج
دغاښونو ډاکټر Da ghakhoono Doctor .
11. راننده۔ Ranande
ڈرائیور
چلوونکی Chalawoonkay
Driver
12. کشاورز۔ Keshawers
کسان، زراعت کا ماہر
بزګر، کروندګر Buz gar, karwanda gar .
Agriculturalist, farmer
13. مادر بزرگ۔ Modar bozorg
دادی/نانی (ماں یا باپ کی والدہ)
انا، نیا۔ Ana, nya
Grandmother
14. پدرِ بزرگ۔ Pidr- e - bozorg
دادا/نانا۔ (ماں یا باپ کے والد)
نوٹ: فارسی اور اُردو میں نسبت کے لیے "اہل" کا لفظ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جب بھی "اہل" کا لفظ استعمال کیا جائے گا تو "ی" کا حرف نہیں لگے گا اور جب بھی "ی" کا حرف استعمال کیا جاتا ہے تو "اہل" کا لفظ نہیں لگ سکتا، کیونکہ دونوں ہم معنی ہیں۔ جیسے
اہلِ ایران سے ایرانی
اہل پاکستان سے پاکستانی
اہل افغان سے افغانی
گفتگو - بات چیت - خبرې اترې Conversation -
سلام! حالِ شما چطور است؟
السلام علیکم! آپ کیسے ہیں؟/آپ کا حال کیسا ہے؟
ستړی مه شئ! تاسو څنګه یئ/یاست؟
Hello ! How are you ?
سلام، خوبم ممنون۔
وعلیکم السلام، مَیں ٹھیک ہوں شکریہ۔
تاسو هم ستړي مه شئ. زه ښه یم مننه.
Hello. I am fine thank you.
اسم شما چیست؟
آپ کا نام کیا ہے؟ ستاسو نوم څه دی؟
What is your name ?
من حسین هستم۔ اسم شما چیست؟
مَیں حسین ہوں۔ آپ کا نام کیا ہے؟
زه حسین یم. ستاسو څه نوم دی؟
I am Hussain. What is your name ?
من احمد هستم۔
میں احمد ہوں۔
زه احمد یم۔
I am Ahmed.
شنیدن - سُننا - اورېدل Listening -
1۔ من شاہزیب رحمان هستم
میں شاہزیب رحمان ہُوں۔
زه شاهزیب رحمان یم.
2۔ تو سیدہ نور هستی۔
تو سیدہ نور ہے/تم سیدہ نور ہو۔
ته سیده نور یې.
3۔ او عبدالحفیظ است۔
وہ عبدالحفیظ ہے۔
هغه عبدالحفیظ دی.
تمرین - مشق
جاهای خالی را با واژہ مناسب کامل کنید۔
خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے مکمل کریں۔
تشځایونه په مناسبه ویینو (الفاظو) سره بشپړ (ډک) کړئ.
1۔ من حسین----------
میں حسین----------
زه حسین----------
2۔ تو فاطمہ----------
تو فاطمہ----------
ته فاطمه............
3---------- علی رضا است۔
------- علی رضا ہے۔
------- علی رضا دی.
4---------- محمد هستی۔
---------- محمد ہے۔
------- محمد دی۔
5۔ او زهرا------------
وہ زہرا----------
هغه زهرا............
6---------- نرگس هستم۔
-------- نرگس ہُوں۔
-------- نرګس یم.
کارِ گروہی۔ گروپ کا کام - ډله ییز کار Group work -
با هم کلاسی خود گفتگو کنید
کلاس والے آپس میں گفتگو کریں۔
کلاس واله پخپله کې خبرې اترې وکړئ.

1۔ اسم توچیست ؟
تیرا نام کیا ہے ؟
ستانوم څہ دی ؟
اسم من زینب است۔ اسم توچیست ؟
میرا نام زینب ہے۔ تیرا نام کیا ہے ؟
زمانوم زینب دی. ستانوم څہ دی ؟
اسم من سلویا ھستم۔
میں سلویا ہُوں۔
زہ سلویا یم۔
2۔ اسم اوچیست ؟
اُس کا نام کیا ہے؟
دھغہ/ہغې نوم څہ دی/دہ ؟
او ستایش است۔
وہ ستایش ہے۔
ہغہ ستایش دہ.
نامِ کِشور ھا
مُلکوں کے نام
دہېوادونو نوم
1۔ من اھل ایران ھستم۔
میں ایران کا رہنے والا/والی ہُوں۔
زہ دایران اوسېدونکی/اوسېدونکې یم.
2۔ من اھل برازیل ھستم۔
میں برازیل کا رہنے والاہُوں۔
زہ د برازیل اوسېدونکی یم.
3۔ من اھلِ ھند ھستم۔
میں ہند کا رہنے والاہُوں۔
زہ د ہند اوسېدونکی یم.
4۔ من اھل مکزیک ھستم۔
میں میکسیکو کا رہنے والاہُوں۔
زہ د میکسیکو اوسېدونکی یم.
5۔ من اھل آلمان ھستم۔
میں جرمنی کا رہنے والاہُوں۔
زہ د المان/جرمنی اوسېدونکی یم.
6۔ من اھل چین ھستم۔
میں چین کا رہنے والاہُوں۔
زہ د چین اوسېدونکی یم.
7۔ من اھل ایتالیا ھستم
میں اٹلی کا رہنے والاہُوں۔
زہ د ایټالیا اوسېدونکی یم.
8۔ من اھل ژاپن ھستم۔

میں جاپان کا رہنے والاہُوں۔
زہ د جاپان اوسېدونکی یم.
مشکل الفاظ کے معنی
1۔ است - ہے (وہ) - دی/دہ (ھغہ)
2۔ ھستی - تو ہے - تہ یې
3. ھستم - مَیں ہُوں - زہ یم
4. تو - تو/تم (واحد حاضر) - تہ
5۔ من - مَیں (واحد متکلم) - زہ
6۔ اھل - اہل (رہنے والا/والی) - اوسېدونکی/
اوسېدونکې
7۔ ہستم - ہُوں (مَیں کے لیے) - یم
است۔ ھستی۔ ھستم :۔ یہ تمام فعل ناقص اور امدادی افعال
کہلاتے ہیں۔
نوٹ : اِس سبق کے دوسرے حصے میں ہم "ملیت ھا" (
قومتیں) پڑھیں گے۔
توجہ : اِس درس میں تین زبانیں لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ
میں بھی اپنی مادری زبان کی اہمیت پیدا ہو جائے۔ آپ بھی
اپنی مادری زبان کے فروغ کے لیے کام شروع کر دیں۔

2۔ درس اول - پہلا سبق
کتاب پارسا (1)
دوسرا حصہ
اُردو پشتو ترجمہ : شاہ زیب رحمان
مِلّیت ھا - قومیتیں - مایېونہ (قامیتونہ)
Nationalities
ملیت = نام کشور + ی
قومیت = ملک کا نام
ملیت = دہېواد نوم
Country name = Nationality
جملہ ھای زیر را گوش کنید و تکرار کنید۔
نیچے جملوں کو سُنیں اور دہرائیں۔
لاندې جملې واورئ او تکرار یې کړئ.
1۔ او اھلِ برازیل است۔
او برازیلی است۔
وہ برازیل کا رہنے والا/والی ہے۔
وہ برازیلی ہے۔
ہغہ د برازیل اوسېدونکی دی/اوسېدونکې دہ.

2۔ او اھل بحرین است۔
او بحرینی است۔
وہ بحرین کا رہنے والا/والی ہے۔
وہ بحرینی ہے۔
ہغہ د بحرین اوسېدونکی دی/اوسېدونکې دہ.
3۔ او اھل آمریکا است۔
او آمریکایی است۔
وہ امریکہ کا رہنے والا/والی ہے۔
وہ امریکی ہے۔
ہغہ د امریکا اوسېدونکی دی/اوسېدونکې دہ.
4۔ او اھل ایران است۔
او ایرانی است۔
وہ ایران کا رہنے والا/والی ہے۔
وہ ایرانی ہے۔
ہغہ د ایران اوسېدونکی دی/اوسېدونکې دہ.
5۔ او اھل ھند است۔
او ھندی است۔
وہ ہند کا رہنے والا/والی ہے۔
وہ ہندی ہے۔
ہغہ د ہند اوسېدونکی دی/اوسېدونکې دہ.
گفتگوی زیر را بشنوید۔
نیچے گفتگو کو سنیں۔
لاندې خبرې اترې واورئ.
1. سلام۔ حالِ شما چطور است ؟
السلام علیکم۔ آپ کیسے ہیں ؟
ستړي مه شئ. تاسو څنګه یئ ؟
2۔ سلام۔ ممنون۔ خُوبم۔ شما اھل کجا ھستید ؟
وعلیکم السلام۔ مَیں ٹھیک ہُوں۔
آپ کہاں کے رہنے والے/والی ہیں ؟
تہ ہم ستړی مہ شئ.
تاسو د کوم ځای اوسېدونکي یئ ؟
3۔ ما اھل لُبنان ھستیم۔
ہم لبنان کے رہنے والے ہیں۔
موږ د لبنان اوسېدونکي یو.
تو اھل کجا ھستی ؟
تم کہاں کے رہنے والے ہو ؟
تہ د کوم ځای اوسېدونکی یې ؟
من ایرانی ھستم۔
میں ایرانی ہُوں۔
زہ د ایران اوسېدونکی یم. /زہ ایرانی یم.

4۔ ماژاپنی هستیم۔

ہم جاپانی ہیں۔

موږ جاپانیان یو.

5۔ شما عراقی هستید۔

آپ عراقی ہیں۔

تاسو عراقیان یئ/ یاست.

6۔ آنها هندی هستند۔

وہ ہندی ہیں۔

هغوی هندی دی.

تمرین۔ مشق۔ آزموینه

جاهای خالی را با واژه های کامل کنید۔

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے مکمل کریں۔

تش ځایونه مناسب ویېونو (الفاظو) سره ډک کړئ.

آنها۔ هستید۔ اهل۔ تایلند۔ ما۔ هستند۔ هستیم

1۔ ما اهلِ مالزی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہم ملائیشیا کے رہنے والے۔۔۔۔۔

موږ د مالیزیا اوسېدونکي.........

2۔۔۔۔۔۔۔۔۔ چینی هستند۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔ چینی ہیں۔

۔۔۔۔۔۔۔ چینایان دی.

3۔ شما ژاپنی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ جاپانی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاسو جاپانیان..........

4۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پاکستانی هستیم۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پاکستانی ہیں۔

...... پاکستانیان دی.

5۔ آنها اهلِ هند۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ہند کے رہنے والے۔۔۔۔۔۔۔۔

هغوی د هند اوسېدونکي...........

6۔ علی و مجید۔۔۔۔۔۔۔۔ هستند۔

علی اور مجید۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہیں۔

علی او مجید............ دی.

کارِ گروہی۔ گروپ کا کام۔ ډله ییز کار

با هم کلاسی خود گفتگو کنید۔

کلاس فیلو آپس میں گفتگو/ بات چیت کریں۔

کلاس واله پخپله کې خبرې اترې وکړئ.

1۔ حالِ شما خوب است؟

آپ کیسے ہیں/ آپ کا حال کیسا ہے؟

تاسو څنګه یئ/ یاست؟

خوبم۔ ممنون۔

میں ٹھیک ہوں۔ شکریہ

زه ښه یم. مننه

سلام۔ صبح شما بخیر۔

السلام علیکم۔ آپ کو صبح بخیر۔

ستړي مه شئ. سهار مو پخير.

2۔ اسمِ من حمید است۔

میرا نام حمید ہے۔

زما نوم حمید دی۔

خدا نگهدار۔ به سلامت۔

خدا کی امان میں۔ سلامتی ہو

خدای په امان. روغ اوسه

اسمِ شما چیست؟

آپ کا نام کیا ہے؟

ستاسو نوم څه دی؟

نوٹ: مشق پر خصوصی توجہ دیں۔ آپ میں سے اکثریت چپ رہتی ہے۔ شاید خود سے ناراض ہیں۔